قدیم عاملین کی برسہا برس کی ریاضت کا آزمودہ و تیر بہدف مجموعہ
جادو کا مستند علاج
ادارہ تصنیف و تالیف
ترتیب و تشکیلِ نو۔ ابوالکاشف کشفی قلندری

قدیم عاملین کی برسہا برس کی ریاضت کا آزمودہ و تیر بہدف مجموعہ

جادو کا مستند علاج

ترتیب و تشکیل نو ــــ ابوالکاشف کشفی قلندری

اس کتاب میں ہر طرح کے عملیات طلسمات تنتروں جنوں، بھوتوں کو تسخیر کرنے اور ان سے حیرت انگیز کام لینے کے عملیات، جادو، جنتر اور منتر درج ہیں اس میں کلکتہ اور بنگال کے جادو کے ماہرین کی مخفی کاٹ، پچھوڑ، ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے، مخلوق کو تسخیر کرنا اور مسمریزم کے ذریعے اپنے مقاصد میں کامیابی کے حصول کے نہایت تیر بہدف عملیات شامل ہیں۔ علاوہ ازیں پُراسرار مخفی علوم اور قرآنی آیات سے علاج اور ہر مشکل کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔ یقین شرط ہے۔

ادارہ تصنیف و تالیف

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد

اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب — جادو کا مستند علاج

ترتیب و تشکیل نو: — ادارہ تصنیف و تالیف
ابو الکاشف کشفی قلندری

عربی پروف خوانی — حافظ برکت علی، ارسلان عادل

مطبع — اسد نیئر پرنٹرز لاہور

ڈیزائن — عاطف بٹ

کمپوزنگ — گل گرافکس

قیمت —

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تا کہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے۔ شکریہ

ابتدائیہ

قدیم عاملین اپنے فن میں اس قدر طاق تھے کہ جو بھی عمل وہ کرتے اُس کا نتیجہ اپنی حسبِ منشا پاتے۔ یہ وہ علم ہے جو انسان نے زمانہ قدیم سے ہی تحقیق و عرق ریزی سے بزرگوں کی خدمت کر کے حاصل کیا ہے اور پھر تجربات کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد اسے مفید اور نہایت سریع الاثر پایا۔ چونکہ عملیات و تعویزات جہاں پر قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھ کر کیے جاتے ہیں۔ وہاں پر ہر عمل کے کچھ تقاضے بھی ہوتے ہیں۔ اُن تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہی کامیابی و کامرانی حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عملیات کا علم اس قدر عام نہ ہو سکا اور بزرگوں کے سینوں میں محفوظ رہا۔ اس کے باوجود بہت سے عاملین اور بزرگوں نے اس حاصل شدہ علم کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے مخلص اور شوقین حضرات کو مستفید کیا اور پھر بعض عامل اور بزرگ ایسے بھی تھے جنہوں نے مفید و کامیاب عملیات کو قلمی نسخوں کی شکل میں ترتیب دے کر یکجا کیا ضرورت پڑنے پر اُن قلمی نسخوں تک جن کی رسائی ہوئی انہوں نے اس سے نہ صرف خود فائدہ اٹھایا بلکہ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچایا۔

زیرِ نظر کتاب کو ترتیب دینے کا مقصد بھی یہی ہے کہ اس سے خلقِ خدا کو فائدہ حاصل ہو کسی کو نقصان پہنچانے کی خاطر اگر کوئی عمل کیا جائے تو اس کا گناہ اس عمل کے کرنے والے پر ہے۔ جب کہ نتائج کی بھی تمام تر ذمہ داری اس عمل کرنے والے پر ہے۔ مخلوقِ خدا کی بہتری کی خاطر، ان کی پریشانیوں کو دور کرنے اور دیگر حاجات کو پورا کرنے میں عملیات کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں کامیابی کے حصول کو ممکن بنانے کی غرض سے کتاب ہذا کو مرتب کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں ہر طرح کے عملیات، طلسمات اور منتروں کا بیان کیا گیا ہے۔ جنوں، بھوتوں کو تسخیر کرنے اور ان سے حیرت انگیز کام لینے کے عملیات، جادو، جنتر اور منتر درج ہیں کہ جو اس سے قبل عامۃ الناس سے مخفی و پوشیدہ رکھے گئے تھے، اس میں کلکتہ اور بنگال کے جادو کے ماہرین کی محنتوں کا نچوڑ شامل ہے، ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے، مخلوق کو تسخیر کرنا اور مسمریزم کے ذریعے اپنے مقاصد میں کامیابی کے حصول کے نہایت تیر بہدف عملیات بھی شامل ہیں۔ جسمانی و روحانی علاج اور ہر ایک مشکل کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔

بلاشبہ عملیات کی دنیا میں یہ کتاب ایک ایسا خزینہ ہے کہ جو اس سے قبل عام شائقین کی نظروں سے پوشیدہ و مخفی تھا۔ اس کتاب کو ترتیب دینے کے لیے قدیم قلمی نسخوں، نادر و نایاب کتب سے گوہر نایاب کا انتخاب کرنے کے ساتھ ساتھ سینہ بہ سینہ جو عملیات و جنتر منتر، تنتر عاملین اور بزرگوں سے چلے آ رہے ہیں اُن کو کتاب ہذا کی زینت بنایا گیا ہے۔ اس نادر و بے اثر کتاب میں بعض عملیات ایسے بھی ہیں جن کے کرنے سے قبل کسی عامل کامل سے اجازت کا حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو اور کامیابی جلد مل جائے۔ کتاب کی تیاری خلوص نیت اور مخلوق خدا کو فائدہ پہنچانے کے جذبے کے تحت کی گئی ہے اور اس میں شامل تمام عملیات، تعویذات، جنتر اور تنتر نہایت سریع الاثر اور تجربہ کی کسوٹی پر پرکھے گئے ہیں۔

ابوالکاشف کشفی قلندری

فہرست

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

حصہ اوّل

باب نمبر ا

نقوش۔تعویذات کے بیان میں

برائے رزق دُنیوی

اس میں کے نقش کو یکسو طبیعت کر کے اور اپنے مطلب کو دل میں جما کر اور شک وشبہ کو دور کر کے 41 بار خدا خدا لکھے اور بعد میں گوگل کی دھونی دے کر طاق میں رکھ دیں اوپر سے ایک بھاری پتھر رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد ان نقوش کو نکال کر دریا میں چھوڑ دیں اور جو ان میں سے سب سے آگے ہو۔ اس کو پکڑ کر اپنی دستار یا ٹوپی میں رکھیں اور غائب سے جو ظہور ہو اس کا تماشہ دیکھیں۔

٨	٦	۴	٢
٢	۴	٦	٨
٨	٦	٢	۴
۴	٢	٨	٦

کاروبار میں اضافہ:

یہ نقش پندرہ کا ہے۔ بعض دوکاندار اس کو اپنی دوکان پر گیرو سے لکھ کر رکھتے ہیں۔ اس کے عامل پر روزی دروازہ کھل جاتا ہے۔ گو دوکاندار اس کے تو بھی آپ کو ان کا حال معلوم ہی ہے۔ کہ کس طرح عامل نہیں ہوتے اُن کا ہاتھ کھلا رہتا ہے اور گاہکوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے اگر ہماری لکھی ہوئی ترکیب پر عمل کیا جائے۔ تو بہت ہی مفید ثابت ہوگا۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	۴

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

ترکیب یہ ہے کہ ہر روز باوضو حالت میں دل میں یہ خیال جما کر کہ میری روزی کا دروازہ کھل رہا ہے۔ اور میں امیر بن جاؤں گا۔ یک صد ہر روز چالیس دن تک گیرو یعنی سرخ مٹی کی سیاہی سے کاغذ پر لکھا کرے اور اُن کو ایک طاق میں جمع کرتا جائے۔ اور بعد چالیس روز کے ایک نقش بعد کرنے ہوں بالکل یکسو ہو کر کہ میری روزی کا دروازہ کھل گیا ہے۔ زعفران سے لکھے۔ اور اپنے صندوق یا صندوقچی میں رکھے جس میں کہ اپنی نقدی رکھتا ہے۔ اور قدرت خدا کی ملاحظہ کرے کہ پردہ غیب سے کس طرح مدد ہوتی ہے۔

رزق میں اضافہ

یہ نقش چونتیس کا واسطے حل کرنے رزق دنیوی کے مفید ہے۔ اس کو چونتیس روز پاک وصاف ہو کر بوقت صبح ہر روز 34.34 لکھ کر کنوئیں میں ڈالتے رہا کریں۔ اور بعد 34 روز کے 34 دن 16-16 لکھ کر مطابق اول کریں اور بعد میں چار روز بطور دان ڈالتے رہا کریں۔ قبل از دو ماہ آپ کی دلی مراد حسب دلخواہ پوری ہوگی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نوٹ: جس مطلب کے لیے اس نقش کی تیاری کی جارہی ہو۔ اس کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔

دلی مراد پوری ہو:

اس نقش مثلث کو جو حضرت نظام الدین اولیاء کا ایجاد کردہ ہے رات کے وقت عشاء کے بعد یا اللہ ہزار بار پڑھ کر بعد میں اس مثلث کو ارادہ دلی قائم کر کے لکھے۔ اور اپنے سرہانہ کے نیچے رکھے اور مطلب دلی کو قائم رکھ کر ہی حالت خواب میں ہو جائے۔

اس طرح کرنے سے ارادہ دلی پورا ہوگا۔ اس نقش کو اس طرح لکھنا چاہیے۔ 51-52-53-54-55-56-57-58-59 اس سے ہر ایک مطلب پورا ہو سکتا ہے۔

برائے تسخیر مطلوب

اگر کسی شخص کو اپنا گرویدہ بنانا ہو۔ تو اُس کے پارچہ پوشیدنی پر خواہ پارچہ پوشیدنی کا ٹکڑہ ہی ہو۔ اُس پر یہ تعویذ لکھ کر بروز منگل آگ میں جلائے۔ اور پانچ ہفتہ روز منگل کو عمل کرنا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۹ ۹ ح ح ح ح ع ع فلاں بنت فلاں +

نوٹ: بنت فلاں کی جگہ اُس کا نام اور اُس کے باپ کا بصورت مرد اور بصورت عورت اس کی والدہ کا نام لکھے۔ فلاں بنت فلاں۔ یا۔ فلاں دختر فلاں +

مطلوب حاضر ہو جائے:

ہر دو نقوش کو زعفران سے مرغی کے انڈے پر تحریر کرے چولہے میں دفن کر یں۔ اور سات دن برابر اس پر آگ جلاتے رہیں۔ گویا ہر وقت اُس پر آگ موجود رہے۔ مفید اور آزمودہ ہے۔

نوٹ: اس نقش کو ایک کے ہندسے سے شروع کر کے ترتیب وار لکھتے جائیں۔ ورنہ فائدہ نہیں ہوگا۔ اور دل میں تصور اپنے محبوب کا جمائے رکھیں۔ کہ اب اس کے کرنے سے وہ حاضر ہوگا۔ جتنا تمہارا خیال اُس کی طرف رہے گا۔ اتنی ہی جلدی کامیاب ہو جاؤ گے۔ نقش یہ ہے۔

مطلوب کو مسخر کرنا:

بروز منگل وار ایک روٹی جو کی بطہارت تمام پکا کر اُس کے آٹھ حصہ برابر کریں اور آٹھ ہی اشکال ایک ٹکڑے پر لکھے۔ اور سگ نر مرد کے لیے۔ اور سگ مادہ عورت کے لیے برنگ سیاہ کو کھلا دے۔ اور ایک ایک ٹکڑہ علیحدہ علیحدہ کھلاتا جائے۔ اور کتے سے کہتا جائے کہ اگر میرا کام سرانجام نہ ہوا تو تجھ کو مار ڈالوں گا اگر کتا ان آٹھوں ٹکڑوں کو کھا لے تو جان لیں کہ تمہارا کام بخوبی سرانجام ہوگا۔ ورنہ کچھ کسر رہ جائے گی یہ آزمودہ ہے۔

نام مطلوب	نام طالب علم	طع	لے	علم	محبت	ولو	و

خاوند کو راہ راست پر لانا:

اگر کسی عورت کا مرد غیر عورت سے محبت کرتا ہو۔ اور کسی طرح سے باز نہ آتا ہو تو اس کو یہ تعویذ لکھ کر یا لکھوا کر اپنے اور مرد کے بازو پر پاک کپڑے میں سی کر باندھے تو مرد و غیر عورت سے نفرت کرنے لگ جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	ع	۹
۸	۳	۴

بیوی خوش رہے:

اگر آدمی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر

۲۹	۳۳	۳۵	۲۲

۳۳	۲۳	۲۸	۳۳
۳۳	۳۷	۳۰	۳۷
۲۱	۳۶	۳۵	۳۶

باندھے تو زوجہ اس کی اس سے خوش رہے۔ اور کبھی غیر مرد کی طرف رُخ نہ کرے بشرطیکہ مرد کسی مرض بیرج وغیرہ میں گرفتار نہ ہو۔ اور خود کسی عورت پر فریفتہ نہ ہو۔ ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔

محبت میں مبتلا کرنا:

محبت اور دوستی کے لیے مفید ہے لیکن حرام نہ کرے۔ اگر حرام کرے گا تو فوراً زائل ہو جائے گا اس نقش کو لکھ کر اور اول چند بار فلاں بن فلاں محبت کرے۔ پڑھ کر دم کرے۔ اور بعد میں اس تعویذ کو دھو کر پلا ئے۔ فوراً محبت کرے گا۔

دیگر: یہ تعویذ میرے ایک دوست کا آزمودہ ہے جس کی تعریف اس نے بیحد کی ہے آپ اس سے ضرور فائدہ اُٹھائیں۔

ترکیب ذیل:

سید کی قبر کی مٹی اور مرگھٹ کا کوئلہ لائے۔ جب لوگ مردہ کو جلا کر آ جائیں تو اپنے پاس پانی لے جائے اور اس جلتے ہوئے مسان سے انگارا نکال اُس پر پانی کی کرلی کر کے بجھا دے اور پھر اُس کو ساتھ لے آئے اور بروز منگل یا پنچر وار کو مٹی اور کوئلہ کو رگڑ کر سیاہی بنا دے۔ اور قلم کانٹا سیہہ جو ایک جانور ہوتا ہے اس کی بنائے اور کسی بہتے پانی کے کنارے اس سیاہی اور قلم سے اس نقش کو سات دفعہ لکھے تھالی کانسی پر اور دھوتا جائے اور

دل میں اس وقت یہ تصور رکھے کہ اس نقش کو سدھ کر رہا ہوں۔ یہ میرے حکم پر کام دے گا۔ بعد میں جب دل چاہے۔ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اس کو لکھے۔ اور اگر کسی سے محبت مطلوب ہو۔ تو ہنستا ہوا خندہ پیشانی سے اس کو دکھا کر مٹھی بند کرے فوراً تابع ہوئے گا۔ اور اگر دشمنی ہو تو غصہ کی حالت میں دکھائے۔ فوراً اس کے پیٹ میں درد ہو جائے گا۔ لیکن یاد رہے کہ اگر پانچ منٹ کے اندر اندر اس کو نہ دھوئے گے تو وہ شخص ہلاک ہو جائے اس لیے بہتر ہے کہ میعاد مقررہ کے درمیان ہاتھ پر سے اس نقش کو اڑا دینا چاہیے۔ ورنہ اس کا گناہ تمہارے ذمہ ہو گا۔

محبت میں بیقرار کرنا:

۳۵۰۱	۳۰۰۳	۳۵۰۸
۳۵۰۷	نام مطلوب	۳۵۰۵
۳۵۰۳	۳۵۰۶	۳۵۰۲

نقش ہذا کو پارچہ مطلوب پر لکھے اور جس جگہ نام مطلوب لکھا ہے۔ اس جگہ نام مطلوب اور اس کے باپ کا نام ہو۔ اور پھر اُسی کپڑے کا فتیلہ بنا کر منہ اُس چراغ کا رُخ محبوب کے گھر کی طرف کر کے جلائے محبت ہو گی۔

نقش برائے دشمنی ومحبت:

* جس شخص سے دشمنی ہو اور بدلہ لینا منظور ہو اس کی شکل کاغذ پر بنوا کر اُس کا نام اس کے منہ کے نیچے لکھے فلاں بن فلاں۔ اور کوئلہ کی انگیٹھی پر اُس کو سینک دے۔ اور خیال کرے کہ اس کے بدن پر چھالے نکل آئیں۔
* جس سے محبت کرنی ہو۔ اس کی تصویر سامنے رکھ کر ٹکٹکی باندھے اور دل میں خیال کرے کہ صاحب شبیہ فلاں بن فلاں میرے ساتھ محبت کرے۔
* اگر کسی کو اپنے مکان پر بلانا ہو تو یہ خیال کرے کہ فلاں بن فلاں جلدی میرے پاس آجائے۔
* اگر بیمار کو تم نے چھالے نکالے ہیں اچھا کرنا ہو تو اُسی تصویر کو پانی میں ڈال

دے۔ اور اس پر دھیان لگائے کہ اس کے چھالے دور ہو جائیں۔

یہ عمل بہت دفعہ کا آزمودہ ہے۔ لیکن اس میں قوت ارادی درکار ہے۔ اگر فوٹو کی تصویر ہو تو بہت بہتر ہو گا۔ اور اگر ایک دفعہ سے پورا اثر نہ ہو۔ تو دوسری بار پھر کرنا چاہیے۔ اور تیسری بار پھر۔ ہر دفعہ ایک ایک گھنٹہ عمل کرنا ہو گا۔ ضرور اثر ہو گا۔ کبھی خطا نہیں کر سکتا ہے۔

اس میں پاک محبت ہونی چاہیے۔ فعل ناجائز کی اجازت نہیں ہے۔ ورنہ محبت نہیں رہے گی۔

دیگر تعویذات جن سے امراض رفع ہوتی ہیں

اول عامل تعویذ کو چاہیے کہ تعویذ کو ایک ایک ہزار دفعہ کامل تسلی اور سب خیالات کو دل سے نکال کر لکھے۔ اور لکھتے ہوئے ہر تعویذ کی بابت جو اُس کا مطلب ہے اس کو دل میں جمائے رکھے۔ کہ تعویذ کے استعمال سے فلاں بیماری دور ہو جائے گی۔ مثلاً سر درد کے تعویذ کے لیے حسب ذیل الفاظ ہوں گے۔ اس تعویذ کی برکت سے سر درد ہٹ جایا کرے گا۔ صرف یہی خیال رہے۔ اور جب تعویذات کو لکھے تو تعویذ لکھ کر سات دفعہ اسی قسم کے کلمات (یعنی سر درد ہٹ جائے جو اس تعویذ کو استعمال کرے اُس کا) دم بند کر کے پڑھے۔ اور پھونک مارتا جائے۔ یہ عمل سات بار کر کے جو جو طریقہ ساتھ لکھا جائے اس کو عمل میں لائے۔

سر درد کا خاتمہ:

س	ر	و	ر
د	و	و	ر
دو	ج	ا	و
ے	ا	را	ر

یہ تعویذ ہذا کو اس کا عامل لکھ کر سات دفعہ دم کرے۔ اور جس کے سر میں درد ہو اس کے ماتھے پر دھاگہ سے باندھ دے۔ پندرہ منٹ سے پیشتر ہی سر درد دور ہو جائے گا۔ اور حسب توفیق شیرینی بانٹ دے۔

پیٹ درد کا شافی علاج:

پ	ے	ٹ
و	ر	و
ر	و	ر

جس شخص کے پیٹ میں درد ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر اور اُس پر سات دفعہ دم کر کے ایک گلاس پانی لے کر اس میں اس کو گھول کر پلائے۔ فوراً پیٹ درد دور ہوگا۔

نظر بد کا خاتمہ:

ن	ظ	ر	ہ
ٹ	ج	ا	و
ے	ش	و	ی

جس بچہ کو نظر لگ گئی ہو۔ اس تعویذ کو سات دفعہ دم کر کے کہ نظر ہٹ جائے۔ تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دے۔ اثر نظر بد کا دور ہوگا۔ اور پھر کبھی نظر نہیں لگے گی۔

آسیب دور ہو جائے:

س ے ب و ف ع ہ ا

اگر کسی کو کسی قسم کا آسیب ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر پندرہ بار دم کر کے اور گھول کر سات روز پلاتا رہے بفضل باری تعالیٰ آسیب دور ہو جائے گا؟

آسیب کا پتہ چلانا:

اور دیگر یہ دیکھنا منظور ہو کہ آسیب کیا ہے تو نقش جو ذیل میں درج ہے۔ اس کو مٹی کے کوزے آب نارسیدہ پر پڑھ کر اور سات بار آسیب شدہ پر سر سے پاؤں تک اتارے اور آگ میں چھوڑ دے۔ تھوڑے عرصہ بعد نکال کر دیکھے۔ اگر حروف بہ رنگ سفید ہوں تو آسیب جن کا ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب چڑیل کا ہے اگر حروف غائب ہو جائیں تو دیو پری کا سایہ ہوگا۔ اگر حروف اصل نظر آئیں تو کوئی سایہ وغیرہ نہیں ہے۔ عارضہ جسمانی ہوگا۔ علاج حکیم حاذق سے کرانا چاہیے نقش یہ ہے۔

مصطفیٰ ۱۱ ۲۵۱۳ ع ۶۳۳۱

۱۱۱۳۹،۱۰ اس طعلہ داس ۵

لقوہ کے لیے:

کسی صاحب کو لقوہ ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے تو شفا ہوگی۔

۴۷	۵۸	۳۹	۸۰	۱	۱۱	۲۳	۲۳	۲۵
۷۵	۶۸	۷۹	۹	۱۱	۲۳	۳۳	۳۲	۳۶
۴۷	۷۸	۸	۱۰	۲۱	۳۲	۳۳	۴۳	۵۷
۷۷	۷	۱۸	۳۰	۳۱	۳۲	۵۳	۵۵	۶۶
۱۶	۱۸	۱۹	۳۰	۴۱	۵۲	۶۳	۶۵	۷۲
۱۶	۴۷	۳۱	۴۰	۵۱	۸۴	۵۳	۷۵	۵
۱۶	۳۸	۳۹	۵۰	۶۱	۷۲	۷۳	۴	۱۵
۳۶	۳۸	۴۹	۵۰	۷۱	۳	۷۳	۳	۵
۴۷	۳۸	۵۹	۷	۷	۲	۱۳	۲۳	۳۵

دشمن کے گھر لڑائی ڈالنا:

اس جنتر کو لکھ کر دشمن کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دبا دے اور دل میں خیال رکھے کہ ابھی دشمن کے گھر والوں کو آپس میں لڑائی ہوتی ہے۔ تو چند روز میں گھر ہی میں دنگہ فساد شروع ہوگا۔

		۸		
		۷		
۸	۴	۱۰	۲	۵
		۳		
		۱		

بخار کا علاج:

جس مریض کو پانی پر دم کر کے اور اس پانی میں تعویذ ہذا گھول کر پلایا جائے تو اس کا بخار دور ہو جائے گا۔

مجرب المجرب خود

ترکیب:

شیشہ کے گلاس میں پانی دو چھٹانک کے قریب اس کو ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس کے اوپر کر کے اور اپنے دم کو روک کر منتر پڑھ کر پھونک دیا جائے۔

اس طرح کوئی پانچ منٹ کرنا ہوگا اور اس پانی میں تعویذ کافور سے لکھ کر گھول دیا جائے۔ تو چار دفعہ زیادہ سے زیادہ کرنے پر آرام آجاتا ہے۔

منتر:

بخار جائے۔ بخار جائے۔ بخار جائے۔ آرام آئے۔ آرام آئے۔ آرام آئے۔

فصل دوم

منتر و تنتر

اس فصل میں ہم منتر و تنتر کو اکٹھا ہی درج کریں گے۔ منتر کہتے ہیں الفاظ کی طاقت کو یعنی جو لفظ زبان سے ادا کیا جائے۔ کسی حد تک سب لفظ منتر ہیں۔

دیکھئے! ایک شخص نے زید کو گالی دی اور زید کو غصہ آیا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس لفظ یعنی منتر میں اثر ہے کہ آپس میں لڑائی ہوئی۔ اسی طرح مقررہ الفاظ منتر کہلاتے ہیں اور با اثر ثابت ہوئے۔

منتر وہ طریقہ مطلب نکالنے کا ہے جو ایک یا ایک سے زیادہ اشیاء ملا کر اپنا مطلب حل کیا جائے۔ اس میں شک لانا ہی فضول ہے۔ حکیم لوگ ایک۔ یا ایک سے زیادہ جڑی بوٹی ملا کر دیا کرتے ہیں۔ جس سے امراض کا دفعیہ ہوتا ہے ان سب کا نام تنتر یا علم حکمت ہے۔

بچھو کاٹے کا علاج:

منتر: اگر کسی شخص کو بچھو نے کاٹا ہو تو رومال کو لے کر اس کو بٹ دیتے جائیں اور الٹا 20-19-18-17-16 وغیرہ ایک تک گنتے جائیں۔ دم نہ ٹوٹے۔ جب ایک پر پہنچ جائیں تو رومال کا بٹ اس زخم کی جگہ پر جھٹک دیں جب تک آرام نہ آئے بار بار عمل جاری رکھیں۔ یہ ہمارا آزمودہ ہے۔ لیکن الٹا گننے کی مشق اول کر لینی چاہیے۔

نوٹ: اگر درست نہ نکلے تو ہم ذمہ دار ہیں۔

بچھو کاٹے میں آرام:

دیا سلائی پانچ سات پتھر پر ڈال کر اُس کا سرخ مصالحہ گھس لیں۔ اور جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو لگائیں آرام آجائے گا۔ یہ بھی ہمارا آزمودہ ہے۔

ہاضمہ درست کرنا:

اس سے کھایا پیا سب کچھ ہضم ہوتا ہے۔ اور گرانی سے درد شکم جو ہو دور ہو جاتا ہے۔ منتر یہ ہے: اجر ہاتھ بجر ہاتھ بھسم کرے پیٹ کا بھات دوہائی ہنومان بیر کی۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے ہاتھ پیٹ پر پھیرتے جائیں۔ بہت جلد طاقت ہاضمہ درست ہو جائے گی۔

پیٹ درد کا علاج:

ہڑ کلاں ایک تولہ۔ آنولہ ایک تولہ۔ بہیڑہ ایک تولہ۔ آملہ سار گندھک 6 ماشہ۔ انار دانہ 2 تولہ۔ پودینہ خشک ایک تولہ۔ اجوائن ایک تولہ۔ نمک سوچل 2 تولہ کوفتہ بیختہ کر کے گرم پانی سے تین ماشہ کھلائیں فوراً آرام ہوگا۔

دشمنوں میں لڑائی ڈالنا:

بلی اور کوا۔ اور چوہے کی دشمنی ہے۔ اور منتر یعنی سحر بھی آپس میں دشمنی ڈالنے کے لیے بے نظیر ہے۔ بروز سوموار کوے کے گھونسلے پر جائے اور کہہ آئے کہ کل تجھ کو لے جاؤں گا۔ اور منگلوار کو جا کر لکڑی گھونسلے کی لائے اور بلی اور چوہے کے سر کے بال اُس کے ساتھ جلائے۔ اور پھر اُس راکھ کو جہاں کہیں چند شخصوں کے درمیان ڈال دے۔ تو ان میں وہیں جنگ و جدل شروع ہو۔

محبت میں فریفتہ کرنا:

جس منتر کو میں نیچے درج کروں گا۔ اس کو ایک ہفتہ روز بوقت صبح 108 دفعہ پڑھ لیا کریں۔ بعد میں جب ضرورت ہو۔ کسی پھول پر سات بار دم کر کے جس کی پشت میں

مارو گے یا سنگھاؤ گے۔ وہ آپ سے محبت کرے گا۔ آزمودہ ہے۔ لیکن حرام نہ کریں۔ ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔ اس کی بابت کچھ مشکل طریقہ دیگر کتابوں میں درج ہے۔ لیکن جس اصول کو ہم نے درج کیا ہے۔ اس کو خود کر کے صحیح و درست پایا ہے۔

منتر:

کامرو دیس سے آئی کچھا دیوی جہاں بسے اسمٰعیل جوگی کی لاگی پھلواڑی جہاں بسے لونا چماری جہاں جائے ہمارے پھولوں کے پاس سو سو آئے ہمارے پاس۔ دوہائی لونا چماری کی۔

نوٹ: ایک دم میں ایک بار سب منتر پڑھنا چاہیے۔

مندرجہ ذیل منتر کو ایک ہزار بار روز تصور باندھ کر پڑھا کرے۔ قبل از پچیس دن کے مراد دل بر آئے گی مطلوب حاضر ہوگا۔

منتر۔ آئے آئے جلدی آئے فلاں بن فلاں۔ نہ آئے تو دوہائی بھیروں بیر کی۔

دیگر منتر برائے حُب:

اس منتر کو گیارہ سو بار ہر روز صبح ہی پڑھیں اور تصویر یار کی سینہ دل پر جمائیں۔ اور خیال رہے کہ کھچا ہوا بیقرار ہو کر چلا آئے۔

منتر یہ ہے:

آویس۔ آویس۔ آویس۔ ماتا پتا کی آویس۔ بھوت بیر بتیاں اور ڈرے کالی ناگنی ناگھ سو کھتا باہر سو کھ جب لوگ آن کر نہ دیکھے ہمارا کھ پھیر منتر ایشر یا بندے تیرا و اچھا پھرے کم سو اللہ محمد کرے۔

منتر جس سے ہر ایک مراد دلی پوری ہوتی ہے

ترکیب یہ ہے۔ لاوے کمہار کے چاک پر سے مٹی۔ جب کمہار ایک برتن بنا چکے اور پھر اس مٹی کے 108 دانہ بنائے۔ جب مالا تیار ہو جائے تو رات کے وقت گوبر کا چوکا دیکر گوگل اور کافور کی دھونی سلگا کر اس جگہ آسن جما کر بیٹھ جائے اور بیس روز کے عرصہ میں ایک لاکھ منتر جپے۔ بیسویں روز اس کا مطلب پورا ہوگا۔ یا قبل ہی۔ لیکن ایک لاکھ منتر پورا کرنا ضروری ہے۔ اپنی مراد کا خیال دل میں رکھے منتر یہ ہے۔ یا اجمیر مہر کرو حرمت کے واسطے۔

صلح کے لیے:

اگر کسی شخص سے مقدمہ ہو جائے۔ تو اس میں اگر صلح چاہتا ہے تو صلح کا خیال رکھے اور اگر اس کے برخلاف چاہتا ہے۔ تو یہ خیال رکھے کہ اس کے برخلاف کارروائی ہو۔

محبوب سے ملاقات:

اگر کسی محبوب سے ملاقات چاہتا ہے تو اس محبوب کا خیال رکھے۔

رزق کے لیے:

اگر روزی کے واسطے خیال ہے۔ تو یہ خیال رکھے کہ میرا روزی کا دروازہ کھل جائے۔

حاکم کی تبدیلی:

اگر کسی حاکم کو تبدیل کرانا چاہے۔ تو اس حاکم کی تبدیلی کا خیال رہے۔

دشمن کو اذیت دینا:

اگر دشمن کو اذیت دینا چاہتا ہے تو اس کا خیال رکھے۔

لڑائی کرانا:

اگر کسی میں لڑائی کرانا چاہتا ہے تو یہ خیال رکھے کہ ان کی آپس میں لڑائی ہو۔

بیماری کا خاتمہ:

اگر کسی کی بیماری دور کرنا چاہتا ہے۔ تو یہ خیال رکھے کہ اس کی بیماری دور ہو جائے۔

بیماری دور کرنا:

اگر کسی کو بیمار کرنا چاہتا ہے۔ تو یہ خیال رکھے کہ اس کی بیماری دور ہو جائے۔

قیدی کی رہائی:

اگر کسی قیدی بے گناہ کو چھڑانا چاہے تو یہ خیال کرے کہ وہ قید سے چھوٹ جائے۔

ہر مرض سے نجات:

اگر اپنی بیماری مثل جریان۔ بواسیر۔ آنکھ درد۔ کمزوری۔ حافظہ وغیرہ وغیرہ تو خیال کرے کہ اب مجھے آرام ہو رہا ہے۔

غرضیکہ اس ترکیب سے ہر ایک خواہش پوری کر سکتا ہے۔

نوٹ: فعل بد یعنی اذیت وغیرہ کے وقت یا دشمن کے برخلاف کرنا ہو تو مالا الٹی پھرائی جائے گی۔ اور اپنے واسطے یا کسی عزیز کے لیے بہتری کا کام کرنا ہوا تو مالا سیدھی پھیرنی چاہیے۔

یہ ہمارا اپنا کئی دفعہ کا آزمودہ ہے۔ اس میں شک لانا فضول۔ اور اپنے آپ کو نقصان میں گرفتار کرنا ہے۔

—ooo—

فصل سوم

مفید باتیں اور معلومات

- ایک سفید رنگ کی بوتل لے کر 3/4 حصہ پانی بھر کر دو چار دانے کنول گٹہ کے اُس میں چھوڑ دو۔ چند دنوں میں وہ پھوٹ نکلیں گے۔ اُن میں شاخیں اور پتے نکل آئیں گے۔ عجیب بہار معلوم ہوگی۔
- مولی یا شلغم میں اتنا اتنا گڑھا کر دو کہ اُس میں پانی بھرا جا سکے۔ پھر اس کو ڈور کے ذریعہ جس جگہ زینت دینی ہو۔ لٹکا دو ہر روز گڑھے میں تازہ پانی بھر دیا کرو۔ چند دنوں میں پتے نکل آئیں گے اور سبزی کا جھرمٹ بن کر نہایت خوبصورت معلوم ہوگا۔
- حالت بخار میں زور زور سے باتیں کرنا اور قہقہہ لگا کر ہنسنا بخار کم کرتا ہے۔
- چھاچھ درازی عمر کے لیے از بس مفید ہے۔
- سرسوں کے تیل کی مالش کرنے والے پلیگ کی بیماری سے کبھی نہیں مرتے۔
- شیر خوار بچوں کو اگر بار بار آئینہ دکھایا جائے تو ان کی کھانسی کافور ہو جاتی ہے۔
- لیموں کے پانی سے منہ دھویا کرو۔ چہرے گلاب کے پھولوں کی مانند چہرہ نکل آئے گا۔
- اگر اتفاقیہ سر درد ہو تو انگوٹھے کے بل اُلٹا دس قدم چلو۔

- قرض محبت کی قینچی ہے۔ دوست کو دشمن بناتی ہے۔
- پودینہ کے تیل میں اگر کاغذوں کے ٹکڑے تر کر کے کھانے پینے کے سامان کے پاس رکھیں تو چیونٹیاں ہرگز اُن کے پاس نہیں آئیں گی۔
- پیاز کو کتر کر چراغ میں ڈالنے سے پتنگے پاس نہیں آتے ہیں۔
- اگر قبر کی مٹی سوئے ہوئے آدمی کے چہرہ پر چھڑک دی جائے۔ تو تاوقتیکہ مٹی اس کے چہرہ سے نہ اُتر جائے بیدار نہ ہو (شعبدہ)
- اگر دھنیا سوئے ہوئے کے سرہانے رکھ دیا جائے ۔ تو وہ جلدی بیدار نہ ہو۔ (شعبدہ)
- جس شخص کو نیند نہ آتی ہو سوئے کا ساگ اُس کے سرہانے رکھ دیا جائے اس کو نیند آ جائے گی۔
- اگر کسی کو خواب پریشان آتے ہوں۔ تو پھٹکری سر کے نیچے رکھ کر سو جائے ہرگز ہرگز کسی قسم کا خواب نہ آئے گا۔
- چاندی کا دیکھنا آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔ گرم مزاج والے کے لیے۔
- تخم سرسوں بچوں کے گلے میں ڈالنے سے دانت بآسانی نکل آتے ہیں۔
- اگر بھڑ کاٹے تو فوراً زبان پکڑ لو۔ زہر اثر نہ کرے گا۔
- اگر چوہے کو پکڑ کر اس کی دم کاٹ کر چھوڑ دیا جائے تو سب چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ (شعبدہ)
- بڑی بڑی چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنے کی عادت ڈالنے اور بیت الخلا میں بائیں پاؤں پر زور دے کر بیٹھنے سے بواسیر رفع ہو جاتی ہے۔

—ooo—

فصل چہارم

علم قیافہ

قدرت کا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں ہے۔ ہر ایک چیز کی ساخت و بناوٹ سے اُس کی اصلیت کا پتہ لگ سکتا ہے۔ مرد عورت کا چولی دامن کا ساتھ ہے اس لیے عورتوں اور مردوں کے اعضاء کی بناوٹ پر قیافہ کی رو سے اپنی اور دیگر محققین کی رائے ظاہر کرتے ہیں۔ گو میدان قیافہ بڑا وسیع ہے۔ ہر ایک شخص نئے نئے تجربات کر سکتا ہے۔ شوقینوں کے لیے ہم مناسب سمجھتے ہیں۔ سب قلم کو میدان قیافہ میں جولاں کیا جائے۔

حالات مستورات

نام عضو	کیفیت
پیشانی	اگر لمبی اور چوڑی ہو اُس کے خاوند کا باپ مر جائے۔ اگر بلند پیشانی ہو تو اس کا خاوند مر جائے۔ اگر بال رنگ سرخ استادہ ہوں تو اس کی عادت گدا گروں کی سی ہو۔ اگر لمبی اور تندار ہو۔ تو بدچلن ہو۔ اگر پیشانی پر ترشول سے کا نشان نمایاں ہو تو وہ عورت صاحب دولت۔ اور نصیبہ ور ہو۔ اگر غریب گھر میں بھی اس کی شادی ہو جائے تو بھی گھر والے مالا مال ہو جائیں گے۔ اور صاحب اولاد ہو گی۔ جس عورت کی پیشانی پر سیاہ خال

	ہو وہ دولتمند ہو گی اور پانچ لڑکے اُس کے بطن سے پیدا ہوں گے۔ اگر معمولی پیشانی ہو تو معمولی ہو گی
آنکھیں	جس عورت کی آنکھیں بھوری اور سفیدی مائل سرخ ہوں تو اس کا آرام جیون بیتے ہو۔ اگر زردی مائل ہوں۔ زندگی جھگڑے میں رہے۔ اگر زیادہ سرخ ہوں تو مکارن۔ دغاباز ہو گی۔ کام کی زیادہ خواہش رکھے گی۔ اگر سیاہ رنگ اور سرخ ڈورے ہوں گے تو شوہر کی پیاری اور محبوبہ ہو گی اور ہر ایک سے محبت سے برتاؤ کرنے والی ہو گی۔ اگر متوالی آنکھ ہو گی تو غیر مردوں سے محبت رکھنے والی اور فاحشہ ہو گی اور راہ چلتوں کو اپنی طرف راغب کرنے والی ہو گی۔ جس عورت کی آنکھیں ہرن جیسی ہوں۔ اور پنڈلیاں مانند آہو ہوں۔ تو بڑی صاحب ثروت ہو گی۔ اور اپنے شوہر سے محبت کرے گی جو عورت راہ چلتے میں اِدھر اُدھر دیکھتی جائے وہ زیادہ کام کی مرید ہوتی ہے اور خورو چشم۔ بدزبان اور شتر بے مہار ہوتی ہے۔
ناک	اگر چھوٹی ناک والی ہو گی۔ تو غریب اور مفلس اور محنت مزدوری سے بسر اوقات کرے گی۔ اور حد سے زیادہ لمبی نوک ہو گی تو راہ چلتے لڑائی مول خریدے گی۔ اور اپنی ہی بات کو اچھی جانے گی۔ اگر طوطے کی چونچ جیسی ناک کی نوک ہو گی۔ تو دولتمند اور عیال و اطفال کی خیر خواہ ہو گی۔ اگر چوڑی نوک والی ہو تو خاوند کی پیاری ہو گی۔ اگر ناک پر بال ہوں فاحشہ ہوتی ہے۔
رخسارہ	اگر ہنسنے کے وقت یا بات کرنے کے موقعہ پر رخساروں میں گڑھا پڑے تو اس عورت کا چال چلن اچھا نہ ہو گا۔

ناک	اگر مسکراتے ہوئے کم گڑھا پڑے تو عزیز خاوند کی ہوتی ہے۔ اگر انگلی سے دبانے پر گال میں گڑھا پڑ جائے تو خواہشات نفسانی کی غلام ہوتی ہے۔ اگر رخسار اُبھرے ہوئے ہوں۔ تو نرم مزاج ہوتی ہے اور ہر وقت خوش رہتی ہے۔
دہن	جس عورت کا دہن لمبا ہو وہ رنج اور تکلیف اُٹھاتی ہے۔ جس کا منہ ٹیڑھا ہو وہ تنگدست اور مفلس ہوتی ہے۔ اور اس کا خاوند مر جاتا ہے جس کا منہ چھوٹا ہو۔ اور آواز ملائم ہو عزیز شوہر کی ہوتی ہے۔
زبان	زبان کی بابت زیادہ قیافہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ایک وہ عورتوں سے زیادہ ملا حظہ زبان کرنا محال ہے۔ اس کا صرف اتنا ہی علم ہے۔ سیاہ زبان والی جھگڑالو اور فسادی ہوتی ہے۔ اور اس کی زبان کے نکلے ہوئے الفاظ اس طرح پورے ہوتے ہیں جس طرح کہ نظر بد والے لوگ لگا دیا کرتے ہیں۔
لب	اگر سرخ ہیں تو صاحب اولاد ہوگی۔ پسندیدہ شوہر ہوگی۔ سیاہ لب والی بد بخت اور تباہی خاندان کا باعث ہوگی۔
گیسو	جس عورت کے بال سر کے کندھے تک ہوں وہ بخیل اور جھگڑالو اور فسادی ہوگی۔ اگر بال اس سے لمبے اور باریک ہوں تو نشان خوبصورتی اور عزیز شوہر اور صاحب اولاد ہوتی ہے۔ عاقل اور دنیا داری کے کاموں میں ہوشیار ہوتی ہے۔ جس کے بال سرخ رنگ ہوں غصہ دار اور خوامخواہ لڑائی کرنے والی ہوتی ہے۔ جس کے بال موٹے اور سخت ہوں وہ مردمار ہوتی ہے۔

گردن	اگر گدگدی اور پُر گوشت ہو تو بیوہ ہو جائے۔ اگر چھوٹی ہو تو بے اولاد ہو اگر گردن لمبی مانند بگلے کے ہو تو مطلب پرست۔ اگر مانند آ ہو ہو تو عزیز چی یعنی شوہر ہو۔ اگر صراحی دار گردن ہو تو ہر دلعزیز ہو۔
بازو	اگر بازو دراز ہوں تو نصیبہ در صاحب اولاد۔ اگر بازو چھوٹے اور ٹیڑھے ہوں تو لالچی اور حریص اور مفلس ہو۔ اگر بازو چھوٹے اور گوشت سے بھرے ہوئے ہوں تو اس کا شوہر اچھے رتبہ کا آدمی ہو۔ اگر چوڑے چپٹے ہوں تو فاحشہ ہو۔ اور گھر گھر گشت کیا کرے۔
پستان	اگر گول اور سخت ہوں اور نمایاں ہو تو تابعدار شوہر اور عزیز خاوند ہوگی اور حتول ہو۔ کوتاہ اور پُر گوشت والی بے اولاد ہو۔ دراز اور پُر گوشت پستان والی عورت صاحب اولاد ہوتی ہے۔ جس عورت کے پستان تلے تل ہو تو اس کے اول بیٹا پیدا ہو۔
پنڈلیاں	اگر پنڈلیوں پر سیاہ اور سخت بال ہوں۔ تو ایسی عورت زانی ہوتی ہے۔
آواز	سخت اور کرخت آواز والی عورت بدنصیب اور لڑاکی ہوتی ہے نرم اور شیریں گفتار عورت عزیز شوہر اور ہر دلعزیز ہوتی ہے۔
قد و قامت	دراز قد وفادار اور نیک اطوار ہوتی ہے۔ درمیان قد عورت عزیز شوہر اور امور خانہ داری میں ہوشیار۔ کوتاہ قد زانی اور خواہش نفسانی کی متلاشی رہتی ہے۔ خانہ بخانہ گھومنے والی۔ اور جس کی آنکھیں جلد جلد حرکت کریں۔ اس عورت پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ جس کے منہ سے رال بہے اور بوقت نیند آنکھیں کھلی رہیں۔ باغی از شوہر ہوتی ہے۔

مردوں کے حالات

پیشانی	جس شخص کی پیشانی گولائی نما ہو وہ پرہیز گار، سخی اور عقلمند ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر کوئی خط نہ ہو اور چمکدار ہو۔ وہ یا تو بڑا دولتمند امیر کبیر ہو گا۔ یا تارک الدنیا ہو گا۔ اور باتوں کا دھنی ہوتا ہے۔ چھوٹی پیشانی والا کج فہم اور فسادی ہوتا ہے۔ جس کے ماتھے پر چار خط بطور شو تک ہوں گے وہ فقیر منش ہو گا۔ اور تین والا عقلمند ہو گا۔ جس کی پیشانی اُبھری ہوئی اور شکن بھی رکھتی ہو۔ تو ایسا انسان فساد کی اماں ہوتا ہے۔ لاف زنی خوب کرتا ہے۔ دو جانب سے نوکیلی پیشانی والا ستون مزاج اور کمزور دماغ ہوتا ہے۔ جس کے ماتھے پر ترشول کا نشان ہو دولتمند۔ دانا اور صاحب فہم و ذکا ہوتا ہے اور لوگ اُس کی عزت کرتے ہیں۔

ابرو	خمدار ابرو ہوں اور بات کرتے وقت ان میں حرکت ہو۔ ایسا شخص صاحب نصیب ور اور مالدار ہوتا ہے۔ مغروری اور دلیری اُس کا پانی بھرتے ہیں۔ جو شخص گفتگو کرتے وقت پلکیں جھکائے یا فتنہ نگاہ سے دوسرے کی طرف دیکھے ایسا مرد کم گو۔ تنگ دل اور چالاک اور قریباً سینہ سیاہ ہوتا ہے۔ جس کی ابرو پر بال کم ہوں۔ اور چوڑی ہو۔ کم عقل۔ سادہ لوح راست گفتار۔ ملنسار۔ اور صحبت نیکاں کا طلبگار رہتا ہے۔ اور چالاک لوگوں کے دھوکے میں گرفتار ہو کر نقصان اُٹھاتا ہے۔ جس کی بھوؤں کا رُخ نیچے کو ہو۔ اور بال سیاہ اور زیادہ ہوں عقل سے خالی۔ جاہل اور کمبخت حاسد اور حیلہ بہانہ کا عادی ہوتا ہے۔ باریک اور سیاہ بال ابرو والا صاحب حوصلہ اور دیانتدار ہوتا ہے۔ جس کی ابروؤں کا فاصلہ زیادہ ہو۔ وہ شخص جلدی بات سے پھرنے والا اور پتھر دل بے رحم ہو گا۔ اور صاحب حافظہ ہوتا ہے۔ جس کی بھوؤں میں تھوڑی جگہ خالی ہو۔ وہ دوست صادق۔ اور کاروبار میں پورا سمجھدار ہو گا۔
چشم	بڑی بڑی اور موٹی موٹی آنکھوں والا انسان حسد کی آگ سے جلنے والا سست اور جھوٹا اور واہیات بکنے والا دلیر اور دولتمند ہوتا ہے۔ جس کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی ہوں۔ تند مزاج۔ ضدی۔ بہادر۔ بیرحم عیاش اور حافظ والا ہوتا ہے۔ جلدی جلدی پلکیں ہلانے والا عیاش اور یقین نہ رکھنے والا ظالم ہوتا ہے۔ آہو چشم انسان ہر دلعزیز ہوتا ہے۔
ناک	لمبی اور پتلی ناک والا آدمی دلیر۔ سادہ مزاج۔ جلد غصہ کرنے والا۔ اور نیکی بدی کو تسلیم کر لیتا ہے۔ لمبی۔ پتلی۔ زیریں حصہ جھکا ہوا ہو۔ تو زیرک سمجھدار

	ہوتا ہے اور خیالات نیک اور عارف ہوتا ہے۔ اور غیر مال کی طرف کبھی نظر نہیں کرتا ہے۔ جس کے دونوں نتھنے فراخ ہوں۔ اور پتلے ہوں۔ فضول گو جھوٹا بدنصیب ہوتا ہے۔
ناک	دراز اور چوڑے ناک والا محنتی اور کام کرنے والا ہوتا ہے۔ متوسط ناک والا تیز مزاج اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ گول ناک اور خورد نتھنے والا عقل مند۔ خوش گذار۔ عالی حوصلہ۔ اور ہمت والا اور مغرور ہوتا ہے۔ اگر ناک کا رنگ سرخ زیادہ ہے۔ تو حریص لالچی۔ اور بدفعل ہوتا ہے اور نیکی کا دشمن اور بڑے لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔ جس کی ناک درمیان سے بلند ہو۔ وہ آدمی ہر ایک بات کی تہہ کو پہنچنے والا حلیم الطبع۔ ہمت والا۔ راست قول اور ہر دلعزیز ہر ایک کی عزت کرنے والا سمجھدار ہوتا ہے۔ جس کی ناک مانند طوطے کی چونچ کے ہو۔ دولتمند اور صاحب ذکا اور محنتی و حلیم ہوتا ہے۔
ہونٹ	موٹے ہونٹ کا آدمی جلدی فریب میں آجاتا ہے۔ سست اور بے عقل ہوتا ہے۔ باریک اور سُرخ ہونٹ والا بدی کی نسبت نیکی کو قبول کرنے والا درمیانہ مزاج کا ہوگا۔ سیاہ ہونٹ کا بدمزاج۔ اور بدنصیب ہوتا ہے۔ کوتاہ ہونٹ۔ سست۔ آرام طلب اور کوتاہ عقل ہوتا ہے۔ لمبے دانت والا دانا۔ دلیر۔ مغرور۔ دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھنے والا اور حاسد ہوگا۔ خورد اور نرم دانت والا انسان حلیم الطبع۔ ایماندار اور نازک بدن ہوگا۔ مضبوط دانتوں والا حسن پرست اور قصے کہانیاں سننے والا شوقین ہوتا ہے۔

آواز	اونچی آواز والا صاحب حوصلہ۔ بہادر۔ مغرور۔ آہستہ گو۔ صاحب عقل اور سمجھدار۔ کمزور۔ دور اندیش۔ اور ہر دلعزیز ہوگا۔ مگر اپنا بھید کسی کو نہیں دے گا اور ارادہ کا پختہ۔ کرخت آواز۔ جس کی ہو تند مزاج اور فسادی۔ متلون مزاج اور غصہ دار ہوتا ہے۔ قریباً دغاباز بھی ہے۔
ٹھوڑی	گوشت سے پُر اور موٹی ٹھوڑی والا دیانتدار اور ہر ایک پر اعتبار کرنے والا سست اور صادق الاعتبار ہوتا ہے۔
داڑھی	جس کی لمبی داڑھی چھاتی تک پڑتی ہو۔ شکل مومناں کرتوت کافراں ہوگی۔ بات آہستہ اور نرمی سے کرکے دوسرے کو دھوکہ دینے والا ہوگا۔ جس کی داڑھی چنور کی مانند متوسط درجہ کی ہوگی اور بالوں کا رُخ اوپر کو ہوگا سمجھدار دانا اور موقعہ مناسب کام کرنے والا ہوگا۔
کان	بڑے اور موٹے کانوں والا انسان عقل کا دشمن۔ خراب حافظہ اور جنگجو ہوگا معمول سے زیادہ دراز کان والا بہادر۔ بداخلاق سست اور بیہودہ اشیاء کھانے والا ہوگا۔ اور لوگوں کی نصیحت کو پسند نہ کرے گا۔
سر •	بڑے اور گول سر والا آدمی دانا۔ ہر ایک کام کو پورا کرنے والا نازک الخیال دیانتدار ہوتا ہے۔ جس کا پچھلا حصہ بھرا ہوا ہو۔ تیز حافظہ ہوتا ہے۔ چھوٹے سر والا بدنصیب اور کم عقل ہوتا ہے۔
گردن	جس شخص کی گردن اور پاؤں لمبے اور پتلے ہوں وہ انسان مزاج کا سخت ہوتا ہے۔ چھوٹی گردن والا سمجھدار مکروفریب کا پتلا اور دغاباز ہوگا۔
بازو	دبلے بازو والا دغاباز۔ مغرور۔ فیاض۔ خود پسند اور اپنی تعریف کرنے والا ہوتا ہے اور بدن کی نسبت چھوٹے بازوؤں والا حوصلہ مند۔ نرم مزاج بہادر اور

	سخت ہوگا۔ جس آدمی کے بازوؤں پر بہت بال ہوں وہ حاسد اور عیش پسند مگر کم حوصلہ ہوگا۔ جس کے بال بالکل نہ ہوں یا زوؤں پر رونگٹے ہوں وہ غصہ والا اور بے فیض ہوتا ہے۔
ٹانگیں	جس شخص کی پنڈلیوں پر بہت بال ہوں۔ اور اُبھری ہوئی پُر گوشت ہوں مضبوط۔ کم عقل۔ اور خوش نصیب ہوگا۔ کم بالوں والا کمزور اور بے حوصلہ ہوگا۔
پاؤں	موٹے پاؤں والا بسیار خور۔ کم عقل ہوتا ہے۔ منزل خوب کر سکتا ہے نرم اور پتلے پاؤں والا تیز فہم۔ سمجھدار اور چست و چالاک ہوتا ہے۔
حرکات و سکنات	آہستہ چلنے والا کند ذہن۔ سست الوجود اور ہر کام میں دیر کرنے والا ہوتا ہے تیز رفتار پست قدم آدمی صاحب حافظ بلند خیال ہوتا ہے۔ اکڑ کر بیٹھنے والا چست و چالاک ہوتا ہے۔ ڈھیلا بیٹھنے والا سست الوجود اور اُس پر دوسروں کا اثر بہت جلد پڑتا ہے۔

—OOO—

فصل پنجم

نشانات موت

- جس شخص کو اپنی ناک کی نوک نہ دکھائی دے وہ تیسرے روز مر جائے گا۔
- جس شخص کو دھروں تارا (قطب تارا) نہ دکھائی دے تو وہ چالیس روز تک مر جائے گا۔
- جس شخص کو آئینہ میں اپنا کوئی عضو بھی دکھائی نہ دے وہ تین ماہ کے بعد مر جائے گا
- جس شخص کے دونوں نتھنوں سے متواتر سانس آتی رہے اس کی موت قریب ہوتی ہے۔
- جو مریض بعد لمبی بیماری کے خود بخود یک لخت صحت یاب ہو جائے۔ تو وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر مر جائے گا۔
- جس شخص کو اپنا سایہ دکھائی نہ دے۔ وہ چند یوم کا مہمان ہے۔
- جس شخص کو قبض ہو وہ فوراً اُس کے دفعیہ کا بندوبست کرے۔ اور عنقریب بیماری ہونے والی ہے۔
- جو شخص اپنی صحبت کو درست نہیں کرتا۔ اور بزرگوں کی صحبت سے پرہیز کرتا ہے۔ اُس کا بد چلن اور بدنصیب ہونے کا نشان ہے۔
- جو شخص قرضہ سے خوف نہیں کرتا وہ بدنام ہو جائے گا۔

—OOO—

فصل ششم

شعبدہ بازی

شعبدہ بازی ہتھ کنڈے کو کہتے ہیں۔ یعنی چالاکی کرنی۔ ایک دو اشیاء کو ملا کر وقت ضرورت کچھ نہ کچھ کر دکھانا۔ جیسے مداری لوگ تماشا کیا کرتے ہیں۔ آپ نے کئی دفعہ تماشا دیکھا ہوگا کہ مداری نے چھری پیٹ میں گھونپ لی ہے۔ دراصل وہ چھری دوہری ہوتی ہے نصف چھری تو باہر دکھائی دیتی ہے اور نصف پیٹ میں چلی گئی۔ اور جب پھر پیٹ سے نکالتے ہیں تو دوسرے ہاتھ سے اس کو پکڑ کر کھینچ لیتے ہیں۔ اس ترکیب سے چھری پھراتنی ہی لمبی ہو جاتی ہے اس اصول پر ہم آپ کو چند شعبدے بتلائیں گے۔ ان کو کر کے لطف اٹھائیں۔ تعویذ۔ جنتر۔ منتر کرنے والوں کا شعبدہ زیور ہے۔ اور اُن کے اعتبار کی جڑ ہے۔ اسی واسطے ماہیت شعبدہ سے بھی واقفیت کرنا لازمی ہے۔

جن بھوت دکھانا:

کپاس کی لکڑی جلا کر اس کے کوئلوں کو پیس لیں۔ اور ایک تھیلی لمبی اس قدر سی لیں کہ اس میں وہ کوئلہ بھرنے سے ایک سرکنڈے کے مطابق موٹائی ہو جائے۔ اور پھر کسی درخت سے دو جگہ باندھیں اور نیچے آگ میں لگا دیں۔ جب وہ تھیلی جلے گی۔ اس میں سے چنگاریاں نکلیں گی۔ دیکھنے والے تعجب کریں گے۔ اور جن بھوت کا گمان ہوگا۔ ایک ایک نشست کے فاصلہ پر دھاگے سے باندھ دینا چاہیے۔

کچے دانے بغیر آگ کے پھول جائیں:

چری کے دانے تھوہر کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بوقت ضرورت سب کے سامنے ایک چادر پر جہاں دھوپ ہو ڈالیں اور لوہے کی داتی سے ہلائیں۔ سب مانند کھیل کے پھول جائیں گے۔

شراب مانند کچی لسی ہو جائے:

کہر آم لے کر اس کو پیس کر شراب کی بوتل میں آمیز کریں۔ اور بوقت دکھلانے تماشہ دوست احباب یا بوقت ضیافت گلاس میں شراب ڈال کر اس میں تھوڑا پانی ڈالیں۔ مانند کچی لسی کے سفید رنگ ہو جائے گا۔ اس کے استعمال سے کچھ نقصان نہیں ہے۔

دیگر شراب:

شراب میں روغن سونف ملا کر رکھیں۔ بزرگوں کے سامنے ہی اس میں پانی ڈال کر پی جائیں۔ کچی لسی کا رنگ ہو جائے گا اور بدبو شراب کی نہیں آئے گی۔ بلکہ سونف کی خوشبو آئے گی۔ اور یار دوستوں میں بھی کر سکتے ہیں۔ یہ شراب ہاضم بھی ہے۔

نشہ تیزی شراب:

اگر کڑوے بادام کی سات گریاں بوتل میں آمیز کر کے ایک یوم رکھ چھوڑیں۔ تو اس کا نشہ دوچند ہو جائے گا۔ جو شخص ایک پاؤ نوش کرنے سے نشہ میں ہوگا اس کے لئے آدھ پاؤ کافی ہے لیکن گری چھلی ہوئی نہ ہو۔

کمی نشہ شراب:

اکثر موقعوں پر دیکھا گیا ہے کہ بات سے تنگ کیا کرتے ہیں کہ اور نوش فرمایئے۔ اجی صاحب ابھی تو لال پری کی پہلی ہی ملاقات ہے محفل گرم ہونے دو۔ اس وقت زیادتی استعمال سے زیادہ نشہ ہونے پر پھر یار لوگ کھلبلی مچاتے ہیں۔ ناجائز حرکات سے قہقہہ اُڑاتے ہیں ایسے موقعہ پر گری بادام شیریں اپنی جیب میں رکھا کریں۔ بعد نوش

فرماتے ساغرے کے دو چار تناول فرمائیں۔ آپ کو نشہ نہیں ہوگا۔ اور پھر جیسا دل چاہے آپ اُن پر شطحاتخول کی بارش کریں۔ لیکن چھلکا اتار دینا چاہیے۔

بیگن گو دیں:

اتوار کے روز ایک مینڈک کو جوڑ ہو پکڑ کر اُس کے منہ میں مٹی کھیتوں کی ثمد ابھر کر اُس میں ایک دو دانہ ماش بھی ڈال دیں۔ اور پھر وہی مینڈک کو اوپر کو کر کے زمین میں دفن کریں۔ اور پانی بھی کبھی حسب ضرورت دیا کریں۔ جب اس میں پھلی لگ جائے تو اُس میں سے دانہ نکال کر اپنے پاس رکھیں۔ جب کبھی سبزی فروش کے ٹوکرے میں ایک دو دانہ ڈال دیں گے تو بیگن خود بخود اچھلنے لگیں گے۔

پتلا نمودار ہو:

اکثر مریض کے گھر والے مرض سرسام وغیرہ میں یہ خیال کیا کرتے ہیں۔ کہ اس کے سر پر کوئی جن یا بھوت سوار ہے۔ تعویذ کرنے والوں کو اپنے تعویذ کا یقین دلانا مریض کی طبیعت کو رو بصحت کرنا ہے اس لئے ایک سفید کاغذ پر قلعی چونہ سے ایک تصویر حسب موقعہ بنا کر بعد خشک ہونے کے گھوٹ دیں۔ تاکہ کوئی شخص اس بھید سے واقف نہ ہو۔ اور بعد میں سب کو دکھا کر اور مریض کے سر سے لے کر پاؤں تک سات بار اُتارے۔ اور پانی میں ڈال دے۔ تو وہی تصویر نمودار ہوگی اور سب کو یقین ہوگا۔ اور پھر اُس تصویر کو آگ میں جلائے اور کہے کہ اب اس جن کو جلا دیا ہے اب اس کو نہیں ستائے گا۔ بعد ازاں کوئی تعویذ جو اس کام کے لیے مقرر ہے بنا کر بموجب ترکیب استعمال کرائے۔ فوراً مریض کو آرام ہوگا۔ یا ہدایات علاج کی کرے۔ تاکہ بیماری دور ہو۔

کپڑا نہ جلے:

شراب اصلی میں کافور حل کر کے کپڑا تر کریں۔ اور اُس کپڑے کو دیا سلائی سے آگ لگا دیں۔ بظاہر آگ روشن ہو جائے گی۔ لیکن کپڑا نہیں جلے گا۔ جب کافور اور شراب جل جائے تو آگ خود بخود بجھ جائے گی اگر ہاتھ کو عقرقرحا کے پانی سے دھو کر آگ لگاتے

وقت ہاتھ میں پکڑے رکھے تو گرمی آگ کی اثر نہیں کر سکتی۔

پانی میں آگ جلانا:

مشک کافور لے کر اس کو دیا سلائی سے آگ لگا کر پانی میں چھوڑ دے تو آگ جلتی رہے گی۔

چار رنگ ایک بوتل میں:

اول سرخ رنگ کا پانی بوتل میں ڈال دیں۔ بعد ازاں تیل سرسوں اُس میں ڈال دیں اور پھر آہستہ آہستہ سبز رنگ کا پانی ڈالیں اور پھر اس میں تیل چھوڑ دیں پھر سیاہ رنگ کا پانی ترکیب مندرجہ بالا سے ڈالیں۔ اس کے بعد پھر تیل ڈالیں اور اسی طرح زرد رنگ کا پانی چھوڑ دیں اور پھر کارک سے بوتل کا منہ بند کریں عجیب تماشہ ہے۔

مرغی کا انڈا کودے:

مرغی کے انڈے میں باریک سوراخ کر کے زردی خارج کر دیں۔ اور اُس میں پارہ قریباً چھ ماشہ بھر دیں اور سوراخ کو موم سے بند کر دیں پھر جب اُس انڈے کو دھوپ میں رکھو گے تو انڈا اچھلنے لگے گا۔ یا گرم بالو (ریت) پر رکھو۔

مرغی کا انڈا بوتل میں:

اول مرغی کے انڈے کو سرکہ انگوری میں سات روز تر کر لیں۔ اس سے انڈا نرم ہو جائے گا۔ پھر بوتل میں ڈالیں اور منہ بوتل کا کارک سے بند کر دیں۔ لوگ حیران ہوں گے کہ انڈا کس ترکیب سے داخل ہو گیا۔

بوتل کے اندر چراغ:

شراب دو آتشہ اصلی لے کر بوتل میں بھر دیں اور اُس کے اندر تھوڑی سی گندھک شامل کر لیں۔ تو اندھیرے میں رکھنے سے بوتل کے اندر روشنی ہوگی اور لوگ حیران ہوں گے۔

کپڑے کا چاند:

کسی موٹے اور سفید کپڑے کا ایک گول روپیہ سے بڑا ٹکڑا کاٹ لیں۔ اور اس پر گندھک کا لیپ کریں۔ بعد خشک ہو جانے کے رات کے وقت اندھیرے مکان کی چھت میں لٹکا دیں چاند کی مانند چمکے گا۔

بغیر سیاہی حروف نمودار ہوں:

کسی کاغذ پر شیر مار سے کچھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں جب شعبدہ دکھانا ہو اُس پر مٹی مل دیں۔ سیاہ حروف ظاہر ہوں گے اور لوگ تعجب کریں گے۔

بندوق سے کپڑے کی آڑ میں نشانہ:

بندوق میں بجائے چھرے کے پارہ بھر دیا جائے اور ایک چادر درمیان میں تان کر نشانہ پر فائر کیا جائے تو کپڑے پر نشان نہیں ہوگا۔ اور شکار مر جائے گا۔

خفیہ رنگین خط:

پیاز کے عرق میں چھوہارہ گھس کر اُس سے جس خط کو لکھنا ہو لکھیں۔ اور ساتھ ہی یہ لکھ دیں کہ اس کو دھوپ میں مطالعہ کیا جائے۔ جب دھوپ میں پڑھے گا۔ زرد رنگ کے حروف ظاہر ہوں گے اور سایہ میں خشک کرنے سے غائب ہو جائیں گے۔

آگ دکھانے سے مطلب ظاہر ہو:

شیر گاؤ میں نوشادر گھس کر خط لکھیں تو آگ دکھانے سے حروف زرد نمودار ہو جائیں گے۔

دیگر: رائی اور چھوہارے کو پانی میں حل کر کے لکھیں۔ تو دھوپ میں لال رنگ کے حروف ظاہر ہوں گے۔

نشہ شراب کافور:

مولی اور پھٹکری کو پانی میں گھس کر ایک شیشی میں ڈالیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ جب محفل میں شراب کی زیادتی کے لئے دوست احباب تنگ کریں۔ تو شراب نوش کرتے جائیں۔ اور آنکھ بچا کر دو دو تولہ کے قریب جو ہر مذکورہ کو استعمال کرتے جائیں۔ نشہ نہیں ہوگا۔ اگر کسی کو زیادہ نشہ ہو جائے۔ تو اُس کے پلانے سے نشہ اُتر جاتا ہے۔

بادام گری بغیر چھلکا اُتارنے کے ٹوٹ جائے:

چند بادام کپڑے میں باندھ کر پتھر پر مارنے سے گری بادام اندر ہی اندر ٹوٹ جائے گی۔ پھر جب بادام توڑ کر دیکھو گے تو گری ٹوٹی ہوئی ملے گی۔

مرغ اُڑتے نظر آئیں:

سبز چڑیا کا خون اور مرغ کی گردن کی کھال لیں۔ خون کو پوست پر مل کر فتیلہ بنا کر تیل کنجد چراغ میں ڈال کر جلائیں۔ مرغ ہی مرغ اُس گھر میں نظر آئیں گے۔

اہل محفل قہقہہ زن ہوں:

ایک مکھی پکڑ کر اُس کے پاؤں میں آدمی کے سر کا بال لے کر باندھیں۔ اور اُس مکھی کو دستر خوان کے نیچے چھپائیں۔ جس قدر اشخاص دستر خوان پر ہوں گے قہقہہ لگا کر ہنسیں گے۔

جوش آئے گا:

عرق لیموں ایک بوتل میں نصف کے قریب بھر کر اُس میں تھوڑا سوڈا پانی میں گھول کر ڈالیں تو مانند طوفان کے جوش آئے گا یہ پانی ہاضم بھی ہے۔ پیٹ درد وغیرہ اس سے دور ہو جاتا ہے۔

رعب و داب نظر کنندہ پر پڑے:

شیر کی چربی چہرہ پر بجائے روغن کے ملیں۔ جو دیکھے گا۔ اس پر رعب پڑ جائے گا۔

بلکہ کمزور دل خوف زدہ ہوں گے۔

بندر ناچے:

بندر کو اگر دو چھٹانک شراب پلائی جائے۔ تو بڑا گستاخ ہو جاتا ہے اور عجب بہار ملاحظہ میں آتی ہے۔

دو کبوتر اکٹھے ہوں:

لکڑی کے دو کبوتر کسی سے بنوا کر ایک کی چونچ میں سنگ مقناطیس اصلی اور دوسرے کی چونچ میں لوہا لگائیں اور کسی تالاب میں فاصلہ فاصلہ پر چھوڑ دیں۔ تو ہر دو کبوتر ایک دوسرے کی طرف دوڑ کر آپس میں منقاریں ملائیں گے گویا لڑ رہے ہیں جب علیحدہ علیحدہ کرنا چاہو تو ہو جائیں گے۔

حروف اُڑ جائیں:

نوشادر۔ سہاگہ۔ سم الفار ہر سہ برابر وزن لے کر اُن میں قلعی چونہ کی شامل کر کے خوب پیس کر آمیز کریں۔ اور جو حروف اُڑانے منظور ہوں۔ اُن پر چھڑک کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ حروف غائب ہو جائیں گے کارآمد مصالحہ ہے۔

حروف سفید ظاہر ہوں:

گوند ببول سے حروف لکھ کر بعد خشک ہو جانے کے چراغ کی سیاہی سب کاغذ پر مل دیں اور پانی کے بار بار چھینٹے دیں۔ تو حروف سفید ظاہر ہوں گے اور باقی کاغذ سیاہ رہے گا؟

دیگر: قند سیاہ کے پانی سے حروف مذکورہ بالا ترکیب سے سفید ظاہر ہوں گے۔

کاغذ سے حروف غائب:

عرق لیموں یا ست لیموں اور قلعی سفید کو آپس میں خوب حل کریں اور جس حروف کو اُڑانا مطلوب ہو اُس پر لگا کر دھوپ میں رکھیں سفید کاغذ رہ جائے گا اور حروف

اُڑ جائیں گے۔

چراغ کو بغیر دیا سلائی کے جلانا:

ہڑتال۔ کافور۔ گندھک کو مساوی الوزن لے کر پیس کر اپنے پاس رکھیں۔ اور جہاں تماشہ دکھانا ہو وہاں چراغ کو گل کر کے اُس پر مصالحہ مذکور چھڑک دیں۔ فوراً چراغ روشن ہو جائے گی۔ لیکن گل چراغ میں آگ ضرور چمکتی ہو۔

لیمپ کی روشنی تیز کرنے کی ترغیب:

بتی کو تیز سرکہ میں تر کر لیں اور سایہ میں خشک کر کے استعمال کریں روشنی تیز اور صاف ہوگی۔

برتنوں پر نام لکھنے کی ترکیب:

پہلے برتن پر موم سے لکھو اور اُس پر نوشادر اور طوطیا سبز کا پانی لگا دو۔ تو پندرہ منٹ دھوپ میں رکھنے سے نام ظاہر ہو جائے گا۔ اور پھر پانی سے دھوڈالو یا اول موم کی تہ جما کر اس میں سے حروف کی جگہ خالی کر کے شورے کا تیزاب ڈال دو پانچ سات منٹ کے بعد دھوڈالو۔ نام خوب نمایاں ہو جائے گا۔

سر کا گنج دور کرنا:

اگر گنج کی جگہ مٹی کا تیل لگایا جائے تو اس مرض سے خلاصی ہو جاتی ہے۔ ضرور آزما کر دیکھیں۔

خون کا تازہ داغ دُور کرنا:

اگر اسی وقت سرد پانی سے دھویا جائے تو بالکل خون صاف ہو جاتا ہے۔

پرانی دستاویز میں حروف نمایاں ہو جائیں:

ایک بوتل پانی میں نصف اونس فرسائنڈ پوٹاشیم حل کر کے اس پانی کا پونچا اسفنج

سے دیا جائے تو اڑے ہوئے حروف چمکدار سیاہ ہو جاتے ہیں۔

جادو کا اثر دور ہو:

اگر کسی شخص نے تمہارے گھر میں کوئی ایسی چیز ڈالی ہو کہ جس سے تم کو شبہ جادو کا ہو۔ تو تم فوراً لوہے کو ایسا گرم کرو کہ انگارا سا ہو جائے۔ اُس چیز کے ساتھ لگا دو اور خیال رکھو کہ اس کا اثر واپس اسی آدمی پر پڑے جس نے ایسا کام کیا ہے اس کا اثر اُلٹا کرائے جانے کے پاس واپس ہو جائے گا۔

دشمن کو تکلیف پہنچانا:

ایک چھری نئی سی جس سے کوئی چیز پہلے تراشی نہ گئی ہو۔ لے کر جس شخص کا نام دھیان کر کے لیموں کو تراشو گے۔ تو ضرور کوئی نہ کوئی یا تمہارے حسب دلخواہ اُس کو تکلیف ہوگی۔ لیکن اس میں دھیان (خیال) کی پختگی ضروری ہے۔

عجیب ٹوٹکہ:

مسہ بواسیر کو اگر سیم کی پھلی سے کھجلا کر اتوار کے روز پھینک دیا جائے اور دل میں پختہ خیال کر لیا جائے۔ کہ اب مسے بالکل دفع ہو جائیں گے۔ تو جس قدر عرصہ میں پھلی گلیگی۔ اسی مدت میں مسے مذکور بھی گل کر آرام آ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

تمام گھر میں بچھو نظر آئیں:

اگر نڈی کو تیل زیت میں دو دن ڈال رکھیں اور بعد ازاں وہی تیل ساتھ تیل کنجد ملا کر جلائیں۔ تو بچھو ہی بچھو نظر آئیں گے۔

بچھو پیدا کرنا:

بھینس کا گوبر دہی ترش ایک مٹی کے برتن میں ملا کر برتن کا منہ بند کر کے زمین میں گاڑ دو۔ دو چار روز کے بعد برتن نکال لیں اس میں بچھو ہی بچھو نظر آئیں گے۔

دشمن کی اندری سے خون جاری کرنا:

بچھو کی پونچھ مع اُس کے جوڑوں کے اتوار کو کاٹ لے جائے اور دوسرے اتوار تک اس کو دھوپ میں ہر روز بوقت صبح دیا کریں اور یہ کہا کریں کہ جس شخص کی پیشانی کی جگہ تم کو گاڑ دوں اُس کی اندری سے خون جاری ہو۔ ان الفاظ کو سات بار ہر روز کہنا چاہیے اور دل میں ہر وقت یہ خیال رہے کہ (جب میں اس کو پیشاب کی جگہ گاڑ دوں گا۔ تو اس شخص کے خون جاری ہوگا۔ فلاں بن فلاں) پس اتوار کے دن پونچھ اُسی شخص کی پیشاب والی جگہ میں سیدھا گاڑیں مراد بر آئے گی۔ جب صحت کرنا منظور ہو اُس جگہ سے پونچھ نکال لو۔

ڈائن سے بچنے کی ترکیب:

جہاں تمہیں ایسا اتفاق بنے۔ فوراً دونوں مٹھی بند کر لو۔ اور زبان کو تالو سے لگا لو۔ تم پر کچھ بھی اثر نہیں ہوگا۔

بیمار ہو جائے:

افیون اور چونہ ملا کر کسی کو پلایا جائے۔ تو بیمار ہو جائے گا۔ اگر پھر صحت کرنا مطلوب ہو تو روغن زردگائے کا پلائے آرام ہو جائے۔

آگ بندی:

مینڈک کی چربی انجیر کی لکڑی پر لیپ کر کے جس چولہے میں گاڑ دو گے۔ اُس چولہے پر کھانا نہیں پک سکے گا۔ جب تک اس لکڑی کو نہ نکالو گے۔ عجب کرشمہ ہے۔

جادو کا قلم:

مرغی صابون کی چاقو سے قلم بنائیں۔ اور پھر اُس قلم سے کاغذ پر لکھیں حروف غائب ہو جائیں گے۔ پانی میں ڈالنے سے ظاہر ہو جائیں گے۔

—OOO—

فصل ہشتم

خواب فلاسفی

معزز ناظرین آپ نے خواب کی تعبیریں تو کتابوں میں بہت ملاحظہ کی ہوں گی لیکن جو تعبیر خواب کی ہم ہدیہ ناظرین کریں گے۔ انوکھی اور راست راست ہوگی۔ ذرا سنبھل کے چلنا دیکھنا کہیں دھوکہ نہ کھا جایئے۔

ہیں گے جاسوس وہاں اے نامہ بر چاروں طرف
جانا اس کوچے میں تو پر دیکھ کر چاروں طرف

خواب تو کم و بیش ہر فرد بشر کو آتے ہی ہیں۔ لیکن غور کن عالم خواب عنقا نہیں تو کمیاب ضرور ہیں۔ ذرا عقل کو کام میں لائیں۔ اور سوچیں کہ ہستی خواب کس طرح ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اس کا تعلق ہمارے ساتھ کس قدر مدت۔ اور کس اوائل درجہ تک ہوتا ہے۔ اور اس کی آخر کب ہوتی ہے۔ اور اس وقت یہ جسم جس کو پانچ مہا بھوتوں سے بنا ہوا خیال کررہے ہیں کہاں ہوتا ہے۔ اور ہمارے دوست آشنا متر پیارے عزیز واقربا کہاں ہوتے ہیں۔ اور وہ ہماری شفاعت اس خواب کی ہستی میں کس قدر کر سکتے ہیں۔ ان سب سوالات کا جواب بذریعہ داستان بطور نذرانہ پیش کرتا ہوں۔

داستان

حکایت ہے کہ کسی راجہ کو خواب دیکھنے کا شوق بہت بڑھا ہوا تھا۔ اور

اپنے ملازمان و فرمانرواؤں کو حکم دے رکھا کہ مجھے حالت خواب سے کوئی بیدار نہ کرے۔ جو کوئی ایسا کرے گا اس کا سر تختہ دار پر کھینچا جائے گا۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ راجہ صاحب آرام فرما رہے تھے۔ تک صاحب کے درد شکم اس قدر رہوا کہ رانی صاحبہ کے قدر پیچ و تاب کی حد نہ رہی بے کل ہو رہی تھی۔ اور بآواز بلند پکار کر ہر ایک سے کہتی تھی کہ اگر کوئی اس کو بچائے تو دولت دنیا سے دامن مراد کو پائے۔ ڈاکٹر و حکیم صاحبان نے وہ وہ نسخے استعمال کئے کہ جن کا ثانی آج کل دستیاب ہونا محال ہے۔ لیکن کسی صاحب کو اپنی جرأت نہیں تھی کہ مہاراجہ صاحب کو بیداری میں لائے آخر وہ وقت عنقریب آن پہنچا کہ الوداعی سلام کنور صاحب کو کرنا پڑا۔ اور سب کو سلام کرتے ہوئے ہمیشہ کے لیے اس دار فانی سے کوچ کیا۔ اب تو رانی کے درد و الم و گریہ زاری کی کوئی حد نہ رہی اور یہ شعر زبان پر لائی۔

حیف در چشم زدن صحبتِ یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

اے میرے نورِ نظر اب میں تیرا دیدار کہاں سے کروں گی۔ راج و تاج تخت کا وارث کون بنے گا۔ ارے کوئی راجہ صاحب اس مردود غفلت کی نیند سے بیدار کر کے میرے جگر کے ٹکڑے کی بیوفائی کا حال سنا دے کہ راجہ صاحب بھی آخری دیدار کے صبر کی پٹی دل مجروح پر باندھ لیں۔

وزیر صاحب:

رانی صاحبہ! راجہ صاحب کا حکم سخت ہے کہ کوئی مجھے بیدار نہ کرے۔ جو کوئی مجھے جگائے گا۔ اس کا سر تن سے جدا کیا جائے گا۔ اس واسطے ہم لاچار و مجبور ہیں۔

رانی صاحبہ:

وزیر جی آپ جگائیں میں ذمہ دار ہوں۔ اگر راجہ صاحب ایسا کریں گے میں اس حکم کو اپنی گردن پر لوں گی۔ آپ مہربانی کر کے اُن کے کان تک اس کو پہنچا دیجئے۔

وزیر صاحب:

میں تو نوکر ہوں میرا فرض حکم کی تابعداری ہے۔ آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔ اچھا جو پردۂ غیب سے ظہور میں ہوگا۔ اس سے کوئی چارہ نہیں میں راجہ کو جگاتا ہوں۔

وزیر صاحب سے:

جہاں پناہ کا دولت و اقبال تاباں و درخشاں رہے آپ کا نمکخوار حکم کی تعمیل اور نافرمانی کرتا ہوا آپ سے ایک عرض کیا چاہتا ہے (شانہ ہلا کر) راجہ صاحب! راجہ صاحب!! راجہ صاحب!!

راجہ صاحب:

کون ہے۔

وزیر:

آپ کا تابعدار وزیر۔

راجہ صاحب:

مجھے کس نے جگایا ہے۔ کس کی گردن کو سر کا بوجھ تنگ کر رہا ہے۔

وزیر:

حضور پرنور عرض کو منظور فرمائیں۔ آپ کا لختِ جگر اس دار فانی سے عالم بقا کو سدھارا ہے۔ یہی وجہ جہاں پناہ کے بیدار کرنے کی ہے۔

راجہ صاحب:

میرے سر پر مور چھل ہو رہا تھا۔ یکصد رانیاں تابعداری میں حاضر اپنی ناز و ادا سے دل کو خوش کر رہی تھیں۔ اور یکصد نور نظر اپنے اپنے منوہر گیتوں سے دل کو خوش کر رہے تھے۔ اور سرود رقص کی محفل گرم تھی اس وجہ سے سو گنا زیادہ حکومت اور وسعت شاہی تھی۔ اور سائل میرے آگے فریادی کھڑے تھے۔ اور وزیر رپوٹیں بنا رہا تھا۔ باجگزار اور راجے ثناخوان تھے۔ وزیر جی میں آپ کو کیا داستان سناؤں۔ تم نے ان سب کا ناش کر دیا۔ اب مجھے یہ سماں نہیں ملنے کا۔

آپ ہی ذرا انصاف فرمایئے کہ ایک پسر کا نوحہ و گریہ کروں۔ یا یک صد پسروں اور رانیوں کا اور شاہی شان و شوکت اور دارالسلطنت کا آپ نے بہت برا کیا۔ وزیر۔ راجہ صاحب وہ تو خواب تھا۔ دراصل کچھ نہیں تھا۔ اور یہ تیرا اصل ہے اس کی ماتم پرسی کرنی چاہیے۔

راجہ صاحب:

او بھولے وزیر اس کو تم خواب بتلا رہے ہو۔ اور اس اوستھا کو جاگرست تم نہیں جانتے کہ یہ دنیا کو جس کو تم اصلی بتا رہے ہو۔ یہ بھی خواب ہے۔ اور اصلی حالت بیداری اور ہی ہے۔

وزیر صاحب:

مہاراج کا اقبال دو چند ہو۔ وہ خواب تو صرف آپ کے خیالات کا مجموعہ تھا اور تو کچھ نہیں تھا۔

راجہ صاحب:

پیارے اس کو تو مجموعہ خیالات بتلاتے ہو۔ اور اس دارِ فانی کو اصل سنو یہ دنیا بھی مجموعہ خیالات ہے۔ جب تم بچے تھے۔ تم کو کنیزیں گود میں لیتی تھیں۔ اور مجسٹریٹ صاحب

بلاتے تھے لیکن تم تھے اور تمہارا ہی ماں کا دوپٹہ۔ کسی کی پرواہ نہیں رکھتے تھے۔ وجہ اس کی کیا تھی؟ صرف تمہارا خیال اس طرف نہیں تھا۔ جوں جوں خیالات کا مجموعہ ہوتا گیا۔ تم کو ایک دوسرے سے محبت اور جدائی ہوتی گئی۔ چند منٹ کے لیے اپنے خیالات کو رو۔ اور چشم ظاہری کو بند کر کے نظر انصاف سے بتلاؤ کہ یہ دنیا کہاں ہے؟

وزیر:

آنکھیں بند کر کے اور خیالات کو یکسو کر کے کچھ نہیں۔ اب کوئی دنیا۔ یا راجہ صاحب۔ یا رعایا یا بیٹا اور بیوی سب معدوم ہیں۔

راجہ صاحب:

اب ہمارے سخن کی تائید ہوگئی۔ اسی طرح سے یہ دنیا بھی ایک خواب کی حالت ہی ہے۔ اس کی جاگرت بھی اور ہے۔ اپنے سروپ میں لے ہوتا۔ یہ تمہارا جسم بھی مجموعہ خیالات ہے۔

وزیر:

گو خیالات کو یکسو کرنے سے دنیا کی ہستی کچھ نہیں رہی۔ لیکن اگر میں یہ خیال کروں کہ تمام روئے زمین کا بادشاہ ہو جاؤں تو کیا ایسا ہو سکتا ہے؟

راجہ صاحب:

ہاں بیشک! لیکن ایسا خیال یکسوئی طبیعت سے ہونا چاہیے ایک بھنگی نے کیا تھا۔

وزیر:

کس طرح فرمائیے۔

راجہ صاحب:

توجہ سے اس داستان کو گوش ہوش میں جگہ دیجئے۔

داستان

حکایت ہے کہ راجہ کی زنانہ بیت الخلاء میں بباعث علالت طبع مہترانی کے مہتر کو برائے صفائی جانا پڑا۔ اتفاق سے رانی جائے ضرور میں رفع حاجت کے لیے بیٹھی تھی۔ بھنگی بوجہ لاعلمی کے حسب دستور بیت الخلاء کے اندر گیا۔ رانی کے حسن دل افروز نے بباعث غیرت ایسا تیر نگاہ مارا۔ کہ مرغ بسمل کی طرح تڑپتا ہوا بیت الخلاء کے باہر آ کر اور زخمی دل حسن پر گل کر وہاں ہی گلشن میں چادر شرم و حیا کو پھاڑا۔ رعب شاہی کی پرواہ نہ کر کے عمل کھینچی اس قدر مشغول ہوا کہ اس کو اپنی ہستی کی خبر بھی نہ رہی اور بیچارے بیدل زخمی مہتر نے ہر چند ہاتھ پاؤں مارے۔ کہ اپنے مربی کو بھی ساتھ لیتا جائے۔ لیکن وہاں حالت ہی دگر گوں تھی۔ جس قدر کوشش زیادہ کی اس قدر زیادہ دل مچلتا گیا ؎

مریض عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

بیچارا مہتر خالی ہاتھ یہ کہتا ہوا اپنی جھونپڑی میں داخل ہوا۔

ٹکرا کے سر کو جان دوں نہ میں تو کیا کروں
کب تک فراق یار کا صدمہ سہا کروں

بھنگن نے جب اس درد کو سنا تو مزاج پرسی کے لیے قدم بڑھایا ہی تھا۔ کہ اس کی نگاہ نے جو کام کیا تو اپنے خاوند کو ٹوٹی چارپائی پر جس نے اپنے رفیق کی حالت زار دیکھ کر اپنے بال بکھیر دیے تھے۔ دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئی۔ اور حال دریافت کیا تو تمام و کمال

ماجرامیاں بھنگی نے بیان کیا۔ بعد دریافت حال مہترانی بہت کچھ نصیحت کا پانی چھڑ کا۔ اور کہنے لگی کہ سب بال بچوں سمیت کیوں کنبہ خود کے جانی دشمن ہو رہے ہو۔ ابھی راجہ صاحب کو معلوم ہو گیا تو ہماری ہستی ایک دم میں کوچ کر جائے گی۔ اے ظالم اپنی ہستی پر رحم کر اور اس امر محال کو دور کر۔ کہاں ایک بچ بھنگی۔ اور کہاں وہ اوتم رانی یہ میل ہونا ایسا جیسے شیر بکری کا لیکن اس پر ایک بوند بھی نہ پڑی۔ اور یوں بول اٹھا ؎

از سر بالین من بر خیز اے ناداں طبیب

درد مند عشق را دارو بجز دیدار نیست

اس قدر شعر بول کر پھر غزل ضامن کو بولنے لگا۔

—ooo—

غزل

دکھا دے ہم کو جمال اپنا میں جاں بلب ہوں یہ ٹال کیا ہے

یہ خاکساروں سے رنج کیا ہے؟ یہ بیکسوں سے ملال کیا ہے

اسی تمنا میں عمر گذری کہ یار ہم سے تو آملے گا

نہ ہم نے جانا کہ وصل کیا نہ ہم نے جانا وصال کیا ہے

تمہارے قدموں میں دم نکل جائے یہی تمنا ہے غمزدوں کی

کہ بادشاہوں سے وصل چاہے فقیر مسکیں مجال کیا ہے

دل میں حسرت ہی لے چلے ہم زباں پہ اپنی یہی شکایت

کبھی نہ پوچھا تیرا ضامنؔ ہماری فرقت میں حال کیا ہے

ادھر تو یہ باتیں ہو رہی تھیں۔ اور سودائے عشق سر پر سوار اور دم بدم زیست سے بیزار۔ اُدھر رانی صاحبہ نے بھنگی کی ابتر حالت بوجہ دل کے مچل جانے کے دیکھی تھی۔ طرح طرح کے خیالات لہرا رہے تھے کبھی اپنی رسوائی کا خیال آتا۔ اور کبھی بے گناہ پر تیر نگاہ کا چلانا۔ اور پتی دھرم اور ننگ و ناموس کی پاس عزت سب سے زیادہ جس خیال نے مجبور کر رکھا تھا۔ وہ یہ تھا کہ کمینہ ذات کو شرم و حیا سے راہ و رسم نہیں ہے۔ اگر یہ بھید دوسرے پر کھل گیا۔ گو بھنگی کو معہ بال بچوں کے مرواہی کیوں نہ دیا جائے تو بھی سفید چادر کو داغ تو لگ ہی جائے گا۔ اس لئے کوئی ایسی تدبیر کرنی چاہیے جس سے سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ بہتر ہے بھنگی کو بصورت سادھو اپنے باغ میں بیٹھنے کو کہا جائے۔ اس ترکیب سے تو بھید چھپا رہے

گا اور ممکن ہے کہ اس عرصہ میں اس کی آتما شدھ ہو جائے اتنے میں بھگن رانی کے پاس پہنچی۔ تو رانی نے پوچھا کہ آج تم کیوں نہیں آئی ہو۔ اور بھگی کیوں زنانہ بیت الخلاء میں آیا تھا۔ سب کو معہ بال بچوں کے اگر کسی پر بھید کھل گیا۔ تو مروایا جائے گا۔ بھگن نے بڑے عجز و انکسار سے یوں عرض کی کہ مہارانی بھگی تو خود ہی جان کنی کی حالت میں ہے۔ اور حضور کا ہی نام جپ رہا تھا۔ میں نے بہتیرا سمجھایا لیکن اُس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اب جو آپ کا دل چاہے سو کیجئے۔ ہم تو خاکپائے مسکین عاجز بے گناہ ہیں۔

تب رانی نے اپنے ارادہ سے بھگن کو یوں ظاہر کیا کہ اس کو کہو کہ اگر سچا عاشق ہے تو ہمارے باغ میں بھبوت رما سادھو روپ دھارن کر کے بیٹھے اور آنکھیں بند کرے۔ اور دن رات میں کسی سے بات نہ کرے۔ اور کھان پان اور رفع حاجت ایسے موقع پر کرے کہ کوئی فرد بشر اس کو نہ دیکھ سکے اگر ہمارے بتلائے ہوئے طریقہ سے خطا کرے گا تو یک دم مروا دیا جائے گا اگر مطابق رہا تو آٹھویں روز اس کے پاس آئیں گے۔ اور تم بوقت نیم شب اس کو بھوجن کروا دیا کرو اتنی بات سن کر مہترانی خوشی خوشی گھر آئی اور مہتر کو مژدۂ جاں بخش سنایا۔ بھگی اُسی وقت سادھو صورت بنا بدن پر بھبوت مل باغ میں جا بیٹھا۔ اور یہ شعر زبان سے کہہ رہا تھا۔

ہوتا ہے کوئی آن میں اب کام ہمارا
انعام میں دلوائے ہمیں اکرام ہمارا

مالی جو راجہ نے اسی واسطے مقرر کر رکھا تھا۔ کہ جب کوئی سادھو آئے فی الفور سیوا کیا کرے۔

مالی دست بستہ:

مہاراج کیا حکم ہے جس چیز کی ضرورت ہو ارشاد فرمائیں۔ غلام بسر و چشم تعمیل کو حاضر ہے۔

جملہ معترضہ:

سادھو تو اپنی دھن کا پکا اور پڑھا ہوا طوطا تھا کچھ جواب نہ دیا۔ مالی نے سامان کھانے کا لا کر پاس رکھ دیا۔ کہ جب ضرورت ہو گی بھوجن تیار کرے گا۔

جب مالی نے دیکھا کہ آج دوسرا روز ہو گیا۔ اور مہاتما جی نے بھوجن نہیں کیا تب براہ رپورٹ دربار میں حاضر ہوا۔

مالی دست بستہ:

مہاراجہ صاحب کے دشمن پامال۔ دولت و اقبال ہمیشہ چمکتا رہا ہے۔ کل سے ایک سادھو حضور پر نور کے باغ میں رونق بخش ہو رہے ہیں۔ ہنوز کھان پان کچھ نہیں کیا۔ اور گفتگو بھی سوائے اپنے مونس و غمخوار کے کسی سے نہیں کرتے ہیں۔

راجہ صاحب:

اوہو مالی! ایسے مہاتما تو شاید و باید ہی دستیاب ہوتے ہیں۔ ہم بھی اُن کے درشن کر کے کامیابی حاصل کریں گے۔

وزیر باتدبیر:

مہاراجہ کا اقبال بلند ہو۔ حضور اس قدر جلدی کو کام میں نہ لائیں۔ اس زمانہ میں فریبی اور مکار بہت ملتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ کسی ٹھگ نے واہ دہش سن کر باغ میں دام فریب بچھایا ہو۔ کہ جو کچھ ہاتھ لگے ہڑپ کر جائیں آپ کا نمکخوار حاضر ہے اور جا کر دریافت کرتا ہے۔

راجہ صاحب:

بات درست ہے مناسب کارروائی کرو۔

وزیر صاحب:

معہ مصاحبوں کے باغ میں آیا اور مہاتما جی کو پرنام کر کے مٹھائی کا تھال اور ایک ہزار روپیہ نذر کیا اور یوں کہا۔ مہاراج آپ کا نام مبارک ہو۔ آپ نے درشن دے کر کرم فرمایا ہے۔

اوہو وہاں تو کچھ اور ہی نظارہ تھا۔ سادھو کو خبر بھی نہ ہوئی اپنی یار جانی کے درمیان میں اس قدر غرق تھے کہ دنیا و مافیہا ہو رہی تھی۔

جب سادھو نے مطلق توجہ نہ کی تو وزیر صاحب نے مالی سے یوں کہا کہ خبردار پہرہ رکھنا۔ یہ سادھو رات کو روپیہ لے کر فرار ہوگا۔

مالی:

بہت اچھا حضور ! ایسا ہی کروں گا۔

دوسرے روز وزیر صاحب پھر تشریف لائے اور بدستور وہی حالت کو دیکھ کر حیران ہوئے۔ اور واپس جا کر پھر شام کو معہ ایک طوائف خوش الحان کے تشریف لائے اور راگ رنگ شروع کر دیا۔

بعد طوالت تشنہ محل پس انداز کیا گیا۔ عاشق صادق کو کچھ لطف نہ آیا اور آنکھ بھی نہ کھولی۔ اسی طرح وزیر نے چار روز تک جشن رکھا۔ لیکن عاشق امتحان میں پورا اترا۔

وزیر:

مہاراج کے دشمن رو۔ تابعدار نے فقیر کی ہر طرح آزمائش کی مہاتما خدا رسیدہ ہیں؟

مہاراجہ:

آہا دھن بھاگ ایسے مہاتما کے درشن کرنے چاہیں۔ وزیر جی آج شام کو تم نے بھی ہمارے ساتھ چلنا۔

مہاراجہ صاحب ساتویں روز مہاتما کے درشن کو معہ امراء و وزراء کے تشریف لے گئے۔ بعد درشن و تعریف کچھ امر دریافت کئے لیکن جواب خاموشی میں ملا۔ جواب دے تو کون دے۔ وہاں اپنے محبوب کے درمیان مستغرق ہوئے سات روز ہو گئے۔ روز بروز ہر دو شدہ ہو کر آنند کی لہر موجزن ہو کر طوفان آنند نے شور رکھا تھا۔ ایک سے معشوق کے خیال میں دنیا ہیچ ہو رہی ہے۔ آخر راجہ صاحب نے اپنی زبان مبارک سے یوں فرمایا۔

عشق ہوا تو ایسا لگن ہو تو ایسی

خیال ہو تو ایسا جیسے یہ مہاتما ہیں

راجہ صاحب کو معمول سے زیادہ دیر ہو گئی۔ جب محل میں رونق افروز ہوئے رانی نے راجہ سے یوں کہا آج دیری کا کیا سبب ہے۔

مہاراجہ صاحب:

میری پیاری آج سات روز سے ایک مہاتما ہمارے گلشن میں براجمان ہیں نہ کچھ خورد و نوش کیا ہے۔ اور نہ ہی کچھ گفتگو کرتے ہیں پہلے تو وزیر کا شبہ تھا کہ کوئی ٹھگ بناری نہ ہو۔ اس واسطے وزیر نے تسلی کرنے کی اجازت مانگی۔ آزمائش میں ہمہ صفت موصوف پایا۔ اور ہم کو آج رپورٹ دی کہ حضور بھی مہاتما کے درشن سے فیض حاصل کریں۔ آج ہم اُس کے درشن کرنے گئے تھے اس واسطے دیر ہوئی۔

رانی صاحبہ:

کچھ بات چیت بھی ہوئی۔

راجہ صاحب:

نہیں رانی وہ تو ایسے مونی روپ ہیں کہ کسی امیر وزیر یا راجہ مہاراجہ کی پرواہ نہیں رکھتے۔

رانی صاحبہ:

اگر حضور کا حکم ہو تو یہ کنیز حضور اور بھی ایسے مہا پرش کے درشن کرے۔

راجہ صاحب:

رانی جی آپ تو گیانی ہو۔ آپ کو درشن کرنے سے کون منع کرتا ہے۔ شاید تمہارے ساتھ کچھ گفتگو بھی کرے۔ مہاتما بھی گیانی پرشوں سے پریم رکھتے ہیں

کند ہم جنس باہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

رانی صاحبہ:

مہاراج جو مونی ہوتے ہیں۔ وہ کسی سے بھی سخن آرا نہیں ہوتے ہیں۔ یہ ان کی ایک سادھن ہوتی ہے۔ اگر وہ کسی سے بات کریں تو ان کی سادھن ٹوٹ جاتی ہے۔ البتہ ایک عرصہ مقررہ کے بعد گلشن دہن سے ان کے پھول جھڑتے ہیں۔ پھر ان کو کسی سے بھی پرہیز نہیں ہوتا۔ جو چاہے اُن پھولوں کو لے۔

میری عقل ناقص میں یہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے محلات سے لے کر قناتیں لگ جائیں اور ایک خیمہ اُس مہاتما کے سر پر تان دیا جائے۔ کیونکہ عام لوگوں کی طرح حضوری کنیز کا جانا مناسب نہیں ہے۔ اور تمام ہمارے مصاحبین ہمارے ساتھ ہوں۔

راجہ صاحب:

کیا مضائقہ ہے تمہارے حضور ایں جانب کو بھی پسند ہے صبح ایسا ہی ہوگا۔ اور خوشی سے معہ تمام اپنی مصاحبین درشن کرو۔

چنانچہ صبح ہوتے ہی تمام راستہ صاف ہو گیا۔ اور رانی معہ اپنی تمام سہیلیوں کے مہاتما کے درشن کو پدھاریں۔ جب خیمہ کے نزدیک پہنچی تمام کنیزوں کو حکم دیا۔ کہ تم سب پہلے درشن کر آؤ۔ میں سب کے بعد درشن کروں گی۔ جب تمام کنیزیں اور مصاحبین درشن

سے فارغ ہو چکیں۔ تو رانی صاحبہ نے خیمہ کے اندر قدم مبارک رکھا۔

زبان مبارک سے مہاتما کو کہا کہ چشم ہوش وا کن۔ تیرا مطلوب تیرے سامنے کھڑا ہے۔ او ہو اس وقت بھی عاشق صادق اور حقیقی پریمی کو مطلق خبر نہیں ہوئی۔ کہ جس یار کی خاطر بقدر تکلیف اُٹھائی وہ خود مہربان ہو کر چلا آیا ہے۔ واہ رے پریم تو ایسا ہی ہے۔ پریم میں کچھ خبر نہیں رہتی۔ اس کی تو یہ مثال ہو جاتی ہے۔

آ پیارے نین میں پلک ڈھانپ تو ہے لوں
نا میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دوں

سچ پریمی کو سوائے اپنے پیارے کے کچھ نظر نہیں آتا۔ آپ کو لیلیٰ مجنوں کا قصہ یاد ہی ہوگا۔ پریم اسی کا نام ہے۔ جب رانی نے دیکھا کہ یہ مبہوت خیال ہو رہا ہے۔ دوبارہ پھر آواز دی۔ واہ رے حقیقی لگن یہ تیرے ہی کرشمہ ہیں کہ تجھے پھر اپنے مطلوب سے کچھ بھی کام نہیں رہتا۔ تیسری آواز میں یوں کہا اگر اب تو نے پرواہ نہ کی تو میں جل جاؤں گی۔ اور پھر دست تاسف ملتا رہ جائے گا۔ میں رانی ہوں تب مہا پرش کی سادھی کھلی۔ اور اُسے خیال ہوا کہ مجھے رانی سے یہ شرف حاصل ہوا ہے۔ کہ وزیر اور راجہ میرے روبرو دست بستہ استادہ رہے خاطر و مدارات کرتے رہے۔ اور زر و جواہرات کے ڈھیر لگے رہے۔ تو بھلا حقیقی پراتما۔ سرب شکیتمان۔ جوتی سروپ۔ ست چت آنند کا دھیان کروں۔ تو کیا وہ نہ ملے گا۔ اس بھگتی کے بیچ کرم میں کیا رکھا ہے۔ تیرے لئے اوتم پدوی ملتی ہے۔ دھروں بھگت نے خیال کیا۔ اس کو درشن ہوئے دو ہتے بھگت کے بچے چرائے۔ اہلیہ جو سہلا ہو کر پڑی تھی قدم کے چھونے سے سرگ میں چلی گئی۔ پرہلاد کو آگ سے پانی سے کوہسار سے تیر و تلوار سے بچایا۔ تو کیا مجھے اس کا درشن ہونا محال ہوگا ہرگز نہیں۔ درشن ضرور ہوگا۔

مہا پرش (رانی سے) گرو جی کرپا کرو۔ میرا اپرادھ کھشمان کرو۔ آپ کی تدبیر سے میرا ہردہ (دل) شدھ ہو گیا ہے۔ آپ مہاتما ہو۔ آپ کے جتن سے میرا جنم سپھل ہو گیا پرودگار آپ کا اقبال بلند کرے۔ اتنا کہہ کر پاؤں پکڑے اور بڑی عاجزی سے بخشوایا۔

راجہ صاحب فرماتے ہیں۔ اے وزیر اگر تم ایسا مضبوط خیال کر سکتے ہو تو تمہارے لئے تمام روئے زمین کا حکمران ہونا کچھ محال نہیں ہے۔

وزیر:

مہاراجہ کا اقبال بلند ہو۔ دشمن پائمال۔ آپ کا فرمانا بالکل درست ہے اب اس خیال کی حقیقت معلوم ہوگئی ہے۔

راجہ صاحب:

اچھا اس دفعہ تمہارا قصور معاف کیا جاتا ہے۔

نتیجہ:

اصل تعبیر خواب تو یہی ہے کہ تمام دنیا خواب کی مانند ہے۔ گیانی لوگ اس کو خواب کی مانند دیکھتے اور جانتے ہیں۔ اب سوال یہ پیش کریں گے۔ کہ خواب کی دنیا تو تھوڑا عرصہ رہتی ہے۔ اور یہ دنیا جس میں چل پھر رہے ہیں جس کو جاگرت اوستھا کہا جاتا ہے۔ اس میں تو ہم پچاس ساٹھ بلکہ سو برس کی عمر جیتے ہیں۔

پیارے ذرا غور کریں کہ حالت خواب میں بھی تم اتنی ہی برسیں گذارتے ہو جتنی کہ اس جاگرت ہیں۔ وہاں بھی بال بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اور لڑائی۔ فساد۔ بیاہ۔ شادی۔ دوستی۔ دشمنی۔ نوکری۔ مزدوری۔ بیوپار سب کچھ کرتے ہو۔ کیا تم اتنے بڑے کام آدھ گھنٹہ میں کر سکتے ہو جیسے خواب کی سرشتی بعد خواب معلوم ہوتی ہے۔ کہ چند منٹ ہی رہی۔

اسی طرح سے جب تمہاری حقیقی جاگرت ہوگی۔ تو اس سے کے مقابلہ میں یہ وقت بھی ایک آدھ گھنٹہ کے مطابق ہوگا۔ جیسے برہما کا ایک دن رات ہمارے ایک کلپ کے برابر۔ اسی طرح خواب کی برس ہیں۔ اور برہما کی جاگرت ہے۔ اور ہماری اس کی نسبت خواب کی ہے۔

فصل ششم

تعبیر خواب

فصل ہشتم میں ایک عالمانہ تعبیر خواب کی بتلائی گئی ہے ہم آپ کو عوام کے خیالات سے بھی محروم نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ یہ تعبیر جس کا ذکر ہم اب کریں گے۔ بالکل غلط بھی نہیں۔ اور نہ ہی بالکل صحیح اور درست ہیں۔ ان کا درست ہونا اسی وقت ہو سکتا ہے کہ انسان تندرست اور شدہ خیالات ہو۔ کسی قسم کی طبیعت متفکر نہ ہو۔ غم و غصہ سے بری اور فارغ البال ہو۔ اگر طبیعت مذکورہ صدر ہو تو خواب بمنزلہ خواب بھی ہوتا ہے۔ لیکن حلوا خوردن ہر روئے نیست کی مثال صادق آتی ہے۔ ایسے خواب کو اکثر یوگی جوگی جنون یا فقراء خدا دوست کو آتے ہیں گاہ بگاہ اتفاقیہ جب کبھی بوقت خوابیدن یہ حالت کسی پر طاری ہو جائے تو ان کا خواب بھی پورا اترتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ داناؤں نے مدت تعبیر خواب کے لیے وقت مقرر کر دیے ہیں۔ کہ خواب کے پہلے پہر کی خواب کا نتیجہ ایک سال میں ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرے پہر کا جو خواب ہے اس خواب کی تعبیر چھ ماہ تک اپنا اثر دکھاتی ہے۔ تیسرے حصہ شب میں جو خواب آتی ہے اس کی تعبیر تین ماہ ہی میں شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چہارم پہر یعنی قبل از طلوع آفتاب جو خواب دیکھی جائے اس کے حالات ایک ہی ماہ میں نمودار ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو شوق اس علم کا ہے۔ تو ہر ایک خواب کی نوٹ معہ تاریخ اور وقت کے کر لیا کریں۔ جب اس کا نتیجہ ظاہر ہوگا۔ تب جناب کو خود ہی ہماری تحریر کی صداقت معلوم ہوگی۔

ذاتی خواب

ہم آپ کو ایک اپنی خواب معہ تعبیر ظاہر کرتے ہیں۔ ہم نے ایسا دیکھا کہ ہمارے گھر کے مکان کی چھت پر چند لڑکے لڑکیاں اور مرد تین چار ٹولیوں میں قمار بازی کر رہے ہیں۔ اور بازار سے گھر آتے ہی چھت پر چڑھ گئے۔ اور تمام کو جوا کھیلنے سے بند کر دیا اور دوسرے مکان کی چھت سے ایک شخص نے مخالفت کی لیکن اس پر بھی غالب آئے۔ اور لوگوں کو بند کر دیا گیا۔ اس وقت ہمارا ایک مددگار بھی تھا۔ جس کا نام یاد نہیں ہے۔ نہ کبھی ایسا ہوا ہے۔ اور نہ ہمارا خیال تھا۔ اب ہم نے اس خواب پر غور کیا۔ اور اس کی تعبیر اپنے انبوہ سے نکالی کہ ہمارا جو خیال ہر وقت سچائی پھیلانے کی طرف رہتا ہے اور دغاباز ہم کو تنگ کرتے رہتے ہیں۔ ہم اپنی طاقت یوگ اور ایک یوگی کی امداد سے اس نیک کام میں ضرور کامیاب ہوں گے اور ہمیں تعبیر کے وقت وہ شخص بھی معلوم ہو گیا ہے۔ اس کا نام ہمیں ظاہر کرنا نہیں چاہیے لیکن وہ ایک گمنام یوگی ہے۔ اور ہماری اُس کی ہمیشہ سدھار کی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔ اغلب ہے کہ سال تک کامیاب ہوں گے۔ اپنی کامیابی پر بھی آپ کو اطلاع دیں۔ یا خود بخود طشت از بام ہو جائے۔ بدی کا بیج تو نہیں لیکن ادھرم کو اب زوال ہونے والا ہے۔ اپنے کو یا دوسرے کو تحصیل علم کرتے دیکھا۔ تعبیر اس کی خوشحالی اور فرحت ہے طالب علموں اور استادوں کا ایسا خواب قابل اعتبار نہیں۔ کیونکہ ان کے خیالات اسی زمرہ کے ہوتے ہیں۔

عطر خود لگانا۔ یا کسی کو لگاتے دیکھنا:

جو شخص ایسا خواب دیکھے اس کی ملاقات کے بارے میں رسائی ہوتی ہے۔ مال و

دولت سے آسودہ رہتے ہیں لیکن عیاش اور عطر وغیرہ لگانے والے اشخاص یا بناؤ سنگار کرنے والے معشوق اس سے کچھ نتیجہ حاصل نہیں کر سکتے۔

کسی کو خواب میں عمارت بنواتے ہوئے دیکھنا:

ایسے خواب کی تعبیر۔ مگر راج لوگ مزدور جو عمارتی کاموں میں لگے رہتے ہیں یا وہ ساہوکار یا عمارت بنا رہا ہو۔ یا تھوڑا عرصہ عمارت بنوائے ہوئے گذرا ہو۔ یا خیالات عمارت بنوانے کے ہو۔ دیگر ایسے ہی عمارتی کاموں کے ٹھیکیداروں کی خواب کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

خواب میں قسم کرنا:

تعبیر اس کی رنج و غم و تفکرات کا سہنا ہے۔ مگر وہ لوگ جو ہر وقت قسم کرنے کے عادی ہوں۔ یا ہر وقت جھوٹی گواہی اُن کا پیشہ ہو ان کا خواب میں قسم کرنا بھی کچھ معنے نہیں رکھتا ہے۔

پانی میں غوطہ لگانا:

باعث فرحت و راحت ہے۔ لیکن کوئی بات مطلق کسی کے غرق ہونے کی ایک ہفتہ کے اندر اندر نہ سنی ہو۔

جو شخص کانوں سے میل وغیرہ نکالے یا یونہی صفائی وغیرہ کرتا ہو:

تو اس سے کوئی نیک کام سرزد ہو گا۔ اور نیک نام مشہور ہو گا۔

اگر کوئی خواب میں کبوتر دیکھے:

تو جاننا چاہیے۔ کہ کوئی اس کے حق میں بہتری ہونے والی ہے۔ کبوتر باز کی خواب مہمل ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص رات کو قلمدان دیکھے یا اس کو قلمدان دے:

تو اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ اور اپنے کاموں میں ترقی دیکھے گا۔ اگر ملازم ہے تو عہدہ کی ترقی ہوگی۔

اگر کوئی شخص اپنے چہرہ پر گرد وغبار پڑتا ہوا یا پڑا ہوا دیکھے:

تو سمجھنا چاہیے کہ کسی سے دنگہ فساد ہوگا۔ جس میں اس کو تکلیف ہوگی۔

اگر خواب میں اپنے کپڑے خون سے تربتر دیکھے:

تو جان لے کہ کوئی الزام اس پر لگے گا۔

اگر کوئی شخص خواب میں غسل خانہ دیکھے:

تو جان لے کہ کوئی عارضہ بدن میں ہوگا۔

اگر کوئی خواب میں اشنان کرے:

تو جان لے کہ میری جسمانی صحت اچھی ہونے والی ہے۔

جو کوئی قلم خواب میں دیکھے:

جان لے کہ میری مراد پوری ہوگی۔

اگر قلم کو ہاتھ میں لیا ہوا ہے تو حکومت ملنے والی جانئے۔ کسی نہ کسی عہدہ پر ممتاز ہوگا۔

اگر خواب میں کسی بلند جگہ درخت۔ مکان کی چھت ہاتھی گھوڑے موٹر یا اونٹ پر اپنے آپ کو سوار دیکھے۔ تو جان لے کہ میرا نصیبہ چمکنے والا ہے لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اور مال دولت سے آسودہ ہوگا۔

اگر بحالت خواب اپنے آپ کو پستی میں پائے یا بلندی سے نیچے اترتا ہوا دیکھے یا گدھے کی سواری کرے یا تہ خانہ میں اپنے آپ کو دیکھے تو جان لے کہ ایام سختی

کا دورہ شروع ہوگا۔ اور ملکہ تقدیر کے دربار سے نکلنے کے دن قریب ہیں۔ خواہ مخواہ دولت ہاتھ سے جاتی رہے گی۔ اور لوگ اس کی قدر نہیں کریں گے اور بے عقل تصور کریں گے۔

اگر اپنے دانت گرے ہوئے دیکھے یا خود بخود توڑے تو جان لے کہ ایام پریشانی و سرگردانی رنج و غم حملہ آور ہوں گے۔

اگر بچھو اور سانپ خواب میں نظر آئے تو یقین کامل کرلے کہ کوئی نہ کوئی فعل نیک اس سے سرزد ہوگا۔ جس میں اس کو خوشی ہوگی؟

اگر کسی عورت کو زرد پوشاک زیب تن کئے ہوئے یا اپنے پارچات کو زرد پہنے ہو۔ یا زرد رنگ کی کوئی شے مثل سونا وغیرہ پائے۔ تو اس کو مرض لاحق سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔ شاید ہی جانبر ہو سکے۔

کافور۔ مشک۔ صندل۔ گوگل۔ خوشبودار۔ سفید رنگ۔ یا چمپا۔ چمبیلی وغیرہ کے پھول خواب میں دیکھے تو جان لے کہ تمام دکھ درد۔ اور مفلسی اور غریبی کافور ہو جائے گی اور زر و مال سے آسودہ ہوگا۔ لوگ اس کی عزت کریں گے۔

اگر خواب میں کسی عورت سے عیش و عشرت کرے یا بوس و کنار میں مشغول ہوئے تو کمزوری ہوتی ہے۔

اگر نوکر چاکر اور ہاتھی گھوڑے سے اپنے آپ کو آسودہ پائے۔ تو اس کا نصیبہ اس قدر زبردست ہو جاتا ہے کہ ہفت اقلیم کی بادشاہت اس کو ملتی ہے۔ اور مال و دولت سے تنگ نہیں ہوتا۔

اگر خواب میں رات کو اڑتا ہوا پائے تو جان لے کہ سفر درپیش ہے خوشی اور خوری سے اپنے گھر واپس آئے۔ اگر ایسی خواب کو معہ مقام اور جگہ کے نوٹ کرے تو مطابق پائے گا۔ یعنی اُسی جگہ میں جائے گا۔ اور تمام حالات مطابق خواب ہوں گے۔ اس کو شو کشم سر پر کی سیر کہتے ہیں۔ یوگی جن جب چاہتے ہیں اپنے جسم کو نکال کر

سیر کرتے ہیں ۔ اور کئی کام خواب ہی میں کر ڈالتے ہیں لیکن ان کا یہ خواب نہیں ہے اُن کی جاگرت ہے۔ اس کا پوراذکر آپ کو مصر کے جادو میں ملے گا۔ وہاں اس کی ترکیب میں لکھی ہے۔

—✿✿✿—

فصل نہم

ایک نہایت صحیح اور پُر تاثیر فالنامہ دیکھنے کی ترکیب

سائل کو چاہیے ہندو ہو یا مسلمان نہایت پاک وصاف ہو کر اپنے عقیدے کے مطابق خدائے عالم الغیب کو خلوت میں دل سے یاد کرے اور اپنی آنکھ بند کر کے کسی خانہ میں اپنے انگوٹھے کے پاس والی انگلی جس کو سابہ کہتے ہیں رکھے اور اُس خانہ کے عدد کو دیکھ کر اُس ہندسہ کے سامنے اپنے مطلب کو دیکھے یقیناً جواب صحیح ملے گا۔ مگر حال میں سائل کو خدا پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

نوٹ: اس کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ دل کو یکسو کرنے کی دھن کی ہو۔ کہ ہاتھ کی انگلیوں سے مقناطیس ایسے موقعہ پر نکل سکے۔

فالنامہ یہ ہے

اوم	اوم	اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	۱۴۱	۱۱۴	۱۱۳	۱۲۲	۱۱۱
اوم	۱۳۲	۱۳۱	۱۴۳	۱۴۳	۱۲۴
اوم	۱۴۳	۱۴۲	۱۴۱	۱۳۴	۱۳۳
اوم	+	۲۱۳	۱۱۴	۲۱۱	۱۳۴
اوم	+	۲۲۳	۲۲۲	۲۲۱	۲۱۴
اوم	+	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱	۲۲۴

۱۱۱۔ فتح وظفر ہو۔ اور کچھ حاصل ہو۔ یہ ثبوت ہے کہ ذہنی جانب حل ہے۔

۱۱۲۔ امیدیں سربستہ پوری ہوں گی اپنے خدا کی پرستش کرو۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہاری عورت حاملہ ہے۔

۱۱۳۔ کچھ دستیاب ہو۔ کام آسان ہو جائیں۔ مطمئن رہو۔ ثبوت یہ ہے کہ کسی کا محبت کا ارادہ ہے۔

۱۱۴۔ طالب و مطلوب ہے۔ خوشی اور فائدہ ہوگا۔ مرشد کی خدمت کرو تصدیق کے لیے پشت پر حل ہے۔

۱۲۱۔ تم کسی پر مائل ہو۔ نفع ہوگا۔ اور مال ملے گا۔ تصدیق کے لیے اندام نہانی کی جانب حل دیکھو۔

۱۲۲۔ ایک ماہ بعد تمہاری مراد پوری ہوگی کسی کے کہنے سننے کا یقین مت کرو۔ ثبوت یہ

ہے کہ تمہاری عورت خوش ہے اگر عورت نہیں ہے۔ تو شادی ہوگی۔

۱۲۳۔ کام پورا ہو۔ دشمن پامال ہو۔ دوست سے رنج ہو۔ غربت میں راحت ہو۔ چند یوم میں فکر دور ہوگا۔ دن اچھے آئیں گے۔ خاندان کی ترقی ہوگی اس کا ثبوت یہ ہے کہ گھر میں دین کا ناش ہو رہا ہے۔

۱۲۴۔ کام پورا ہو۔ بھائی سے محبت ہو۔ محبت میں فائدہ ہو تشویش رفع ہو۔ دلجمعیت رہو۔ نام آوری ہو۔ ثبوت یہ ہے کہ تم نے کوئی بڑا کام کیا ہے۔

۱۳۱۔ کچھ مال حاصل ہو۔ خوشی اور چین ہو۔ جس سے دوستی ترک ہوگئی ہے پھر غیب کا دم بھرے۔ جو کام کرنا چاہو۔ سوچ کر کرنا۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارا دل گھر میں نہیں لگتا۔

۱۳۲۔ جو کام کرو گے پورا ہوگا۔ مگر جس عقیدے پر ہو اور مضبوط ہو جاؤ ثبوت یہ ہے کہ تمہاری عورت کے داہنی طرف حل ہے۔

۱۳۳۔ دل میں برے خیالات ہیں۔ دولت کا نقصان۔ یا سر میں کوئی عارضہ ہو۔ یا تکلیف پیدا ہوگی۔ تمہارے مطلب میں کامیابی ہوگی۔ ثبوت یہ ہے کہ تم پیوستہ بردہ ہو۔

۱۳۴۔ برے دن دور ہوں۔ راجہ یا مالک سے میل ہو۔ مراد ملے مرشد کو مانو۔ تمہارے سینہ اور شکم پر حل ہے۔

۱۴۱۔ شادی دو ماہ بعد ہوگی۔ دشمن پامال۔ تکلیف دور ہو۔ عورت سے نفاق ہے۔

۱۴۲۔ خوشی ہوگی۔ گم شدہ چیز ملے گی۔ ثبوت یہ ہے کہ کوئی دوست مخالف ہو گیا ہے۔

۱۴۳۔ تجارت میں نفع ہو۔ اور کوئی خوشی ہو۔ عارضہ ہو۔ ثبوت کے لیے داہنے حصہ بدن میں حل ہے۔

۱۴۴۔ فکر اور دکھ دور ہو۔ کام پورا ہو۔ کچھ ملے۔ دشمن پامال ہو۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارے عضو مخصوص پر حل ہے۔

۲۱۱۔ ہر طرح کی خوشی اور نفع حاصل ہو۔ کام بن جائے۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارے سر میں کوئی دمی ہے۔

۲۱۲۔ کوئی پردیسی ملے۔ خوشی اور نفع ہو۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہاری عورت سخت مزاج ہے۔

۲۱۳۔ فکر دور۔ اور دشمن پامال ہو۔ ایک ماہ میں کام پورا ہوگا۔ ثبوت یہ ہے کہ گھر میں کچھ دولت دفن ہے۔

۲۱۴۔ مغرب سے کچھ دولت ملے۔ فکر دور ہو۔ کچھ کپڑا خیرات کرو۔ ثبوت یہ ہے کہ کسی چیز سے دل نفرت کرتا ہے۔

۲۲۱۔ بُرے دن گئے اچھے آگئے۔ کوئی تردد نہ کرو۔ ثبوت کے لیے سر میں نشان ہے۔

۲۲۲۔ دوست دشمن ہو جائے گا۔ ارادہ پورا نہ ہوگا۔ اجرائے کار میں وقت ہو۔ ثبوت کے لیے بائیں بازو پر حل ہے۔

۲۲۳۔ سر میں کچھ عارضہ ہے۔ بمشکل مقصد دل حاصل ہوگا۔ ثبوت کے لیے گھر میں کوئی بیماری ہے۔

۲۲۴۔ تمہاری خواہش فضول ہے۔ تمہیں ہرگز کامیابی نہ ہوگی۔ ثبوت کے لیے بائیں بازو پر تل ہے۔

۲۳۱۔ تردد نہ کرو۔ کام ہو جائے گا۔ جس عقیدہ سے اس کا وظیفہ پڑھو پورا ہوگا۔ ثبوت یہ ہے کہ بدن کا پسینہ بدبو کرتا ہے۔

۲۳۲۔ اپنے ارادہ سے باز رہو۔ ورنہ پچھتاؤ گے۔ ہر طرح کا نقصان ہوگا۔ نشان یہ ہے کہ سر میں درد رہتا ہے۔

۲۳۳۔ تم نے اس کام کو خوب سوچ سمجھ کر کرنا۔ ذرا مشکل ہے۔ ثبوت کے لیے تمہاری پیشانی پر چار شکن پڑتی ہیں۔

—ooo—

فصل دہم

شگون

گو آج کل کی تہذیب نیو فیشن کے جنٹلمین شگون وغیرہ سے انکار کرتے ہیں لیکن جن لوگوں کو ان کا شوق ہے یا تھا۔ یا ہوگا۔ وہ لوگ اس سے بہت سے مفاد حاصل کرتے ہیں۔ یہ بھی قیافہ کی ایک شاخ ہے کہ اگر فلاں بات ہوئی تو فلاں ہوگی۔ فلاں جانور فلاں حادثہ یا واقعہ اچھا یا برا ہوگا۔ جیسے قیافہ جسم انسان ہے اگر کسی شخص کی ناک طوطے جیسی ہوئی تو وہ دانا اور صاحب زر و مال ہوتا ہے اور کبھی تنگدست نہیں ہوتا۔ خواہ وہ غریب ہی کے گھر کیوں نہ پیدا ہوا۔ ایسے ہی یہ علم شگون ہے۔

اگر چلتے وقت بلی آگے ملے یا بولے:

تو ہرگز مراد پوری نہیں ہوتی کوئی نہ کوئی بگاڑ پڑ جاتا ہے۔

جو لوگ اس علم کے شوقین ہیں وہ خیال رکھتے ہیں کہ فلاں کام کے بارے میں فلاں حرکت ہوئی یا فلاں ملا تھا۔ اس وجہ سے یہ کام بخوبی انجام ہوا یا بگڑا پس وہ اس کو قاعدہ قرار دے کر قلمبند یا پرچار کر دیتے ہیں۔ جب دوسرے سے وہی واقعہ پیش آتا ہے۔ تو اُس کا ارادہ بھی شامل ہوگا۔ اسی طرح مسرائز ہو جاتا ہے۔

جو لوگ اس سے منکر ہیں اُن سے خواہ وہی حالت پیش آئے لیکن اُن کو اس کا خیال نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ اس خیال پر نہیں کر سکتے۔ یاد رہے کوئی مانے یا نہ مانے۔ ہونے

والا فعل کبھی رک نہیں سکتا۔ اور ان ہونی ہوتی نہیں ہے اس لیے شگون کا علم بھی کوئی الٹ شاپ من گھڑت نہیں ہے۔ کسی نہ کسی قاعدہ اور طریقہ سے بلکہ داناؤں نے بعد تجربہ مقرر کیا ہے علم شگون میں قاعدہ ہے کہ حکیم کو جب کوئی بلانے جائے ننگے سر اور ننگے پاؤں نہ جائے۔

حکایت:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم ایک راجہ صاحب کے ہاں ایک مریض کا علاج کرنے کے لیے بلائے گئے۔ اول دفعہ تو آدمی ہم کو باقاعدہ بلانے آیا اور راجہ صاحب نے یقین کیا۔ اور ہم نے بھی بذریعہ مسمرزم علاج کیا۔ اور بیماری کم ہو گئی دوسری دفعہ جب آدمی آیا تو ننگے سر اور ننگے پاؤں آیا۔ ہمارے دل نے اسی وقت جانا کہ اب کام پورا نہیں ہوگا۔ اول تو خیال آیا کہ اس وقت شگون نیک نہیں ہے نہ جانا چاہیے۔ لیکن اگر ہم نہ جائیں تو ناراضگی کا خوف۔ دوسرے یہ کہ راجہ صاحب ہم کو مغرور خیال نہ کریں۔ ہم نے شگون کی پرواہ نہ کی اور چلے گئے وہاں جا کر عمل کرنا شروع کیا۔ لیکن واہ رے تیری خوبی۔ ہم نے لاکھ سر مارا۔ لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ ہم اپنا سا منہ لے کر چلے آئے اور راجہ صاحب کا یقین ہم سے اٹھ گیا۔ بلکہ ہمارا ان سے ایک کام تھا۔ اس میں بھی رکاوٹ ہو گئی۔ اور جن لوگوں نے ہماری تعریف کی تھی۔ ان کو بھی نادم ہونا پڑا۔ اگر ہم اس وقت انکار کرتے تو بہتر ہوتا۔ یا اس سے ہی کہتے کہ دوسری دفعہ ٹوپی رکھ کر اور جوتہ پہن کر آؤ خواہ دیری کی وجہ کا جواب ہی دینا پڑتا۔ لیکن کامیابی تو ضرور ہو جاتی ہے۔

بھائی ماننا اور نہ ماننا تمہارا اختیار ہے۔ ہمارا تو بتانا ہی کام ہے۔ ہم اس میں وہی شگون درج کریں گے۔ جن پر ہمارا یا ہمارے داناؤں کا قبضہ ہے فضول شگون درج کر کے اپنے ناظرین کی سر دردی نہیں کریں گے۔

اگر کوئی شگون کسی وجہ سے ناقص ہو جائے تو فوراً رک جاؤ اور گیارہ دم لے کر کام میں مشغول ہو جاؤ اگر دوبارہ بدشگونی ہوئے تو ملتوی کرو۔

* اگر بوقت سفر کوئی شخص آتا ہوا بائیں ہاتھ کی طرف سے گذرے یا پس پشت سے

دائیں ہاتھ کی طرف سے ہو کر چلا جائے یا خود جاتے ہوئے بائیں ہاتھ کی طرف سے جائیں تو ہر طرح سے کامیابی اور کامرانی حاصل ہوگی۔ اور سفر کنندہ فتح و نصرت سے واپس آئے۔

* اگر سامنے سے کوئی مرد یا عورت پانی کا گھڑا بھرا ہوا لے کر آتا ہوا ملے یا خالی پانی والا گھڑا لے کر آگے جاتا ہو تو نشان نیک بختی اور سعد ہے مراد پوری ہوتی ہے۔ بلکہ اگر کام نہ ہونے کی امید بھی ہو تو بھی پوری ہوگی۔ اسی واسطے سناتن دھرمی لوگ کنبھ کھڑا کر لیتے ہیں۔
* اگر کسی دوست یا عزیز کو ملنے کے لیے جاتا ہو۔ اس کو سامنے سے عورت خالی گود ملے تو اول اس کو وہ آدمی نہیں ملے گا۔ اگر مل جائے تو جس غرض کے لیے گیا ہے پوری نہ ہوگی۔
* اگر بوقت سفر بھنگی اپنا ٹوکرا لے کر آتا ہوا ملے تو مراد پوری ہوتی ہے۔ خواہ کسی دیگر کام کے لیے ہی جائے۔ سب کام ٹھیک ہوتے ہیں لیکن اگر خالی ٹوکرا ہاتھ میں ہو تو مراد پوری نہیں ہوگی۔
* اگر مالن سبزی یا سبزی کا ٹوکرا بھرا ہوا لے کر سامنے آتی ہوئی ملے۔ تو تمام کاروبار میں کامیابی ہوتی ہے۔
* اگر چراغوں کے گرد حلقہ یعنی گرد و غبار نظر آئے تو علامت بارش ہے۔
* اگر کوا یا دیگر پرندوں میں سے جو آبی ہیں۔ پانی میں نہاتے ہوں یا خوشی سے پھدکتے ہوں تو جاننا چاہیے کہ بارش ہونے والی ہے۔
* اگر چھپکلی کاندھے پر گرے تو علامت فتح و نصرت ہے اور مالک مہربانی کرتا ہے اور دولت حاصل ہوتی ہے۔
* اگر کسی کو رات کے وقت کوئی غرض اور مطلب ہو۔ اور اس کے لیے وہ بیقرار ہو تو اسی وقت مادہ گائے آواز دے تو وہ پورا ہوتا ہے۔ بلکہ جتنی دفعہ آواز دے۔

آتے ہی یوم میں پورا ہوگا۔

* اگر کوئی شخص غیر جنس سے زنا کرتا تو اس کی بدنصیبی اس کے مال وزر پر ہوتی ہے بلکہ اس شہر کو بھی برباد اور تباہ ہوا جان لینا چاہیے۔
* غلہ بکثرت پیدا ہونا دلیل امراض مثل ہیضہ۔ طاعون۔ چیچک وغیرہ ہے۔
* اگر سنگ زر پانی میں نہانے کے بعد باہر آکر اپنے بدن کو جھاڑے تو بارہ یوم کے بعد بارش ضرور ہوتی ہے۔
* جس سال مرچ بکثرت پیدا ہوں۔ اس سال سردی زیادہ ہوتی ہے۔
* اگر بوقت سفر سامنے سے آگ یا انگاریاں لے کر آتا ہوا ہے۔ تو ہرگز سفر نہ کرنا چاہیے۔ ورنہ سب تکلیف کا سامنا ہوگا۔
* اگر تمہارے جسم کی کوئی رگ معمول سے زیادہ پھڑکے تو کسی بلند مرتبہ پر پہنچو گے۔
* اگر تمہارے دل میں کسی کام کے پورا ہونے کے لیے نہایت ہی بیقراری ہوگی تو وہ کام سرانجام ہوگا۔
* اگر کسی کام کے شروع میں چھینک کی آواز آئے تو کام ہرگز نہ کریں۔ ہرگز پورا نہ ہوگا۔
* اگر کچھ کھانا پینا ہو۔ تو چھینک کا ہونا اچھا ہے۔ مگر مریض دوائی کو چھینک ہونے پر استعمال نہ کرے۔ وہ خدا کی طرف سے الہام ہے۔ اس دوائی سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔
* اگر چھینک کسی بیماری زکام وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔
* اگر کسی کام کے شروع کرنے میں دل کش مکش کرے۔ اور پورا ہونے کی امید نہ ہو۔ تو ہرگز ہرگز سرانجام نہ ہوگا۔
* مور پونچھی داڑھی۔ لمبا گھونگٹ۔ کوتاہ گردن۔ بلند آدمی۔ گنجا۔ کانا۔ یعنی ایک چشم ان کا اعتبار ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔

فصل یازدہم

مجربات

پلیگ کی دوائی:

پیپتہ اور درخت پیپل کی چھال کو برابر وزن گھس کر پلیگ پر لگایا جائے تو آرام ہو جاتا ہے۔

کھانسی کی دوائی:

حرمل۔ سمندر سوکھ۔ دونوں کو برابر لے کر عرق بادیان۔ میں سرمہ کی مانند کرے گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر تیار کی جائیں رات کو گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر تیار کی جائیں رات کو گولیاں کھالیا کرے۔ کھانسی کے لیے مفید ہے۔

درد جوڑوں کے لیے تیل:

برگ مدار کا پانی 20 تولہ اور تیل تل 10 تولہ۔ دونوں کو ملا کر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں جب سب پانی جل جائے تو تیل کو شیشی میں ڈال لیں۔ اور جہاں درد ہو وہاں مالش کیا کریں۔ اور ہوا سے بچا رکھنا چاہیے۔

جریان کی دوائی:

نمک پھٹکڑی 4 رتی۔ افیون 5 رتی۔ پرانا گڑ میں سات گولیاں بنائیں اور ایک گولی روز صبح ہی کھالیا کریں۔

سوزاک:

کا جنی۔ طباشیر۔ الائچی خورد ہر سہ برابر وزن لے کر کوفتہ بیختہ کر کے تین تین ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔ اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ دودھ میں پانی ملا کر اوپر سے پی لیا کریں اس میں میٹھا وغیرہ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دیگر:

برگ یاژہ آٹھ عدد۔ سفید گھاس ایک تولہ کو خوب گھوٹ کر پانی ملا کر تین روز پئیں۔ سوزاک شرطیہ رفع ہوگا۔ اس سے بڑھ کر شاید ہی کوئی دوائی ہو۔ اگر پیشاب بند ہو گیا ہو تو بھی جاری ہو جائے گا۔

اکت اتی مار یعنی خونی اسہال کو مفید ہے:

بل گری اور قند سیاہ مساوی الوزن ملا کر چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو کھانا مفید ہے۔

ہر قسم کے اسہال کو مفید ہے:

شدہ شنگرف۔ کالی مرچ۔ شدہ گندھک۔ سوہاگہ۔ پیپل۔ شدہ میٹھا تیلیا۔ سب برابر وزن۔ اور دھتورے کے بیج سب کے برابر اس میں کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی گائے کی چھاچھ کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کے اسہال کو بند کرتا ہے۔ بلکہ پرانے اسہالوں کے لیے ہے۔ جو مشکل سے چھٹنے ہونے والے ہوں۔

دھاتو یعنی جریان کی دوائی:

ستاور۔ گوکھرو۔ تخم کونچ۔ کیکرن کی چھال۔ کنگھی کی چھال۔ تال مکھانہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر کپڑ چھان کرلے۔ اور اس کے برابر کھانڈ ملا کر شیشی میں رکھے اور چھ ماشہ رات کے وقت دودھ گائے سے استعمال کرے۔ تو جریان بند ہو جاتا ہے۔ اور طاقت مردی ازسر نو آجاتی ہے۔

جلودھر کی دوائی:

مال کنگنی کو گائے کے پیشاب میں رگڑ کر گرم کر کے پیٹ پر لیپ کرنے سے دور ہو جاتا ہے۔ عطیہ پنڈت ملاوا رام سنگھ۔

شنگرف شدہ کرنے کی ترکیب:

بھیڑ کے دودھ میں سات یوم کھرل کیا جائے بعد میں لیموں جیری کے رس میں سات یوم کھرل کریں۔ اب یہ شنگرف شدہ ہو گیا۔

آنولا گندھک کرنے کی ترکیب:

ایک لوہے کے برتن میں گھی کو خوب گرم کریں جب گھی خوب گرم ہو جائے تو آنولا سار گندھک جو پسی ہوئی ہو اس کو اس میں ڈال دیں پگھل جائے گی پھر کسی باریک پارچہ میں ڈال کر دودھ کے بھرے ہوئے برتن میں گرا دیں یہی شدہ گندھک ہے۔

ترکیب شدھی میٹھا تیلیا:

گائے کے پیشاب میں ریزہ ریزہ کر کے تین دن رکھیں۔ بعد اس میں سے نکال کر رائی کے تیل میں تر کر کے کپڑے میں لپیٹ دیں۔ اور ایک دن دھوپ میں رکھیں بعد میں سکھا کر کام میں لائیں یہی شدہ کرنے کی ترکیب ہے۔

زکام کی نسوار:

پیپل۔ تخم۔ دھانجہ۔ بابڑنگ۔ مرچ سیاہ کو باریک کر کے نسوار لینے سے زکام دور ہو جاتا ہے۔

بواسیر کی دوائی:

کرنجوہ سندھیا نمک۔ چیتے کی چھال۔ آلو کی چھال۔ سب کو مساوی الوزن لے کر چورن کر کے تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام چھاچھ گائے کے ساتھ کھانے سے بادی۔ خونی ہر قسم کی بواسیر دور ہوتی ہے۔

بواسیر کا مسہ گر جائے:

مال کنگنی کی جڑ کو پان میں پیس کر لیپ کرنے سے خونی بواسیر رفع ہو جاتی ہے۔

آتشک کی دوا:

زنگار۔ کافور جاپانی ٹکیہ کا۔ دونوں کو لے کر برگ ارنڈ کے پانی 20 تولہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر دو گولی آم کے اچار میں لپیٹ کر کھانے سے سات روز میں بفضل خدا آرام آجاتا ہے۔ روٹی گھی سے کھانی چاہیے۔ ان ایام میں اور کچھ نہ کھائے۔

—ooo—

قوت باہ بڑھانے کا نسخہ

موصلی سیاہ، سفید، منڈی بوٹی، اسگندھ، موچرس سنگھاڑا، ہولی۔ چھیل تخم کونچ برابر وزن لے کر کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ آرد ماش اور آرد گندم 25-25 تولہ لے کر ایک پاؤ چھٹنک روغن زرد میں بریان کریں۔ پھر شیر مادہ گاؤ 14 تار پختہ لے کر اس کا کھوا بنائیں۔

بعد ازاں 10 تولہ روغن زرد مادہ گاؤ میں مذکورہ بالا اشیاء کو بریان کریں جب بریان ہو جائیں تب قند سیاہ 2 تولہ۔ شہد اصلی 20 تولہ اس میں اور داخل کریں جب سب ایک جان ہو جائیں تو نیچے اتار لیں اور کھانڈ دیسی 40 تولہ جو چھنی ہوئی ہو۔ اس میں ڈال کر ملا دیں۔ ہر روز بعد فراغت صبح 5 تولہ کھا کر اوپر سے دودھ پیا کریں۔

فوائد:

اس کے استعمال سے قوت باہ بڑھتی ہے۔ جریان کی مرض دور ہوتی ہے۔ نسیان کا ستیاناس ہوتا ہے اور یادداشت ترقی پکڑتی ہے۔

پرہیز:

بادی اشیاء تیل کی اشیاء لال مرچ۔ اور دن کو سونا۔ جماع سے رکنا چاہیے۔ ہر موسم میں سوائے برسات کے اس کا استعمال کریں اور مصنف کو دعا فرمائیں۔

سوزاک کی دوائی:

پکا ہوا بروزہ۔ طباشیر نیلی دانہ الائچی خورد۔ ان ہر سہ ادویہ کو سفوف بنا کر ہر روز بوقت صبح تین ماشہ دودھ کی لسی سے نوش فرمائیں۔ ایک دفعہ روز لسی مذکور بعد دو گھنٹہ کے پیئں

بہت اچھا اور مجرب نسخہ ہے۔

خالص روغن مال کنگنی نکالنے کی آسان ترکیب:

ایک مٹی کی ہنڈیا کے نیچے باریک سوراخ کر کے اُس میں مال کنگنی بھر دیں۔ اور ایک گڑھا جس میں گلاس آجائے کھود کر گلاس اس میں رکھیں پھر اس کے اوپر ہانڈی رکھیں اور ہانڈی کے گرد اُپلوں کی آگ رکھ دیں۔ تیل نیچے گلاس میں پڑ جائے گا۔ لیکن ہانڈی کا منہ بند کر دیں۔

دودھ کا سفوف بنانا:

کھیر یٹی یعنی گیگرن اُس کی ہری شاخ لا کر اُس کا چھلکا سفوف کر کے اس میں داخل کریں اور اُسی بوٹی کی لکڑی سے ہلاتے جائیں اور نیچے نرم آگ جلائیں دودھ کا سفوف بن جائے گا۔

فوائد:

سفر میں جب دودھ کی ضرورت ہو تو اس کو پانی میں گھول لیں دودھ بن جائے گا۔

اگر قوت باہ زیادہ کرنی مطلوب ہو۔ تو اس میں برابر وزن ستاور کا چورن شامل کر کے دونوں کے برابر چینی ملائیں اور ہر روز نہار منہ 6 ماشہ صبح دودھ کے ساتھ کھالیا کریں۔

اگر جریان کو دور کرنا ہو تو ببول سبز پھلی جس میں ابھی بیج نہ پڑا ہو اس کو سکھا کر اس کا سفوف برابر شامل کر کے ہر دو کے برابر چینی ملالو۔ اور باسی پانی سے بوقت صبح نوش فرمائیں۔

اگر سوزاک دور کرنا ہو تو ایک تولہ میں 3 ماشہ بروزہ کا سفوف شامل کریں اور ہر روز دودھ کی کچی لسی سے تین ماشہ کھالیا کریں۔ اور ایک دفعہ دن میں لسی اور پئیں۔

بواسیر کے مسے گرانے کا منتر:

اوم نمو آدیس گرو کو خراسان سوآیا بیر تحسن سر سنگ میں تیر میں کئے اور خون آنے ٹپکا اک پڑن نہیں پائے۔ خونی بادی کیسی ہوئے کہ دو ویٹر کم ہوئے شبد سانچا پنڈ کا چا پکھو رو منتر

ایشور دواچ۔

ترکیب سدھ کرنے کی اول اس منتر کو اکیانت میں دس ہزار بار پڑھے اور اس وقت دھونی سلگائے اور کافور پاس رکھے۔ جب یہ منتر سدھ ہو جائے تب جس شخص کے بواسیر ہوئے اس کو اپنے پاس بٹھا کر 31 بار اس منتر کو پڑھے اور منتر کے ختم ہونے پر زمین کو کاٹا جائے۔ مسے گر جائیں گے۔ اور کوئی درد نہیں ہوگا۔ اور نہ خون آئے گا۔

رب اچھا پورن منتر:

اوم ہرتری پر ہر بھوانی بالا راجہ پر جا رب شترو بندھیا کھشی مم چنتگ پھلنگ دیہی دیہی میں سواہا۔

ترکیب:

نوچندی منگل وار کو گوبر کا پوکا را دیکر ایک جوت جگائے۔ اور آگ سلگائے اور اس چوکے میں ایک آسن پر بیٹھ کر منتر مذکورہ بالا دس ہزار روز جپے اور اپنے مطلب کا دھیان کرے اگر کوئی مطلب نہ رکھے تو روزانہ کی آمدن ہوا کرے گی۔ لیکن اس میں ناغہ کرنا اچھا نہیں ہے۔ چالیس دن تک برابر جاپ کرنے سے یہ منتر سدھ ہو جاتا ہے۔

جب سدھ ہو جائے تو ایک مالا روزانہ کر لیا کرے۔ اور جس مطلب کو پورا کرنا ہوا کرے۔ اُس کا دھیان بوقت پھیرنے مالا کے کر لیا کرے۔ وہی پورا ہوگا خواہ روز اپنی خواہش کو تبدیل کرے۔ سب پورن اچھا ہوگا۔

منتر برائے تسخیر مطلوب:

ہاتھ پاروں کھٹلوں کا چی مچھلی کھاؤں آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی جگت منہ کر جاؤں (

ترکیب:

اس منتر کو شب دیوالی میں ایک سو ایک بار تحریر کرے۔ اور ہر ایک منتر کی پشت پر نام معہ اپنے اور اپنے والد کے اور تمام طلاپ کا معہ اس کی [illegible] لکھے اور دھونی لوبان کی

دے۔ اور منتر کو خوب یاد کرلے۔ پھر جب ضرورت ہو تو بیٹری پر سات دفعہ دم روک منتر کرکے جس مطلوب کا مدعا اپنے خیال کرکے دم کرے گا۔ وہی تسخیر ہو جائے گا۔

منتر برائے کرنے شادی:

اوم بھگتی منورمان برتا نوتارنی سارنی درگا بھویت کا بھونگ۔

اس منتر کو درخت بوہڑ کے نیچے آسن بچھا کر چراغ تل کے تیل کا جلا کر دو ہزار بار ہر روز 40 دن تک بلا ناغہ جپا کرے۔ تو اُس کی شادی ضرور ہو جائے گی۔ اس میں شبہ نہیں۔ پنڈت ملاوا رام ہنگ والے کا آزمودہ ہے۔

نوٹ: جس کے گھر میں عورت ہو وہ ہرگز اس منتر کا جاپ نہ کرے ورنہ اس کی عورت مرجائے گی۔

سوئی چبھے اور درد نہ ہو:

آدھار دھار جا دھار باندھو سات بارانی باندھوں تین بار۔ میری بھگت گرو کی شکست پھرد۔ منتر ایشر وواچ چھو منتر۔

اس منتر کو لوبان کی دھونی دکھا کر ایک سوایک بار شب دیوالی کو سدھ کرے۔ پھر جب چاہے سات مرتبہ سوئی پر دم کرکے سوئی چبھوے۔ کبھی درد نہیں ہوگا۔ اور نہ خون نکلے گا۔

خود بخود صحیح وقت پر جاگنے کی ترکیب:

اس کی ترکیب بالکل سہل اور آسان ہے۔ ایک دو رات ہی میں کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔ جب آپ رات کو سونے لگو اور گہری نیند آنے لگے تو اپنا نام لے کر تین بار زور سے کہو کہ فلاں مجھ کو اتنے بجے اتنے منٹ پر جگا دینا تم کو جاگ تو اس وقت آجائے گی۔ پھر اٹھنا نہ اٹھنا تمہارا اختیار ہے۔ اور چند روز کی مشق سے ایسا ہوگا کہ تمہارا نام لے کر کوئی زور سے پکار کر جگا دیا کرے گا۔ خواہ اس وقت گھڑی میں وقت کم ہو جائے۔ لیکن وہ وقت بالکل صحیح اور درست ہوگا۔

حصہ دوم

مقصد اوّل

مقصد اول ورد کا شغل موکلوں کا عمل اس میں دو فصلیں ہیں فصل اول قضائے حاجات میں فصل دوم وسعت رزق دوست غیب میں مقصد دوم معشوقوں کی محبت دافع درد وغیرہ مقصد سوم برائے عداوت اور دشمنوں کی ہلاکت مقصد چہارم زبان بندی اور اسی ضمن میں خواب بندی مقصد پنجم عمل کرنا موکلوں کا اور تابع بنانا ہمزاد وانار سنگھ و شیخ سدو وغیرہ کو برائے دفع آسیب و جن و پری چڑیل وغیرہ کے اس میں دو فصلیں ہیں مقصد ششم شامل اوپر دوصلوں کے فصل اول فالنامہ میں فصل دوم نسخہ جات امساک میں خاتمہ کتاب شعبدہ جات نایاب میں...... ناظرین سے امید ہے کہ اگر مطابق وقت اور ستارہ سے باقاعدہ نقش لکھیں گے تو ضرور انشاءاللہ تعالیٰ اپنی مراد یعنی مقصد دل کے پھل پائیں گے۔ کیونکہ ہر ہر ستارہ کی خاصیت اور تاثیر جداگانہ ہے بس عامل کو چاہیے کہ وقت اور ستارہ کا لحاظ ضرور رکھے تاکہ اس کا عمل پورا ہو واضح ہو کہ پہلے دن اور رات کی کل ساعتوں کا بیان ہے اللہ جل شانہ نے اپنی ہر مخلوق میں جدا جدا تاثیریں بخشی ہیں اور ان کی تاثیرات ہمیشہ ظہور میں آتی ہیں جب کوئی ستارہ کسی وقت کا حاکم ہوتا ہے اپنی ایک تاثیر دکھلاتا ہے۔ اس سبب سے عاملوں نے ازروئے اُن کے خواص کے عمل پڑھنا اور لکھنا اختیار کیا ہے لہٰذا یہ جدول ساعت نامہ کو جس سے رات اور دن کے ساعات کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اس کو ابوالمعاشر بلخی نے تالیف کیا تھا باعث کثرت نقل کے اختلاف بھی ہو گیا تھا اب اس فقیر نے کتب معتبرہ سے صحیح کر کے نقل کیا ہے۔ تاکہ دریافت ساعت میں بھی شائقین کو احتیاج دوسری کتابوں کی نہ ہو اور اسی سے سب معلوم ہو سکے جدول یہ ہے۔

شب شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
روز شنبہ	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل
شب یکشنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد
روز یکشنبہ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس
شب دوشنبہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری
روز دوشنبہ	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر
شب سہ شنبہ	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ
روز سہ شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
شب چہارشنبہ	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل
روز چہارشنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد

شب پنجشنبہ	۲ شمس	۲ زحل	۲ مریخ	۲ مشتری	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ شمس
روز پنجشنبہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ زحل	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ مشتری
شب جمعہ	۲ قمر	۲ شمس	۲ عطارد	۲ زہرہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ زحل	۲ قمر
روز جمعہ	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ

ستاروں کے سعد و نحس کا بیان اور ان کے اوقات میں تعویذ وغیرہ لکھنے کا بیان:

جاننا چاہیے کہ مشتری سعد اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور حاضر ہونے
غائب اور دفع بیماری کا لکھا جائے اور بخور اس کا عود اور مشک اور کافور اور چودانہ وصندل اور
شکر ہے زہرہ سعد اصغر ہے اس کی ساعت میں تعویذ الفت اور زباں بندی و خواب بندی لکھنا
چاہیے اور بخور اس کا عود، عنبر، مشک، صندل سفید، کافور اسپند جلانا چاہیے عطارد مشترک ہے
اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور خواب بندی اور زبان بندی تیغ بندی وغیرہ لکھنا چاہیے اور
بخور اس کا عود اور کافور و صندل سرخ و قرنفل ہے شمس سعد ہے اس کی ساعت میں بھی تعویذ
محبت اور شفائے امراض لکھتے ہیں اور بخور اس کا عود اور مشک اور دارچینی ہے قمر کو بھی سعد
کہتے ہیں اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور اخلاص اور شفائے امراض لکھتے ہیں اور بخور
اس کا عود کافور شہد وغیرہ بخورات جلانا چاہیے زحل اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ
ہلاکی اعداء لکھنا چاہیے اور بخور ان کا عود اور لوبان اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے فلیتہ کے
پیپل گرد بھی جلائے اور رال مریخ اصغر ہے اس کی ساعت میں تعویذ عداوت اور ہلاکی
دشمن کے لیے لکھے اور بخور اس کا عود، لوبان اور یہ بخورات بحکم ستارہ مشرق کے کرے
اور اگر طالب ومطلوب دونوں کا ستارہ ایک ہے تو ایک ہی بخور جلائے اور بخور بعض رائی
ورال ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہیں کہ جو بوقت لکھنے تعویذ خواہ پڑھنے دعا کے جلانا چاہیے

اور سفر السعادت وسبل الہدیٰ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہر مہینہ میں سات دن نحس ہوتے ہیں یعنی تین، پانچ، تیرہ اور سولہ، اکیس، چوبیس و پچیس۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عامل ان دنوں میں کوئی کام جدید نہ کرے اگر کرے گا تو کام انجام کو نہ پہنچے گا اور قمر در عقرب ہر مہینہ میں اڑھائی روز ہوتا ہے۔ بموجب ان اشعار کے شمار کرنا چاہیے۔

ابیات:

عقرب اندر ہر مہ دو روز آر گراں
ہر کہ کار تو کنی بینی درد خطر و زیاں
یاز دہ اند لساڑھ اور ہشت اندر ساون ست
ششش یہ بھادوں سہ با عن یہ کا تک المتحاں
بشت و ہشت آمد بہ اگہن بست و شش آمد پوس
بست سہ در ماگھ آمد بست ویک پھاگن بداں
ہیزدہ درچیت بہ شمر شانزدہ بیساکھ گیر
ہیزدہ درجیٹھ گیرد ایں کنی وانی بداں

قمر در عقرب یہ نہایت نحس اکبر ہے اس سے انسان کو پرہیز کرنا ضروری ہے۔

فصل پہلی

قضائے حاجات میں جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے لازم ہے کہ اس نقش کو تیس عدد روز ایک مہینہ تک ایک وقت مقررہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب اس کا حاصل ہو جائے اور پشت نقش پر اپنا مطلب لکھ کر دیا کرے۔

قضائے حاجت کے لیے:

بروقت پیش آنے حاجت کے یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع بارہ سو ۱۲۰۰ مرتبہ بارہ روز تک بستر طاہرہ پر بیٹھ کر رجوع قلب سے پڑھے۔ اور اسی جگہ سور ہے اور قبل پڑھنے کے ہر روز نہائے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے حصول مدعا اور بر آمد حاجات کے لیے مجرب ہے۔

۳	۲	۹	و ۱۱۱ ووو	و
ا	ح	۹	۹۹ ۹۹۹	۹
ع	’	و ۸	دوک	ماہور

مقصد پورا ہو جائے:

اگر کوئی جمعرات کو روزہ رکھے اور شام کے وقت غسل کرے اور لنگی ایک پاٹ کی پہنے اور بدن میں خوشبو عطر کو ب لگا کر ایک حجرہ میں تنہا بیٹھے اور وقت پڑھنے کی عود اور صندل وہاں جلاتا جائے پہلے دو رکعت نماز دوگانہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اذا زلزلت الارض دس بار قل ہو اللہ گیارہ بار پڑھو پھر بعد سلام کے ایک ہزار چالیس بار اس دعا کو پڑھے وثواب دوگانہ حضرت شیخ المشائخ الاولیاء شیخ شہاب الدین سہروردی سرست قبل سید قلندر کو دے اور مراد اپنے دل میں سوچ لے ایک روز میں مطلب پورا ہوئے ایسی ہی ہم عظیم ہو تو تین روز میں ضرور انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہو گا ورنہ ایک روز میں مطلب پورا ہو گا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ سَوَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ یَا عَظِیْمُ یَا عَزِیْزُ پورا ہونے مطلب کے آدھا کلو چاول و آدھا کلو گھی و آدھا کلو شکر سفید و آدھا کلو دہی ملا کر پکائے اور فاتحہ شیخ مذکور کا دے کر صوفیوں کو کھلائے۔

ہر کام پوری ہو:

اسم یا قادر اول و آخر درود شریف با تسمیہ روز اول ایک ہزار بار دوم روز دو ہزار بار سوم روز تین ہزار بار چہارم روز چار ہزار بار پنجم روز پانچ ہزار بار غرضکہ ہر روز ایک ہزار بار بڑھاتا جائے دوازدہم روز بارہ ہزار بار انشاء اللہ تعالیٰ بارہ روز کے اندر جو مطلب ہو گا پورا

ہوگا اور اگر اس درمیان میں مطلب نہ ہوا تو پھر دو روز ناغہ دے کر شروع کرے اس پر چلہ میں ضرور ضرور انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا یہ مجرب و آزمودہ ہے اور یہ عمل بذات میر یہ لطف علی صاحب کے فقیر کو اجازت ملی ہے اور دو رکعت نماز دوگانہ مجیب الحاجات پڑھے اور ثواب نماز کا حضرت رسالت پناہ کو بخشے خوشبو بدن میں لگا کر تنہا خالی حجرہ میں بیٹھ کر رجوع قلب کو پڑھے۔

مراد پوری ہو:

روز شنبہ یا قاضی الحاجات یکشنبہ یا مفتح الابواب دوشنبہ یا مسبب الاسباب سہ شنبہ یا حی یا قیوم برحمتک یا مستغیث چہار شنبہ یا بدیع السموات والارض پنجشنبہ یا ذوالجلال والاکرام جمعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے۔

ایضاً:

کہ نماز پنج وقتی کے بعد چوبیس مرتبہ سورہ اذا جاء جس نیت سے پڑھے گا بہت جلد مطلب اس کا پورا ہوگا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً:

اس نقش کو لکھ کر سولہ نقش روز آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ جس مطلب کے واسطے کرے گا اللہ تعالیٰ پورا کرے گا۔

مشکل حل ہو جائے:

جب کسی کو کوئی مشکل سخت پیش آئے جو نیت کر ٹھہرائے چاہیے کہ زمین پاک یا تختہ پاک پر اس نقش کو لکھے اور مٹائے بہت جلد انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل ہو اور مراد حاصل ہو۔ از حضرت شیخ سلطان العارفین بلخی رحمۃ اللہ علیہ۔

٧٨٦

٢١	١٦	٢٣
٢٢	٢٠	١٨
١٧	٢٤	١٩

ایضاً:

بروقت پیش آنے حاجات کے آیہ کریمہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بعد نماز عشاء ستر بار پڑھے اور ہر بار اپنا مطلب کہے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے درمیان مقصد حاصل ہوگا اور لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؓ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس آیت کے وسیلے سے جو سوال کرے پائے اور جو دعا کرے قبول ہو مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے جو بواسطہ اس کے دعا کرے اور قبول نہ ہو اور کل مشائخ رحمہم اللہ کا اس کی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع ہے اور اس کے ختم کے بہت سے طریقے ہیں آسان دو طریقے ہیں ایک یہ کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اول و آخر چند مرتبہ درود شریف اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ چالیس روز میں پڑھے خلاصہ یہ کہ اس کی قوت تاثیر شک نہیں ایضاً جو شخص جس مطلب کے واسطے سورۂ یٰسین کو پڑھے گا خداوند کریم اس کی حاجت کو بر لائے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے ایک جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی باہم مل کر سورۂ یٰسین بہتر بار بخلوص نیت سمجھ

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

میں پڑھیں اور قبل شروع سورۂ مذکور کے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں یہ عمل اکثر مشائخین سے منقول ہے اور نہایت مجرب اور اہل حاجت کا آزمودہ ہے ایضاً نقش سورۂ فاتحہ واسطے جمیع حاجات کے 232 نقش ہر روز لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے مدعا حاصل ہوگا اور واسطے شفائے مرض کے چینی کی رکابی پر لکھ کر مریض کو پلائے شفا پائے باذن اللہ تعالیٰ۔

۷۸۶

۸	۳۶۷۳	۳۶۷۸	۱
۳۶۷۷	۲	۷	۳۶۷۵
۳	۳۶۸۷	۳۶۷۲	۶
۳۶۷۳	۵	۴	۳۶۷۹

۷۸۶

۵۵۴۳	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۴۵
۵۵۴۷	۵۵۳۶	۵۵۴۱	۵۵۴۴
۵۵۴۲	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴۰
۵۵۵۳	۵۵۳۶	۵۵۳۸	۵۵۳۸

اسم اعظم:

روایت ہے مالک بن لوی سے اور انہوں نے عبداللہ بریدہ سے کہ سنا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کہتا تھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط آنحضرت نے فرمایا کہ سوال کیا تو نے خدائے تعالیٰ سے ساتھ ایسے نام کے جو شخص ساتھ اس نام کے اللہ سے کوئی چیز طلب کرتا ہے وہ عطا کرتا ہے اور جو دعا کرتا ہے قبول فرماتا ہے اور دوسری حدیث میں یوں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سوال کیا تو نے خدائے تعالیٰ سے ساتھ اسم اعظم کے اور صاحب درالنظیم نے فرمایا ہے کہ جس دعا میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اَحَدٌ صَمَدٌ ہو وہ دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

سختی دور ہو:

جس شخص کے تئیں کوئی غم یا الم حادث ہو یا کوئی سختی پیش آئے امورات دنیا میں یا دین میں چاہئے کہ شب جمعہ کو طہارت کامل کرے اور خلوت میں معتکف بیٹھے کسی سے

بات نہ کرے حتیٰ کہ نماز عشاء کی ادا کرے اور سجدہ آخر نماز وتر میں کہے یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَللّٰہُ اور اللہ جل شانہ سے حاجت چاہے اور ان امور سے پرہیز کرے یعنی ہلاکی مسلم یا مضرت مومن میں سعی نہ کرے بدیں نظر کہ تاثیر اس دعا کی خیر و شر میں بہت ہے۔

حاجت روائی کے لیے:

مقاتل ابن حیان سے مروی ہے کہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت ہو چاہئے کہ بعد فریضہ صبح کے قبل اس کے کہ مصلی سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے سو بار اس دعا کو پڑھے البتہ مستجاب ہو دعا یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ﴾

مقاتل نے کہا ہے کہ اس دعا کے تئیں پڑھے اور اثر اجابت دعا کا ظاہر نہ ہو تو مقاتل پر لعنت کرے۔ اگر زندہ ہو یا مردہ اور مقاتل سے منقول ہے کہ میں نے چالیس برس ان اسماء کو ڈھونڈا کہ جن سے حضرت عیسیٰ مردہ کو زندہ کرتے تھے یہاں تک کہ پایا ان اسماء کو نزدیک بعضے محققان علماء کے اور وہ اسماء یہ ہیں یَا قَدِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ اور صاحب شمس المعارف نے بھی فرمایا ہے کہ یہ سات اسمائے بزرگوار حق سبحانہ تعالیٰ سے ہیں کہ حضرت عیسیٰ ساتھ ان اسموں کے مردہ کو زندہ کرتے تھے۔

اجابت دعا کے لیے مجرب:

صاحب درالنظیم نے لکھا ہے کہ اسماء بزرگوار یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ واسطے اجابت دعا کے نہایت مجرب

ہے نوع دیگر ترکیب ختم خواجگان خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور خواجہ بایزید بسطامی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ احمد دوانی اور خواجہ ابوالمنصور اور خواجہ ہمدانی اور خواجہ بابا سماسی اور خواجہ محمد نقشبند اور خواجہ عبداللہ احرانی نے فرمایا کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑھے گا خدا تعالیٰ ایک ہزار ایک حاجت اس کی روا فرمائے گا ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول قدرے شیرینی رکھ کر الحمد ایک بار قل ہو اللہ تین بار پڑھ کر ثواب اس کا خواجگان ممدوح کو بخشے پھر الحمد سات بار اور درود شریف سو مرتبہ الم نشرح ستر بار اور اسی مرتبہ پھر قل ہو اللہ ایک ہزار مرتبہ پھر الحمد سات بار پھر درود سو مرتبہ ہر سورۂ مذکورہ کو سوائے درود کے مع تسمیہ پڑھے اور لوبان وغیرہ جلائے بعدہ ان اسماء سے ہر ایک اسم کو ایک سو بار بار پڑھے۔

﴿ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ۔ يَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ۔ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ۔ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ۔ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ۔ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آمِين ﴾

اس ختم شریف کو جس وقت چاہے پڑھے مگر بہتر یہ ہے کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن سے شروع کرے اور اکثر مشائخ رحمۃ اللہ علیہم نے بعد نماز عصر کے فقیر مولف کو پڑھنے کی اجازت دی ہے یہ ختم نہایت مجرب ہے اور برآئے مطلب کے واسطے بارہا آزمایا ہے جب اس کا ورد کیا خدائے تعالیٰ نے مشکل آسان کی۔

فصل دوئم زیادتی رزق وغنا

نوع دیگر جو کوئی تنگی معیشت میں گرفتار ہو اور مارے مفلسی کے لاچار ہو اس کو لازم ہے کہ سورۂ مزمل شریف بعد ادائے زکوٰۃ کے اکتالیس مرتبہ روز بعد نماز عصر کے لب دریا خواہ لب حوض بیٹھ کر پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت تھوڑے عرصہ میں تو نگر اور مال دار ہو جائے گا اور جس وقت وَاَقْوَمُ قِيْلًا پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور اپنا مطلب اظہار کرے۔ درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور بھی بہت سے طریقہ اس کے پڑھنے کے ہیں مگر آسان تر یہی طریقہ ہے اگر عصر کی نماز کے وقت نہ ہو سکے تو بعد نماز عشاء یا تہجد کے درود اس کا افضل ہے۔

رزق میں اضافہ:

لطائف اشرفی میں مرقوم ہے کہ پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی تنگی رزق میں مبتلا ہو چاہیے کہ گوشہ تنہائی میں ساتھ ایک زانو کے بیٹھ کر بارہ ہزار مرتبہ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ ایک جلسہ میں پڑھے بارہ روز تک انشاء اللہ تعالیٰ تو نگر ہو جائے گا اور اس کی چار سو فقیروں نے گواہی دی ہے۔ کہ ہم نے پڑھا اور دولت لا انتہا پائی ایضاً اگر اسم يَا وَهَّابُ کو بعد زکوٰۃ کے کہ چودہ لاکھ زکوٰۃ اس کی ہے بعد اس کے ایک ہزار چار سو چالیس مرتبہ روز ساتھ طہارت کامل کے پڑھے اور چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے اور یہ شروع بروز جمعہ کرے یا چودھویں تاریخ جمعہ پڑھے اس روز سے شروع کرے تا زندگی کسی کا محتاج نہ رہے نقش وہاب یہ ہے

فتوحات کے لیے:

دیگر واسطے فتوحات کے چاہیے کہ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر مہینے کے چہار شنبہ کے دن دریا یا حوض میں کھڑے ہو کر تراسی بار یا باسطُ پڑھے یہ بہت سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور بھی طریقے منقول ہیں بہ سبب طول کے نہیں لکھے۔

۷۰۰

ب	ا	د	و
د	ہ	ا	ب
ب	ا	د	ہ
ہ	د	ب	۸۱

ایضاً:

جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے رزاق برحق اس کو غیب سے روزی دے گا اور ترقی روز بروز ہوگی نقش یہ ہے۔

ایضاً:

یہ نقش اور تکبیرِ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھا واسطے کشائش رزق کے اور بر آنے ہر مطالب دنیاوی کے بروز آخری چہار شنبہ کو لکھ کر پاس رکھے یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الـــم

مناسفقاح لقما شنا

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

کاروبار میں اضافہ:

جس کی دوکان میں کم مال فروخت ہوتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے مال بہت فروخت ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

ح ۲۵

دوکان فلاں بن فلاں جاری شود

نقش ہزارہ:

اس نقش کا نام ہزارہ ہے واسطے فتوحات کے اکسیر ہے زکوۃ اس کی سوالاکھ لکھنی ہے نقش یہ ہے۔

۱۱۱ ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ۱۵

محتاجی کا خاتمہ

شیخ بہاؤالدین محمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو کوئی عمر بھر میں ایک مرتبہ اس نقش معظم کو دیکھ لیگا رب العالمین آگ دوزخ اس کے اوپر حرام کرے گا اور جو کوئی بعد نماز

۷۸۶

۳۳	۲۹	۳۷
۳۹	۳۲	۳۱
۳۰	۳۸	۳۳

صبح کے اس نقش مکرم کو دیکھ لیا کرے گا محتاج کسی کا نہ رہے گا۔

مال میں برکت:

روایت ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ بیچ ان چار خانوں کے روز نگاہ بھر کر دیکھ لیا کرے رزق و روزی زیادہ ہوگی اور مال میں برکت ہوگی۔

۵ هـ لـهـم	۵ هـ لـهـم	۵ هـ لـهـم	۵ هـ لـهـم

کشائش رزق کے لیے:

واسطے فتوحات غیب و کشائش رزق کے ان اسماء کو موافق اعداد حروف اسماء چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات بے انتہا ہوں گی۔ یَا جِبْرَآئِیْلُ یَا دَرْدَآئِیْلُ یَا رَفْتمآئِیْلُ یَا تَنْگَفِیْلُ یَا بُدُّوْحُ۔

غیب سے روزی:

حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نقش کو باوضو دیکھے گا گناہ ماں باپ کے اس کے رب العالمین بخش دے اور وہ محتاج دنیا میں نہ رہے گا روزی اس کی اللہ جل شانہٗ غیب سے پہنچا دے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُلْطَانُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا مُسْتَعَانُ مروح مروح مروح مروح۔﴾

غیب سے امداد:

دو پایہ کی زکوٰۃ اٹھارہ ہزار بعد زکوٰۃ

د | مرو | م | ا | ا

ایک نقش ہر روز بعد نماز عصر ہاتھ میں لے کر بازار میں کھڑا ہوا ایک شخص آ کر ایک روپیہ اس کے ہاتھ میں دے کر چلا جائے گا۔

تمام حاجات پوری ہوں:

۷۸۶

۸	۱۳	۱
۳	۹	۱۰
۱۱	۔	۷

برائے کشود تمام حاجات اور مقہوری دشمن و خوشنودی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم چاہیے کہ شروع چاند بروز چہار شنبہ ایک گوشہ میں بیٹھ کر اٹھارہ نقش لکھے بعد اس کے تین سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھے۔ اور نقش کو آب رواں میں ڈالے جو کچھ خرچ روزمرہ کا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو پہنچا دے گا وقت لکھنے اور پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اس بھید سے کسی کو آگاہ نہ کرے۔

تنگی نہ ہو:

برائے دست غیب و فتوحات ہزار مرتبہ ہر روز ساتھ طہارت کامل کے بعد نماز

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

صبح قبل اس کے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے اس کو پڑھے مگر اس کا بھی ضرور خیال رکھے کہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھ کر فارغ ہو جایا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبَّ الْعَظِیْمِ بحق یَا عزرائیلُ یَا بُدُّوْحُ یَا هُوَ۔

دولت مندی کے لیے:

یہ نقش بسم اللہ کا ہے فاتحہ بنام حضرت غوث الثقلین کے کرے بعد اس کے چودہ نقش اتارے قلم سے چودہ روز تک اور پر زمین پاک کے لکھے اور جو خاک اس جگہ کی نکلے اس

کو دریا میں ڈالے۔ دولت وحشت سے توانگر ہو جائے اور علاوہ اس کے جس مراد کے واسطے لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے نقش بسم اللہ یہ ہے

غیب سے روزی ملے:

جو تینتیس مرتبہ بعد نماز صبح یا بعد از عشاء بلا ناغہ مداومت کرے انشاء اللہ تو انگر ہو جائے۔ یَابَاسِطُ الَّذِیْ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

۷۸۶		
۶۵	۵۳۳	۱۹۷
۳۹۳	۳۶۲	۱۳۰
۳۷	-	۲۵۹

برائے دست غیب سات ہزار مرتبہ روز پڑھے جس وقت پڑھ کر فارغ ہو اپنے مصلے کو اٹھائے روپیہ نیچے مصلے کے ملیں گے اسے روز خرچ کر ڈالے ایک پیسہ باقی نہ رکھے اور یہ راز کسی سے نہ کہے ورنہ پھر بند ہو جائے گا۔ امکان وزبان شرط ہے اور پرہیز کرے۔

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ مُحَمَّدٌ وَّاحِدٌ اَحْمَدٌ مِنْ لَّهُ الْمَوْلَا فَلَهُ الْكُلُّ سُبْحَانَ غِبْنَ الْقَاعِهِ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾

حاجت پوری ہو جائے:

حضرت مخدوم سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دس روز بلا ناغہ ہر روز دس بار بعد نماز عشاء اس دعا کو جو کوئی پڑھے گا اللہ تعالیٰ حاجت اس کی بھی روا فرمائے گا۔ اور مطلب ہو گا بر لائے گا اگر اس کا مطلب پورا نہ ہو تو میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہے دعا یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرُ

الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْكَافِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾

مقصد دوم برائے حُب

تنبیہ:

ناظرین سے التماس یہ ہے کہ حتی الامکان حُب کی ترکیبیں حرام کے واسطے ہرگز ہرگز نہ کریں بلکہ جہاں تک ہو سکے اس سے گریز کریں ہاں اگر میاں بی بی میں نفاق ہو یا یہ نیت ہو کہ اس سے نکاح کر لیں گے حرام کاری نہ کریں گے تو ضرور کریں کیونکہ اس رسالہ میں جس قدر ترکیبیں درج کی گئی ہیں سب آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں ہاں موافق قاعدے کے اگر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اپنا مطلب حاصل کریں گے۔

مطلوب بیقرار ہو:

واسطے محبت کے ساعت سعید وقت حمید میں اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلائے معشوق بیقرار و دیوانہ ہو کر پاس طالب کے آئے مجرب ہے۔ مع اسم طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام ہونا بھی ضروری ہے نقش یہ ہے۔ دیگر اگر درمیان بی بی کے ناموافقت ہو تو اس نقش کو لکھ کر دونوں کو گھول کر پلائے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

س	دو	سرہ	دو
ط ط	ع	ع	دو
ح ح	ع ط	ح دا	ح و ط

۳	۳	۱۱	۱۰۱	۱۵	۳	۱
۹	۷	۵	۱۲	۱۵	۸	۱۱
۷	اک	۳	۱۱۱	لا۹	ط	۲
۵۳	۷۷	۵۹	۵۱	۱۱۱۱	ط	ط
۱۲	ولا	سط	سط	سط	سط	سط

محبت میں اضافہ:

واسطے محبت اور الفت کے اگر چاہے کہ ایک دوسرے سے تا زندگی جدا نہ ہو تو جمعرات و جمعہ کو بروقت نکلتے آفتاب کے شہد خالص و زعفران اور گلاب سے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے داہنے ہاتھ میں باندھے۔ اگر سو کوس پر بھی معشوق ہوگا بیقرار ہو کر نزدیک اپنے عاشق کے آئے گا بغیر دیکھے اس کو خواب و خور حرام ہوگا مجرب و آزمودہ جناب شاہ احمد حسین صاحب مدظلہ کا ہے اور فقیر نے بارہا اس کو آزمایا ٹھیک! اَلْقَیُّوْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عجل عجل عجل فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بنت فلاں وہ هه وہ هه وہ هه وہ هه وہ هه وہ هه۔

مطلوب بیقرار ہو:

اس آیت متبرکہ کو بگلہ پان پر لکھ کر مع نام چہار کس مطلوب کو کھلائے فوراً بے قرار ہو جائے۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

محبت میں دیوانہ کرنا:

اگر چاہے کہ اپنے عشق میں کسی کو دیوانہ کرے اس فلیتہ کو گائے کے گھی میں جلائے اور رخ فلیتہ کا طرف محبوب کے کردے۔ مطلوب اس کا دیوانہ وار حاضر ہو گیارہ روز تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ علیکم ویا معشر الجن بحق

اسم بحب الحب فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں۔

محبت میں مبتلا کرنا:

دیگر اگر چاہے کہ اپنے اوپر کسی کو عاشق کرے یا فلیتہ روز ایک ہفتہ تک لکھ کر دیگ دان میں جلادے انشاءاللہ تعالیٰ محبوب بے قرار ہو خود عاشق و دیوانہ ہو کر آئے۔

وھو	وھو	وسھو	علم

اسم طالب و مطلوب مع اسم ماں کے لکھنا ضروری ہے۔

چشم خلائق میں معزز ہونا:

جو کوئی اس نقش مکرم کو اپنے پاس رکھے عزیز خلائق ہو اگر ٹوپی میں رکھے زبان حاسدوں و بدگویوں و غمازوں کی بند ہو اور اگر کمر میں رکھے کتنا ہی چلے تھکاوٹ نہ ہو اور اگر بازو پر باندھے کوئی اس کی برابری نہ کرے اگر انگوٹھی میں کندہ کرائے تمام آفتوں سے امن میں رہے۔

مطلوب حاضر ہو جائے:
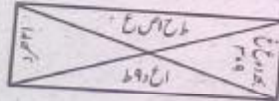
اگر چاہے تو کہ اپنے عشق میں کسی کو دیوانہ کرے اتوار کے روز اس کے بائیں پاؤں کی خاک لاکر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے اور اپنے سرہانے اس خاک کو رکھ کر سوئے مطلوب بیقرار ہو کر نزدیک آئے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔﴾

مطلوب بے چین ہو:

دیگر اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر آئے۔

و ، // ۱۱ ، ۱۱ // ع ھ ۱۱ عـ ۱۱ ۵ ۵ ۱۱ ۱۵۹ عے

۳ ، ۱۱ ھ ۱۱ عـ ۸ ۸ ۱۱ و ط ۱۱۱ ۹ ۱۰۹ ۹

العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بنام ہر چہار کس

مطلوب کو بیقرار کرنا:

واسطے بیقرار کرنے مطلوب کے اس نقش کو گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ میں سرخ کرے جب سرخ ہو جائے پانی میں سرد کرے۔

و ۰ ع ۱۱۱ ۵۹ ـ ۱ط۱ط ۱۵۵ ر

لہ ۱ط۲۷ ۳۲ ۱۹۶۷ عـہ ۱۱ ۲۸ع ۱۰ ۱۱۱ ع

عزیز خلائق ہونا:

جو شخص اس تعویذ کو اپنی ٹوپی خواہ عمامہ میں رکھے عزیز خلائق ہو۔

۷۸۶

یا طلحت ۱۲ رح

لو دھوہ نمبر ۲ ع ع اطلحت

میاں بیوی میں محبت:

واسطے زیادتی محبت میاں بیوی کے اگر مرد اس کو اپنے پاس رکھے بیوی اس کی تابعدار رہے اور اگر بیوی اس کو اپنے پاس رکھے شوہر اس کا تابع و فرماں بردار رہے نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

باہمی محبت میں اضافہ:

۷۸۶

و	۲	ع	ے
۳	۳	و	ط
اللہ	س	عیور	کو
اللہ	کافی	کو	ہے

واسطے فزونی محبت جانبین کے اگر مرد کرے داہنے ہاتھ میں رکھے اور اگر عورت چاہے کہ شوہر دارا مطیع رہے بائیں ہاتھ میں باندھے بنام ہر چہار کس ہو بندہ دیگر اس نقش کو گزرگاہ مطلوب میں دفن کرے تا کہ محبوب اس کو پھلانگ جائے نقش مکرم و معظم یہ ہے۔ ش ش ش س س س ش ش ش س س س س س س

محبت والفت کے لیے:

ع ۰ ۹ م
ل و ۰ ۱۱۱ و

دیگر واسطے محبت اور الفت معشوق کے اگر اتوار کے روز قبل نکلنے آفتاب کے یہ نقش لکھ کر پتھر کے نیچے دبا دے محبوب بیقرار ہو کر حاضر آئے مجرب و آزمودہ ہے۔

۱۱۱ ط۳۳ ۱۱۱ ۵ د | ۱۱۱ ۹۷۹ ۱۱۱ د

الحب فلاں بنت فلاں در دل فلاں بنت فلاں پیدا شود۔

محبوب ساتھ نہ چھوڑے:

واسطے احضار معشوق کے اگر کوئی چاہے کہ میرا معشوق مجھ سے چھوٹ کر علیحدہ کہیں نہ جائے چاہئے کہ اس کے سر کے بال کو لے کر اکتالیس بار اس کلمہ کو پڑھ کر دم کرے اس کو بھاری پتھر کے نیچے دبا دے تا کہ کوئی اس پتھر کو نہ ہٹا دے ایسی جگہ اس کو رکھے کہ معشوق اس کا ہرگز دوسری جگہ خواہ اس کو چھوڑ کر دوسرے شہر میں نہیں جا سکتا۔

بسم الربط مسح مسح مسح سلمو سلم رومال

محبت میں بیقرار کرنا:

دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ وبیقرار کرنا چاہے اگرچہ سوکوس پر بھی مطلوب ہو اور عاشق اس کو دیوانہ وبیقرار کر کے بلاناغہ چاہے تو بروز یکشنبہ اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خواہ چرخے میں گھمائے مجرب المجرب ہے۔

۱۹۱۳۹	ع ۵۱ ع

محبت پیدا کرنا:

جہت دوستی اس تعویذ کو اوپر چار محبوب کے لکھے اور فتیلہ بنا کر روغن یاسمین یعنی چنبیلی کے تیل میں جلائے اور رخ چراغ کا طرف مکان محبوب کے کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اثر محبت کا ظاہر ہوگا۔

۱۱۱ ء عہ لا ۱۱ ۵ ۳۹ ح ۓ

طالب ومطلوب میں محبت:

واسطے محبت طالب۔ مطلوب اس تعویذ کو ساتھ مشک وزعفران اور گلاب کے لکھے اور دریا میں ڈالے اگر ہزار کوس پر معشوق ہوگا بے قرار ہو کر اپنے طالب کے پاس آئے گا ایک ہفتہ تک روز معینہ میں وقت کا تجاوز نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاضر ہوگا۔

۱۱۱ ۸۸۸۸ ۸۸۸۸ ۳

۸۱ ۹ ۱۱۱ ء ۲۳ ۹۱ ۹۸ ۱۱۳ عہ ۹

اسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ ۵ ۵ ماح

بھاگا ہوا خاوند واپس آ جائے:

اگر کسی عورت کا شوہر چھوڑ کر بھاگ گیا ہو یا دور کہیں ہو اس نقش کو لکھ کر پھل دار درخت میں لٹکائے بکرم اللہ تعالیٰ آگے اس عورت کے مرد اس کا آئے گا۔

حاکم مہربان ہو جائے:

۷۸۶

۷	۱۱	۶	۹	۱۳
۱۱۹	۱۱	۱۲	۶	۱۱۴

اگر کسی سے ایسا گناہ عظیم ہو گیا ہو کہ وہ لائق قتل کے ہو اس تعویذ کو اپنے سر میں رکھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ جان اس کی بچ جائے اور حاکم اس پر مہرباں ہو مجرب وآزمودہ ہے نقش معظم یہ ہے۔

۱۲ ۱۳ نمبرا ع ۲۲ ۵ہ ۱۱ ۱۱

مطلوب بے چین ہو:

اگر چاہے تو معشوق کو بغیر تیرے ایک کے ع ۳۱ ۲ صح ع ر ع لحظہ قرار وآرام نہ ہو تو اس فلیتہ کو لکھ کر روغن میں سات روز برابر جلائے انشاء اللہ تعالیٰ میعاد معینہ کے اندر مطلوب اپنے طالب سے بیقرار ہو کر ملے یہ فقیر کا بارہا آزمودہ ہے نقش معظم یہ ہے۔

۱۱۱ ۱۱۹ ۱۲ ۱۱۳ل ۱۱ط ۱۱و ۱۱ح ۱۵ ۹۹

۳ ۱۹ ۱۱۹۸ ۳و۱۱ ۱۱ ط ۱۱ ۱۵ ۱ ح ۱۵ ۹۹

الحب فلاں بنت فلاں ق قلب فلاں ابن فلاں پیدا شود

۲۱۱ ۲۱ ء ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱۱

دیگر اگر اس کو لکھ کر پانی میں دھو کر محبوب کو پلادے دوست جانی ہو جائے۔

ا ب ب اب عج عج عج عج عج عج عج عج عج عج

الحب فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود و بیقرار شدہ حاضر آید

محبت میں دیوار نہ کرنا:

واسطے محبت کے اس تعویذ کو گھول کر پلائے۔ ع ع ع ع ع ع ع ع ع

و و و و و و و و و و و و و و ز ر ر ذ ذ ر لا لا لا لا لا لا لا لا لا
کوئی کسی کو اپنا عاشق اور دیوانہ کرنا چاہے اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلائے۔ ولاکر
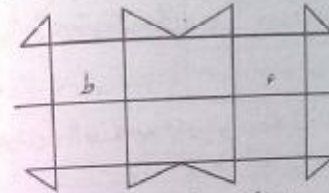
برائے محبت اس فلیتہ کو لکھ کر چراغ میں جلائے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر آئے۔
الحب فلاں بنت فلاں وردل فلاں بنت فلاں پیدا شود وزود حاضر آید۔

ـہ ـہ ۰ ۳ اا ع ـہ ۰ ااا۳ ع ـہ اااا اا اا ا۸ اا ۸ اا لا

محبت والفت کے لیے:

واسطے محبت والفت کے اس تعویذ کو ایک بار روٹی گیہوں کے آٹے کی پکا کر اس پر لکھے اور آگے کتے کے ڈال دے تاکہ کھا جائے واضح ہو کہ اگر مرد کے واسطے ہو تو نر کتے کو دے اگر واسطے عورت کے ہو تو مادہ کتی کو کھلائے یہ فقیر کے تجربہ میں بار ہا آیا ہے، بہت ٹھیک پایا ہے نقش معظم یہ ہے۔

طـطـے والعطمی ملل لہ اا اا طـطـموا احتاب الساعہ باسم

ہر چہار کے لکھے۔

میاں بیوی میں اتفاق کے لیے:

اگر میاں بی بی میں موافقت نہ ہو تو اس تعویذ کو مشک وزعفران سے لکھ کر دونوں کو پانی میں دھو کر پلائیں میل جول ہو جائے گا۔

لہ	ولاسہ	عد	،	س
طط	ع	ع	رو	ع
ع	طط	رود	ودم	ط

ایضاً یہ فلیتہ واسطے محبت کے جلائے ہنوز فلیتہ تمام جلنے نہ پائے گا کہ معشوق بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش معظم یہ ہے۔

۳ ۱۳ ۲ ط اا اا ھ ااا دہ اا ۸ ھ ۲ ۹ ۸ ۲ ۷ ۱

دوسرے کے دل میں محبت پیدا کرنا:

یہ نقش واسطے محبت کے سات ٹکڑا روٹی کا لے کر اس کو لکھے اور کتے کو کھلائے اگر نر کے واسطے ہو نر کو دے مادہ کے واسطے ہو مادہ کو دے۔

ہ عہ ح ، رود ااا ہ ہہ لا و ذ ر

بھاگی ہوئی عورت واپس آجائے:

۷۸۶

۱	۲۹	۳۶	۸
۲۷	۷	۲	۲۸
۶	۲۳	۳۱	۳
۳۰	۴	۵	۲۵

دیگر جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے بھاگ جاتی ہو اس نقش کو لکھ کر ایک اس کے گلے میں باندھے اور دوسرا گھول کر پلائے جہت الحب اور پرشانہ گوسفند کے لکھے اور پشت شانہ پر نام طالب ومطلوب مع نام پدر ومادر دونوں کے لکھے اور ہوا پر لٹکا دے۔ بہت جلد آئے۔ (یا مالینوس)

دیگر:

اتوار کے روز لکھ کر آفتاب میں رکھے واسم طالب ومطلوب مع امہات نیچے نقش کے لکھے اور درخت کے نیچے لوبان عنبر وغیرہ بخور جلائے اگر ایک روز میں مطلب ہوا تو ہوا ورنہ تین روز میں ضرور انشاء اللہ تعالیٰ ہوگا وقت جلانے اس نقش کے ستر بار قطلیا جیؒ کو باسم اس کے اور ماں اس کی کے پڑھے۔

بے انتہا محبت پیدا کرنا:

یہ طلسم واسطے محبت جو مطلوب مزاج بادی رکھتا ہو شربت میں دھو کر پلائے مطلوب کے دل میں الفت بے انتہا پیدا ہو بیقرار ہو کر پلائے مطلوب کے دل میں الفت بے انتہا پیدا ہو بیقرار ہو کر شیدا ہو نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

۱۱	۶	۳
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۳	۹

۱۶ ہ ہ ح ح ہ ااا ااا ۱۲ ۲ ط ط ح ۳۲ ع ۹۶

ر ہ ح ح ط ہ ۹ ۹ راہ ط ااا لا لا ہ اا ر ح اا ۹۵۲۹۹

حب کے لیے مجرب طلسم:

اگر معشوق مزاج خاکی رکھتا ہو یہ طلسم اوپر کاغذ کے خون کبوتر سفید سے بروز پنجشنبہ مع طالب و مطلوب و نام ماں ان دونوں کے لکھے اور نیچے مکان محبوب کے دفن کرے معشوق بیقرار ہو کر حاضر ہو وہ یہ ہے صرع ولالا اا اا ھ ح۔

ایضاً:

واسطے محبت کے اوپر بیضہ مرغ سیاہ کے لکھے بروز پنجشنبہ مع طالب و مطلوب و نام ماں ان دونوں کے لکھے اور نیچے مکان محبوب کے دفن کرے معشوق بیقرار ہو کر حاضر ہو وہ یہ ہے صرع ولالا اا ھ ح ایضاً واسطے محبت کے اوپر بیضہ مرغ سیاہ کے لکھے بروز پنجشنبہ اور آگ میں ڈالے قدرت خدا ملاحظہ کرے ہچکیوں بھلوا ہاسم ہر چہار۔

حب و تسخیر کے لیے:

برائے حب و تسخیر محبوب شروع مہینے میں آدھی رات کو وضو کرکے گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف بعد اس کے بہ نسبت سحر مطلوب ایک ہزار دو مرتبہ کہے۔ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اور آخر شب میں کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ فلاں بفلاں۔

ایضاً:

واسطے تسخیر خلائق بعد ہر نماز پنجگانہ کے پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے رجوعات عالم خوب ہوگی۔ لا اله الا الله محمد رسول الله

مجھے ملادے۔

دیگر:

واسطے حب کے مجرب المجرب ہے اوپر کپڑے حریر کے لکھ کر اپنے پاس رکھے لیکن واسطے حرام کے نہ کرے اس کو عجمیاں حب الانسان کہتے ہیں اور ایک لکھ کر نیچے دیگدان کے دفن کرے ب ادم اح مص م۔

لملح سلحح علهھح طهعواه

بناہر چہار کس

لا فی العجل العجل الوحا الوحا الوحا۔ الساعت الساعت۔

حب کے لیے بے نظیر:

واسطے حب کے گر شب آدینہ میں اکیس بار اوپر شیرینی کے پڑھ کر مطلوب کو کھلادے دل و جان عاشق پر قربان کرے اگر سنیچر کی رات کو اور پھول کے پچاس مرتبہ پڑھ محبوب کو سونگھادے مثل بلبل کے شیدا پائے اگر اتوار کی رات کو از پر سات دانہ پیپل گرد کے سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالے پروانہ کی طرح معشوق اپنے شیدا پر جان دے اگر اوپر لنگ کے پچیس بار پڑھے اور محبوب کو اپنے کھلائے جان نثار اپنا پائے اگر معشوق کے کپڑے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس وقت وہ پہنے عاشق کا غم غلط کرے اور اگر اوپر پانی کے چالیس بار پڑھ اپنا منہ دھو کر دوست کے سامنے جائے اپنا عاشق اس کو بنادے اگر اوپر سرمہ کے چھ دفعہ پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے جس کے نام سے کرے اس کے روبرو جائے اس کو اپنا غلام پائے اور اگر اوپر موم کے غلولہ بنا کر ایک سو گیارہ بار پڑھے اور اس موم

کو آگ میں ڈالے مثل موم کے معشوق کا دل پگھل جائے اگر شکر خواہ گڑ دیر سو مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دم کرے اور معشوق کو کھلائے اپنا تابعدار پائے اگر اوپر کنگھی کے ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے معشوق محبوب عاشق کا عاشق ہو جائے دعا معظم و مکرم یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا سَخِّرْنِیْ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سَخِّرْنِیْ فُلَانًا اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ لَهٗ فَدَلَّهٗ بِیْ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اَرْتَبَّ مُحَبَّتِیْ عَلٰی اَمَانٍ فِیْ قَلْبِیْ وَجَعَلَهٗ عَلٰی رِزْقِنَا مُحِبًّا الْمُحِبَّ عَلَی الْمَحْبُوْبِ حُبًّا كَانَ حُبًّا بِحَقِّ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمَانُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۲۵﴾

محبوب فریفتہ ہو جائے:

اگر بروز شنبہ شروع مہینے میں بوقت غروب آفتاب کے غسل کرے اور سو مرتبہ اوپر عطر کے پڑھ کر معشوق کو سونگھاوے معشوق اپنے عاشق کا شیدا ہو جائے۔

﴿یَا عَزِیْزُ یَا حَمِیْدُ یَا رَبُّ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ﴾

فلیتہ حب:

یہ فلیتہ امیر خراسان محمد رضا بن یحییٰ سے ہے کہتے ہیں کہ میں چالیس برس گھوما مگر کہیں حب کا نقش نہ پایا سوائے اس فلیتہ کے یہ فلیتہ جو شخص سات روز علی التواتر جلائے اور روز نئے چراغ میں جس جگہ جلائے خوشبو لوبان پھول عطر صندل کا بخور کرے خوشبو دار تیل میں جلائے ضرور ضرور اس کا محبوب جس حالت میں ہو طے۔

۹ ۲ ۱۱ ع ۱۱۱ ۲ ۱۱ ۰ ۱۵ ۱۹ لا ی ۱۱ ۹ ۱ ۲۱ ۲۱ ۱۱۱۳

ح ۰ ح ا د ۲۵۱ ۵۵۵۵ ۹۹ ۱۱ ہ ط ط ۱۷ ۔ ۱۵۱۱۱ ۱۱ د

ح ۔ سا ہ د ا م د ۲۱۱ ۰ ا ر د ۱۱ و ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۰ ع و ی ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ د

دیگر: اگر چاہے کہ فلاں شخص مجھ سے محبت کرے اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈالے محبت بہت ہوتی کہ بغیر تیر سا ایک ساعت قرار نہ پکڑے للع ث ط ط ۱۱۱ ۱۱ ۱۱۹ طے

ایضاً شیرینی پر اکیس بار ان اسموں کو پڑھ کر مطلوب کو ۱۱ ۹ عہ طے کھلاوے تین چار بار کھلانے سے محبت جانی ہو جائے گی وہ اسم یہ ہیں۔ فِیْلَ لَكَا یُعَلِّمَانِ الْاٰمِنِ اهْتَدٰی حَتّٰی یَقُوْلَا۔

ایضاً:

سورہ الم ترکیف شیرینی پر ایک سو ایک بار پڑھ کر مطلوب کو کھلائے فریفتہ ہو جائے فقیر نے بارہا آزمایا ہے بہت ٹھیک پایا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ا سَامِعًا مُطِیًّا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَا عِانَ بَعْضِ حَاجَتِیْ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ بِحَقِّ یَا جَبْرَآئِیْلُ فِیْ تَضْلِیْلٍ بِحَقِّ یَا مِیْكَآئِیْلُ وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ بِحَقِّ یَا اِسْرَافِیْلُ طَیْرًا اَبَابِیْلَ بِحَقِّ یَا لَمُوطَائِیْلُ تَمِیْمِ عَجْهَا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ مِنْ سِجِّیْلٍ بِحَقِّ كَشْفَائِیْلُ نَجْعَلَهُمْ بِحَقِّ یَا رَحْمَآئِیْلُ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ بِحَقِّ یَا سَقَاپِیْلُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ﴾

فلاں بن فلاں در محبت و عشق فلاں بن فلاں بیقرار شدہ مطیع و مسخر گردو۔

دیگر:

واسطے محبت محبوب کے سات کیلیں لوہے کی بمقدار سات سات انگل کے لے کر

ہر کیل پر سات مرتبہ سورۂ یٰسین بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے اور ان کیلوں کو آگ میں ڈال کر اس قدر آنچ دے کہ کیلیں سرخ ہو جائیں۔ جس وقت کیلیں گرم ہوں گی مطلوب بیقرار دیوانہ وار حاضر ہوگا دیگر واسطے محبت طالب و مطلوب کے چاہیے کہ شب یکشنبہ کو ایک پتلا موم سے تیار کرے بعد اس کے اس آیت کو لکھ کر پتلے کے شکم میں رکھے اور پانچ کانٹے ببول کے لے دو کانٹے دونوں آنکھ میں اور دو کانٹے دونوں پستان میں اور ایک ناف میں چبھو کر اگر واسطے احضار مطلوب یا بیقراری مطلوب یا الفت جانبین یا رفع مخالفت جانبین غرضکہ جس واسطے کرے وہ مطلب بیان کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حاصل ہو۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا يُوْ هُمْ عَلِيْمًا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَفَا بحا منهم وَحيرابهم فَظَنُّوا بِهِمْ هٰذا ما كنتم لا تَعلَمُوْا أَنْذِرُوْ قَوْمًا كُنْتُمْ اِلَّا يَيْسُوْنَ﴾

لمبی محبت کے لیے:

ایضاً اگر اس نقش کو ساتھ نام مطلوب کے لکھ کر انار کے درخت میں لٹکا دے مگر مشک زعفران سے لکھے محبت قلبی پیدا ہو۔

۱۱ ھ ۱۱۲۱ ۳ ۲۱ ۱۱۳۶۹ ہ ۱۳ ہ ط ا ح ۲۱ دہ ۱۱ دو نخے

طلسم محبت:

دیگر اس طلسم کو چار پرچہ کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر ساعت سعید اور وقت حمید میں ایک پرچہ کسی طور سے مطلوب کو کھلائے اور ایک درخت میوہ دار پر باندھے اور ایک آگ میں جلائے اور ایک زمین میں دفن کرے اور باقی خواہ دودھ میں دھو کر تعویذ پلائے نہیں تو دریا میں چھوڑ دے اور زیر طلسم یہ لکھ دے فلاں بن فلاں محبت میں بیقرار ہو مقصد حاصل ہوگا مگر چاہیے کہ جس روز شروع کرے شیرینی اپنی حیثیت کے موافق دریا میں

پہنچا آئے اور یہ کہہ آئے کہ بروقت پوری ہونے مراد کے آپ کی نیاز بخوبی کروں گا نقش معظم یہ ہے۔

۳۱ عـ ۱۱ ۱۱ ۱۰ ۸۱ ۷ عـ ۱ و ۱۱ ۱۱ ط ۱۱

ط ۱۱ ۵ ۱۰ ۹ ۵۵۹ ١٥

حاکم مہربان ہوگا:

اگر قبلہ رو ہو کر درمیان دو کتف کے باندھے اور درمیان جنگ کے آئے فتح پائے اگر کسی شخص کو حاکم نے حکم مارنے کا دیا ہو اس مہر معظم کو لکھے اور بازو پر باندھ کر روبرو حاکم کے جائے غضب حاکم لطف اور مہربانی مبدل ہو اور اللہ تعالیٰ اس حاکم کو مہربان کر دے مہر معظم یہ ہے خاصیت اس کی بہت ہے لیکن بباعث مضمون مقصد کے اسی قدر پر اکتفا کیا واضح ہو کہ مہر معظم یہ ہے۔

۱۱ لا ے ا ۱۱۵ ۱۱ ح ہ ۱۱ ۱۱ ح ہ ۱۱۱ ح ۳ دو
ح ۱ ۱ ب ا و ۱۱۱ لا ۱۱۱ ۵ ح ۱۱ و ے والا

۱۱ پاک ۱۱۱ عـے ح ح

۲۳ ـ و ا لا : ح بہ ب و ما ب و ددد ح ح ۸ ا ہ

جو منتر مجھے ساحروں سے دستیاب ہوئے واسطے محبت و بیقرار کرنے محبوب کے اور جو اس فقیر نے آزاد کئے جن کو تیر بہدف پایا ان کو اس رسالے میں درج کیا۔

محبت و الفت:

واسطے محبت و الفت اور معشوق کو بیقرار کرنے کی صورت یہ ہے کہ ایک سو ایک بار اوپر شیرینی کے مع نام طالب و مطلوب کے پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو کھلائے یہ منتر تیر بہدف ہے منتر گرو گل اور رائی اندر کی کمائی بیج بچھائے فلانے کو بغیر میرے نیند نہ آئے

کھڑی ہو کر کھڑی لاؤ بیٹھی ہو بیٹھی لاؤ سوتی ہو سوتی لاؤ ضرور لاؤ بھوانی نارسنگھ دانی ہوتی حتی نہ آئے تو منتر ضا منتر ضا بچن۔

﴿وَ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔﴾

محبت شدیدہ کے لیے:

واسطے محبت بے بس کرنے میں معشوق کے روغن زرد جو پہلی گھانی کا ہو اور پہلے سب سے گرا ہوئے کر اس منتر کو سات مرتبہ محبوب مطلوبہ کے نام سے پڑھ دم کرے بعد اس کے وہ تیل اپنے سر اور منہ میں لگا کر اپنے معشوق کے پاس جائے قدرت الٰہی دیکھے کہ محبوب خود شیدا ہو یہ منتر بھی تجربہ کیا ہے۔

منتر الحب:

منتر الحب تیل تو ئی تیلانی کولر بو چوراما کے دیکھلے سات سو توس امار جے محجھاڑے نجو پوتی اس اما کے لیے گردگرد باس کا راگیا دی اور گا امارانی منتر لے اس طور مہادیجی منطف پھانے تیل تلشی تیل تلشی ہاتھی گھوی منہ کے گھوی توئی اما کے دیکھلے توری نہ دیکھلے اسوروشرا ایسے دوئی چورونی پھوڑے امارائی منتر لے اسطور مہادیجی منطف چاہئے ایضاً واسطے حب کے پہلے اس منتر کی زکوٰۃ پچاس ہزار مرتبہ پڑھنا ہے اور دیر و سیندور و شکرو پھول رکھے زکوٰۃ ادا کرے بعد اس کے موم خام کا پتلا لیتا اس کو اپنا معشوق تصور کرے اور اس پر اپنے معشوق کا نام لکھ دے اور تین لکڑی پر اس کو الٹا لٹکا دے ایک گیارہ بار اس منتر کو پڑھے اور گوگل کی دھونی دیتا جائے ایک ہفتہ تک ایسا کرے محبوا اس لا سرو پا برہنہ حاضر ہوئے اور زکوٰۃ بھی ایک ہفتہ میں پچاس ہزار دیوے منتر پہلا بھگتا پہلا تارا ہوت بیر کیا ہنکارا

کالا بھیرو کالی رات کالی پتلی منجھی رات میں پتھا دن آدھی رات جا بیٹھ فلانے کے پاس فلانے کو لاؤ اور نہ لائے دکا لکا مائی کے تج پر یگ دھرے گرد کی سکت ہماری بھگت بھورو منتر ایس مہادیو تو تیری پانچا سے چلے ایضاً اسیر اعظم یہ منتر ہے شب شنبہ کو ایک سو گیارہ بار پڑھنا شروع کرے اور ایک ہفتہ تک معشوق کے نام سے پڑھا کرے محبوب اس کا فریفتہ ہو کر خود آئے منتر پیپل میں بربر کا تھان جہاں بیٹھا عزازیل شیطان مری شبیہ ہو شیطان فلانے کو راندراندر کے لا حاضر کر اگر نہ حاضر کرے تو اپنی بہن بھانجی کی تیج پر یگ دھرے چمار کی کہال کلال کے باٹ نرک پڑے دیگر معشوق اس کا بے قرار ہو کر اپنے عاشق سے ملتا ہے۔ دیوالی کی رات کو جب آدھی رات ہو برہنہ ہو کر اس منتر کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور گوگل دیتا جائے بعد اس کے سات دفعہ سونے کے وقت پڑھ کر اور تالی مار کر سور ہے پھر کسی سے بات نہ کرے منتر ایک رحمان آپر گٹ الوپ جوگی میری صورت ہو شیطان کا گھوڑا شیطان کی زین شیطان بیٹھا چابے پان فلانے کو رانڈ چنڈ پران پر کر فعلی جو بد فعلی نہ کرے تیری ماں بہن بھانجی پر تین طلاق تین طلاق۔

ایضاً:

دیوٹھان کے روز ایک سو گیارہ بار اس منتر کو پڑھے اور گوگل دھانگ جلاتا جائے بعد اس کے جب چاہے پان کے بیڑے پر دم کرے اور خود کھا کر جائے دیکھتے ہی اس کا معشوق اس کا عاشق ہو جائے۔ منتر موہنی جوہنی دونوں بہنیں چل چل بیٹھیں راول جائے جلتی آگ بجھاتے جائے جلتے منگل کو کری سو ہر بس اختر کھائے ہری مار سنگھ کی موہنی توری کھ پر بھائے۔

ایضاً:

ایک سو ایک پھول اتوار کے روز لادے اور ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے اور بعد ختم کے ان ہی پھولوں پر شراب گرا دے اسی طور سے تین روز تک کرے تیسرے روز ایک سو دو پھول لائے اور اول و آخر والا پھول جو پڑھا ہوا ہے نکال کر اول والا پاس رکھے اور آخر

والا مطلوب کو سنگھا دے محبوب اس قدر پیار کرنے لگے گا جس کی انتہا نہیں حتیٰ کہ بغیر تیرے
ان کو ایک لحظہ قرار نہ ہوگا منتر کا نوروویس کھیادیوی جہاں بسیں اسمٰعیل جوگی جوگی لائے ماری
پھلواری پھول چنے لونا چماری پھول ہنسے پھول بنسے پھول کی کلی پر نار سنگھ دیوتا ہے جو
سونگھے پھول کی باس وہ آئے ہمارے پاس سوہے چھاڑ چیت آگے دھری کلیجہ پھاٹ نورے
مری دہائی کا نروویس کھیادیوی کی دہائی اسمٰعیل جوگی کی دہائی لونا چماری کی دیگر ترکیب
بسکرن سات پان کا تین بیڑا بنائے اور ہر بیڑہ پر سات سات باراس منتر کو پڑھے اور وہ بیڑا
مطلوب کو کھلائے پھر تماشہ محبت کا دیکھے۔ منتر کالی کالی مہا کالی بیٹھی بجائے تالی کالی ہے
برما کی بیٹی اندر کی سالی۔ پان سپاری کھر مسان ہاتھ دیجی مسان سب رس لے پان پڑھ کر
منکھ میں دے نوع دیگر برائے خواب بندی اور تصور ہونا مطلوب کو عاشق کا اور خواب میں
دیکھنا معشوق کو عاشق کا غرضکہ برائے حب یہ منتر اکسیر ہے اگر ٹھیک ساتھ ترکیب کے
کرے تو یہ منتر بڑا اخط دکھائے اول دس بجے رات کو غسل کرے اور بعد اس کے ایک پاٹ کا
تہ بند باندھے اکیس مرتبہ اکیس روز تک اسی طور سے کرے ناغہ نہ ہونے پائے تب یہ منتر
عاشق معشوق کا مزہ چکھائے منتر آ شیطان تجھے حضرت سلیمان کی قسم میری شکل بن کر فلانے
کو جا لگ جا لگ اگر نہ جا تو تیری ماں بہن بھانجی پر تین طلاق تین طلاق تین طلاق۔

مطلوب دیوانہ ہو:

واسطے محبت والفت طالب و مطلوب سات روز بلاناغہ او پردروازے معشوق کے
کھڑا ہو کر سات بار پڑھ آیا کرے جب آٹھواں روز آئے اس روز ایک کنکری بائیں پیر
سے اٹھائے اور پشت کی طرف سے داہنے ہاتھ سے لے اور اس پر سات مرتبہ اس منتر کو
پڑھ کر پھونکے اور محبوب کے گھر میں اس کو پھینک دے مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوئے
شیطان رحمان دیوان میری صورت کو باندھ فلانے کو لا اگر نہ لائے تو اپنی بہن بھانجی کو ان
منکار آدمی کنکھار جائے عشق کی سوچت اس کو لا دجبرئیل لا دمیکائیل لا دا سرافیل۔

کسی کو تنگ کرنا:

عورت کو تنگ کرنے کے واسطے یعنی خواب میں احتلام کرا دینا اپنی صورت
دکھلائے چاہیے کہ اس منتر کو سات بار بوقت شب پائجامہ پر پڑھ کر اور الٹا کر کے پہنے اور
ہم اس کا جس عورت کو تنگ کرنا منظور ہو لے منتر جگانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول سات سو
ہائی یعنی پورن اور پھول کنیر کا کسی قبر پر رکھے بعد اکتالیس بار اس منتر کو پڑھ لے جب جگا
چکے تو اپنے کام میں لائے منتر دکن موئی دیس گوروکول کہ گورولن کو مرید ماں میری شیشہ سو
لائے کو راند جا راند جا نہ راند تو تیری بہن بھانجی کو تین سے تین طلاق دہائی ایسر مہادیو گورا
پاربتی کی دہائی نکوز و کھیا نونا جوگی کی۔

ایضاً:

یہ موہنی دربار میں حاکم کے یا سامنے دشمن جانی کے خواہ لڑائی جھگڑائی سب جگہ کے
واسطے مفید ہے بروقت جانے کے اس کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے پھر جہاں
چاہے جائے۔ موہنی موہنی کیمی آئی موہنے میرو نام پہلے موہوں سارے صوبا تب موہوں
گاؤں دربار موہوں موہوں کنواں پنہار ہاٹ موہوں باٹ موہوں جگ موہوں سارا
موہوں دوہائی مہادیو گورا پاربتی کی۔

ایضاً:

روز یکشنبہ ساعت اول میں ناخنہائے دست و پا آگ میں جلا کر خاکا ناخنہائے۔ سو
خنہ بعد دم کرنے اس افسوں کے سات بار کر کر مطلوب کو کھلائے تاحیات مفارقت نہ ہو۔
افسوں آدم بوقت پیر مہا پیر نار سنگھ پیر کالیا پیر یا موحبت الدیوان یشعر بھذون الارض لا
خریکر دی سنگت ہماری بھگت بھر السر مہادیو کا باجا۔

محبوب دیوانہ ہو:

واسطے جب وشیفتہ کرنے محبوب کے اگر سہدی کو روغن گاؤ میں جس وقت چاند

گھن ہو ملا کر رکھ لے اور جب ضرورت ہو ماتھے پر لگا کر جس عورت کے سامنے جائے وہ دیکھ کر عاشق ہو کر دیوانہ وار پلٹ جائے دیگر اگر دھتورے کے عرق میں بیج اگارہ کو صلایہ کرکے ماتھے پر لگائیں جس زہرہ جبین کے سامنے جائیں اس کو اپنا عاشق بنالیں اگر ہڑتال کے ساتھ ذرا سا بندر کا بیٹ ملا کر عورت کے بالوں پر ڈالی جائے تو فوراً عاشق ہو جائے اگر سفید گھونگچی کی جڑ باریک پیس کر اپنی منی میں ملا کر جس عورت کو چاہے اس کو کھلائے اپنا دیوانہ شیدا بنائے اس کے علاوہ سہاگہ و بڑی قسم روا ان کا پھول صلایہ کرکے اپنی منی میں ملائے بقدر مٹر گولیاں بنائیں اور جس عورت کو ایک گولی کھلائیں دل و جان سے عاشق پائیں۔

دیگر:

کبوتر کی بیٹ اور سونٹھ حانون و شہد باریک پیس کر قضیب پر لگا کر جس عورت کے پاس جائیں وہ عمر بھر عاشق رہے گی پھر کسی مرد کا خیال نہ کرے گی دیگر سنگ مقناطیس ذرا سا اپنی منی اور صندل میں پیس کر عورت کے جسم پر ملیں مرد کی مفتون ہو جائے گی۔

دیگر:

شہد میں سہدا ای کو ملا کر گولیاں تیار کریں جس کو پان میں ایک گولی کھلائیں وہی عاشق زار ہو جائے۔

دیگر:

جب چاند برج عطارد کے نزدیک ہو تو اس ساعت میں ناخن تراش کر کسی کو رے آبخورے میں رکھ کر جلائیں بعد ازاں کا حقہ صلایہ کرکے اپنی منی اور شہد میں ملا کر جسے کھلائیں وہ شدت محبت سے بیقرار ہو جائے۔

دیگر:

اگر الو کی زبان اور رال اپنی لعاب منی میں ملا کر معشوق کو کھلائے تو محبت شدید ہوگی۔

مقصد سوم برائے عداوت اور دشمنوں کی ہلاکت:

نوع دیگر واسطے عداوت دو اشخاص کے اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر چراغ میں جلائے اور اس کا منہ طرف مکان اس کے کر دے عداوت سخت ہو جائے گی نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

.... برائے عداوت یہ نقش لکھ کر جلائے عداوت سخت ہو جائے گی۔

۷۱ ع	۶۹۶ ع	۶۹۷ ع
۶۹ ع	۶۹۸ ع	۷۲ ع
۶۹۹ ع	۷۹۵ ع	۶۹ ع

عداوت فلاں بن فلاں و در دل فلاں بن فلاں پیدا شود

القارعة ما القارِعَة۔

دو اشخاص میں جدائی ڈالنا:

اگر چاہے کہ دو شخصوں میں جدائی اور نفاق ہو جائے ایک روٹی کے سات پارچہ کر ڈالیں اور ان نقشوں کو لکھ کر اگر مرد سے جدائی کرانا منظور ہو نر کتے کو دیں اور اگر عورت کے واسطے کرے مادہ کتے کو کھلائے ایک ہفتہ اسی صورت کرنے سے عداوت سخت ہو جائے گی اور جدائی قیامت تک رہے گی۔

اول ۸۸ و ۱۱۱ ـ ۱۱ و

دوم ۷ و ۱ ۸ و ۱۵

سوم ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۹ ۶۳ ۳

چہارم ۱۹ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱

پنجم ۱۱ ۱۱۳ ع ۱ ع م

ششم ۱۱ ۱۱ ع ۱۱۵ ۱۳

ہفتم ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱ و

دشمن کی بربادی:

برائے دشمنی دفع دشمن یہ نقش لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے خانہ خراب ہوجائے گا۔

دشمنی ونفرت کے لیے:

برائے دشمنی نفرت ایک دوسرے سے چاہئے کہ بروز اتوار اوپر برگ آگ زرد کے لکھے اور پانی سے دھو کر اس پانی کو آنگن میں اس کے ڈال دے ایسی عداوت ہوجائے گی کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھے اور ایک کو دوسرے کی بات خوش نہ آئے۔

٣	١٠	٢
٣	٥	٢
٨	فلاں بن فلاں خراب وخستہ شود	٧

١١٠١ ٥٥ ١١١ ١٥ سح راہ ٣٣ے ھا ٦ ١١

١ ١٠ ١٣ ١١١ ے ١١١

١١١ ١١٣ ٩٧ ١١٩ ٦ ١١

کا ١١ ١١١ لا ٩١ ااجبر ١١ نبرا ط ١١١ ١١

عداوت وبغض فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود

عداوت کے لیے:

واسطے عداوت کے روز سہ شنبہ کو پرچہ کاغذ پر لکھ کر دربار میں ڈالے عداوت ہوجائے گی مجرب المجرب ہے۔

ح ح ح ١٢ ١٣ کک × ١٥

ل ل ل ١٢ ١٣ ل ل ١٠ ١٣ ١٩ ٣

عداوت درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں پیدا شود وتکرار شود۔

جدائی ڈالنا:

برائے جدائی درمیان دو کے اس طلسم کو اوپر روٹی گیہوں کے لکھ کر سیاہ سگ کو دے تا کر کھائے یا کہ دریا میں ڈال دے جدائی وعداوت فوراً ہوجائے نقش معظم ومکرم یہ ہے۔

برائے عداوت:

چاہیے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی ہوجائے اس اسم کو پانچ سو سات بار اوپر سرسوں زرد کے پڑھے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

﴿بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ عِزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُعَشَرَ الجِنِّ واحضر عندی بحق حضرت مخدوم دین بهاء الدین سندی احضر احضر احجر العجل العجل العجل الساعت الساعت﴾

درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں کے جدائی ہوئے۔

خانہ بربادی کے لیے:

برائے خانہ بربادی دشمن بارہ ڈھیلا پاک مٹی لے کر اوپر ہر ٹکڑے کے بارہ بار اس آیت کریم کو پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے مگر آدھی رات کو پڑھا کرے تین روز برابر ایسا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اندر تین مہینے کے خانہ دشمن خراب وویران ہوجائے گا۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْإِكْرَامِ يا ذُو الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَام ۔ کو گیارہ روز تک ساتھ پرہیز کے گیارہ سو سے شروع کرے اور

ہر روز ایک زیادہ کرتا جائے اور تصور دشمن کا بروقت پڑھنے کے رکھے اور ہر روز غسل کرکے دس بجے رات سے شروع کرے تا کہ بارہ بجے رات تک ختم ہو واسطے ہلاکی دشمن کے مجرب ہے۔

عداوت کے لیے مؤثر:

واسطے دفع دشمن و عداوت کے نہایت موثر ہے ایک گھڑا کورا لائے اور اکتالیس بار سورۂ یٰسین اس پر پڑھ کر دم کرے اور اس کو توڑ دے ایک دوسرے سے ایسا جدا ہو کہ قیامت تک صورت نہ دیکھے نام ہر چہار کا ضروری ہے وقت ختم سورۃ کے لینا۔

ایضاً:

چندرہ دانہ فلفل گردلائے اور ہر دانہ پر سورۂ عَبَسَ وَتَوَلّٰی بنام ہر چہار کے پڑھے جس سے جدائی کرانا منظور ہو اس کا نام لے کر آگ تندور میں چھوڑ دے ایک ہفتہ اسی صورت میں کرے جدائی ہو جائے۔

دیگر:

اگر حرف ''غ'' کو ہر روز ستر بار پڑھ کر دم دشمن کے پھونکے دشمن مقہور ہو گا دیگر اگر سورۂ مزمل شریف کو آدھی رات کے وقت ایک گھڑا پانی سے بھرا ہوا لا کر اکتالیس بار بہ نیت عداوت کے پڑھ کر دم کرے اور جو کے آٹے سے گھڑا بند کرکے چوراہے پر پھینک دے۔ عداوت سخت جانبین سے ہو جائے نام دشمن مع ماں اس کے اور جس سے عداوت کرانا ہو اس کا نام مع اس کی لیتا رہے وقت پڑھنے کے دیگر اگر چاہے کہ دشمن کو پیٹ کے درد میں مبتلا کرے اتوار کے روز اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی خاک لائے۔ اور ایک ہانڈی کوری میں اس نقش کو لکھ کر ڈالے اور اس خاک پر سات مرتبہ سورۂ الم تر کیف پڑھ کر اس ہانڈی میں ڈال کر خاک پر سات روز برابر رکھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن درد شکم میں مبتلا ہو گا۔
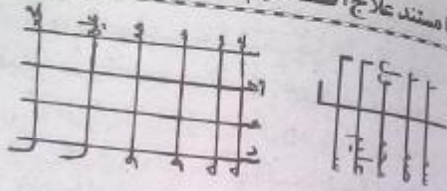
عداوت کے لیے:

اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے عداوت قلبی پیدا ہو اس دعا کو لکھ کر پرانی قبر میں گاڑ دے انشاء اللہ تعالیٰ عداوت ہو جائے گی۔

﴿اَلْحَاقَّةُ اَلْحَاقَّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ اَلْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا﴾

عداوت دشمن و فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں کے پیدا ہو۔

دشمن کو دکھائی نہ دے:

واسطے اندھا کرنے دشمن کے پہلے لکڑی آگ کی لائے اس کو جلا کر کوئلہ کرے اور دودھ آک ایک قطرہ اس پر ڈالے اور ایک بار اس منتر کو پڑھے اسی طور اکیس بار پڑھے اور اکیس قطرہ دودھ اس پر ڈالے دوپہر کے وقت شروع کرے دو ہفتہ بلا ناغہ اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اندھا ہو جائے گا نام دشمن مع نام ماں اس کی کہتا جائے۔ دونت پھینک صابرین سُوَّاهَا دیگر واسطے اندھا کرنے دشمن کے اوپر پارچہ کفن مردہ کے یہ آیت لکھے اور خاک قبر کہنہ سے لا کر اس کپڑے میں باندھ کر پرانی دیوار کے نیچے اس کپڑے کو دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن بہ برکت اس آیت پاک کے اندھا ہو جائے گا

لیکن ناحق کسی کو اذیت نہ دینا چاہیے او کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ سے تا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تک ایضاً اگر سورۃ تَبَّتْ یَدَا معکوس وضو کر کے دو رکعت نماز گذران کر اکتالیس بار میخ آہنی پر کہ مقدار اس کی سات انگل کی ہو پڑھ کر دم کرے اور تازہ کدو میں اس کو گھسیڑ دے جیسے جیسے کدو خشک ہوگا دشمن ہلاک ہوتا جائے گا مگر پڑھنے کے وقت پھر رخ بیٹھے دِسَمٌ دَمٍ لُبُحُ هُدٍ جِنُفٍ بِطَحْلٍ تَلَمَعَ هَتَارَ مُوْ بِهَلَ تَاذَرًا نَا نَقَنَ سَبَكَ مَا وَ هُلَمَا هُتَعَ نَقَامًا نِتَنُو بَهْلِسَادَیَ تَبَّتَ۔

ایضاً:

واسطے عداوت وجدائی کے سات ٹکڑا روٹیوں پر ان نقوش کو لکھ کر کتے کو کھلائے اور نام اس کا ہر ٹکڑے پر جس سے جدائی کرانا منظور ہو لکھتا جائے جدائی وعداوت آپس میں ہو جائے گی۔

علے	صعال	مطلع	مالح حاکم	نام طالب	نام مطلوب

لڑائی کرانا:

اگر ان اسموں کو لکھ کر پانی میں دھو کر جس سے لڑائی کرنا منظور ہو اس کو پلائے لڑائی تکرار عداوت ہو جائے گی مع نام ہر چہار کس کے لکھے یا علها یا یسعلیها ها لسقها ما طسعا حالحسا عه ۸۸۔

رحمن لوالسم م درفلاں بن فلاں جدائی افتد۔

جھگڑا ہو جائے:

اس آیت کو لکھ کر جس سے جھگڑا کرانا منظور ہو پلائے لڑائی ہو جائے گی۔

﴿ اَصْحُوْرَ الْاَرٰی الاّ ساکِفَهُمْ وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْمَغْضَاۤءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَکَانَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا

یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ضرا صفو بواحل نحس بهم احد ویسمع بهم رکزا ﴾

دشمن کی ہلاکت:

اگر اس تعویذ کو قلم فولاد سے اوپر شانہ گاؤ کے لکھ کر زمین کے نیچے دفن کر دے دشمن ہلاک ہو جائے۔

او لا دد ۲ھ ۱۱۱ ۹۴ ۱۵ بجون ۱۲ ۱۲ ۱۳ ۳ عہ ۱۰ ۱۱ ۹

ی ، بجون سواد کو و ودد ددد ددد دددد ہسدی

دشمن کی بربادی:

واسطے خرابی دشمن کے اس کو لکھ کر زمین میں دفن کر دے دشمن تباہ ہو جائے گا۔

یا ماروت فلاں بن فلاں

یا ہاروت فلاں بن فلاں

گھر میں لڑائی رہے:

اگر سگ سیاہ کے دانت اور گربہ سیاہ کے دانت کو ایک جا پارچہ نو میں پوٹلی بنا کر جس کے گھر میں چاہے وہ پوٹلی مذکورہ نہاں کرے جب تک پوٹلی اسی جگہ سے نکال نہ لے گا تب تک روز اس گھر میں ہنگامہ برپا رہے گا اگر میاں بیوی بھی ہوں تو بھی فساد ہوتا رہے گا آزمودہ ہے۔

دیگر:

اگر چربی خوک کی اتوار یا منگل کے روز اور کانٹا سیاہی کا مگر جو بادیں ہو لے کر کسی کے گھر میں نہاں کر دے تو اس کے خواص بھی یہی ہیں۔

ظالم دشمن کی تباہی:

اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ایذا دیتا ہو اور کسی طور باز نہ آتا ہو تو لازم ہے پہلے اس کو اس بات سے آگاہ کر دے کہ تم اس فعل سے باز آؤ اور اگر کہنے سے بھی باز نہ آؤ گے تو لازم ہے کہ لائے ایک سفال آتش نارسیدہ اور چھری کی نوک سے اس پر صورت اس ظالم کی کھینچے عورت ہو خواہ مرد اور ایک حجرے میں اس کو الگ رکھے کہ کوئی دوسرا اس جگہ نہ جائے کہ تھوڑی زمین لیپ کر نحس ساعت اس جگہ بیٹھ کر اس تصویر میں کھمند ہوئی کو آگے اپنے کھڑا کرے اور ایک سو اٹھائیس دانہ ماش سیاہ آگے اپنے رکھ کر ہر دانہ ماش پر ایک بار اس کو پڑھے اور اس صورت کو مارے اسی طور سے کل دانہ ختم کر دے ریحیں روز برابر بلاناغہ کرے پھر دشمن کی حالت دیکھے مگر حتی الامکان اگر خود غم کھائے اور صبر کرے تو بہتر ہے ایسا ہی لاچاری کی حالت میں کرے کیونکہ اس کا بھی مواخذہ روز قیامت اللہ جل جلالہ کو دینا ہوگا۔ اس سے صبر کرنا بہتر ہے یا جبرئیل جبر کر یا میکائیل قہر کر یا اسرافیل اثر کر یا عزرائیل موت کر یا کلفائیل اضطراب کر فلاں بنت فلاں پر مار کر بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ دیگر اگر عورت کے سر کا بال اور مرد کا کپڑا جلا کر اتوار منگل کو دونوں کو کھلائے۔ عداوت و جدائی ہو جائے۔

مقصد چہارم زبان بندی اور اس میں خواب بندی:

فصل اول در بیان زبان بندی کے جو کوئی اس نقش معظم کو اپنی دستار خواہ ٹوپی میں رکھ کر روبرو دشمن کے خواہ حاکم کے جائے اس کی زبان بند ہو جائے گی اور غصہ کے بدلے ساتھ مہربانی اور محبت کے پیش آئے گا نقش مکرم یہ ہے:
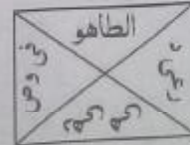
حاسد کی زبان بندی:

جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے زبان حاسدوں کی بند ہو جائے گی مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بَدُّوْحُ
کلید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ برحانش مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

وبر زبانش عصائے موسیٰ و بر جگرش عصاء قہر سلیمان در دہانش بستم زبان و دل و هوش فلاں بن فلاں تامن کشایم کے کشاید بحق کھیعص حمعسق۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ
يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ۔

حاکم مہربانی کرے:

واسطے زبان بندی کے اور مہربانی کرنے اوپر اپنے حاکم کے تین مرتبہ اس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے روبرو حاکم کے خواہ دشمن کے جائے غصہ کے بدلے مہربان پائے۔

انا للعبد اَرْحَمُ مِنْ اخيه ومن ابويه فطلني تَجِدَنِي۔

زبان بندی کے لیے:

واسطے زبان بندی کے قفل پر اکیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کرے اور کہے بستم زبان و دل فلاں بن فلاں اور اس کو بند کر کے بھاری پتھر کے نیچے دبائے۔

دیگر:

سورۂ الحمد کو واسطے زبان بندی کے اس ترکیب سے پڑھے موم سے ایک صورت آدمی کی تیار کرے اور اس طریقے سے سوئی کے جسم میں گاڑے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بستم بستم ہر دو گوش فلاں بنت فلاں بہر فلاں سخن کے شنود

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہردو چشم بستم بستم فلاں بنت فلاں تا زبند کسے را بجز فلاں مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بستم بستم دہاں فلاں بن فلاں تا بکس خبر نہ گوید بجز فلاں بن فلاں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بستم بستم ہردو دست فلاں بنت فلاں فلاں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بستم بستم دل وجان فلاں بنت فلاں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ابستم بستم فلاں بنت فلاں ہرگز ہرگز کسے گفتگو نکند بجز فلاں بنت فلاں بعد اس کے وہ چند سوئی چبھا ہو............اپنی چارپائی کے نیچے رکھے یا دفن کرے وہ شخص افتاں وخیزاں دوڑا آئے۔اور مطیع وفرمانبردار ہوئے دیگر اس طلسم کو لکھ کر نیچے زبان کے دباوے تو زبان بند ہو جائے گی۔

۱۱۱ م ع ۱۱ ح ۵۸۱ ۵۹ اہ ط ا ح اح اح ۸۸

زبان بندی کا طلسم:

اگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے تو برا بولنے والوں کی زبان بند ہوگی۔

طعج طعج طعلعج طعلعج

زبان بندی کے لیے تجربہ شدہ:

واسطے زبان بندی کے دربار میں جانے کے وقت اس اسم کو دوبارہ دم کرلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی۔

ایضاً:

یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب وآزمودہ ہے۔

۱۱ ۵ م ام ۱۱۱ ۹۸ ۱۱ ۱۸ اح

دیگر:

یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے مجرب ہیں لکھ کر دریا میں ڈبا دے۔
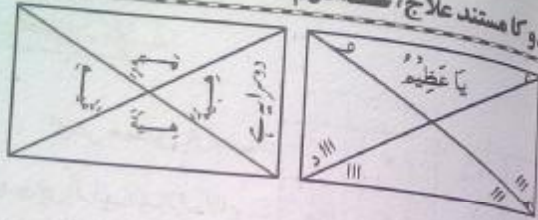
ایضاً:

اگر اس نقش معظم کو لکھ کر اوپر اپنے بازو کے باندھے تمام جہاں کی نظر مہربانی اور محبت کی اس پر ہو اور ہر دلعزیز رہے زبان خلایق کی بدگوئی سے اس کی بند ہو جائے اور اس کی بزرگی سب کے دل میں اثر کرے۔برکت سے اس نقش کی نقش یہ ہے۔

۲۲۳۲۸ ۱۰ ۲۲۳۷۳	۲۲۳۸۱ ۲۴ ۸۱ ۲۲۳۷	۲۲۳۷۴ ۴ ۱ ۲۲۸۷۱	۱۱۲۸۰ ۱ ۲۲۸۸
۱۲۲۶۳ ۴ ۲۲۳۷ ۱۰	۲۲۳۷۷ ۱۲ ۲۲۳۲۵ ۱۵	۱۲۲۹ ۹ ۲۲۳۲۲	۲۲۳۲۲ ۲۲۳۷۵ ۱۵

ایضاً:

سورۂ یٰسین مبارک سیاہ تاگا اکیس تار لے کر آمین پر ایک گرہ دے جب دم کرلے پھر شروع کرے دوسری مبین پر دوسری گرہ دے پھر شروع کرے تیسری مبین پر اسی طرح ہر مبین پر پہنچ تو گرہ دے کر دم کیا کرے اور شروع سورہ سے شروع کیا کرے جب ختم ہو جائے تو کہے بسم اللہ فلاں بن فلاں بر فلاں بنت فلاں کے تا من کشایم کے کشاید دیگر واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر دریا میں رکھ کر ایک پتھر سے دبا دے۔

دشمن نقصان نہ پہنچانے:

۷۸۶

بس ح	۱ ہ	۱۱ م	۴ د
۳۵	۳ و	۶ ص	۱۳ ھ
۳ ح	۱۰	فلاں	ط
۲۱۵	۸ ع	۱۱	۹ ن

بستم فلاں بن فلاں بن فلاں

کھیعص حمعسق یہ دس حروف کہ مقطعات ہیں اگر ایک ایک حرف کہتا جائے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرتا جائے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے مٹھی باندھ کر روبرو دشمن خواہ حاکم یا حاسد کے جائے نہایت مہربان پائے فقیر کا برابر آزمودہ اور تجربہ کیا ہوا ہے۔

فصل دوم خواب بندی:

واسطے خواب بندی کرنے معشوق کے اور حیرت میں ڈالنا محبوب کا چاہئے کہ اس طلسم کو اوپر کاغذ خواہ چھری فولاد پر لکھے اور وقت لکھنے کے کسی سے بات نہ کرے پھر اس کو درمیان زمین کے دفن کرے محبوب کا خواب بند ہو جائے گا بلکہ بہتر ہے خود بھی اس رات کو نہ سوئے تا کہ معشوق کو آرام و چین نہ ملے اور بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

د ہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ح ح ی ۱۱۱ ۱۱ ۶ ۱۱
ہ و ۱۱ ۳۷ ۱۸۱ د ۳ و ۱۱

بستم خواب فلاں بنت فلاں واسطے خواب بندی کے اس تعویذ کو لکھ کر جہاں وہ سوتا ہو وہاں دفن کرے دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر طالب اپنے سرہانے رکھے مطلوب کو ہرگز

نیند نہ آئے۔

۷۸۶

۸	۶	۳	۲۰
۳	۴	۶	۸
۶	۸	۳	۲
۴	۳	۸	۶

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ كُتِبَ هٰذَا التَّعْوِيْذُ﴾

النوم فلاں بن فلاں منجانب فلاں بن فلاں۔

دیگر:

اس نقش کو صبح کے وقت لکھ کر مسجد یا مطلوب کے گھر میں دفن کر دے باذن اللہ قوت سے نقش ہذا کے خواب بستہ ہو۔

دیگر:

لائے بال سر کا محبوب کے اور تاژہ دونوں کو ایک جا کر کے بل دے کر دو سو بار گرہ دے اور ہر گرہ پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے بلا شک دل اس شخص کا بیقرار ہوگا اور ہرگز خواب نہ آئے گا آیت یہ ہے۔

اياك	و	نعبد	ياك	ا
المستقيم	الصراط	نا	اهد	نستعين

﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴾

مطلوب بے چین ہو:

خاک پائے مطلوب اتوار خواہ جمعرات کو لائے اور اس پر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے پھر سفید کپڑے میں لپیٹ کر گرہ دے کر اپنے پاس رکھے خواب مطلوب جب تک کہ طالب کے پاس نہ آئے گم رہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾

مطلوب حاضر ہو جائے:

خاک پائے مطلوب اتوار خواہ جمعرات کو لائے اور اس پر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے پھر سفید کپڑے میں لپیٹ کر گرہ دے کر اپنے پاس رکھے خواب مطلوب جب تک کہ طالب کے پاس نہ آئے گم رہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾

مقصد پنجم عمل کرنا موکلوں کا اور تابع بنانا ہمزاد و نارسنگھ و شیخ سدو وغیرہ کو و برائے دفع آسیب و جن و پری و چڑیل کے اس میں دو فصلیں ہیں۔

فصل اول

جاننا چاہیے کہ عمل کرنا موکلوں کا آسان نہیں ہے اس کے واسطے شرائط بے انتہا ہیں اور اسی ناتجربہ کاری کی وجہ سے جو لوگ زک اٹھاتے ہیں دیوانے بن جاتے ہیں یا جان سے گزر جاتے ہیں پس انسان کو چاہیے کہ پہلے تو اس عمل کے کرنے کا ارادہ نہ کرے اور اگر کرے تو جب تک کوئی استاد نہ ملے ہرگز ہرگز اس میں ہاتھ نہ ڈالے اب جاننا چاہیے کہ اگر تم چاہو کہ ہم موکلوں کا عمل کریں تو اول تم کو لازم ہے کہ استاد عامل تلاش کرو اور بعد اس کے عمل شروع کرو علوی ہو خواہ سفلی سب میں استاد کی ضرورت ہے کچھ علوی ہی پر نہیں مقرر ہے بلکہ سفلی میں بھی خوف و خطر ہے۔

موکلوں کی حاضری:

برائے عمل قل ہو اللہ چالیس روز رات کے وقت تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھا کرے کہ جملہ چالیس روز میں سوا لاکھ ہوتا ہے اور روٹی بے نمک کی خواہ چاول بے نمک کے کھایا کرے چالیسویں روز موکل حاضر ہوں گے جس قدر دینے کا وعدہ کریں گے صبح کو نیچے تکیہ کے پاؤ گے اور اگر ہمیشہ اس قدر پڑھا کرو گے جن جن باتوں کو کہو گے پورا کریں گے۔

موکل تابعداری کریں:

ایضاً ختم سورۃ قل ہو اللہ جس مہینے غرہ جمعرات ہو اس روز روزہ رکھے صبح کی نماز کے قبل غسل کرے اور وضو کر کے نماز صبح گزارے بعد اس کے ہزار مرتبہ سورۃ مبارک قل ہو اللہ پڑھے اور اسی طرح سے آدھی رات کو اٹھ کر بعد غسل و وضو کے دو رکعت نماز گزار کر سورۃ

مبارک ہزار مرتبہ پڑھے اور اسی طرح بعد ہر نماز واجب کے چودہ روز عمل کرے روز
پندرھواں پھر جمعرات ہو کی غسل کرکے تمام رات میں پندرہ ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو
پڑھے یَا جَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا پھر اس دعا
کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَنِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ
الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ جب یہ تمام ہوگا دیوار پھٹے گی اور تین موکل صاحب عمل پر ظاہر ہوں گے اور سلام
کریں گے اور کہیں گے کہ اے عبد صالح تیرا مطلب پورا ہوا تیری مراد حاصل ہوئی ایک
کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے چونکہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تو نے پڑھا میں حاضر ہوا جو تو
کہے گا میں کروں گا اور جس جگہ کہے گا تجھ کو ایک لحظہ میں پہنچا دوں گا پھر دوسرا کہے گا کہ میں
عبدالصمد ہوں تو نے اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھا میں حاضر ہوا کھانا ہر قسم کا حلال واسطے تیرے
حاضر کروں گا میں۔ تیسرا بولے گا کہ میرا نام عبدالاحد ہے چونکہ تو نے کُفُوًا اَحَدٌ پڑھا
ہے میں حاضر ہوا چھپی ہوئی باتوں کو تجھ سے کہوں گا اور تجھ کو کیمیا وغیرہ سے آگاہ کروں گا یہ
کہہ کر سب غائب ہو جائیں گے وقت ضرورت حاضر ہوا کریں گے لیکن صاحب عمل کو لازم
ہے کہ ہر وقت ساتھ طہارت کلی کے باوضو رہا کرے اور ہر روز بعد نماز صبح اول و آخر درود سو
ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص کا ورد ہمیشہ رکھے اور قصد حرام کاری وغیرہ کا نہ کرے ورنہ خوف اس
کے خود ہلاک ہونے کا ہے اور اس کے واسطے اکل حلال و صدق مقال استاد کامل ہونا
ضروری ہے بغیر اس کے کرنا فضول ہے۔

مجرب و آزمودہ عمل:

یہ عمل سہ روزہ ہے بدھ کی رات کو غسل کرے اور یہ پڑھ کر حصار کرے یعنی منڈلہ
زمین پر کھینچے قفل کردم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور منڈلہ
کے اندر بیٹھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بعد اس کے ایک سو مرتبہ اس اسم کو
پڑھے یَا زَکِیُّ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ پھر اس منتر کو ایک بار پڑھے اَمْنَجْ
بُهْتُ سُوْا اَهَایَهْ بِکُوْحِ رِسِنَقُوْنِیْ اُحْضُرْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اسی صورت سے تین تین ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب
پورا ہو جائے گا اور عود و صندل جلاتا جائے اور شیرینی بنام پیران پیر فاتحہ دے کر شروع
کرے اور عطر وغیرہ ضرور رکھے ایک صورت شکل عورت کے آئے گی اور کہے گی مجھے کس
واسطے بلایا ہے تم بولو کہ میری ماں تو ہے جب ضرورت ہوا کرے گی وہ حاضر ہوا کرے گی
چاہیے کہ خوف نہ کرے ورنہ جان کا خطرہ ہے یہ عمل دنیا کا ہے اور اس کی صورت شکل عورت
کے ہے دیگر ہمزاد کا خطرہ ہے یہ عمل آفتاب نکلتے وقت نو مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف
تین تین مرتبہ اور اسی صورت سے شام کے وقت جب سورج ڈوبنے لگے جب پڑھے
ضروری شرط یہ کہ جب پڑھ چکا کرے زمین پر گر پڑا کرے تاکہ ہمزاد اس کا تابع ہو چالیس
روز پڑھنا ہوگا۔ اُحْضُرُوْا حَضَرُوْا اُحْضُرُوْا یَا هَمْزَادُ لَهُ الْمَثَلِ اِلَّا عُلَی یَا
حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا هَمْزَادِ وَلِلْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ یَا لَطِیْفُ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّهٗ
بِاَرَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

ہمزاد کو حاضر کرنا:

برائے حاضر کرنے ہمزاد کے سات گولے گوبر کے بنا کر اور یہ طلسم مشک و
زعفران سے لکھ کر بائیں ہاتھ سے گڑھا کھود کر دفن کرنا ہوگا اکیس روز تک برابر تب عمل پورا
ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ لکھتا گولے بناتا گڑھا کھودتا دفن کرتا سب بائیں ہاتھ سے ہو۔

ہ ہ دوم مرفا حمیا

پھول اور مٹھائی برسانا:

یہ عمل واسطے لونگ اور پھول اور مٹھائی برسانے کے ہزار مرتبہ ہر روز بعد نماز
مغرب تخلیہ میں غسل کرکے اکیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عمل پورا ہو جائے گا پھر وقت
ضرورت کے چند بار پڑھے اور حکم کرے جس شئے کو کہے گا ضرور اوپر سے برسے گی اگر ایک
چلہ میں نہ ہو دوسرا کرے جل بادھوں جل تھل بادھوں جل کی بادھوں کائی میں بھوں
دھرتی کروں عمل کروں کالا دیو کی دہائی اس میں خوف بھی معلوم ہوگا چاہیے کہ ڈرے نہیں عمل

شیخ سدو کا اکیس روز تک ایک سو اکیس بار ہر روز رات کے وقت تخلیہ میں پڑھا کرے اور پانچ گول گولا اور تھوڑا شربت آگے اپنے رکھ لے اور پڑھا کرے بعد تمام ہو جانے کے ختم کر دیا کرے خواہ دریا برد کیا کرے۔

شیخ سدو بی بی عاصایا کے لاڈلے مدھ کے فوجدار ہاتھ کھٹ کا کمر زنجیر جھومتا آئے شیخ سدو پیر دیگر بابا برہنہ کا عمل تین سو ساٹھ مرتبہ چالیس روز پڑھنے تو چندی جمعرات کو شروع کرے اور توشہ بنا کر روز کھایا کرے۔ شاہ برہنہ اٹی کالا ڈنا توسن کا توشہ کھائے ہستی کوس کو دھاوا لگائے جھومتا آئے پیر شاہ برہنہ پیر۔

دشمن کو ذلیل کرنا:

اول وضو کرے اور اوپر چوراہہ کے نصف شب کو برہنہ ہو کر تین سو ساٹھ دفعہ پڑھے اور چراغ روشن کرے اور ایک کولسیا لوہے کی تیار کرے اسی پر چراغ رکھے اور ایک ہفتہ تک وقت معینہ بہ تعداد مذکور پڑھا کرے۔ شب جمعہ کو شروع کرے اور جمعرات کو تمام کرے چار سو بار حاضر ہوں گے چاہیے کہ خوف نہ کرے وہ ڈرائیں گے اور دھمکی دیں گے لیکن ہرگز نہ ڈرے اور حصار کر کے اس میں بیٹھا کرے جب عمل ہو جائے گا اس وقت میں پہلے نام چاروں موکلوں کا لکھ کر نیچے اس کے جس کو منظور ہو ذلیل کرنا اس کا نام لکھ کر کولیا کے اندر رکھ کر تین سو ساٹھ بار اسماء مذکور پڑھ کر پانچ جوتہ مارے وہ جوتا جس کا کہ نام لکھا ہوگا وہ کہیں ہو دھڑا دھڑ لگے گا آزمودہ ہے۔ لیکن پرہیز شرط ہے۔

حاضرات کے لیے:

حاضرات بادشاہ جن کے سوا لاکھ مرتبہ زکوۃ دے اور واسطے دیکھے دفینہ کے پانچ لاکھ مرتبہ زکوۃ دے اور پرہیز جلالی و جمالی دونوں لازم ہیں تا کہ عمل پورا ہو پھر جب ضرورت ہوا ایک لڑکا نابالغ خوبصورت کو غسل دلا کر اور عمدہ کپڑا پہنا کر عطر خوشبو سے بسا کر اس کے داہنے ہاتھ کے انگشت زکو کا جل سے سیاہ کر دے اور عامل بلا تعداد پڑھتا جائے جب بادشاہ حاضر ہو پڑھنا موقوف کرے اور جس امر میں سوال و جواب کرنا ہو کرے انشاء اللہ جواب ٹھیک ملے گا اسم یہ ہے۔ اَللّٰهُ الصَّمَدِیُّ یَا مُحَمَّدُ مَدَدِیُّ۔

موکل فوراً حاضر ہو جائے:

پہلے شروع مہینے میں جمعرات کے دن غسل کر کے نیا کپڑا پہن کر عطر ملے اور خوشبو عود و صندل و کافور و لونگ ملا کر آگ میں جلاتا جائے اور ایک کورا چراغ لے کر گائے کے گھی میں روشن کرے اور روبرو چراغ کے بیٹھ کر یہ پڑھے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ میں تقسیم کرے جس قدر روز ہو گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور دن کو روزہ رکھے اور پرہیز تمام مہینے جلالی و جمالی ساتھ تمام شرطوں کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ غزنت عَلَیْکُمْ مُنْشِر مُحْرَمْ کَبِیْر حَاضِر تیلَنَ عُجّل فوج اَعْدلی اور باد شاہ شہزادہ لعل ابن بادشاہ بگنا نوش امیر العجم والعرب ساحر ساحران حاضر شود اور رجب ضرورت ہو اس نقش کو لکھ کر طفل نابالغ کو دیں اور کہہ دیں کہ نظر سیاہ خانہ پر رکھے موکل حاضر ہو کر سوال و جواب کرے گا۔

آسیب کے متعلق جاننا:

اس نقش کی زکوۃ دیکھ ار ویک نقش لکھ کر دریا میں ڈال دے جب ضرورت ہو آسیب زدہ کو لکھ کر دے کہ سیاہ خانہ میں نگاہ رکھے جو آسیب اس کے جسم پر ہوگا موکلان

۵۱ عه	۵۳ عه	۵۷ عه	۳۳ عه
۵۶ عه	۲۵ عه	۵۰ عه	۵۵ عه
۶ عهعه		۵۲ عه	۹ عه عه
۵۳ ع عه	۸ عه عه	۱ عهعه	۵۱ عه

اس نقش کرم کے اس کو لا کر حاضر کر دیں گے خود مریض دیکھ کر معلوم کر لے گا کہ فلاں آسیب ہے۔

فصل دوم برائے دفع آسیب ہر قسم:

یہ فلیتہ حضرت مخدوم اشرف جہانیاں جہاں گشت کا ہے پہلے چراغ نیا لا کر روغن تلخ ڈال کر اس کو روشن کرنا ہوگا اور مکان کو لیپ کر خوشبو

۳۳۵۰۸	۳۳۵۰۳	۳۳۵۰۱۰۱
۳۳۵۰۹		۳۳۵۰۵
۳۳۵۰۴	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۶

وپھول وکافور صندل ولوبان اور سات بیڑہ پان گیارہ چھٹانک شیرینی یہ سب موجود کرکے فاتحہ بروح پاک مخدوم ممدوح کے دے تب فلیتہ روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ کسی قسم کا آسیب ہوگا جل جائے گا۔

ابلیس علیہ اللعنۃ

حرہ حرہ حرہ

سوختم دیوان وپریاں وجناں وجوگیاں وجنیاں وعفریتاں وبال سردودیواں سرو دیوان سراوحسی وسحر وجادو وترش کہ دراندام فلاں بنت فلاں متولی شدہ است مزاحمت سید بدرون چراغ درآید وبسوزدودفع شود۔

بِحَقِّ اَسْمَاءِ اَعْظَمْ عَلِيْقًا مَلِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوبِهِمْ مُلِيْقًا فكيسكوند بها هم واسفادون وجنود ابليس اَجْمَعُونَ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْبَقَا الْبَقَا اِبْلِيْسُ عَلَيْهِ لَعْنَتْ شَدَّادُ عَلَيْهِ لَعْنَتْ نَمْرُوْدُ عَلَيه لَعْنَتْ قَارُوْنَ عَلَيْهِ لَعْنَتْ فِرْعَوْنَ عَلَيْهِ لَعْنَتْ شَدَّادُ عَلَيْهِ لَعْنَتْ وَصِيانوش عليما منتْ ۔

حاضر گردانی وبسوزدودفع شود۔

آسیب کو جلانا:

یہ فلیتہ واسطے آسیب کے جلائے روغن تلخ میں۔

بِحَقِّ عَلِيقًا مَلِيْقًا					بحق عَلِيقًا اهْيًا
اَهْيًا اِشْرَا هِيًا	۸	۱۱	۱۴	۱	اِشراهيًا بِحَقِّ
بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	۱۳	۲	۷	۱۲	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	۳	۱۶	۹	۶	اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
	۱۰	۵	۴	۱۵	

ہر کہ در وجود مسمی فلاں آزار دہد حاضر شود بہ سوزد ودفع شود

آسیب بھاگ جائے:

واسطے دفع آسیب کے اس تعویذ کو لکھ کر آسیب والے کے گلے میں باندھے دفع ہوگا۔

﴿بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرحیم ۔ اَحْفَظُ مِنْ جَمِيْعِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالثَّقَلَانِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ هو هو بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ ۔﴾

۵۳۱ ح ح ح عـه ۳۱ دود ع ۸ ۱ے ۱۱ ۳۲ + ۹ ۱۱۱ ۱۱

آسیب دفع ہو جائے:

الم نشرح تین مرتبہ اوپر پانی کے دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا دے۔ اگر سورۃ انا اعطینک کو اور روغن تلخ کے سات مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ٹپکائے آسیب دفع ہو جائے گا۔

آسیب نکل جائے گا:

حاضرات بادشاہ جن اگر اوپر کسی کے آسیب وجن پری کا ہو پہلے اس کو غسل دلا کر کپڑا پاک وصاف پہنائے اور جگہ کو بھی لیپ کر آسیب زدہ کو بٹھلائے خوشبو عطر لوبان پھول وغیرہ ضرور مہیار کھے فلیتہ کو روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ کسی قسم کا زبردست آسیب ہوگا حاضر

ہوگا خواہ چھوڑ دے گا۔

بسم اللہ الجلیل الجبار قاہر القہار

دہزار وزویلا کہ درد جود فلاں

۸	۱۱	۱۳	۱۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آسیب کو جلانا:

یہ فلیتہ واسطے آسیب جن وخبیث کے مجرب ہے لکھ کر روشن کرے اور جن
تحریر بالا اشیاء ضروری موجود رکھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب چھوڑ دے گا خواہ جل جائے گا۔

سوختم دیواں راو پریاں راو جوگیاں وکنیاں راو جناں وعفریتاں راو دیواں نرینہ وما

دیندراو چوڑیاں وکثرت وخت وگفتار راو سحر وجادو راو زہر بادو اخبر نسار اشاختہ راو جمیع الجن
والشیاطین را کہ درد جود فلاں و بنت فلاں مسلط شدہ است و مزاحمت میر سائد بحرمت ایں
اسماء محمودر یں چراغ وفلیتہ سوختہ شود۔

آسیب تنگ نہ کرے:

مربع نادعلی برائے دفع آسیب
جن وخبیث یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے
بکرم اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا آزمودہ و
مجرب ہے

۸	۴۳۹۱	۴۳۹۴	۱
۴۳۹۴	۲	۷	۹۴۳۹۲
۳	۴۳۹۶	۴۳۸۵	۶
۴۳۹۰	۵	۴	۴۳۹۵

آسیب کو جلانا:

شب یکشنبہ یا دوشنبہ خواہ چہارشنبہ چراغ نو میں جلائے مریض سے کہے کہ چراغ
کی طرف نگاہ رکھے جو کچھ آسیب ہوگا موکل حاضر کریں گے اور اگر بیماری ہوگی خبر دیں گے
روغن گاؤ میں فلیتہ روشن کرے خواہ روغن کنجد میں بخور لوبان وعود وصندل اور شیرینی یا زیادہ
چنانکہ اور پھول رکھ کر فاتحہ دے کر صبح کو ان سب اشیاء کو دریا میں ڈال دے نام مریض مع
ماں اس کی کے نیچے تعویذ کے لکھے بنت فلاں
کے تکلیف دیتا ہے اے موکلوں ان کو حاضر
لاؤ اور جلا دو یہ ہے۔

۳۱	۳۸	۲	۷
۶	۳	۴۰	۴۴
۴۷	۴۲	۸	۱
۴	۵	۴۳	۴۶

آسیب کا خاتمہ:

کیسا ہی سخت آسیب ہوگا اگر اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے گا
ضرور دفع ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ مجرب وآزمودہ ہے۔

آسیب کی بندش:

برائے ضبط کرنے آسیب کے سات مرتبہ اوپر انگشت شہادت کے پڑھ کر اوپر سر آسیب زدہ کے انگلی گھمادے آسیب بند جائے گا خواہ اوپر پھول خوشبودار کے سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے وہ پھول آسیب زدہ کے سر کے بال میں باندھ دے آسیب بندھ جائے گا۔ جب حاضر کرنا منظور ہوتو وہ پھول کھول دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ هُوَ عَلَیْنَا حِصَارَۃُ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفِلَۃُ مِسْمَارَدٗ۔

۴۳	۲ عه	۳ عه	۱ عه	۱۷
۴۲	۳۷	۱۸	۲ عه	۳۰
۱۹	۲ ع	۳۱	۴۴	۳۸
۲۷	۴۳	۳۹	۲۰	۲۶
عه	۴۱	۳۸	۴۴	۳۴

آسیب سے نجات:

اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھے باذن اللہ شفا ہوئے۔

آسیب جل جائے:

برائے سوختن آسیب زبردست چاہیے سوا پانچ کلو کوئلہ دھو کر سکھلائے اور ایک سو چہ۔ گلی میں آب نارسیدہ لا کر ایک سو ٹکڑے کرے ایک نقش چونتیس والا یعنی یہ نقش مکرم اور سو ٹکڑوں پر مثلث آتشی یعنی نقش لکھے اور چونتیس والا مربع لکھ کر شیرینی سوا کلو پر فاتحہ حضرت غوث پاک کی کر کے فلیتہ

ھ	ھ	۵	۱
۹۳	۱۷	۱	۴۸
ع	۱۱	۱۵	۸۵
۱۶	۱۲	۳	۱۳

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

روشن کرے اور باقی مثلث کو آگ اسی کوئلہ کی کر کے اس میں مریض کے سر سے اتار اتار کر ڈالتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا بلکہ آسیب جلنے کی بو تک آئے گی اور خوشبو موجود رکھنا چاہیے۔ لوبان اور صندل اگر جلانا ہوگا اور آسیب زدہ کو سامنے بٹھانا ہوگا۔

ازمولوی سید منصب علی صاحب۔

مقصد پنجم نقش جات متفرقات میں:

یہ نقش مربع برائے دفع جمیع امراض کے خاصیت اکسیر کی رکھتا ہے لکھ کر گلے میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ تجدوہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنَبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

درد میں شفا:

برائے دردسر و درد جگر و درد کمر و درد ہفت اندام جس جگہ درد ہو یہ تعویذ لکھ کر باندھے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

د	ر	ر	و
ط	د	د	سر
لا	بده	سقه	ح
نو	ن	ح	ح

سر درد میں آرام:

اگر سر میں درد ہو یہ نقش لکھ کر باندھے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

سر درد کا دم:

برائے دردسر اس کو پڑھ کر دم کرے صحت ہوئے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰے اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

سر درد سے نجات:

برائے دفع دردسر پہلے تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور پر سفید کاغذ کے پڑھ کر دم کرے اور پھر یہ دعا پڑھے یَا ھَادِیُ یَا سَادِیُ یَا وَلِدِیُ بعد ازاں یہ لفظ لکھ کر قینچی سے تراشے انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو درد زائل ہو۔

دردسر کا مجرب علاج:

برائے دفع دردسر لکھ کر سر میں باندھے مجرب و آزمودہ ہے (فرعون)۔

درد شقیقہ کے لیے:

برائے دفع درد نیم سر جس کو آدھا سیسی بھی کہتے ہیں اس تعویذ کو لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ صحت ہو۔

۵۸	۳
۵۳۵	۳۱۵

درد چشم کے لیے:

جس کی آنکھوں میں درد ہو اس کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اگر ستر مرتبہ جو کوئی اس کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بیس برس تک اس کی آنکھوں میں درد نہ ہوگی۔
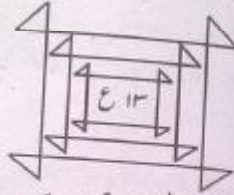
اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَا بَیْنَھُمَا فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔

کان درد میں آرام:

جس کے کان میں درد ہو اس کو لکھ کر کان میں باندھے بفضلہ تعالیٰ درد دفع ہو قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔

دانت درد کے لیے:

برائے درد دندان اس آیت کو لکھ کر دانت میں دبائے صِرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

عین خرمس یاسمون۔

گلے میں درد:

جس کے گلے میں درد ہو اس آیت کریم کو لکھ کر گلے میں باندھے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

درد گلو: واسطے درد گلو کے باندھے۔

کھانسی میں آرام:

جس کو کھانسی ہو اس تعویذ کو زبان سے چاٹے دن بھر میں تین مرتبہ انشاءاللہ تعالیٰ کھانسی خشک وتر دفع ہو۔

صبح	صبح
صبح	صبح

سینے میں درد:

جس کے سینے میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر باندھے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْكُمْ مِمَّا فِی بُطُوْنِهٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ا ۔

۷۸۶

۳۱	۱۶	۲۳
۲۲	۲۰	۱۸
۱۷	۲۳	۱۹

دودھ میں اضافہ:

کسی عورت کا دودھ کم ہو گیا ہو تو اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے انشاءاللہ دودھ بہت افراط سے ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ كُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔

زیادتی دودھ کے لیے:

زیادتی دودھ کے لیے زیرہ سفید ساٹھا آٹے چاول کے اور شامل دودھ کے حریرہ پکا کر پیئے سات روز دودھ نہایت افراط ہوگا۔

ایضاً:

اگر سورۂ یٰسین شریف نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر عورت کو کھلائے دودھ اس قدر زیادہ ہو کہ محلہ بھر کے لڑکے پی کر سیر ہوئیں مجرب وآزمودہ ہے۔

درد دل کے لیے:

درد دل کے واسطے اسماء کرام اوپر گڑ کے دم کر کے کھلائے درد رفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَیِّبٌ طَاهِرٌ قَاسِمٌ اِبْرٰهِیْمُ درد دل دفع شود جس کے شکم میں درد ہو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلائے انشاءاللہ تعالیٰ درد شکم دفع ہو جائے گا مجرب وآزمودہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۳۹	۳۷
۳۹	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۳

درد شکم کے لیے:

درد شکم کے واسطے یہ تعویذ لکھ دھو کر پلا دے دیگر واسطے درد شکم کے دھو کر اس نقش کو پلائے نقش معظم ومکرم یہ ہے۔

خون آنا:

جس کو خون آؤں گرتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر کمر میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت بخوبی حاصل ہو۔

۷۸۶

ص	۲	۱۵
ط	۱۱	۴
یہ	کن	ع

پیچش کا علاج:

واسطے پیچش اور خون کے اس تعویذ کو لکھ کر شربت میں دھو کر شربت کو پلا دو۔
تین دفعہ میں دفع ہوگا۔

کمر درد کے لیے:

۷۸۶

۳۹	۳۵	۳۹	۲۵
۳۳	۳	۳۸	۳۱
۲۹	۳۵	۳۵	و عہ
محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ	بحق	۳عہ

درد کمر کے واسطے سیاہ تاگہ لے اور سات گرہ دے ہر گرہ پر سورہ معوذتین و آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ درد کمر بالکل جاتا رہے گا۔

خونی و بادی بواسیر:

۷۸۶

د	ص	ح	ا
ط	د	و	ع
لا	۳	ی	ح
لہ	د	ح	ئ

بواسیر خونی اور بادی کے چاند کی انتیس ۲۹ تاریخ کو لکھے ایک ناف کی طرف رکھے بعد ہمیشہ پشت کی طرف رہے گا بواسیر دفع ہو جائے گی بفضلہ تعالیٰ آزمودہ ہے

دردزہ میں آسانی:

واسطے دردزہ کے اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔ دیگر جس

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۳۰	۳۳	۱۰
۳۳	۵	۸	۳۹

عورت کو دردزہ ہوتا ہو تو اس آیت کریم کو لکھ کر سفید کپڑے میں باندھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد خلاص ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَ اَلْقَتْ وَ فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ دیگر اس نقش کو لکھ کر پلائے لڑکا جلد پیدا ہو دردزہ (فوراً ہی) خلاصی پائے نقش یہ ہے۔

۳۷	۳۰	۲۳	۲۰
۳۲	۲۱	۳۶	۲۱
۲۳	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲عہ	۲۳	۳۶

نقش یہ ہے

ھ	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

درد ناف کے لیے:

جس کی ناف میں درد ہو اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے درد فوراً جاتا رہے گا۔

ناف کا ٹلنا:

جس کی ناف ٹل جائے تو سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس کی ناف ملے انشاء اللہ تعالیٰ اپنی اصلی جگہ پر آ جائے گی مجرب ہے۔

حمل قائم رہے:

جس عورت کا حمل گرنا شروع یا آثار گرنے کا معلوم ہو چاہیے کہ اس نقش کو ایک لکھ کر کمر میں باندھے اور دوسرا دھو کر پلائے دو تین بار میں حمل ٹھہر جائے گا۔

نامردی کے لیے:

کوئی مرد نامرد ہو گیا ہو لازم ہے کہ اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ جس عورت کے ساتھ ہو صحبت کرے نقش معظم ومکرم یہ ہے۔

۳۳	۲۵	۳۶
۳۳	۲ عہ	۳۶
۴۷	۳۹	۴۵

حیض کی خرابی:

جس عورت کو کہ خون حیض مدت سے زیادہ گرتا ہو یا حد سے زیادہ گرتا ہو اس تعویذ کو باندھے بند ہو جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَقِیۡلَ اِنۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓی اَعۡقَابِکُمۡ وَمَنۡ یَّنۡقَلِبۡ عَلٰی عَقِبَیۡہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖٓ اَجۡمَعِیۡنَ ○

و ۳۲ ح ح ح ح
۳۲ احد ۱۱
ای ای اطا ۱۱ ۱۲ ۵

بند حیض کھولنا:

جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اور کھولنا چاہے اس شکل کو لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے۔

۱۱ ۱۱۱ ۲۰ ۵۱ ۱

۱۱ ۱۱ ۱۱۷ ۱۱ ۱۱ ۰

درد شکم کے لیے:

درد شکم اور جاری خون کے واسطے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے۔

بخار کے لیے:

واسطے بخار کے اس تعویذ کو لکھ کر دونوں ہاتھ اور گلے میں باندھے مجرب ہے داہنے ہاتھ میں اور بائیں ہاتھ اور گلے میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا مُحِیۡطُ یَا مُحِیۡطُ یَا مُحِیۡطُ۔

عہ	و	۵۲
۳	ع	۱۷
۲۲	۲	۹

بخار کے لیے فلیتہ:

واسطے بخار کے اس فلیتہ کو جلا کر تمام جسم میں دھواں دے دیگر واسطے بخار کے اس فلیتہ کو جلا کر تمام جسم میں دھواں دے۔

سی بند سی نیک

جاڑے کا بخار:

جاڑہ و بخار کے اوپر پیپل کے پتہ کے لکھ کر مریض کو دے کہ دیکھا کرے تین پتہ پر لکھے کچھ آثار جاڑے کا معلوم ہو ایک کو جلا کر دھواں لے پھر دو کو دیکھا کرے اسی طرح سے تینوں پتے عمل میں لائے انشاء اللہ جاڑہ دفع ہو گا۔

پہلے پتہ پر اسلم دوسرے پر اعلم تیسرے پر ابراہیم اور اس پتہ کو جلا کر جاڑے بخار کی حالت میں مریض کو دھواں دے دفع ہو گا۔

قے کا علاج:

جس کو قے آئے لازم ہے کہ اس کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ نقش معظم ومکرم یہ ہے۔

ے	معہ ا	ع	۹
۱۵	دے	ع	۱۵
۳۰	لا	۱	لا
۱۲	۳	ع	۱۲

۲۹۴	۲۸۷	۲۹۵
۲۹۳	۲۹۱	۲۸۹
۲۸۸	۲۹۶	۲۹۰

مرگی میں شفا:

واسطے مرگی کے روز یکشنبہ سفید مرغ کے خون سے لکھ کر مرگی والے کو گلے میں پہنا دیں انشاءاللہ تعالیٰ دفع ہو جائے گی۔

۹ / ۳ ۱۹ / ۲۷

پتھری و سرخ باد:

برائے دفع مرگی و پتھری و سرخ باد واز حکیم لقمان خرگوش سفید اس کو ذبح کر کے اس طلسم کو اس کے خون سے لکھ کر مریض کو پہنائے انشاءاللہ تعالیٰ عارضہ مذکورہ بالا دفع ہوگا۔

۱	سو	۲	۹
ی	ذ	۲	۳
۰	ب	ب	ح ح
سو	ـ	دع	۲

مرگی کے لیے اکسیر:

یہ تعویذ واسطے مرگی کے عجیب التاثیر ہے۔
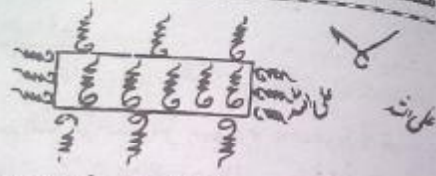
دیگر جس کو بخار گرم زیادہ ہو اس تعویذ کو دو تین روز کھلائے بخار بالکل دفع ہو جائے گا۔

نہایت مجرب و آزمودہ ہے:

یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

۶۷۷ ۶	۷۱ ۱۵	۶۷۳ ۹	۶۷۳ ۴۵
۶۶۷۱	۶۸۹ ۱۲	۹۹۹ ۱۶	۶۵۹ ۷
۷۳ ۱۶	ح ۶۷ ۵	۶۷۱ ۳	ح ۶۸
۶۸۷ ۱۱	۶۶۹ ۲	۶۸۱ ۸	۹۹۷ ۱۳

پیشاب کھولنا:

اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو اس کی پشت پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ پیشاب اس کا کھل جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ فَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ مِنْھُمْ بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

بچے کا بلا وجہ رونا۔

گریہ اطفال کے لیے اس کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے رونا موقوف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَوْمَ يجمعونَ لَا عَوْجَ بِهِمْ وَحفت حَرْبَ الاخوات الرَّحمٰن يَسْمَعُ اِلَّا بِاللّٰهِ

بچہ بلا وجہ نہ روئے:

واسطے گریہ اطفال کے اس کو لکھ کر گلے میں باندھ دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ۔

رونا ختم ہو جائے:

واسطے گریہ وزاری لڑکوں کے اس تعویذ کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دے رونا موقوف ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ط ط ط ط ط ط ھے ھے ھے ھے ھے ھے ھے۔

چکر نہ آئیں:

جس لڑکے کا سر گھومتا ہو اس کے سر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکے کا سر گھومنا موقوف ہو جائے۔ اور پھر کبھی چکر نہ ہوگا نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

خواب میں ڈر جانا:

واسطے رونے اور خواب میں ڈرنے یعنی چونکنے بچوں کے بروز اتوار کو لکھ کر گلے میں باندھے بکرم اللہ تعالیٰ رونا اور خواب میں چونکنا بچہ کا موقوف ہو جائے گا۔

نقش معظم یہ ہے۔

ع	عه	ع	عه
عه	ع	عه	ع
ع	عه	ع	عه
عه	ع	عه	ع

۱۲ ۳۳۳۵	۱۲ ۳۳۳۹	۵ ۳۳۲۱	۱۳ ۳۳۱۱
۱۳ ۲۲۵۵	۸ ۱۲۲۷	۱۰ ۳۳۲۷	۳ ۳۳۱۷
۱۲ ۳۳۳۱	۲ ۳۳۱۳	۱۳ ۳۳۱۹	۲۲ ۳۳۲۹
بنت فلاں	فلاں	۳ ۳۳۱۹	۹ ۳۳۲۹

سرخ بادہ کا علاج:

برائے دفع سرخ بادہ کے بوقت نماز صبح لکھ کر گلے میں لڑکے کے باندھے انشاء اللہ تعالیٰ سرخ بادہ دفع ہوگا نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

سرخ بادہ کا خاتمہ:

برائے سرخ بادہ تین تعویذ روز لکھ کر پلائے دفع ہو جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَلِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ هَلِيْقًا بِالْاَسْمَاءِ اِلَّا شَافِيْ۔

۱۲۳۹۴	۱۲۶۳۳	۱۲۶۲۷	۱۲۶۳ ۲۲
۱۲۸۳۶۲	۱۲ع۳۳ ۵	۹۵۳۱۱ ۳	۱۲۶۳
۱۲ع۳۱	ع۳۱۸۰	۱۲۵۱۰۶ ۹	۱۲ع۲۵۰
۱۲ع۸	۱۲ع۳	ع۱۲۳۱	۱۲۵۳۲

دانت نکلنے میں آسانی:

اگر کسی لڑکے کو دانت نکلنے میں تکلیف ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دے دانت انشاء اللہ تعالیٰ بآسانی تمام نکلیں گے اور لڑکے کو تکلیف نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِلَّآ هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ بِرَحْمَتِكَ يٰٓاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ـ

حمل قائم رہے:

اگر کسی عورت کا حمل نہ رہتا ہو اور گر جاتا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر ایک کو گلے میں باندھے اور دوسرا کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ حمل برقرار رہے گا۔

حمل ٹھہر جائے:

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور اس کا شوہر ہم بستر ہو پھر انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہوالٰہی بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔ بحق ثمودہ هزار عالم حمل قرار ماند بسم اللّٰه الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هو هو هو هو اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه حی حی حی حی حی حی حی قيوم قيوم قيوم قيوم قيوم صلى اللّٰه علىٰ خَيرِ خَلْقِهٖ محمّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ـ

بچے کا بہت رونا:

جب لڑکا بہت روئے اس آیت کو لکھ کر باندھے وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ـ

بھاگے ہوئے کے لیے:

اگر کوئی بھاگ گیا ہو اس تعویذ کو لکھ کر پھل دار درخت میں لٹکائے ضرور واپس آجائے گا۔

ے صحیح ۳۱۱ صحیح صحیح

۳۱ ۸۱۰ ۸۰۳ ۱۸۱۴ ـــہ

فلاں بن فلاں سرگرداں شدہ زود بیاید بحق اندرفت

بھاگا ہوا واپس آئے:

واسطے بھاگے ہوئے کے اس تعویذ کو لکھ کر ایک پتھر کے نیچے رکھ کر اوپر بھاری پتھر دبا دے تاکہ تعویذ خوب دبا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا بہت جلد واپس آئے۔

	۲۲		۲۱
۲۳		۲۱۰	۲۶
۲۴	۲۹	۲۸	۲۷

اولاد نرینہ کے لیے:

جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو۔ اور حمل نہ ٹھہرتا ہو چاہیے کہ مہرہ دار پر پہلے دو رکعت نماز بعد عشاء کے پڑھے اول رکعت اول میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور رکعت میں دوئم میں بعد فاتحہ کے اِذَا جَآءَ جب نماز سے فارغ ہوئیں دس مرتبہ درود شریف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھ کر اس نقش کو لکھے مشک و زعفران سے لکھنا ہوگا بعد

اس کے پانی پاک سے دھو کر تھوڑا شوہر پیئے اور باقی عورت کو پلائے اور وہ دونوں ہم بستر ہوگیں یہ فرمان خدائے تعالیٰ اسی شب حمل قرار پائے جاننا چاہیے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس کو حضرت مریم کی آستین میں پھونکا تھا جس سے حق تعالیٰ نے ان کو بلاواسطہ شوہر کے فرزند عنایت فرمایا برکت سے اس عزیمت کے اگر شک لائے کافر ہوئے

علی علی علی علی علی علی علی طہ طہ طہ طہ طہ طہ طہ کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو الا الا الا الا الا الا الا وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اولاد کے لیے:

واسطے پیدا ہونے لڑکے کے جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو خواہ ایک لڑکا ہوا ہو پھر نہیں ہوتا ہو اس کو لازم ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر کنواری لڑکی سے تاگا کتوا کر تعویذ لپیٹ کر عورت کے بازو خواہ گردن میں باندھے جس وجہ سے حمل مانع ہو گا وہ سب وجہ دفع ہو جائے گی اور فرزند نرینہ اللہ جل شانہ عنایت کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سس سس سس سس سس سس سس علی علی علی علی علی علی علی وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ او او او او او او او ھو ھو ھوھوھوھوھوھوھو ھو ھو ھو آہ آہ آہ آہ آہ آہ آہ نسولص امری ان اللّٰہ رحمٰن اللّٰہ بصیر بالعباد یاساسایاصالح قالقا اظھر یابا سربابا سریا سالرس یا مسطوسھا یا صحایابط استعجل سالھور لایمان مالت تلسادیہ یامطع یا بادس اسقا یا شفا العباد بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ حمل قرار پائے۔

دیوانگی سے نجات:

واسطے دیوانگی اور پگلا پن کے ایک تعویذ گلے میں باندھے دوسرا دھو کر پلائے مریض آرام پائے۔

ٹونے کا علاج:

برائے نظر کفتار جس لڑکے کو ڈائن نے ٹونا کیا ہو اور ہر گز خواہ پانی کے پڑھ کر لڑکے کو کھلائے اگر قے کرے تحقیق سمجھو کہ اثر دفع ہو گیا اور لڑکا اچھا ہو گیا اور اگر قے کرے چھری کہ تیز ہو اس پر چند بار پڑھے اور بال کاٹا جائے بعد اس کے استرہ مذکور پر سترہ بار پڑھ کر اوپر اپنی ران کے بال مونڈے ڈائن کے سر کا بال مونڈا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اِنَّكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

انزال نہ ہو:

اس تعویذ کو لکھ کر دانت میں دبا دے انزال نہ ہو گا جب تک دانت سے الگ نہ کرے گا طسحا طسحفا طسحفا طسحفا۔

باؤ گولہ اور کدو دانہ:

برائے دفع چکوٹ بروٹ اور باؤ گولہ کدو دانہ وغیرہ کے آخری چہار شنبہ ماہ صفر

میں لکھ کر گلے میں باندھے مجرب وآزمودہ ہے۔

ولا ॥ ع ہ 8 ک و الا 8 دھ د ر ر الا

سامر الصرع اللمی اسد ا ع 8 لہ ما دب

الاحب الاہررح۔ ااا سہ اباسہ ب

اجا ع دی کل لا ॥ ١٩ مں ہہ ت ہ سعر

خواب میں ڈر جانا:

جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو خواہ بُرا خواب دیکھتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں باندھے۔

طحال کا علاج:

واسطے طحال کے اکتالیس پتہ مدار لے کر ہر ایک پر اس نقش کو لکھ کر اور سب کو تیز چھری سے باریک کاٹا جائے دوہرا تہرا کر کے خوب باریک تراشے اور اس منتر کو پڑھتا جائے ہوڑ ہوڑ کاٹ آنے سے فلانی کی تلی کاٹوں۔

چیچک کا خاتمہ:

یہ نقش واسطے دفع چیچک کے ہے پانچ پیسہ میں کھیر پکائے دودھ وغیرہ سب ان ہی پیسوں میں لے کر پنجتن پاک کا فاتحہ دے۔

دیگر یہ تعویذ لڑکوں کے گلے میں ڈالے مجرب ہے۔
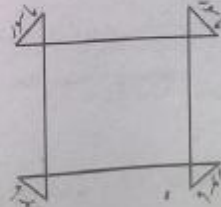
چیچک سے بچاؤ:

ب	بج	ج	بو
ز	یب	د	ط
یو	ا	یہ	و
١١	ح	ی	ہ

برائے دفع چیچک ڈورہ سیاہ سات تارے کر سات گرہ دیوے اور سات مرتبہ سورۃ لایلاف قریش پڑھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے اور پھر چار تار ڈورہ لے کر چار گرہ دے اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ چار مرتبہ پڑھ کر بائیں ہاتھ میں باندھے لے انشاءاللہ تعالیٰ لڑکا امان میں رہے گا۔

دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج:

جس کو دیوانے کتے نے کاٹا ہو اس تعویذ کو لکھ کر کھلائے اچھا ہو جائے گا۔

نظر بد سے بچاؤ:

و	ر	لہ	ا
ط	د	و	٣
لا	مان	ا	سوو
٢٠	و	اع	اع

جس کے گلے میں یہ تعویذ ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر بد سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ التَّآمَّةِ اینز كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَ عَيْنٍ لَّا مَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِعَدَ دَاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

بُری نظر نہ لگے:

جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے نظر بد وغیرہ سے امان میں رہے گا نقش معظم و مکرم نہایت مجرب ہے۔

ح	ح	لع	ل مسکع	و	ب	ظ	ر	ذو
ب	لط	خ	ح	رح	٩	نخ	لو	

سحر کا خاتمہ:

برائے دفع سحر و جادو کے پہلے جمعہ مسجد سے خاک لائے اور بعد اس کے پانچ مسجدوں سے اور بھی لائے پھر جمعہ مسجد سے لا کر سحر زدہ کے تمام بدن میں بے جو اس کے جسم سے خاک گرے دریا میں ڈال دے۔

سحر کے لیے آزمودہ نقش:

برائے برائے دفع سحر و جادو کے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور سات روز نہار منہ اس نقش کو شربت نبات میں دھو کر پلائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہوئے نقش یہ ہے۔

الٰہی بحرمت جبرائیل علیہ السلام
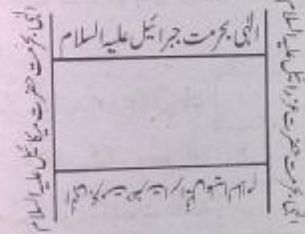
سحر اثر نہ کرے:

برائے دفع سحر و جادو کے اس نقش کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر سحر زدہ کی گلے میں باندھے بفضلہٖ تعالیٰ سحر دفع ہو اور اس کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جس کے پاس یہ نقش رہے گا سحر کسی کا اثر نہ کرے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

پیچش کے لیے مجرب:

یہ تعویذ واسطے پیچش کے مجرب میں باندھے اور تین تعویذ تین دن تک بعد نماز صبح پلائے بیمار اچھا ہو جائے اکثر بیماروں کی آزمائش میں آیا ہے نہایت مجرب ہے اور اچھا ہو جانے کے بعد فاتحہ حضرت فریدالدین شکر گنج کی شیرنی پر دلا کر لڑکوں کو کھلائے نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲۵۹۳	۲۵۵۷	۱
۳۵۹۶	۲	۷	۲۵۹۵
۳	۲۵۹۹	۲۵۹۲	۶
۲۵۹۳	۵	۳	۲۵۹۸

دیگر۔ واسطے دفع جموگا کے اطفال کے گلے میں لکھ کر باندھے۔ یا پلائے بہت مجرب ہے۔ مگر اعتقاد شرط ہے۔

یاواحد	۹	احد	۱
یاعلی	۵	۷	۸
۱۰	۱۱	۲	۶
بسم اللہ	یامجد	۲ے	۳

اللہ	ل	و	۲	لا
ر	م	منو	ال	جبر
و	رسول	لا	ر	مت
مرج	اللہ	ان	صح	محمد

مقصد ہفتم فالنامہ نسخہ جات امساک وغیرہ میں

مقصد پہلا برائے دریافت حال بیماری کے:

یہ قاعدہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک ٹکڑا کورے سکورے کا لے کر سات مرتبہ مریض کے سر سے اتار کر اس تعویذ کو لکھے اور آگ میں ڈال دے اگر حروف سفید ظاہر ہوں تو سمجھے کہ سحر و جادو ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب جو گی کا ہے اور اگر حروف غائب ہوں تو آسیب دیو پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو جانے کہ بیماری بدنی ہے اور اگر حروف زرد ہو جائیں تو جانے کہ زندگی اس کی پوری ہو چکی ہے تعویذ معظم و مکرم یہ ہے۔

فالنامہ:

واسطے معلوم کرنے عورت حاملہ کے چاہیے کہ عورت سے اس جدول کے خانوں میں انگلی شہادت کی رکھائے پس اگر اوپر شمس یا مریخ یا مشتری کے انگلی پڑے لڑکا ہوگا اور اگر اوپر قمر یا عطارد یا زہرہ کے انگلی پڑے لڑکی اس کے پیدا ہوگی اور اگر اوپر قمر یا عطارد کے انگلی اس کی پڑے پس معلوم کرلے کہ خلل آسیب کا ہے بلکہ حمل کا نہیں ہے۔ جدول یہ ہے

فالنامہ برائے دریافت بھاگے ہوئے کے کہ مفرور کس طرف گیا ہے۔ جاننا چاہیے کہ اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے تو دکھن کی طرف تلاش کرنا چاہیے اور اگر اتوار کے دن بھاگا ہے تو مغرب کی طرف تلاش کرنا چاہیے اور اگر پیر کے روز بھاگا ہے تو اتر جانب دیکھے اور اگر منگل کو بھاگا ہے تو مغرب کی طرف گیا ہے اور جو بدھ کو بھاگا ہے تو مشرق کی طرف تلاش کرے اور

اگر جمعرات کے روز گیا ہے مشرق کی طرف تلاش کرے اور اگر جمعہ کے روز بھاگا ہے دکھن کی طرف تلاش کرے مجرب ہے قاعدہ دریافت حال عمر میاں بی بی کے کہ پہلے کون مرے گا نام شوہر بی بی کا بحساب ابجد نکال کر اور جس روز سوال کیا ہے اس روز کے عدد لے کر جمع کر کے تین سے تقسیم کر دے اگر ایک یا تین عدد باقی بچیں تو شوہر پہلے مرے گا اور اگر دو عدد باقی بچیں عورت پہلے مرے گی معلوم کرلے۔

فصل دوئم

بیان لذت مباشرت اور امساک اور قوت باہ میں:

چنجال اور پیہ اور بیضہ کبوتر اور نمک سنگ اور شہد ہموزن لے کر سب اجزاء کو باہم ملا کر کے جسم پر طلا کرے ایسی لذت حاصل ہوئے کہ از خود رفتہ ہو جائیں۔

لذت میں اضافہ:

کباب چینی، دار چینی، شہد و سندھی مساوی الوزن کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر تخیب پر ملیں لذت بہت پائیں۔

عورت فریفتہ ہو:

عاقر قرحا اور مروج کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ایک ساعت قبل ذکر پر ملیں اور بعد یہاں مذکور کے کپڑے سے پاک کر کے جماع میں مشغول ہوں۔ دونوں بہت لذت پائیں بلکہ عورت تازندگی فریفتہ اس مرد کی رہے۔

لذت کا حصول:

کافور اصلی اگر سوراخ جسم میں رکھ کر جماع کرے، بہت لذت پائے۔

ایضاً:

ایک حصہ سہاگہ چھ حصہ شہد میں پیس کر مسور کے برابر گولیاں بنائیں اور سرو کا چھوڑ کر قضیب پر لگائیں عورتوں کو دو ہی وار میں منزل اور کثرت لذت سے بے ہوش بنائیں دیگر اگر گھوگھچی کے پتوں کو باریک پیس کر بقدر ساڑھے تین ماشہ کے گولی بنائیں اور وقت حاجت کے ایک گولی کھائیں تو مرد و عورت دونوں ساتھ کھائیں اور مزہ بے انتہا اٹھائیں۔

ایضاً:

کچور باد آورد ہر ایک دو سرخ بکری کے تازہ دودھ میں خوب سلابہ کر کے اور ایک رتی کافور اصلی ملا کر پھر سلابہ کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں خواہش کے وقت کام میں لائیں جو کچور لکھا ہے وہ مادہ کچور ہے۔

ایضاً:

سورن سہاگہ اور کافور اور گائے کا گھی سب برابر پیپل کے پانچ دانے سب کو باریک سلابہ کر کے قضیب پر لگائیں اور مشغول ہو جائیں عورت منزل اور مرد پر فریفتہ و شیفتہ ہو جائے۔

ایضاً:

تھوڑا سا سہاگہ میتھی چار پانچ مکھیاں سلابہ کر کے ذرا سے شہد اور گائے کے گھی میں حل کر کے بوقت خواہش ذکر پر لگائیں بے انتہا لذت اٹھائیں۔

ایضاً:

یہ نسخہ عجیب و غریب ہے ایک لیموں میں ذرا سا سوراخ کر کے پارہ اور سہاگہ بھر کر خوب مضبوط اس کو بند کر کے عورت کے سامنے اس کو ہاتھ میں پھرائیں اور عورت کو سنگھائیں عورت فوراً منزل ہو جائے گی یہ نسخہ اسرار عجائبات میں سے ہے۔

ایضاً: اور سات ماشہ دار چینی منہ میں چبا کر اس کا لعاب ذکر پر لگائیں اور مشغول ہو جائیں لذت اٹھائیں گے دیگر مجامعت کے وقت سفید مرغ کے خون میں شہد ڈال کر پکائیں اور قضیب پر لگائیں اتنی قوت آئے گی اور اس قدر لذت پائے گی کہ پھر اور مرد کو نہ چاہے گی۔ دیگر مجامعت کے وقت چنبیلی کے تیل میں کالے کوے کے پتے کو حل کر کے ذکر پر طلا کریں پھر جس عورت کے ساتھ ہمبستر ہوں اس کو بغیر اس مرد کے چین نہ پڑے اور دوسرے مرد سے طبیعت اس کی ہرگز نہ بھرے۔

فصل دوم امساک کے بیان میں

قوت امساک میں اضافہ:

نوع دیگر۔ کونج کے ٹکڑے انگل انگل برابر تراش کر بوقت دخول ایک منہ میں لے کر چوستے رہیں جب تک منہ میں رکھیں گے منزل نہ ہوں گے۔

ایضاً:

برائے امساک گائے کے دودھ میں ہمراہ ایک تولہ دو ماشہ سیاہ زیرہ نوش کریں پھر مشغول ہوں جب تک زمین پر پاؤں نہ رکھیں گے منزل نہ ہوں گے۔

ایضاً:

آک کا دودھ آدھ کلو لا کر زمین میں سات روز تک دبا رکھیں پھر مجامعت کے وقت ہتھیلیوں اور تلوؤں پر لگائیں جب تک ہاتھ پاؤں نہ دھوئیں گے انزال نہ ہوگا۔

ایضاً:

کریلے کے پتوں کو کوٹ کر عرق نکال کر رات بھر کسی برتن میں رکھیں کہ صبح تک جم جائے پھر حجر کو برداشت مزاج کے موافق گولیاں تیار کریں اور جب کھانا ہضم ہو جائے شہد

کے ساتھ ایک گولی کھا کر مشغول ہوں امساک کے واسطے نہایت مفید ہے۔

ایضاً: سفید آک کے پوست کی بتی بنا کر گدھے کی چربی کے اندر جلائیں جب تک یہ چراغ روشن رہے گا منزل نہ ہوگا۔

ایضاً: چھوٹی مچھلی کو ساڑھے دس ماشہ پارہ کھلائیں تو دوسرے روز گولی نکل آئے گی اگر بوقت مجامعت اس کو منہ میں رکھیں گے امساک خوب ہوگا۔

ایضاً: بیر بہوٹی اور کہائی دونوں کو باہم پیس کر اور کپڑے میں لپیٹ کر فلیتہ بنائے اور چوب انار سے چراغ دان بنا کر اپنی چار پائی کے پاس وقت مجامعت کے روغن گاؤ سے روشن کرے جب تک چراغ مذکور روشن رہے گا انزال نہ ہوگا۔

ایضاً: لاوے ایک بال دُم اسپ سے اور ایک دُم دراز گوش سے ایک خصیہ شیر کے تئیں سوراخ کر کے ان بالوں کو پہنائے اور اپنے بازو سے راست پر باندھے امساک بہت ہوگا۔

ایضاً: اگر موش کے خصیوں کو چڑے میں تعویذ کر کے کسی کمر میں باندھے ہرگز انزال نہ ہوئے جس وقت شکم کی طرف پھیر لے فوراً منزل ہو جائے مجرب و آزمودہ ہے۔

ایضاً: اسپند سوختنی اور قرنفل ہر ایک سہ درم اور شکر نو درم ملا کر بعد نماز عصر کے کھائے اور شام کو مجامعت کرے امساک بیحد ہوگا۔

ایضاً: اگر کنجشک نر خانگی بروز یکشنبہ لائے اور شکم صاف کر کے قدر افیون و قرنفل و جا وتری و مشک بھر کر گل حکمت کر کے آگ میں پکائے بعد اس کے نکال کر گھی میں بھون کر گولی بنائے وقت ضرورت کے استعمال میں لائے یعنی کھائے امساک بہت ہوگا مجرب و آزمودہ ہے۔

حصہ سوم

اُلو تنتر
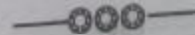
اُلو کی حقیقت:

الو ایک بہت ہی ہوشیار اور ذی حس پرندہ ہے اس کی حقیقت اور ویرانہ پسندی کی کرید میں جب میں چھان بین کی منزل میں پہنچا تو معتبر کتابوں کے دیکھنے سے یہ انکشاف ہوا کہ قبل از 60ھ یعنی واقعہ کربلا کے پہلے مثل اور پرندوں کے پرندہ اُلو بھی آبادی میں اپنا مسکن بناتا اور قیام کرتا تھا آبادی اور انسانوں سے اس کو محبت تھی اور حالات شاہد کہ کبھی کسی انسان کو اپنی ذات کسی قسم کی تکلیف پہنچانے کی ابتداء نہیں کی۔ لیکن بعد واقعہ کربلا یعنی شہادت امام حسینؓ کے بعد ہی اس کو انسانوں سے ایسی نفرت پیدا ہوئی کہ اس ذی حس پرندے نے خود غرض ظالم اور جفا پیشہ انسان کی ہمنشینی ترک کرتے ہوئے ہمیشہ کے لیے ویرانہ اختیار کر لیا اور اسی وقت سے صدائے ہیہات اور افسوس کی بلند کرتا رہتا ہے لوگ اس کی آواز کو ہندو عقیدے کے تحت منحوس خیال کرتے ہیں لیکن میں ایسا خیال نہیں کرتا۔ میرے نزدیک یہ اس وقت آبادی میں آ کر صدائے مہیب آبادی یا اس کا کوئی فرد واحد کسی ہنگامی مصیبت یا پریشانی کا شکار ہونے والا ہوتا ہے۔ نفرت کرتے ہوئے بھی یہ اس کی انتہائی محبت ہے کہ وہ آنے والے خطرات سے آگاہ کرتا رہتا ہے تاکہ قبل از وقت مناسب تدابیر سے اس کا ازالہ کیا جا سکے۔

پرندہ اُلو کے کارآمد اعضاء:

جاننا چاہیے کہ دنیا میں جس قدر چیزیں پیدا کی ہیں۔ مکھی۔ مچھر۔ کیڑے۔ کوڑے۔ غرض کہ کوئی شے نباتات، جمادات اور حیوانات میں ایسی نہیں ہے جس کو اس قادر

مطلق نے بلاسبب پیدا کی ہو اور جس سے اور جس کسی عنوان سے اس اشرف المخلوقات کو ہمہ وقت فائدہ نہ پہنچ رہا ہو۔ چنانچہ انہیں میں یہ ایک پرندہ الو بھی ہے جس کے ایک وصف میں سطور بالا میں بیان کر چکا ہوں یہاں پر محض اس کے کارآمد اعضاء مخصوصہ کا تذکرہ کرنا مناسب سمجھتا ہوں جو حسب ذیل ہیں اس کے اوصاف حسب موقع تحریر کئے جائیں گے۔ ملاحظہ ہو۔

چونچ۔ سر کی ہڈی۔ زبان۔ ناخن۔ پنجرے کی ہڈی۔ دل۔ دایاں بازو۔ دماغ۔ خون۔ بائیں ٹانگ۔ کلیجہ۔ آنکھیں۔ آشیانہ۔ بایاں بازو۔ گردہ۔ پھیپھڑا۔ پسلی۔ تلی۔ گردن۔ پر۔ بال وغیرہ وغیرہ۔

قواعد وضوابط:

سرعملیات سے آگاہ ہونے والے حضرات نے خود کو خطرات سے دوچار کرتے ہوئے اس بحر ناپیدا کنار میں جب غواصی کی تب انہیں در بے بہا ہاتھ آیا چنانچہ انہوں نے شائقین عملیات پر احسان کرتے ہوئے اس بحر سے صدف کے حاصل کرنے کے لیے کچھ ایسے طریقے معین فرمائے جن پر عمل کرتے ہوئے طالبان ذوق کو ان جان لیوا خطرات سے دوچار نہ ہونا پڑے جن سے وہ خود بھی ہمکنار ہو چکے ہیں اور انہیں کو قواعد وضوابط کہتے ہیں جن پر عمل کرنا ہر عامل کے لیے واجب ولازم ہے اس لیے کہ ہر وہ کام جو اصول کو نظر انداز کر کے کیا جاتا ہے پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا۔ اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

* عامل پر واجب ولازم ہے کہ جب عمل خوانی کے لیے تیار ہو، خواہ وہ عمل کوئی سا کیوں نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ہمہ وقت اپنے کو پاک وصاف رکھے اور باوضو رہے تو سب سے زیادہ بہتر ہے۔ اس کو جسم کی صفائی کے ساتھ دل کی صفائی کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے یعنی خیالات لایعنی مثلاً شہوانی تصورات اور ناجائز خواہشات وانتقامی جذبات سے اپنے قلب کو بالکل پاک وصاف رکھے اور یہ اسی صورت سے ممکن ہو سکتا ہے جب عبادات الٰہی کی طرف سے

غفلت نہ برتی جائے۔

* مقام عمل بالکل صاف ستھرا ہونا چاہیے اور ایسی جگہ پر واقع ہونا چاہیے جہاں بروقت عمل خوانی نہ تو کوئی مخل ہو سکے اور نہ کسی قسم کا شوروغل عامل کی عمل خوانی پر اثر انداز ہو سکے۔ نیز مقام عمل کو خوشبو سے معطر ہونا چاہیے۔ عامل کو یکسوئی سے عمل خوانی کرنی چاہیے۔
* عامل پر لازم ہے کہ وہ جس عمل کے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس کی بابت پختہ اعتقاد کامیابی کا رکھے اور سچے دل سے اصول وحقائق کی پابندی کرے۔ نیت درست ہو کیونکہ اعمال کا خاطر خواہ نتیجہ عامل کی نیت صادقہ سے ہی بر آمد ہوتا ہے۔
* عمل خوانی کے سلسلہ میں جو اوقات روز اول مقرر کر لیئے جائیں، معیاد مقررہ تک پابندی کے ساتھ انہیں اوقات میں عمل خوانی کرنی چاہیے۔
* کارنیک کے واسطے جو عمل شروع کیا جائے اس کی ابتداء عروج ماہ اور سعد ستارے کے وقت میں کرنی چاہیے۔ برخلاف اس کے دیگر امورات میں نحس ستاروں کا وقت اور زوال ماہ بہتر ہوگا۔
* بروقت عمل خوانی عامل کو طاہر ہونا چاہیے اور بلا سلا ہوا ایک لباس زیب جسم کرنا چاہیے۔ عامل کا دل جس قدر خضوع وخشوع کے اثرات قبول کرے گا اثر عمل اسی قدر جلد اور زیادہ ہوگا۔
* اہل ہنود اگر تسخیر الو کا عمل کرنا چاہیں تو ان کو چاہیے کہ وہ روزانہ صبح نہا دھو کر پہلے گاتری منتر کا جپ کر کے پھر عمل شروع کریں اور خدا کی یاد سے غافل نہ ہوں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض اصحاب عمل خوانی تو کرتے ہیں لیکن جب خاطر خواہ نتیجہ بر آمد نہیں ہوتا تو کمال افسوس کرتے ہیں اور عمل کے ناقص ہونے کا زور وشور کے ساتھ اعلان کرتے ہوئے اس کی بدنامی کا سبب بنتے ہیں۔ یہ ایک بہت

نازیبا بات ہے۔ عمل بذات خود ناقص نہیں ہوتا بلکہ نقص اس کے کرنے والے پیدا کرتے ہیں لہٰذا ایسے لوگوں کو میرا ناقص مشورہ ہے کہ اگر کبھی ان کو دورانِ عمل خوانی کامیابی نہ ہو تو انہیں بددل ہو کر عمل کو بدنام نہ کرنا چاہیے بلکہ اپنے عواقب و جوانب پر نظر ڈال کر اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ کہیں ان سے تو کوئی غلطی نہیں ہو گئی اور احتیاط سے دوبارہ عمل خوانی میں مصروف ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ وہ کامیاب ہوں گے۔

* عامل کو آغازِ عمل کے وقت رجال الغیب کا خیال رکھنا چاہیے۔ رجال الغیب کی حقیقت کیا ہے اس کو سب سے آخر میں اگر اس کتاب کے صفحات میں گنجائش رہی تو تحریر کروں گا ورنہ عملیات کی دوسری بڑی کتابوں مثلاً اکثیر العملیات وغیرہ میں ملاحظہ کیجیے۔

* عامل کو دورانِ عمل خوانی زوجہ سے مقاربت کا خیال قطعی طور پر ترک کر دینا چاہیے۔

* عامل پر نجاست کا شبہ تک نہ ہو اس کا بستر پلنگ سب پاک و صاف ہونا چاہیے بلکہ میں تو یہاں تک کہوں گا کہ اس پر کسی دوسرے کو بیٹھنے تک نہ دینا چاہیے اور اگر وہ نجاست سے دوچار ہو تو بلا تاخیر اس کو غسل کر کے لباس طاہر زیب جسم کر لینا چاہیے۔

* عامل اگر دورانِ عمل خوانی تنہائی پسند ہو جائے تو یہ سب سے زیادہ بہتر بات ہو گی۔

* عامل کو قمر در عقرب کا خیال بھی رکھنا پڑے گا اس لیے کہ اگر وہ اس زمانہ میں عمل خوانی کی ابتداء کرے گا تو وہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچے گا اور محنت بیکار ضائع جائے گی۔

* عامل کو روزانہ عمل خوانی شروع کرنے سے پہلے غسل کر لینا چاہیے تاکہ کثافت ظاہری

دور ہو جائے۔

* عامل کو عمل خوانی کے وقت کا لباس الگ رکھنا چاہیے اس کو صرف عمل خوانی کے وقت زیب جسم کرنا چاہیے اور بعد ختم عمل اس کو اسی جگہ اتار کر رکھ دینا چاہیے اور دوسرا کپڑا پہن لینا چاہیے۔

* عامل کو اندرونِ حصار عمل کرنا چاہیے تاکہ وہ رجعت سے محفوظ رہ سکے حصار اور رجعت کیا ہیں یہ آخری صفحات پر دیکھیے۔

* عامل کو کواکب کی دوستی۔ دشمنی۔ مساوات۔ طاقت۔ موکلین اور بادشاہ سال و دورِ حکومت سے بھی باخبر ہونا چاہیے۔

* عامل کو طالع انسانی۔ اقسام تعویذات۔ آتشی۔ بادی۔ خاکی۔ آبی ان کی باہمی دوستی۔ دشمنی۔ اور مربع مثلث۔ مخمس اور مسدس سے اور طریقہ خانہ پُری وغیرہ وغیرہ سے بھی آگاہ ہونا چاہیے۔

—ooo—

پرندہ اُلو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے

یہ پرندہ (الو) جس کا تذکرہ میں ضمنی طور پر صفحات گذشتہ میں اس نہج پر تحریر کر چکا ہوں کہ واقع کربلا رونما ہونے کے بعد یعنی 60ھ کے بعد آبادی اور انسانوں سے نفرت کرتے ہوئے ویرانوں۔ جنگلوں اور بیابانوں کا ساکن بن گیا اور صدائے ہیہات و افسوس کا حامل ہوا۔ دنوں اور مہینوں نہیں بلکہ کئی سال تک ذہن اس کرید میں مبتلا رہا کہ آخر اظہار نفرت و افسوس کا یہ پرندہ خوگر کیوں ہوا کہ اتفاقاً ایک ضخیم پرانا نسخہ کتاب کا ہاتھ آیا اس کی ورق گردانی کرتا ہوا جب اس پرندہ کے عنوان پر پہنچا اور آبادی سے نفرت اور ویرانے سے رغبت کی تحریری وجوہات نظر سے گزری تو معاً ضمیر نے آواز دی کہ "بے وقوف اس ہیہات افسوس کا مطلب یہ ہے کہ اے نسل آدم افسوس ہے اور تف ہے تجھ پر کہ جب تو نے اپنے نبیؐ کے نواسے کو مہمان بلا کر بے جرم و خطا تین دن بھوکا پیاسا رکھ کر اس کو معہ اس کے چھوٹے چھوٹے بچوں کے قتل (شہید) کر دیا تو میں ایک حقیر پرندہ تجھ سے کیا وفا کی امید رکھوں لہٰذا میں تجھ سے اور تیری آبادی پر نفریں کرتا ہوا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رخصت ہو رہا ہوں، آج سے ویرانہ میرا مسکن اور تنہائی میری مونس ہو گی" یہ معقول تھی بات سمجھ میں آ گئی ورنہ تحریرات دیرینہ شاہد ہیں کہ الو 60ھ کے پہلے آبادی میں رہتا تھا اور انسانوں سے اس کو محبت تھی۔

اس مختصری حقیقت میں تحریر کر چکا ہوں کہ الو نے آبادی چھوڑ کر ویرانہ پسندی اختیار کی تو یہ آپ کو جنگلوں۔ بیابانوں اور ویرانوں ہی میں مل سکتا ہے لیکن اس کو بذات خود حاصل کرنے میں آپ کچھ روپے دے کر چڑی مار سے رجوع کیجئے یا پھر کسی چڑیا گھر کے

تجربے تیقناً حاصل کیجئے اور یہ یقین کر لیجئے کہ یہ الو بڑے کام کا پرندہ ہے۔

طریقہ تسخیر پرندہ اُلو!!

جب آپ کو پرندہ الو کے تسخیر کرنے کا شوق دامن گیر ہو تو آپ سب سے پہلے ہماری لکھی ہوئی ہدایات کو اپنانے کی کوشش کریں اور جب ہدایات ذہن نشین ہو جائیں اور ان پر قابو حاصل ہو جائے تو انہیں ہدایات کے تحت آپ کوئی کمرہ عمل منتخب کریں۔ انتخاب پوری ہدایات کا حامل ہو بخصوص اس بات کا ضرور خیال رکھا جائے کہ ہنگام عمل کوئی شخص آپ کی عمل خوانی میں مخل نہ ہو سکے اور نہ آپ کا طریقہ عمل دیکھ سکے پھر اس کے بعد اچھی طرح سے اس کمرے کی صفائی کیجئے فرش و فروش کو خوب دھو کر پاک و صاف کر لیجئے اور اس کو خوشبو سے معطر کر دیجئے۔ بخورات۔ فرش یعنی چٹائی یا دری وغیرہ جس پر آپ بیٹھ کر عمل کر سکتے ہیں پاک و پاکیزہ حالت میں معہ لباس عمل کے اس کمرے میں پہلے سے معہ روشنی کے رکھ دیجئے۔ جب آپ ان سب انتظامات کو مکمل کر چکیں تب آپ منگل کے دن پرندہ الو کو حاصل کر کے اسی کمرے میں اس کو چھوڑ دیجئے لیکن انتظام ایسا کیجئے کہ وہ اڑ کر کہیں نہ جا سکے پھر اس کے پاس دو برتن رکھ دیجئے۔ ایک میں پانی بھر دیجئے تاکہ وہ بروقت اپنی پیاس بجھا سکے اور دوسرے برتن میں کسی پرندے کا (گائے وغیرہ کا نہیں) تازہ گوشت اور جوار کا دانہ ڈال دیجئے تاکہ وہ حسب منشاء اپنی خوراک کھا سکے۔ پھر اس سے ایک گز کے فاصلے پر چٹائی جس پر بیٹھ کر آپ کو عمل کرنا ہے بچھا دیجئے۔ اور دروازہ کمرے کا بند کر دیجئے اور چلے آیئے پھر اسی دن رات کو بارہ بجے کے قریب پرندہ الو کے کمرے میں بہ آہستگی داخل ہو کر پرندہ الو کو نہایت ادب کے ساتھ سلام کیجئے اس وقت آپ کا لباس صاف ستھرا اور اچھی طرح خوشبو سے معطر ہونا چاہیے پھر اس سے اپنی زبان میں نہایت واضح اور صاف الفاظ میں کہیے کہ اے طائر سلیمانی! میں آپ کو مخلوق خدا کی بھلائی اور ان کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے تسخیر کرنا چاہتا ہوں۔ آپ جلد از جلد تسخیر ہو جائیں ورنہ میں آپ کو کلام الٰہی کے ذریعہ تسخیر کر کے

چھوڑوں گا۔ پھر اس کے بعد پردہ پوشی کے ساتھ اس دوسرے لباس کو جو وہاں پہلے سے رکھا ہے پہن کر خوشبو سے معطر ہو اور وضو کرکے (اگر مسلمان ہے ورنہ ہاتھ منہ دھو کر) اس کے سامنے اسی تناسب سے جس کا ذکر کیا جا چکا ہے چٹائی پر بیٹھ جائیں (اگر مسلمان نہیں ہے تو آسن لگا کر بیٹھے) مسلمان ہے تو مندرجہ ذیل عمل بہ ترکیب ذیل پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں پانچ ہزار مرتبہ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور اگر دوسرے مذہب و ملت سے تعلق رکھتا ہے تو منتر مندرجہ صفحہ کو پانچ ہزار بار پڑھے۔ صرف منتر پڑھے اور وہ یہ ہے۔ (اوم) شرانگ۔ شرینگ۔ سرو۔ (سواہا) اسی طرح چالیس دن تک بلا ناغہ روزانہ وقت مقررہ پر یہ عمل کرتے رہیں۔ یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ بعد آغاز عمل دن بہ دن الو کی جسامت بڑھتی جائے گی اور چالیسویں روز وہ بہت ہو جائے گا صورت اس کی بڑی بھیانک معلوم ہوگی اس میں خوفزدہ کرنے کی طاقتیں عود کر آئیں گی لیکن عامل کو خوف نہ کھانا چاہیے اور نہ چالیسویں دن عمل کو ناتمام چھوڑنا چاہیے کیونکہ دونوں صورتوں میں عامل کے جان جانے کا خطرہ ہے چالیسویں دن اختتام عمل پر الو خود بولے گا کہ اے صاحب عمل مبارک ہو کہ عمل تیرا پورا ہوا اب میں اپنے ان اوصاف کا تذکرہ کرتا ہوں جس کے واسطے تو نے جان لیوا جفاکشی اختیار کی ہے غور سے سن اور ذہن نشین رکھ اور امر جائز میں ان کو اپنا منشاء پورا کرنے کے وقت کام میں لا۔ میرے بال و پر، آنکھوں۔ سر۔ چونچ۔ گوشت۔ ہڈی وغیرہ وغیرہ غرض کہ ہر ہر عضو کا تذکرہ کرے گا، میں یہ یہ صفتیں ہیں (ان اوصاف کا پورا تذکرہ آگے کروں گا) یہاں تک کہ جیسے وہ اپنے ناخن پا کے اوصاف بیان کر چکے اسی وقت عامل اس پرندہ الو کو ذبح کر ڈالے اور اس کے ہر اعضاء کو محفوظ کر لے ورنہ قدرے توقف کے بعد وہ پھر کہے گا کہ اے عامل جو کچھ اوصاف اپنے بتلائے ہیں وہ سب جھوٹے ہیں اصلیت کچھ بھی نہیں ہے۔ عمل عامل ناقص ہو جائے گا۔ اور اگر الو کو ذبح نہ کیا گیا تو وہ عامل کو بہت نقصان پہنچائے گا۔

دوسرا طریقہ تسخیر پرندہ اُلو!

دوسرا طریقہ پرندہ الو کے تسخیر کرنے کا یہ ہے کہ شروع مہینے کی پہلی جمعرات کو 8 بجے رات ایک تولہ انگوری شراب لایئے اور جس مکان میں آپ نے پرندہ الو کو لا کر رکھا ہے صاف کپڑے پہن کر اور خوشبو کو اپنے تمام کپڑوں میں لگا کر معطر کرکے پھر اس کمرے میں جایئے اور وہی شراب چمچے سے پرندہ الو کو پلایئے اور پھر ہاتھ منہ دھو کر چٹائی پر بیٹھ جایئے اور اس منتر کو 11531 بار پڑھیے ایک چلہ بلا ناغہ اپنے وقت مقررہ پر بجا لائے۔ آخری عمل کے دن پرندہ الو بول اٹھے گا اور اپنی زبانی ہر بات کا پتہ دے گا کہ فلاں جگہ دفینہ ہے۔ فلاں جگہ وہ چیز ہے۔ فلاں مقام پر فلاں بات ہے وغیرہ وغیرہ غرض پرندہ الو اپنے تمام عضو کی بات بتلاتا ہے کہ فلاں عضو میں فلاں وصف ہے۔ جب اوصاف ظاہر کرنے لگے تو عامل اس وقت کمال ہوشیاری سے کام لے اور جو بات دریافت طلب ہو فوراً دریافت کر لے ورنہ پھر نہ بتلائے گا یہ عمل غیر مسلموں کے لیے ہے اس طریقہ عمل سے پرہیز کریں ورنہ گنہگار ہوں گے۔ اور وہ منتر یہ ہے۔

آکھ۔ سا۔ آکھ سا:

یہ دو علیحدہ علیحدہ منتر کے بول ہیں۔ ہیں تو بظاہر لکھاوٹ ادائیگی میں ایک مگر خواند گی کا طریقہ دوسرا ہے۔ چنانچہ سمجھانے کے لیے خیال اس سے بہتر طریقہ دوسرا نہ ہوگا کہ پہلے لفظ آکھ سا کو یوں پڑھے کہ لفظ آکھ پہلے کہے پھر توقف کرکے پھر سا کہے اور پھر دوسرے آکھ سا کو ایک ساتھ ادا کرے یعنی اس طرح آکھ...... وقفہ توقف کرکے پھر کہے۔ سا اور دوسرے لفظ کو اس طرح ملا کر پڑھے "آکھ سا" اس میں توقف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شروع میں قدرے دقت ہوگی لیکن جب اس طرح پڑھنے کی عادت پڑ جائے گی تو پھر کوئی دقت باقی نہ رہ جائے گی۔ جب بغیر تکلف باقاعدہ ادا کرنے کی عادت پیدا ہو جائے تب عمل شروع کرے۔ اب آگے ان تعویذوں کا بیان ہوتا ہے جو مخصوص پرندہ الو سے تعلق

رکھتے ہیں اور نہایت زود اثر ہیں۔

پرندہ اُلو کی زبانی

حیرت انگیز اور کارآمد تنتروں کا انکشاف:

تنتر 1:

چالیسویں دن بعد اختتام عمل پرندہ الو یوں گویا ہوگا کہ اے شہنشاہ تسخیر تو نے مجھے مسخر کیا اب میری طرف متوجہ ہو اور جو راز میں تجھ پر آشکار کر رہا ہوں اسے غور سے سن اور اپنے صفحۂ دل پر محفوظ کرتا کہ تیری محنت بارآور ہو۔ آگاہ ہو کہ جو شخص میری چونچ سے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے گلے میں پہن لے اسے جو بھی بیماری ہو مثلاً۔ سستی۔ نامردی۔ جریان۔ احتلام۔ بواسیر خونی و بادی۔ سوزاک۔ تپ دق۔ سل۔ آتشک۔ قلت حیض۔ کثرت حیض۔ سیلان الرحم۔ اختناق الرحم۔ دق الاطفال یعنی بچوں کے سوکھنے کا عارضہ وغیرہ وغیرہ تو اسے چالیس روز کے اندر اندر شفا ہو جائے گی تمام شکایتیں جاتی رہیں گی اور وہ نقش یہ ہے۔

هُوْ	هُوْ	هُوْ

تنتر نمبر 2:

اے صاحب تسخیر اب دوسرا فائدہ سن۔ جو شخص میری گردن کے بال جلا کر اور اس کے برابر سرمہ سیاہ ملا کر اپنی آنکھوں میں لگائے گا تو جو بھی اسے دیکھے گا عاشق ہو جائے گا اس لیے کہ میری گردن کے بالوں کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں مقناطیسی کشش پیدا ہو جائے گی۔

تنتر نمبر 3:

اب سر کی کیفیت سن کر جو شخص میرے سر کی ہڈی لے کر دیوالی کی رات کو اپنی مٹھی

میں بند کر کے سو رہے گا تو خواب میں عجیب و غریب حالات مشاہدہ کرے گا مخصوص خفیہ خزانوں کا پتہ اور گمشدہ چیزوں کی کیفیت اور مفرورین کی حالت سے آگاہ ہوگا۔

تنتر نمبر 4:

جو کوئی شخص میری زبان کو پورنماشی کی رات کو کاٹ کر خشک کر کے اس کے برابر مسان کی خاک ملا کر جس شخص کے گھر میں ڈالے گا تا قیامت فساد مچا رہے گا اور جو شخص ان دونوں کو باریک پیس کر دو شخصوں کے درمیان ڈالے گا ان میں ہمیشہ کے لیے جدائی پیدا ہو جائے گی۔

تنتر نمبر 5:

جو شخص میرے دل کو نکال کر سائے میں خشک کر کے اپنے پاس رکھے اور پھر کسی سوئے ہوئے مرد یا عورت کے دل پر رکھ دے تو وہ بحالت خواب ہی اپنا دلی راز ظاہر کر دے گا لیکن اسے کچھ نہ معلوم ہوگا کہ اس نے کیا کہا ہے۔

تنتر نمبر 6:

جو کوئی شخص میرے ناخن لے کر چاندی کی پتری میں بند کر کے اپنی زوجہ کے گلے میں ڈالے گا اس کے اولاد پیدا ہوگی۔ اگر پہلے لڑکیاں پیدا ہوئی ہیں تو اب لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور اگر یہی ناخن اسی صورت سے بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو ان کے دانت بہ آسانی نکلیں گے۔ دوسرے یہ کہ وہ سایہ آسیب سے محروم رہیں گے۔

تنتر نمبر 7:

جو شخص میرے پنجرے کی ہڈی اور پرندہ ہدہد کے ناخن جلا کر تعویذ بنا دے اور اسے رگھٹ میں رات کو بیٹھ کر 105 سو بار سو۔ سو۔ سو۔ سو ہاوالا منتر پڑھے اور پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو اسے کوئی نہ دیکھ سکے گا اور وہ سب کو دیکھے گا۔

تنتر نمبر 8:

جوکوئی شخص میرے دائیں بازو کا گوشت جلا کر راکھ کرے اور اس میں پرانی قبر کی تھوڑی سی مٹی ملا کر جس کے سر پر ڈالے وہ سخت مصیبت میں مبتلا ہو جائے اگر وہ عامل سے معافی نہ مانگے گا تو پھر اسی تکلیف میں مبتلا رہے گا۔

تنتر نمبر 9:

جوکوئی شخص میرے خون سے روئی تر کر کے کاجل بنا دے اور اسے اپنی آنکھوں میں لگائے اسے رات کو دیوتاؤں کی مورتیاں نظر آنے لگیں۔ اور حیرت انگیز اسرار ظاہر ہونے لگیں پچھلے زمانہ کی بھولی ہوئی ایک ایک باتوں کی یاد تازہ ہو جائے۔ شب تاریک میں اس کو اس طرح دکھائی دینے لگے جس طرح کہ ایک اچھی اور صحت مند آنکھوں والا انسان روز روشن میں دیکھتا ہے۔

تنتر نمبر 10:

جو شخص میری بائیں ٹانگ کو سائے میں خشک کر کے بارگاتری منتر کا جپ کر کے اپنے پاس رکھ کر جس حاکم یا افسر کے پاس جائے گا وہ مہربان ہوگا اور اگر وہ ملازم ہے تو عہدہ میں جلد ترقی کرے ہر جگہ اور ہر منزل پر اس کو کامیابی ہوگی۔

تنتر نمبر 11:

جو شخص میرے کلیجہ کو خشک کر کے سبز رنگ کے کپڑے میں باندھ کر تعویذ بنا دے اور سفید رنگ کے مرغ کے گلے میں ڈال دے اور جس گھر میں دفینہ کا شک ہو اس مرغ کو وہیں جا کر چھوڑ دے۔ وہ مرغ جہاں بار بار بانگ دے وہیں دفینہ ہوگا۔

تنتر نمبر 12:

جو شخص میری آنکھیں اور جنگلی بلی کی آنکھیں بہ روز اتوار لائے اور ان کو سرخ رنگ کے کپڑے میں باندھ کر تعویذ بنا دے اور اس کو اپنے پاس رکھے اور جب ضرورت ہو

اور کسی عمل کو جو درجہ معشوق کا اس کے نزدیک رکھتا ہو اپنا بنانا مقصود ہو تو اسے دور سے یہ تعویذ دکھائے وہ فوراً اس کے پیچھے ہو لے گا اور جب تک عاشق تعویذ دور نہ کرے گا...... معشوق جدائی قبول نہ کرے گا چاہے اس پر جس قدر بھی جبر و تشدد کیا جائے۔

تنتر نمبر 13:

اگر کوئی شخص میرا آشیانہ (گھونسلا) نکال کر حفاظت سے جلائے اور اس کی راکھ بحفاظت تمام اپنے پاس رکھے اور جو قیدی کہ بے گناہ قید میں گرفتار ہو گیا ہو کسی طرح اس قید خانہ میں اس خاک کو ڈال دے اور قیدی سے یہ کہہ دے کہ وہ اس سزا کے فیصلے کے خلاف عدالت بالا میں اپیل دائر کر دے۔ بحکم خداوند عالم وہ قیدی اپیل پر رہا ہو جائے گا۔

تنتر نمبر 14:

میرا خون میرے ہی کسی چھوٹے سے پر میں ملا کر اگر کوئی شخص اس عورت کی کمر میں باندھے جس کا خون حیض بکثرت خلاف قاعدہ جاری ہو بغیر کسی علاج کے بند ہو جائے گا اور اگر یہی پر مرغی یا کبوتر کے باندھ دے تو وہ انڈے نہ دے گی اور اگر یہی پر عورت کی کمر میں باندھ دے تو وہ حاملہ نہ ہوگی۔

تنتر نمبر 15:

جو کوئی میرا بایاں بازو جڑ سے کاٹ لے اور اس کا خون ایک پیالی میں لے کر اس کے پر کا قلم بنائے اور اس خون سے نام مطلوب معہ اس کی ماں کے اس بازو پر لکھیں یا کسی کاغذ پر لکھ کر وہ کاغذ اس قطع کردہ بازو کردہ بازو پر چسپاں کر دیں یا بازو میں باندھ دیں اور قلم کو بھی اس کے ساتھ رکھ دیں اب ان سب کو جلا کر اس کی راکھ حاصل کریں اور یہ راکھ مطلوب کی گذرگاہ پر ایسے موقع پر ڈالیں کہ مطلوب اس پر سے گزرتا ہے۔ چند یوم میں جذبات محبت اس کے دل میں اس قدر پیدا ہوں گے کہ وہ بے قرار ہو جائے گا۔

تعویذ نمبر 16:

میرے دائیں بازو کا بڑا پر اور اس کی چونچ دونوں کو ملا کر اس کی کھال (چمڑے) میں لپیٹیں اور ایک کاغذ پر نام مطلوب معہ اس کی ماں کے نام کے لکھ کر وہ بھی چونچ اور بازو کے ساتھ کھال میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور مطلوب کے سامنے جا کر اس کو داہنے ہاتھ سے سلام کریں فوراً اس کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہو جائے گی اور اگر ایسا موقع مل جائے کہ آپ بار بار مطلوب کے سامنے جا سکتے ہوں تو وہ ہر طرح آپ کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا اور آپ کو اس کی ذات سے نفع پہنچے گا اور اگر افسرانِ وقت کے پاس جائیں گے تو وہ بھی عزت اور حسن سلوک سے پیش آئیں گے۔

تعویذ نمبر 17:

اگر کوئی شخص کسی کے پاس کوئی حاجت لے کر جانا چاہتا ہو اور دل میں یہ دھڑکا پیدا ہو کہ خدا جانے وہ ہماری بات پوری کرے یا نہ کرے اور اگر میری حاجت رد کر دی تو زبان رہ جائے گی تو اس کو چاہیے کہ وہ روغن کنجد (تلی کا تیل) میں میری زبان کو چھوٹا سا ٹکڑہ خوب تر کر کے رکھے پھر اس شخص کے پاس جائے اور اپنا سوال اس کے سامنے پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ کبھی انکار نہ کرے گا۔ جانے والا میری زبان کا یہ تر شدہ ٹکڑہ اپنی زبان کے نیچے رکھے گا اور شرط یہ ہے کہ جب تک اس سے اپنے مطلب کا اظہار کرے تھوکے نہیں ورنہ اثر نہ ہوگا۔

تعویذ نمبر 18:

میرے دماغ کو سائے میں خشک کر کے ہموزن مصطگی رومی اور چنبیلی یا گلاب کے پھولوں پر مل کر جس شخص کو آپ سنگھائیں گے اس کے قلب میں آپ کی الفت و محبت پیدا ہو جائے گی۔

تعویذ نمبر 19:

اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو اپنے اوپر عاشق بنانا چاہتا ہو تو سوموار کے دن مجھ کو ذبح کر کے میری کھال چونچ اور زبان یہ تینوں چیزیں الگ کر کے باقی زمین میں دفن کر دے۔ کھال پر نام مطلوب ...... اور اس کی ماں کا لکھ کر اوپر یہ لکھے نطیطلم مارتو رمانیل بھعائیل۔ پھر ہرن کی جھلی میں ان سب کو لپیٹ کر جس جگہ سے آپ کا مطلوب گزرتا ہے اس کے گزرنے والی جگہ پر دفن کر دے۔ معشوق کے دل میں آپ کی محبت کے جذبات اس قدر پیدا ہوں گے کہ وہ آپ سے ملے بغیر نہ رہ سکے گا۔

تعویذ نمبر 20:

میری دونوں آنکھیں اور گربہ سیاہ (نر) کی آنکھوں کو بروز منگل مریخ ستارے کی ساعت میں حاصل کر کے سائے میں خشک کرے پھر مثل سرمہ اس کا سفوف تیار کر کے سرمہ سیاہ سادہ میں حل کر کے ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائے رات میں مثل روز روشن کے دیکھے گا۔

تعویذ نمبر 21:

اگر کوئی شخص قدرتی طور پر نامرد نہ ہو اور درمیان میں کسی وجہ سے قوت رجولیت سے خارج ہو گیا ہو تو بروز اتوار میری تلی اور زہرہ ورگ مادہ تولید کو حاصل کر کے اولاً سائے میں خشک کر لے۔ پھر ان کو روغن بادام تلخ میں دھیمی آنچ پر پکائے جب یہ سب حل ہو جائیں تو سفوف بیر بہوٹی و مٹی سوراخ خراطین جو گرچی کی صورت میں اس کے سوراخ پر پائی جاتی ہے۔ 3-3 ماشہ لے کر مندرجہ بالا چیزوں میں حل کر کے روغن کو اتارے اور رکھ چھوڑے تیسرے دن سے سرد کر اور سیون چھوڑ کر طلاء مالش کرے اور اوپر سے سنگل پان نیم گرم کپھوت کے ذریعہ سے باندھ دے دوسرے روز نیم گرم پانی سے دھو کر کھلا چھوڑ دے شب میں یہی عمل پھر کرے دوران استعمال دوا مباشرت سے پرہیز کرے۔

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

تنز نمبر 22:

درازی وسختی قضیب کے لیے میرے دل کو اور خراطین کو روغن کنجد سیاہ میں جلا کر خاکستر کرے اور اس کو چھان کر رکھ لے پہلے عضو کو ہلکی گرمی سے روئی کی وساطت سے سینکے پھر اس تیل میں قدرے شیر کی چربی ملا کر سر اور سیون چھوڑ کر آہستہ آہستہ بطور طلا مالش کرے قضیب سخت۔ فربا اور دراز ہو جائے گا۔

تنز نمبر 23:

میرے دل کو اگر کوئی بروز اتوار یا منگل حاصل کر کے پارچہ کتان میں لپیٹ کر بے خبر سوتے ہوئے آدمی کے دل پر رکھ دے گا تو وہ اپنا سارا راز جس کو کہ اس نے سب سے پوشیدہ کر رکھا ہے بحالت خواب ہی بیان کر دے گا۔

تنز نمبر 24:

مازو۔ پھٹکری۔ رال اور میری تلی کو باہم پیس کر اور کپڑے کی بتی میں تر کر کے مقام خاص کے اندر رکھنے سے شادی شدہ کنواری عورت کے مانند معلوم ہونے لگتی ہے۔

تنز نمبر 25:

میرے تازہ اور گرم خون کی مالش امراض لقوہ۔ فالج۔ گٹھیا وغیرہ کے لیے سودمند ہے۔

تنز نمبر 26:

میرے ناخن کو منگل یا اتوار کے دن حاصل کر کے سفید کپڑے میں لپیٹ کر طفل نوزائیدہ کے گلے میں ڈالے تو بچہ مرض الصبیان سے محفوظ رہے گا۔

ایک اہم گذارش:

اکثر یہ سنا گیا ہے کہ بہت سے شائقین کو یہ شکائیت ہے کہ وہ عمل الو کی تسخیر کا کرتے تو ہیں لیکن نہ تو عمل پورا ہوتا ہے اور نہ الو بولتا ہی ہے ان کی خدمت میں گذارش ہے

کہ وہ پہلے عمل کی ناکامی کے اسباب پر غور کریں دوسری بات اہم یہ ہے کہ پرندہ الو نر تو مادہ ہو اور نہ بچہ ہو بلکہ اس کو جوان نر اور پٹھا ہونا چاہیے۔ اگر ان سب باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے عمل کیا گیا تو یقیناً کامیابی ہوگی اور وہ تسخیر شدہ الو آپ سے اسی زبان میں نہایت واضح الفاظ میں گفتگو کرے گا جس زبان کے آپ جاننے والے ہیں اور اس وقت آپ محو حیرت ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے اور وہ اپنے بہت سے رازوں سے آگاہ کرے گا ہم نے یہاں پر بہت ہی مختصر رازوں کو سپرد قلم کیا ہے۔ الو جس کی تسخیر کی جاتی والی ہے اس کو بیمار بھی نہیں ہونا چاہیے۔

پرندہ اُلو کے ذریعہ اپنے دشمن کو پاگل بنانا

جو شخص مسان کی خاک یا پرانی قبر کی خاک اور پرندہ اُلو کے پاؤں کی خاک (جہاں وہ بیٹھتا ہو) یہ تینوں خاک لا کر اپنے دشمن کے سر پر ڈالے تو وہ شخص پاگلوں کی سی باتیں کرنے لگ جائے گا۔ اور اگر اسے ٹھیک کرنا مقصود ہو تو سورۃ مبارکہ جن کا پانی پڑھا اور دم کیا ہوا شخص مذکور کو 41 یوم تک پلاتے رہیں۔ آرام ہو جائے گا۔

دن کو تارے نظر آنے لگیں گے!

اگر ایک تولہ سرمہ سیاہ لے کر اس کو عرق گلاب چار تولہ میں کھرل کریں پھر ایک ماشہ زنگ سلفاس ملا کر اچھی طرح اس میں کھرل کریں پھر ایک کلو پانی لے کر اُلو کو روزانہ پلاتے رہیں ایک ہفتہ کے بعد پانی آدھ پاؤ بچ جائے گا پھر اس پانی کو سرمے کی کھرن میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب سرمہ تیار ہو جائے تو اس کی دو۔ دو سلائی آنکھ میں لگا دیں۔ 40 یوم سرمہ استعمال کرنے کے بعد آپ کو دن میں تارے نظر آنے لگیں گے۔

محبوب تابعداری کرے

اس حیرت انگیز سرمہ کو آنکھوں میں لگا کر آپ جس محبوب کے سامنے جائیں گے خواہ وہ کتنا ہی سنگدل کیوں نہ ہو۔ آپ کی طرف سے فوراً اس کا دل موم ہو جائے گا اور وہ آپ سے اظہار محبت کرنے لگے گا۔ پرندہ اُلو کے بالوں کو جلا کر راکھ کریں۔ پھر ایک پہاڑی ہرن کی آنکھ کو جلا کر راکھ کریں اور پھر ان دونوں کے ہموزن سرمہ سیاہ لے کر عرق گلاب میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ چالیس دن کے بعد سرمہ غبار کی مانند ہو جائے گا اب اس پر اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور محفوظ رکھیں اور بروقت ضرورت کام میں لائیں۔ بجلی کی طرح اثر دکھائے گا۔

نایاب عطر!!

سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَبِّ الرَّحِيْمِ ٥ ۲ کو بہ نیت زکوٰۃ 21 یوم پہلے 837 مرتبہ روزانہ کے حساب سے پڑھ لیں۔ پھر 1000 مرتبہ پڑھ کر مشکی عطر پر دم کر کے اپنے پاس رکھ لیں جب ضرورت ہو روزانہ لگایا کریں۔ ہر شخص گرویدہ ہوتا ہوا نظر آئے گا بہت بے نظیر چیز ہے۔ معشوق اگر نفرت کرتا ہے اور خاطر میں نہیں لاتا تو اس نادر و نایاب عطر کی خوشبو اس کو بہت جلد گرویدہ بنا دے گی۔

تلک الفت!!

اگر سفید کبوتر کی سفید بیٹھ۔ کیسر۔ کستوری۔ گنگو۔ گاؤلوچن وغیرہ ہموزن لے کر چندن میں گھس کر اس پر تین بار ادم رینگ رینگ رہا سو ہا دالا منتر پڑھ کر پرندہ الو کے خون کا ایک قطرہ ملا کر تلک تیار کریں اور اسے سورج گرہن کے دن لگا کر معشوق کے سامنے

جائیں تو معشوق عاشق ہو جائے گا۔

ترکیب آسودہ حالی

اگر کوئی شخص ایام گردش کی وجہ سے تنگ آ گیا ہو اور اس کی سیاہ بختی نے ساتھ نہ چھوڑا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ساون کے مہینے میں پرندہ اُلو کی دم کے بال لے کر سونے کی پتری میں تعویذ بنوا دے اور اس پر پانچ ہزار مرتبہ گاتری کا منتر کا جپ کرے پھر اسی تعویذ کو اپنے گلے میں پہن لے چند یوم کے بعد تنگدستی جاتی رہے گی اور آسودہ حالی اپنا قدم جمائے گی دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس تعویذ کو جس افسر کے پاس پہن کر جائے گا وہ مہربان ہوگا۔

پیدل چلنے میں تکان نہ ہوگی

جو شخص پرندہ اُلو کے پاؤں کی میل اور چندن (صندل) کا برادہ گھوٹ کر اپنے پاؤں کے تلوؤں میں لگا لے پھر جس قدر طبیعت میں آئے پیدل چلے تکان نہ ہوگی۔

دانت بہ آسانی نکلنے کا نسخہ

بہ روز اتوار شیر کا ایک دانت لے کر اس کے ہمراہ پرندہ اُلو کا ایک ناخن ملا کر چاندی کی پتری میں تعویذ بنائیں اور اسے شیر خوار بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بچے کے دانت آسانی سے نکلنے لگے گیں۔

برتھ کنٹرول

حسب مرضی اولاد پیدا کرنے کا حیرت انگیز منتر۔ ایک تولہ پندرہ الو کا جوٹھا پانی

لے کر اس میں زرد رنگ کے پھولوں کے چھلکے ملا کر خوب کھرل کریں جب باریک ہو جائیں تب ایک رتی یہ دوائی حلوے میں ڈال کر جس عورت کو کھلا دیں گے اسے ایک سال تک حمل نہ رہ سکے گا اس کے بعد حمل قائم ہوگا۔ اگر ایک سال کے بعد پھر ایک رتی دوائی اسے کھلا دیں گے تو پھر ایک سال تک حمل نہ قائم ہوگا۔

سخت ترین دلوں پر قبضہ

اگر آپ کو سنگدل سے سنگدل آدمی کے پاس جانے کا کبھی اتفاق ہو تو آپ کو چاہیے کہ آپ پہلے سورۂ لایلاف پوری از اول تا آخر اور درود شریف 100-100 مرتبہ پڑھ لیا کریں اس سے پہلا فائدہ تو یہ ہوگا کہ دشمن آپ کا آپ کو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ جس ظالم افسر یا سخت مزاج آدمی سے آپ ملیں گے وہ نہایت مہربانی سے پیش آئے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔

فتوحات غیبی کا حیرت انگیز عمل

پہلے روزانہ گیارہ بار درود شریف گیارہ سو بارہ یَا مُغْنِیُ پھر گیارہ بار سورۂ مُزَّمِلْ شریف پھر گیارہ بار درود شریف اور پھر دعا مانگ لیا کریں۔ روزانہ بعد نماز صبح پڑھتے رہیں۔ چند روز کے بعد کاروبار اگر کوئی ہے تو زوروں پر چلنے لگے گا۔ اگر دوکان ہے تو بکری زیادہ ہوگی۔ رزق میں فراخی ہوگی۔ ہر کام میں فتح حاصل ہوگی بہترین اور لاجواب عمل ہے۔

بڑھ یعنی پاؤں کھولنے کا بہتر عمل

ایک سی (ساہی ایک جانور جس کے بدن پر لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں) کا کانٹا اور لیموں لے کر بوقت شب چشمہ پر جا کر بیٹھ جائے اور جب تارہ ٹوٹے فوراً کانٹے

کو لیموں کے اندر کردے اور ادھر خون جاری ہو جائے گا۔ اور پیروں کو پانی کے اندر ڈال دے جب تک تارا نہ ٹوٹے بلا تعداد عمل پڑھتا جائے۔ جب راضی کرنا منظور ہوئے کانٹے کو لیموں سے نکال۔

عمل:

کا اکلوا کالی رات جس کے لیے گی ساری رات۔ تارا ٹوٹے۔ فلاں کا پھر پھوٹے۔ فوراً کانٹا لیموں کے اندر مارے اور گھر کے اندر آجائے۔ جب تک تارا نہ ٹوٹے عمل کو جاری رکھے۔

دیگر:

یا علی قاہر القادر القبل الکافی الکالی کافی فلاں کے ماروں تیر آئے لہو کی اچھالی چل کالی مہا کالی تیرا بچن نہ جائے خالی۔

ترکیب:

بوقت شب ایک ہزار بار روزانہ پڑھے گیارہ روز کے اندر پیڑہ چل پڑے گا۔ جب راضی کرنا ہو تو الٹا اس عمل کو اس طریق سے پڑھے آرام ہو جائے گا۔

روزگار سے فوراً لگ جانا

دولت سے مالا مال ہونا:

روزانہ سورۂ طٰہٰ شریف بعد نماز صبح پڑھ لینی چاہیے۔ اللہ پاک نیا رزق عطا فرمائے گا۔ ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ لوگوں کے دل مسخر ہوں گے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

ایضاً:

آیت الکرسی شریف (خَالِدُوْنَ) تک ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کریں۔ پڑھنے میں یہاں تک کثرت کریں کہ اس کا علم ہونے لگ جائے کہ یہ فائدہ پہنچ رہا ہے۔ پھر ایک تسبیح روزانہ پڑھ لیا کریں۔ نفع علاوہ زر و مال کی کثرت کے اور دوسرے ذرائع سے بھی بہت زیادہ ہوگا۔ بہت عمدہ تحفہ ہے۔

جام جہاں نما

پرندہ اُلو کی کھوپڑی اور ہد ہد کی آنکھوں کو چاندی کی ڈبیہ میں بطور تعویذ تیار کریں۔ اور جب آپ کو حیرت انگیز باتوں اور عجیب و غریب باتوں و اسرار سے آگاہ ہونا ہو تو اس ڈبیہ کو رات کے وقت اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیے۔ پھر آپ خواب میں دنیا کے حیرت انگیز اسرار ملاحظہ فرمائیں گے۔ پہاڑوں۔ سمندروں کی سیر کریں گے اور ایسے ایسے نظارے دیکھیں گے جن کی دنیا کو مدت سے تلاش ہے۔

پرندہ اُلو کے ذریعہ لاعلاج بیماریوں کا علاج

اس نقش کو پرندہ اُلو کے ناخن کے ساتھ کالی سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنائیں اور اس کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی بہت مجرب تحفہ ہے۔ یہ نقش ہر مرض کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

مقدمہ یا امتحان میں کامیاب ہونا:

پرندہ اُلو کے گردن کے بال جلا کر سرمہ بنائیں اور اس میں دو چند سرمہ سیاہ ملا کر 41 مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کریں پھر اس سرمہ کو آنکھوں میں لگا کر جس حاکم کے سامنے جائیں گے مہربان ہوگا اور عادل کے حق میں فیصلہ کرے گا۔ اگر امتحان میں کامیابی چاہتے

ہیں تو پرندہ اُلو کے سر کی ہڈی لے کر ٹوپی میں بطور تعویذ سی کر امتحان میں جائیں گے تو تمام بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگیں گی۔ لڑکا یقیناً کامیاب ہوگا۔

ناحق قید سے رہائی!

قیدی کو چاہیے کہ سورۃ فاتحہ شریف یعنی الحمد شریف ہر روز ایک سو ایک مرتبہ (101) خلوص دل سے پڑھے اور اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کو بھی پڑھے۔ ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنی بیڑی اور ہتھکڑی پر پھونکے تو آزادی نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پرندہ اُلو کا عجیب و غریب تنتر

پرندہ اُلو کی چونچ اور موے (ایک قسم کی چڑیا) کا ناخن لے کر کسی پاک و صاف کپڑے میں باندھ کر تعویذ بنا دے اور اپنے پاس رکھے تو اس کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن وہ سب کو دیکھ سکے گا۔ عجیب حیرت انگیز تنتر ہے۔

پرندہ اُلو کا کاجل بنانا جس پر تمام دنیا شیدا ہے

ناظرین:

یہ وہ کاجل ہے کہ جس کو آنکھوں میں لگا کر آپ جس طرف ذرا نظر بھر کر دیکھیں گے وہی آپ کی محبت میں بے تاب ہو جائے گا۔

ترکیب:

دیوالی کی رات کو پرندہ اُلو کا خون لے کر اس میں پندرہ فلیتے روئی کے تر کریں پھر

ایک ہفتہ کے بعد جب وہ خشک ہو جائیں تو پھر انہیں فلیتوں کو پرندہ ہُد ہُد کے خون میں تر کریں اس کے بعد ان فلیتوں کو 40 یوم تک سایہ میں خشک کریں۔ جب اچھی طرح سے خشک ہو جائیں تو نماشی کی رات کو نیا دیا لے کر اس میں گائے کا تازہ مکھن ڈال کر پرندہ اُلو کے خون والے فلیتوں کو ایک ایک کر کے جلائیں اور اس دیئے پر ایک کورا پیالہ ڈھانک دیں تاکہ اس دیئے کی سیاہی اس پیالے کے پیندے میں جمع ہوتی رہے۔ جب تمام فلیتے ایک ایک کر کے جلا چکیں تو پیالے کی سیاہی کو کسی چاقو سے اکٹھا کر کے اس میں گائے کا مکھن ملا کر کاجل تیار کر لیں۔ بس کاجل تیار ہے۔ جب ضرورت ہو ایک سلائی آنکھوں میں لگا کر جس معشوق کے سامنے جائیں گے وہ آناً فاناً آپ کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ یہ کاجل بڑی بے نظیر چیز ہے۔ جب آپ اس پر عمل کریں گے اس وقت آپ کو لطف آئے گا۔

انسان سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے وہ سب کو دیکھے اس کو کوئی نہ دیکھ سکے گا

بروز اتوار جو کہ پکھ پختر میں پڑے، مرگھٹ یا قبرستان سے خاک لائے اور اس کو جنگل میں جا کر دفن کر دے اور اس پر حرمل کا بیج بوئے جب اس میں بیج پیدا ہو جائیں تو پھر دوپہر کے وقت جا کر پرندہ اُلو کا جوٹھا پانی یعنی اُلو کا پیا ہوا پانی ڈال آئے اور روزمرہ اس کی حفاظت کرے جب بیج پکنے کے قریب ہو جائے تب اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئے اور اس کو دعوت دے آئے دوسرے روز جا کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عمل برہنہ ہو کر پڑھے عمل کے پڑھنے سے درخت کے اوپر ایک شکل پیدا ہو گی وہ اس کی شکل کے مطابق ہو گا اور اس کی وضع قطع کے موافق نظر آئے گا اس کو کہے کہ اے برادر الوپ ہو یعنی یہی الفاظ تین مرتبہ کہے۔ اس کے بعد وہ فوراً غائب ہو جائے گا۔ پھر وہ اس کے واسطے اجازت دے گا کہ تم اس درخت کے بیج لے جاؤ اس وقت تم اس درخت کے بیج کو

پانی میں کر دو پھر وقت ضرورت ایک بیج پر مندرجہ ذیل عمل کو ایک ہزار مرتبہ دم کر کے منہ میں رکھو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم سب کو دیکھو گے اور تمہیں کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب بیج منہ سے نکال لو گے تو پھر تمہیں ہر شخص دیکھ سکے گا۔ ایک مرتبہ عمل کر چکنے کے بعد بیج کو اپنے پاس نہ رکھو بلکہ چلتے پانی میں ڈال دو باعث نقصان ہوگا۔

عمل:

بھوت ماتا۔ بھوت پتا۔ بھوت بیر بیتال اڑ جائی کالی کالی ناگنی الوپ کو چلا گیا آج سے تیرا راج رہے تیرا تجلی تیرا تو الوپ ہو جا کے جاگ ہے جتوں الوپ نہ ہوئے تو مات پتا سہاگ۔

کمیٹی یا لاٹری میں کامیاب ہونا

منگل کے روز طلوع آفتاب کے وقت پرندہ اُلو سے آنکھ میں آنکھ ملا کر تین مرتبہ درود شریف از اول و آخر پڑھیں پھر ایک سو تیرہ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کامیاب ہوں گے۔

طلسماتی قلم

پرندہ ہُد ہُد کو لے کر منگل کے روز ذبح کرو اور اس کا خون لے کر کائی کی قلم پر مل دو پھر اسی طرح پرندہ اُلو کا خون لے کر اتوار کے دن قلم پر مل دو۔ دونوں خون اس طرح سے لگاؤ کہ قلم میں اچھی طرح رچ جائیں پھر اس کائی کو قلم بنا کر اس سے جو دعا اور تعویذ چاہو لکھ کر دو گے انشاءاللہ کامیاب ہو گے۔

عمل استخارہ مجرب

اگر آپ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی بابت دریافت کرنا چاہتے ہیں تو باوضو

بسم اللہ شریف اور درود شریف پڑھ کر دل میں ارادہ کر کے کسی قسم کے اناج سے ایک مٹھی بھر لیں پھر ان دانوں کو آٹھ آٹھ شمار کر کے کسی برتن میں الگ الگ ڈھیریاں کرتے جائیں۔ پس اگر ایک یا پانچ یا چھ دانے بچ جائیں تو کام ہو جائے گا اور اگر دو یا تین یا چار یا سات یا آٹھ باقی بچیں تو کام نہ ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد

﴿یَا فَتَّاحُ یَا هَمْزَادُ یَا هَمْزَادُ لِلْمُسَخَّرٰتِ اِحْضِرُوْا اِحْضِرُوْا اِحْضِرُوْ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنَ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامِ۔﴾

اس عزیمت متبرکہ کو ایک جگہ و ایک وقت معینہ پر مع ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ سوا پانچ ہزار مرتبہ ہر روز بوقت شب پڑھیں۔ مکان یا حجرہ علیحدہ ہو اور عامل بھی تنہائی میں رہے۔ یہ قید صرف اکتالیس دن تک ہے۔ اکتالیسویں دن ہمزاد حاضر ہوگا۔ اس سے قسم اور قول و اقرار کرنے پر وہ اقرار کرے گا اور سوگند حضرت سلیمان علیہ السلام کی کھائے گا اور تابع ہو جائے گا اور بعد چلہ عزیمت مذکور ہر روز اکتالیس بار پڑھ لیا کریں۔

تعویذ حُب

مندرجہ ذیل نقش کو خانہ بادی سے لکھ کر لوبان کی خوشبو دینے کے بعد درخت سرسبز و شاداب کی سب سے اونچی شاخ پر ایسی جگہ پر باندھیں جہاں پر وہ ہوا کے تھپیڑوں سے اچھی طرح ہل سکے اور وہ شاخ خانہ مطلوب کی طرف ہو اور بعد اس کے پاک برفی پر نیاز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلا کر معصوم بچوں میں جو پاک و صاف ہوں تقسیم

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

کرے اور نقش کے نیچے ان الفاظ کو لکھے۔ جیسے کہ لکھے ہیں ابن فلاں کی جگہ نام طالب اور بن فلاں کی جگہ طالب کی ماں کا نام اور علی حب کے بعد فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں فلاں کی جگہ نام مطلوب اور بن فلاں کی جگہ مطلوب کی ماں کا نام لکھے۔ نتیجہ: مطلوب بے قرار ہو کر دوڑا چلا آئے گا۔ لیکن فعل حرام کے لیے نہ کرے ورنہ گناہ عظیم میں مبتلا ہوگا۔

دیگر:

یَا وَدُوْدُ گیارہ سو بار بعد نماز عشاء پڑھ کر بلا کلام کے سو رہا کریں ہنگام ورد محبوب کی حاضری کا تصور رکھے گویا سامنے موجود ہے چالیس یوم بلا ناغہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ لیکن یہ عمل وہ شخص کرے گا جو نماز کا سختی کے ساتھ پابند ہوگا۔

عمل ترقی روزگار

بے روزگاری دور کرنے کے لیے یہ عمل ننانوے فیصد کامیاب ہے آج تک جتنے آدمیوں نے پڑھا بفضل خدا کامیاب ہوئے۔

عمل یہ ہے عشاء یا صبح کی نماز کے بعد 40 مرتبہ سورۃ والضحیٰ پابندی وقت کے ساتھ پڑھیں اور اس کے بعد پھر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ اغننی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ غِنیً لَا اَخَافُ مِنْهُ فَقْرًا وَ اهْدِنِیْ فَاِنِّیْ ضَالٌّ وَعَلِّمْنِیْ فَاِنِّیْ جَاهِلٌ۔

دیگر: یہ عمل ہر کام کے لیے نہایت ہی مجرب ہے۔

حدیث شریف:

عن عسرت علیه حاجةُ فالیکثر بالصلوٰة علی نانها نکشف الهموم والغموم والکروب وتکثراه رزاق و تفضی الحوائج۔

مگر افسوس ہے کہ آج عمل دوسرے عملوں کی تلاش میں ہر ایک شخص سرگرداں ہے۔ عمل پوری توجہ کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اگر کچھ مدت تک عمل کا اثر معلوم نہ ہو تو گھبرا کر چھوڑ دینا نہیں چاہیے۔

عمل حل مشکلات!

یہ عمل ہر قسم کی مشکل کو آسان کرتا ہے۔ قرضہ بہت جلد اتر جاتا ہے۔ پابندی صوم وصلوٰۃ اکل حلال وصدق مقال۔ بکثرت باوضو رہنا۔ نصف شب کو اٹھ کر غسل کر کے سورہ لیسین 14 مرتبہ پڑھیں اور دعا مانگیں۔ بعد نماز عشاء درود صلوٰۃ تنجینا 360 مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔ قرضہ سے فراغت ہوگی۔ تجربہ شدہ ہے اور عاملین اس عمل کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور اس کے سریع التاثیر ہونے کے شاہد ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیے کوئی مشکل نہیں رہتی۔

دیگر:

آپ روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو بار یَا قَاضِی الحاجات کا وظیفہ پڑھا کریں۔ مسیحائی کا اثر ہوگا آپ کی مراد پوری ہوگی۔

نقش برائے ہر مرض

یہ نقش اسم ذات باری تعالیٰ ہے سب سے پہلے اسم ذات کی زکوٰۃ ادا کریں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ چالیس یوم تک ایک وقت ومقام معینہ پر بعد نماز عشاء تنہائی میں 3125 بار اول وآخر 11-11 درود شریف کے ساتھ یَا اَللّٰہُ کا ورد کرے اختتام پر چلہ کے بعد زکوٰۃ پوری ہوجائے گی۔ لیکن ناغہ نہ ہو اور نہ وقت اور جگہ میں تبدیلی ہو دوران ادائیگی زکوٰۃ عامل پر لازم ہے کہ وہ پرہیز جاشرت اور جلالی وجمالی کرے آخری دن بعد ورد نذر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھوئے والی پاک مٹھائی

۷۸۶

۱۹	۳۳	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۳۱	۳۰	۲۵

پڑھے اور اس کو پاک وصاف معصوم بچوں میں تقسیم کر دے بعدۂ بطور وظیفہ بعد ہر نماز کے اسم پاک کی تلاوت 6666 مرتبہ روزانہ کیا کرے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک دن میں یہ اسی تعداد پوری کریں۔ یعنی روزانہ 6666 مرتبہ پڑھیں یا زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور خلوت میں زیادہ رہیں۔ گوشت۔ انڈا۔ مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

عمل حب:

مندرجہ ذیل عزیمت کو روزانہ 1325 مرتبہ با ترک حیوانات عروج ماہ میں چالیس یوم تک پڑھ کر عامل بنیں۔ پھر جس چیز پر پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ پورا پورا اثر ہوگا اور وہ عزیمت یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا یا عطرائیل بحق قل هو اللّٰه احد یا همرا کیل بحق اللّٰه الصمد یا طوطائیل بحق لم یلد ولم یولد یا اجمائیل بحق ولم یکن لهٗ کفوًا احد﴾

نقش برائے محبت زوجین!

نقش ذیل بااضافہ اعداد اپنی بیوی اور اپنے نام کے بہ حساب ابجد پر کر کے جمعرات

یا جمعہ کے دن نیک ساعت میں لکھ کر تہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ کر دریا میں چھوڑ دیں اور خدا کی قدرت ملاحظہ فرمائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۹	۳۷۶	۳۶۶
۳۶۸	۳۷۴	۳۸۱	۳۷۱
۳۷۸	۳۷۲	۳۶۷	۳۷۷
۳۷۵	۳۶۹	۳۷۰	۳۸۰

گمشدہ یعنی بھاگا ہوا فوراً آجائے

اول و آخر درود شریف 11-11 بار درمیان میں یَا لَطِیْفُ سوا لاکھ مرتبہ اپنے مقصود کا تصور رکھ کر پڑھا کریں فارغ ہونے کے بعد مسبب الاسباب کی بارگاہ میں تضرع سے (رو کر) واپسی کے لیے دعا کی جائے اگر ایک شخص پڑھے تو 7 یا 11 یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پورا کرے تعداد مقرر کر لیں۔ ہر روز صحیح تعداد سے پڑھیں اور بہتر یہ ہے کہ ایک دن میں چند آدمی باوضو بیٹھ کر پورا کریں اور خواہ کسی صورت میں پڑھا جائے اس سے قبل شیرینی پر نیاز اللہ اور نیاز سرور کائنات فخر دو عالم رحمۃ للعالمین محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی جائے۔

نوٹ: درود شریف کوئی اور نہ پڑھا جائے صرف یہ درود شریف پڑھا جائے۔ "صلی اللہ علی النبی الامی" پڑھتے وقت علی النبی الامی کا عین ذرا زور دے کر صاف نکالا جائے۔ مجرب ہے بلکہ تجربہ شدہ ہے۔

تعویذ مجرب برائے اولاد!

جس شخص کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو یا جن و پری کا سایہ ہو یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو تو وہ مندرجہ ذیل تعویذ سے کام لیں انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ مجرب ہے کسی نمازی اور نیک

اول سے الحمد شریف 41 مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں یا مندرجہ ذیل تعویذ پرندہ الو کے پر کے ساتھ کالی سیاہی سے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں انشاءاللہ مراد پوری ہوگی

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ
عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا

دیگر: مندرجہ ذیل پرندہ مذکور کے خون سے لکھ کر اس مریض کی بائیں کلائی میں ڈالے جس کو لرزہ بخار آتا ہو خواہ وہ روزانہ آتا ہو یا ناغہ دے کر۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی اور وہ نقش یہ ہے۔

ن ع ف

۹۰۷	۹۱۰	۹۱۳	۸۹۹
۹۱۲	۹۰۰	۹۰۶	۹۱۱
۹۰۱	۹۱۵	۹۰۸	۹۰۵
۹۰۹	۹۰۳	۹۰۲	۹۱۴

ن ا ا

تعویذ مرگی: اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے آتے ہوں

ححححح	ححححح	ححححح

تو اس کے لیے چاہیے اشکال ہذا کو سفید مرغ (نر) کے تازہ گرم خون سے پرچہ کاغذ سفید پر لکھ کر اور تعویذ بنا کر صاحب مصروع کے سر میں باندھیں۔ باذن اللہ پھر دورہ ہرگز نہ ہوگا۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

نقش شفائے امراض ہزار

اگر کوئی شخص کسی مزمن یا حاد بیماری میں مبتلا ہو تو اس کے صحت یاب ہونے کے لیے چاہیے نقش مندرجہ ذیل کو پرچہ کاغذ پر پاک کالی سیاہی سے لکھ کر لوبان کی دھونی دے اور بری حسب توفیق منگا کر حضور رسالت پناہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر دلوائے اور اپنے ہاتھ سے معصوم بچوں کو پہلے کھلا کر یا اللہ کافی یا اللہ شافی بحق سردار انبیاء اور ان کے اہلبیت طاہرین علیہم السلام کہتا ہوا اس نقش کو بصورت تعویذ جس کو پہلے سے بنا کر رکھ لیا ہے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ شفا دے گا۔ نقش یہ ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ا

جدائی کا حیرت انگیز عمل

جو کہ دشمن کی بربادی اور تباہی کے لیے بھی اکسیر ثابت ہوا ہے:

زوال ماہ میں اتوار کے دن جنگل سے پاک مٹی لائیں اور اس مٹی کی اچھی طرح سے اکیس اینٹیں چھوٹی بقدر ضرورت بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ پھر سرکہ میں کوئلے باریک پیس کر آپس میں اچھی طرح ملا کر سیاہی بنا دیں۔ اور زوال ماہ سنیچر کے دن یہ عمل اس

طرح شروع کریں کہ ایک اینٹ پر سورہ القارعۃ بسط کر کے لکھے یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں یوں لکھیں۔ ا۔ ل۔ ق۔ ا۔ ر۔ ع۔ ت۔ ہ۔ پوری سورۃ اسی طرح لکھیں۔ اور نیچے ان دونوں کے نام جن میں جدائی ڈالنی ہے یا صرف دشمن کا نام جسے برباد کرنا ہے۔ لکھیں۔ اور پھر دریا، تالاب، نہر یا کنوئیں میں ڈالیں۔ روزانہ ایسا کیا کریں۔ اکیس دن میں جدائی ہوگی۔ اگر دشمن کے لیے کرو گے تو وہ برباد ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

ایک خاص عمل

جو شخص بے روزگاری کی وجہ سے تنگ آ گیا ہو، یا کسی عہدہ سے معزول ہو گئی ہو یا کوئی محبت نہ کرتا ہو یا کوئی مقدمہ ناجائز چل رہا ہو اور آپ اس سے خلاصی چاہتے ہوں تو ان اسمائے اعظم کو ایک سو گیارہ مرتبہ بعد نماز عشاء ورد کیا کریں مگر عالم تنہائی میں اور بعدہٗ آسمان کی طرف منہ کر کے رو کر دعا کریں اور اپنی مشکل کے حل ہونے کی التجا کریں انشاء اللہ تعالیٰ ایک چلہ نہ گزرے گا کہ مشکل حل ہو جائے گی۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ا اَللّٰهُ کَافِیْ تَصَدَّتِ کَافِیْ وَوَجَدَتْ الْکَافِیْ بِکُلِّ مَا فِیْ کفانِی الکافی ونعمَ الکافِی وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ﴾

تعویذ نایاب برائے محبت!!

اگر دو شخصوں کے درمیان کشیدگی ہے تو مندرجہ ذیل اسراری تعویذ کو بروز اتوار عروج ماہ میں پہلے اتوار کو جب کہ اول ساعت شمس ہو ایک پرچہ کاغذ پر روشن تنور کے پاس بیٹھ کر لکھے تاکہ تعویذ پر گرمی پہنچے اور اگر تنور کے ذریعہ سے گرمی پہنچانا ممکن نہ ہو سکے تو حرارت آفتاب کی گرمی پہنچائے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے دوسرے روز پھر آفتاب

کی گرمی پہنچائے اسی طرح سات روز تک عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کشیدگی باقی نہ رہے گی اور دونوں محب ایک دوسرے سے ملنے کے لیے بے قرار رہیں گے اور وہ نقش پراز اسرار یہ ہے۔

بحق عزرائیل ۷۸۶ بحق میکائیل

۸	۵	۲	۱۵
۳	۱۴	۹	۴
۱۳	اسم مطلوب مع مادر	۷	۱۰
۶	۱۱	اسم طالب مع مادر	۱

بحق اسرافیل ۷۸۶ بحق دردائیل

عمل برائے خواب بندی مطلوب وفرمانبردار کرنے مطلوب کے

سورۂ فاتحہ کو نیک ساعت میں بطریق مندرجہ ذیل ایک کاغذ سفید پر لکھ کر اس کاغذ پر لوہے کی کیل ٹھوکے کہ وہ کاغذ زمین میں گھس جائے پھر سوراخ کو چوراہے کی مٹی لاکر بند کردیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا عَقَدْتُ نوم فلاں بن فلاں بِحَقِّ الحمد للّٰهِ عقدت نوم فلاں بحق رب العٰلمین عقدت راسه بحق الرحمٰن عقدت شعرهٗ بحق الرحیم عقدت عینیه بحق مالك یوم الدین عقدت اذنیه بحق

ایاك نعبد وعقدت لسانه بحق وایاك نستعین وعقدت وجههٗ بحق اهدنا الصراط المستقیم عقدت یدیه بحق صراط الذین عقدت قلبه بحق انعمت علیهم عقدت توجه بحق غیر المغضوب علیهم عقدت وما فیه بحق ولاالضالین عقدت رجلیه بحق امین o عقدت قرارهٗ وسکونهٗ باللّٰهِ وبحکم اللّٰه عزوجل عقدت فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں﴾

ہر حاجت اور ہر مشکل امر کے لیے

حیرت انگیز مجرب عمل!

یہ عمل چالیس روز تک بعد نماز صبح چالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول وآخر درود شریف 11-11 مرتبہ ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس قسم کی بھی مشکل ہوگی فوراً آسان ہوجائے گی۔ مجرب ہے۔

ثم انزل علیکم من بعد الغم ...... تابذات الصدور

پارہ 4 نصف پر یہ آیۂ شریفہ قرآن پاک میں ہے دیکھ کر یاد کرلیں اور تجربہ کریں۔

عمل حُب:

یہ عمل حُب کے لیے نہایت مجرب ہے جس کا دل چاہے آزمائے ناجائز محبت کے لیے اثر نہ کرے گا۔

﴿یا الٰهی بحرمت دین یا جبرائیل یا میکائیل یا

اسرافیل یَا توریت موسیٰ یَا انجیل عیسیٰ یَا قرآن صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم ۔ ﴾

ان اسماء کو چالیس مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر چار یوم تک پڑھیں بعد ختم روزانہ مطلوب کا نام فلانہ کہہ کر دعا مانگ لیا کریں۔

حُب، بغض، زبان بندی، ہلاکی دشمن کے لیے

نیز برائے ترقی درجات وغیرہ:

نوچندی جمعرات کو وقت عشاء فرض اور سنت نماز پڑھ کر یعنی وتروں سے پہلے اسی مصلے پر اول و آخر درود شریف 7-7 بار پڑھیں اس کے بعد معہ بسم اللہ سورہ یٰسین شریف شروع کریں۔ جب اول مبین پر پہنچیں تو بسم اللہ شریف پڑھ کر سورہ مزمل شریف پوری پڑھیں اسی طرح ہر مبین پر مزمل شریف پڑھتے رہیں۔ جب سب مبینیں ختم ہو جائیں تو یٰسین شریف اول سے آخر تک ہر مبین کو سات مرتبہ تکرار کرتے ہوئے ختم کریں اسی ترکیب سے ہر روز سات بار سورہ یٰسین شریف پڑھتے رہا کریں اور بارگاہ الٰہی میں اپنے مطلب براری کی دُعا مانگتے رہیں۔ چالیس روز کا عمل ہے انشاء اللہ حاجت برآئے گی۔

تعویذ دردزہ:

بروقت وضع حمل اگر عورت حاملہ دردزہ سے بے چین ہو تو اس تعویذ معظم کو پرچہ کاغذ پر لکھ کر عورت کی الٹی ران میں باندھے۔ بعد فراغت فوراً کھول ڈالے دردزہ میں سکون پیدا ہو جائے گا اور بچہ فوراً باہر آجائے گا اور وہ تعویذ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

محمدؐ	بیایہ	ہوائے	سفر
بیایہ	کر بیند	سفر	درسفر
ہوائے	سفر دوستی	اے	پسر
سفر	درسفر	اے پسر	خوبتر

اکسیر حُب:

ایک عمل حُب باجازت صفحہ قرطاس پر برائے افادہ خلق پیش کرتا ہوں جو بار بار زیر تجربہ ہونے کے بعد ہدیہ ناظرین ہے۔ انشاء اللہ ہر جائز حُب کے لیے تیر بہدف ثابت ہوگا اور اس کے اثرات طلسمی کرشمہ سے بڑھ کر ہوں گے اور عامل بلا تردد اپنے مطلب کو پہنچے گا۔ امید ہے کہ ہر شخص اپنے وقت پر فائدہ اٹھا کر بندہ کے حق میں دعائے خیر و برکت فرما کر ممنون احسان فرمائیں گے واسطے حُب کے یہ طریقہ نماز کا نہائیت ہی مجرب ہے جو کہ اکثر اولیاء اللہ نے تسخیر خلق کے واسطے پڑھا ہے اور نہائیت پر اثر پایا۔ لیکن بااعتقاد ہونا بھی ضرور ہے۔ بے اعتقادی ہر کام کو بگاڑ دیتی ہے۔ پس چاہیے کہ نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء شروع کرے یہ عمل صرف سات دن کا ہے۔

طریقہ:

چودہ رکعت نماز سات سلام کے ساتھ پڑھے یعنی ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر دو رکعت میں سورۃ فاتحہ اس کے بعد بارہ بار سورۃ والعصر پڑھے اور والعصر ختم ہو جانے کے بعد ہر رکعت میں یہ کہے کہ ”گرفتم دل و زبان چشم و گوش و عقل و جان و تن اندام فلاں ابن فلاں بدوستی خویش بحق لا الہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ۔ اور جب کل نماز سے فارغ ہو جائے تو دو ہزار بار یا علیم پڑھے جس کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا چاہیے اور ان سے فراغت حاصل ہو جانے کے بعد درگاہ باری تعالیٰ

میں دعا کرے اور یوں کہے۔ یا علام پیرزم من تجو دل جان و ہفت اندام فلاں بن فلاں راہد وستی من اورا بے قرار گردان بحق آنکہ بر ہر کار قادری ...... اور نیت یوں کرنی چاہیے کہ نیت کرتا ہوں میں واسطے دو رکعت نماز اللہ تعالیٰ کے تاکہ توں دل و جان فلاں بن فلاں کو اپنی دوستی میں کحبۃ اللہ کے اللہ اکبر۔ انشاء اللہ سات دن کے اندر اندر مطلوب کے سینہ میں آتش محبت بھڑک اٹھے گی جو اس کو چین سے نہ بیٹھنے دے گی طالبان کو دعوت اور فیض عام ہے۔

مجربات

طلسم زبان بندی:

میں ایک عجیب تحفہ پیش کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے کئی ایک زبان بندی کے عمل تحریر کئے جا چکے ہیں۔ مگر یہ طلسم ان سب سے زیادہ حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ چنانچہ جب قمر در عقرب ہو تو اس کو ایک سو ایک (101) مرتبہ کالی سیاہی سے لکھ لیا کریں یعنی (101) تعویذ لکھا کریں بعد ازاں ان کو پرانی قبر میں دفن کر دیا کریں۔ ہر قمر در عقرب میں ایسا کرنا ہوگا۔ یہی اس کا چلہ ہے۔ ایک ماہ تک عمل قابو میں رہتا ہے بعد ایک سال کے چلہ کے آپ کو حیرت انگیز اثرات دکھلائے گا جو کہ نہایت پُر تاثیر ہوں گے۔ بعض لوگوں کو جو عامل ہوتے ہیں یا جن کی قوت ارادی اچھی ہو ان کو پہلے ہی ماہ سے کامیابی ہو جاتی ہے۔ جو لوگ سارا سال چلہ بھی کرتے ہیں اور عمل بھی چلاتے رہتے ہیں ان کو بہت بڑی طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس طلسم کو لکھ کر اگر اپنے پاس رکھا جائے تو تمام دشمنوں اور بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ اگر اس کو لکھ کر درخت پر باندھ دیا جائے تو وہ درخت پھل نہ دے گا۔ اگر مرغیوں کے پاؤں میں باندھا جائے تو وہ انڈے نہ دیں گی اور جس عورت کے گلے میں ڈال دو گے اس کو حمل کبھی نہیں ہوگا۔ اس کا اثر ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا ہے۔ طلسم یہ ہے۔

﴿ بسم اللہ الرَّحمٰن الرحیم ۔ عمھھو اربع باشدصیما ھمہ مسلح صلع احمی سعھل لا شھد اللّٰہ انہ لا الہ الا اللّٰہ والملائکۃ والو العلم قائما باالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم ﴾

طلسم بغض:

فلفل گرد یعنی کالی مرچ چالیس دانے لاؤ اور ہر ایک دانہ پر ایک بار عزیمت پڑھ کر تمام دانوں کے تین حصے کرو۔ پہلے حصے کو دریا کے نزدیک سیلاب کی جگہ دفن کر دو۔ دوسرے حصے کو قبر کہنہ میں دفن کر دو اور تیسرے حصے کو آگ کے نزدیک دفن کر دو تاکہ گرمی پہنچتی رہے۔ یہ عمل ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت کرنا ہوگا۔ عمل کرتے وقت ایک مرچ منہ میں رکھیں اور بخور گوگل یا رال کا جلائیں دانوں کی تقسیم اندازاً بھی کر سکتے ہیں۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ القارعۃ ما القارعہ احیا اشر اھیا اضادت و بحق محمد ﷺ عربی و چار یار کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین بہ رحمتک یا ارحم الراحمین البغض فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں۔ بغیر تکلف ہر دو دوستوں کے دل میں ایک دوسرے کے خلاف بغض شدید پیدا ہو جائے گا۔

دودھ گائے بھینس!

اگر کسی کی گائے یا بھینس کو نظر بد لگ جائے اور وہ لاتیں مارے یا اپنے بچے کو دودھ نہ پلائے یا پاس تک نہ آنے دے یا اسی نظر بد کے سبب دودھ کم دے تو چاہیے کہ اس نزبت کے ساعت عطارد میں تین نقش لکھو۔ دو نقش تو آٹے میں کھلا دو اور ایک سر پر سینگ میں باندھ دو یا گردن میں ڈال دو حکم خدا سے اس کی یہ علت رفع ہو جائے گی۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا باقی یا باقی بقیہ فہذا ایا الذین فہل ابراہیم یا سامعا یا سامعا یا
سمعا اللہ اللہ جو جو جو ع ع ع بحرمت شیخ جلال الحق والشرع والدین و توریت موسیٰ "،
انجیل عیسیٰ " و زبور داؤد " و فرقان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی فلاں کا بے بجنس
مادہ کے حقوق مجھے دے۔

عمل اسرار الٰہی

عمل مندرجہ ذیل جو میرے بزرگوں کا ہے اور سینہ بہ سینہ ہوتا ہوا مجھ تک پہنچا ہے
اب تک نہ تو ضبط تحریر میں لایا گیا کہ عوام از خود فائدہ حاصل کرتے اور نہ کسی ایسے شخص پر کہ
خواہ وہ شاگردوں میں سے ہو یا اپنا کوئی دور یا نزدیکی عزیز ظاہر کیا گیا لیکن میں نے اپنے
ضمیر کی آواز کے تحت اس عمل کا پوشیدہ رکھنا اور اس سے عوام کو فائدہ نہ پہنچنے دینا معیوب سمجھا
اس لئے برادران دین کی خاطر بلا عذر اور بے کم و کاست درج کر رہا ہوں اور اجازت عمل
کرنے کی دیتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل وہی شخص کرے جو دنیاوی زندگی سے تنگ آ گیا
ہو۔ اس پر ہر طرف سے مایوسی کی گھٹائیں چھا رہی ہوں کسی قسم کا دنیاوی سہارا باقی نہ رہا ہو۔
صرف ذات الٰہی کا آسرا باقی ہو اور عمل کرنے والا پابند صوم و صلوٰۃ ہو اور بے خوف ہونے کی
صفت سے متصف ہو وہی شخص اس عمل کو کرے۔ اس لیے کہ یہ عمل نہایت جلالی عمل ہے اس
میں رجعت کا خوف ہے اور دریا کے کنارے بعد نماز عشاء کرنا ہے۔ ترک حیوانات جلالی
اور جمالی کے ساتھ کرنا ہوگا۔ میں نے اس عمل کو ایک مرتبہ کیا بخدا تیر بہدف پایا۔ حضرت
خواجہ خضر علیہ السلام سے بغیر حجاب کے ملاقات ہوتی ہے۔ سانپ بچھو۔ شیر و موکل عجائبات و
غرائبات نظر آتے ہیں۔ اگر جان کا خوف نہ ہو تو اس عمل کو ضرور کریں۔ یہ چاہے کیسی ہی
حاجت ہو ایک چلہ میں پوری ہو جائے گی۔ یہ عمل دیوانہ کے ہاتھ میں ننگی تلوار کے مصداق
ہے۔ دنیا سے بے نیاز کر دینے والا عمل ہے۔ بعد ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے اپنی

حاجت عرض کریں۔

ترکیب عمل:

بعد نماز عشاء غسل وغیرہ کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کر کسی دریا کے
کنارے مصلے بچھا کر اور اگربتی یا لوبان جلا کر اور حصار کرکے پڑھنے کے لیے بیٹھے۔ اگر
ڈر گیا تو جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا اور اگر بفضل باری تعالیٰ کامیاب ہو گیا تو تمام دنیا کی
نعمتیں اس کے آگے ہیچ ہیں۔ ہاں ایک چلہ تک عمل پڑھنا پڑے گا۔ چلہ میں (36500)
چھتیس ہزار پانچ سو بار پڑھنا ہے، چالیس پر تقسیم کرکے روزانہ کا حساب لگالیں۔ دن کے
وقت اپنے ضروری کام کریں۔ بعد اختتام عمل کسی سے گفتگو کرنے کی سخت ممانعت ہے کسی
علیحدہ مکان میں آکر سو رہے۔ عمل مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا خواجہ خضر کرو مہر کی نظر۔ قل ہو اللہ احد کے واسطے۔ اسم
اللہ الصمد کے واسطے۔ محمد۔ علی۔ فاطمہ۔ حسن۔ حسین کے واسطے۔ یا خواجہ خضر آؤ میری
مدد کے واسطے۔

جنتر حب:

نوچندی اتوار کے دن کنجشک سیاہ یعنی چڑی لاؤ اور اس کو ذبح کرکے اس کا پتہ
نکالو اور بید انجیر کے پتوں میں لپیٹ کر چوراستے میں دفن کردو بعد تین روز کے اس کو وہاں
سے نکال کر پتوں کو علیحدہ کردو اور تھوڑے پانی سے دھو ڈالو۔ پھر سے محبوب کا بال اس پتہ پر
لپیٹ کر اپنے گھر میں چکی کے نیچے دفن کردو مگر یاد رہے کہ چکی عموماً چلنے والی ہو اگر اس میں
کبھی پیسنے کا کام نہ ہو تو خود بھی خالی چلایا کرو۔ انشاء اللہ جس عورت کا بال لپٹا ہوا ہوگا وہ
حیران پریشان ہوگی۔ یہ وہ جادو ہے جسے پرانے زمانے کے لوگ قصے کہانیوں میں بیان
کرتے ہیں۔

دم برائے درد چشم

یہ جنتر عام فیض کے لیے ہے۔ کالی کتی۔ بھجتی کتی نہ آوے فلانی کے آنکھ
بھجے بتی ہماری بھکت درد کے سکت پھیرو منتر ایشہ مہادیو کے باچہ پھرے اس منتر کو
تین بار پڑھ کر مریض سے پوچھیں کہ درد گیا یا نہیں گیا تو اسی طرح تین بار کریں درد
رفع ہوگا۔

تپ اور لرزہ

تپ و لرزہ کے مریض سے پانچ کوری ٹھیکریاں منگوائیں اور ایک ٹھیکری پر
بِمَاهُبِطُ لکھ کر اس کے بازو پر باندھ دیں اور ایک پر لکھ کر دیں تاکہ مریض پاک پانی میں
دھو کر پی لے۔ دوسرے دن مریض کے بازو پر بندھی ہوئی ٹھیکری کنوئیں میں ڈال دیں اور
دوسری دو ٹھیکریاں لیں اور یہی اسم لکھ کر بہ ترکیب بالا عمل کریں چوتھے روز تین ٹھیکریاں اور
منگوائیں اور دو پر بِمَا هُبِطَ لکھیں اور بدستور سابق عمل کریں۔ چوتھے روز باقی دو
ٹھیکریوں پر بِمَاهُبِطُكُ لکھیں اور بدستور سابق الذکر عمل کریں انشاءاللہ چار دن کے
اندر بخار کا نام ونشان نہ رہے گا مجرب ہے۔

سورج گرہن کے اعمال

سورج گرہن عملیات کے لیے بے حد موثر وقت ہوتا ہے۔ اور اس وقت
میں کیا ہوا عمل بغیر چلہ کے ایک سال تک کام دیتا ہے میں اس کے عام اعمال درج
کرتا ہوں۔

(1) حفاظت حاسدوں اور بدگوں سے:

جو شخص گرہن کے وقت ان چار اسماء کو "احد رس طعک موعل" سیسے کی تختی پر
کندہ کر کے انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے گا تو زبان تمام حاسدوں اور بدگویوں کی اس کے
حق میں بند ہو جائے گی کسی شخص کو اس کی چغلی کرنے یا بدگوئی کرنے کا حوصلہ نہ پڑے گا۔ جو
لوگ آئے دن رشتہ داروں اور ساتھ کے کام کرنے والوں نیز عام لوگوں میں حسد کی نگاہ
سے دیکھے جاتے ہیں اور اکثر ان کے ہاتھوں نقصان اٹھاتے ہیں انہیں اس وقت ضرور فائدہ
اٹھانا چاہیے۔

(2) زبان بندی، بدگویاں، حاسدان اور حب کے لیے ایک موثر عمل:

یہ عمل اپنی بے پناہ طاقتوں میں لاثانی تاثیر رکھتا ہے۔ جو لوگ آزمائیں گے ان
کی محنت قطعی خالی نہ جائے گی۔ میں یہ اعمال عاملوں کے لیے نہیں لکھا کرتا بلکہ وقت کی تاثیر
کے ماتحت ہر شخص دین دار اور دنیا داران سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میرے عمل
پیچیدگیوں اور نایاب اشیاء کی فراہمی سے قطعئی صاف ہوتے ہیں۔ اس وقت یوں کرو کہ
اسم طالب ومطلوب کے حرف معہ والدہ جدا جدا ایک سطر میں لکھواور ان حروف میں امتزاج
دے کر ایک سطر میں اس طرح لکھواح درس م طاع ک ل م و ہ۔ بعد ازاں تکسیر صدر موثر
میں گردش دو جب زمام برآمد ہو یعنی سطر اول وآخر میں ظاہر ہو تو سیسے کی لوح پر اس تمام تکسیر
کے اعداد کا ایک نقش مثلث پُر کرو اور اس مثلث کے گرد چاروں طرف یہ عزیمت لکھو۔
"بستم عقل وہوش ونطق ظاہری وباطنی پسر یا دختر فلاں را اور غرض وحق فلاں بنت فلاں را
بحق احد "بیض طعك لموہ" اس لوح کو کندہ کرتے وقت بخور لوبان کا جلاؤ اور موم میں
رکھ کر تعویذ تیار کرو اور اس لوح کو گرہن ہی کے وقت میں کسی خانہ تاریک میں سنگ
گراں کے نیچے دفن کر دو۔ دفن کرتے وقت کہو کہ زبانش بحکم حق تعالیٰ از بدگویائی بستہ گردد۔
زبان اس کی بند ہو جائے گی۔ اگر حب کا عمل ہو تو یوں کہو۔ زبانش بحکم حق تعالیٰ از مخالفت
بستہ گردد ودر حق من با الفت گردد وقرار خوہ مشتی عمل ایک ایسا نشانہ ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا

جس کو شک ہے وہ آزما کر دیکھے۔

(13) عداوت کے لیے:

یہ عمل خرابی دشمن ظالم جو خلق اللہ پر ظلم کرتا ہو اس کے لیے ہے۔ یہ عمل ایک سیف برہنہ ہے۔ کوئی شخص ناحق اس تلوار کو نہ اٹھائے ورنہ وہ مواخذہ کا خود ذمہ دار ہوگا مؤلف بری الذمہ ہے اس لیے کہ پہلے ہی سے آگاہ کر رہا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس ظالم کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے نکالو اور بارہ پر تقسیم کر دو اگر باقی 1 بچے تو حمل۔ 2 بچیں تو ثور۔ 3 بچیں تو جوزا۔ 4 بچیں تو سرطان۔ 5 بچیں تو اسد۔ بچیں 6 تو سنبلہ ہے۔ 7 بچیں تو میزان۔ 8 ہو تو عقرب۔ 9 ہو تو قوس۔ 10 ہو تو جدی۔ 11 ہو تو دلو اور اگر برابر تقسیم ہو جائے یعنی بعد تقسیم کچھ باقی نہ بچے تو طالع حوت کا ہوگا۔ اب جو برج معلوم ہو تو اس کا ستارہ دیکھو کہ کون سا ہے۔ اس برج اور ستارے کے مؤکلات نام کے پہلے حرف سے لو۔ دو مؤکل یہ ہوں گے۔ تیسرا مؤکل ہوا کیل اور چوتھا مؤکل لوائیل لو۔ ان چاروں مؤکلات کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکالو اور 4450 ان میں جمع کر کے دو مربع معکوس پر کرو۔ جس کی چال مثلاً اوپر

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۱۴

کے نقش میں بتائی گئی ہے پھر یہ مربع نقش پوست شیر یا مثانہ سگ یا استخوان مردہ کا فر پر کالی سیاہی سے لکھو لکھتے وقت آتش پر بخور سیاہ دانہ اور ہینگ یا پوست لہسن یا پیاز اور افیون اور سرخ مرچ جلاؤ۔ منہ میں کالی مرچ رکھو۔ ایک مربع کو دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرو، دوسرے کو کسی پرانی قبر میں دفن کر کے کہو اے صاحب قبر تو مومن ہے۔ یہ میرا کام کر دے تو میں تیری قبر پر پھولوں کی چادر چڑھاؤں گا اور حلوے پر تیری نیاز کروں گا اور ختم قرآن کروں گا۔ یہ کہہ کر ایک مشت خاک اس قبر سے اٹھالے اور لا کر اس خاک کو دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خانہ دشمن خراب ویران ہوگا۔ دو شخصوں کی مخالفت کے

لیے بھی یہی عمل کام دے سکتا ہے۔

چاند گرہن کے اعمال!

عمل برائے دفع ہونے کا بخار:

اول تو جو عمل بھی آپ کریں گے اس کے ایک سال کے لیے عامل ہو جائیں گے میں ایک چھوٹا سا تحفہ آپ کو دیتا ہوں کہ جب تک چاند گرہن رہے اس نقش کو لکھتے رہیں ایک

۷۸۶

۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۱۰
۱۰۰۹	۱۰۰۶	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۱۱	۱۰۰۵

ایک سال کے لیے عمل میں آجائے گا۔ پانی کے کنارے باہر بار کھیں یہ نقش ہر قسم کی تپ وسہ روزہ و چہار روزہ کے لیے اکسیر ہے جب ضرورت پڑے اس نقش کو لکھ کر عرق گاؤ زبان اور گلاب میں دھو کر مریض کو پلائیں اور ایک نقش بازو پر لکھ کر باندھ دیں اور بخار اترنے کے بعد پانی میں اس نقش کو بہا دیں۔ نقش کے نیچے یہ الفاظ ضرور تحریر کریں "الٰہی بحرمت ایں نقش تپ از تن فلاں (فلاں کی جگہ مریض کا نام تحریر کریں) گرہن کے دوران صرف تعویذ لکھنا ہے اور کچھ نہ کرنا ہوگا۔

چند کارآمد چٹکلے!!

* چیل کی آنکھ، زعفران اور کستوری باہم ملا کر پیس لیں اور مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت جس عورت کو ایک گولی پان میں رکھ کر کھلائیں۔ محبت میں ایسی بے قرار ہو کہ بدون اس کے نہ رہ سکے۔
* اتوار کے روز سفید آک کی جڑ اکھاڑ کر سایہ میں خشک کریں پھر اس کو دائیں ہاتھ

پر بندھا رکھیں ہمیشہ دشمن پر غالب رہیں گے۔

* بعض قبروں پر تاریخ وفات لکھا ہوا سنگ مرمر ہوتا ہے اس کا ٹکڑا لے کر قمر در عقرب میں پانی میں ڈبو کر وہ پانی دو محبوبوں کو پلا دیں۔ نفاق پیدا ہو جائے گا۔
* اگر کسی بچے کو سخت ہچکی لگ جائے تو اس کے گلے میں ریشم باندھ دیں فوراً آرام ہو جائے گا۔
* اگر کوئی عورت چاند کی 28-29-30 تاریخ کو دھتورے کی جڑ لا کر بطور تعویذ اپنی کمر میں باندھے اس کے اثر سے وہ حاملہ نہ ہوگی۔
* اگر کوئی عورت زمرد کی نگینہ کی انگشتری اپنے الٹے ہاتھ میں پہنے رہے اور وہ حاملہ ہو تو اس کا حمل قائم رہے گا۔ یعنی گرنے سے محفوظ رہے گا۔
* اگر بدن کے کسی حصہ سے چاقو وغیرہ یا لوہا لگنے سے خون بہہ نکلے تو مرد کے پیشاب کے دھونے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے اور زخم ٹھیک ہو جاتا ہے۔
* اگر کوئی عورت بلی کی سرگین اپنے جسم کے اندر رکھے تو حاملہ ہو جائے۔
* اگر سیاہ بلی کا دانت تعویذ میں مڑھوا کر پہنا جائے تو کبھی ڈر نہ معلوم ہوگا۔

ہر قسم کے درد سر کے لیے

ہندو ہو یا مسلمان یہ عمل بغرض رفاہ عام تحریر کیا جا رہا ہے ایک سال کے لیے عمل میں آ جائے گا ایسے عمل لوگوں کو نفع دیتے ہیں۔ اسی لیے عمل حب و تسخیر یا بغض کے نہیں دے رہا ہوں۔ اس عمل کو جس کا جی چاہے وہ کر سکتا ہے۔ ایک کاغذ پر باہر جنگل میں چاند گرہن کے سایہ میں بیٹھ کر گوگل یا عود یا اگربتی سلگا کر بار بار یہ حرف لکھیں۔ "ار ساسا حتا" اس کاغذ کو اگلے دن دفن کر دیں یا پانی میں بہا دیں اور پانچ پیسے مالیت کی نیاز ان حروف کی دلا کر بچوں کو کھلا دیں۔ جب ضرورت پڑے تو بیر کی لکڑی کاٹ کر لائیں لیکن زمین پر نہ رکھیں۔

مریض لائے تو بہتر ہے اس لکڑی کو ایک طرف سے چھیل کر اوپر حرف علیحدہ علیحدہ ا۔ ر۔ س۔ ا۔ س۔ ا۔ ح۔ ل۔ الکھ کر مریض کو کہیں کہ جائے درد کو مضبوط پکڑے پھر ایک کارد سے حرف الف کو کاٹ دیں اور کہیں کہ چھوڑ۔ درد ہے یا نہیں۔ اگر ہو تو پھر اگلے حرف کو کاٹیں اسی طرح تمام حروف کاٹ دیں۔ یہ عمل تین دن تک کرنے سے ہر قسم کا درد دور ہو جائے گا۔

سرمہ حب

چاند کی پندرہ تاریخ کے اندر جو جمعہ پڑے اس دن جب منزل قمر نثرہ میں ہو تو یہ دن اور وقت سرمہ حب تیار کرنے کا بہتر ہے اس دن اور وقت میں چاہیے کہ جونک پکڑ کر یا پکڑوا کر اسے خشک کر لو اس بات کا لحاظ رہے کہ جونک بالکل سیدھی خشک ہو چنانچہ اس کے لیے ضروری ہے کہ جونک کو کھینچ کر دونوں طرف سوئی لگا دو پھر وہ ٹیڑھی نہ ہو سکے گی۔ بعد خشک ہونے کے مقررہ دن اسے اور کوری روئی کو باریک کر لیں اور یہ سفوف اور یک رنگ کالی گائے کا گھی لے کر مع ایک انسان مردے کی کھوپڑی کے اور اگر وہ نہ مل سکے تو کورا مٹی کا برتن جس میں کاجل اتر سکے لے کر اور ایک کورے دیئے میں گھی رکھ کر چوراستہ پر پہنچیں دیئے میں بتی جونک اور روئی والی رکھ کر جلائیں اور اوپر ڈھکنا کاجل اتارنے کے لیے رکھ دیں اور اس کو بغیر دیکھے واپس آ جائیں دوسرے دن صبح سب کی نظر بچا کر اور اس بات کا لحاظ رکھتے ہوئے کہ کوئی ٹوک نہ پائے کاجل کو اتار لائیں اور ان تمام اشیاء کو ایک ہی ضرب میں تباہ کر دیں پھر واپس چلے آئیں پیچھے پھر کر نہ دیکھیں۔ سرمہ یعنی وہی کاجل تیار ہے صفت اس کاجل کی یہ ہے کہ اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر سب سے پہلے جس کو دیکھیں گے وہ پیچھے پیچھے کتے کی مانند چلا آئے گا۔ یہ کاجل مجربات عملیات سے ہے۔

بغض کا بے نظیر عمل

طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ مہینے کے آخری منگل کے دن پرانی قبر کی اور پرانے کنوئیں کی اینٹ اور پرانے پیپل کی لکڑی اور جہاں گدھا لیٹا ہو وہاں کی مٹی اور تیلی کے کولہو کے نیچے کی مٹی ان سب کو جمع کرکے اور پیس کر ان سب کی سات ٹکیاں بنائیں اور ان سب کاموں کو گھر کے باہر کریں۔ جب سب تیار ہو جائیں تو باوضو ننگے سر ہو کر سورہ فیل 101 مرتبہ اور یا جبار یا قہار 101 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح سات دن کریں جب سات دن پورے ہو جائیں تو ٹکیاں توڑ کر رکھ لیں ضرورت پر تھوڑی سی مٹی قمر در عقرب میں جس سے جدائی کرانا مقصود ہو اس کے سر پر ڈالیں یا اس کے غسل کے پانی میں ملا دیں۔ عمر بھر جدائی رہے گی۔ پہلے دو جانوروں کے سر پر ڈال کر آزمالیں۔ مجرب ہے۔

حب کا منتر

کسی مہینے میں جبکہ اتوار کے دن کوئی طوائف (رنڈی) تیلن یا حلال خور نی مرے تو جس وقت مردے کو گھر سے باہر لے جایا جائے اس وقت پائتی (یعنی پاؤں کی طرف سے) 2 دو پیسہ سر کی طرف پھینکیں پھر اٹھا کر لوبان یا دھوپ دے کر فوراً سنار کے پاس جا کر ایک تعویذ ڈھکنے والا بنوالیں۔ جب تیار ہو جائے اس وقت سیدھا اس کی قبر پر لے جا کر رکھ دیں کہیں "لے تیار کر کے لایا ہوں" یہ کہہ کر تھوڑی سی مٹی اس قبر کی اٹھا کر تعویذ میں بھر لیں اور اپنے ساتھ لے کر آجائیں۔ جب رات ہو اس تعویذ کو سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ وہ مردہ خواب میں نظر آئے گا اور کہے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ تو آپ اس کو جواب دیجئے کہ میرا فلاں کام کردو۔ یا فلاں کو میرے تابع کردو۔ اگر جواب میں اقرار ہو گیا تو بس کام ہو گیا۔ اب جس کے دائیں پاؤں کی مٹی اس تعویذ میں بند کر لو گے وہ ہمیشہ آپ کا مطیع

رہے گا۔ اور اگر آپ اس کو واپس کرنا چاہیں تو اس کے پاؤں کی مٹی نکال دیں وہ شخص واپس ہو جائے گا۔

ترکیب چہاردہ رکعت نماز

برائے تسخیر خلائق و تسخیر محبوب:

کسی عروج ماہ میں پنجشنبہ یا جمعہ کی شب کو شروع کریں۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی اس طور سے کریں کہ چودہ رکعت نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان۔ آنکھ۔ زبان۔ دل و جان ہفت اندام و سر صدرگ باندھنے کو اور اپنی جانب مہربان کرنے کو بعد اس کے دو۔ دو رکعت کر کے پڑھے اول دو رکعت میں یہ نیت کرے۔ نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان بند کرنے کو میرے نام پر کسی کی زبانی کوئی بدی کا کلام نہ سنے۔ بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ دوسری دو رکعت نماز میں اس طرح نیت کرے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کی آنکھ بند کرنے کو چاروں طرف سے اور میرے اوپر مہربانی کی نگاہ رکھے بعد سورہ فاتحہ کے سورہ انا انزلنا پانچ بار پڑھے۔ تیسری دو رکعت میں یوں نیت کرے نماز پڑھتا ہوں۔ میں فلاں بن فلاں کی زبان بند کرنے کو میرے نام پر کوئی بدی کا لفظ نہ نکالے زبان اپنی سے۔ بعد الحمد کے سورہ لایلاف پانچ بار پڑھے۔ چوتھی دو رکعت میں یوں نیت کرے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے واسطے بند کرنے ہاتھوں کے چاروں طرف سے میرے نام پر جلد کلمہ خیر و خوش کا لکھ کر روانہ کرے اپنے ہاتھ سے، بعد الحمد کے سورہ اذا جاء پانچ بار پڑھے پانچویں دو رکعت نماز کی نیت اس طرح کرے۔ نماز پڑھتا ہوں واسطے بند کرنے دل کے چاروں طرف سے میرے اوپر دل سے مہربان اور تابعدار ہونے کو۔ بعد الحمد کے اول رکعت میں سورہ الم نشرح پانچ بار اور دوسری رکعت میں سورہ انا انزلنا پانچ بار۔ چھٹی دوسری رکعت کی نیت اس طرح کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے فلاں بن فلاں ہفت اندام و سر صدرگ بند کرنے کو ہر طرف سے میرے

اور مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پانچ مرتبہ پڑھے ساتویں دوگانہ میں یوں نیت کرے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے ہفت اندام مرجیا۔ رگ بند کرنے ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ والعصر پانچ بار اور دوسری رکعت میں اذا جاء پانچ بار پڑھے۔ بعد اختتام چہاردہ رکعت نماز کے دو ہزار مرتبہ یا علیم پڑھے اول و آخر 100-100 مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد فراغت کے نہایت الحاح وزاری اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرے۔ یا علام یا الٰہی سپرد کیا میں نے ساتھ تیرے دل اور جان اور کان اور آنکھیں اور زبان اور ہاتھ اور پاؤں ہفت اندام اور سہ صدرگ اور سرتا بقدم فلاں بن فلاں کو میری طرف مہربان اور تابعدار کر بحق آنکہ تو قادری۔

اگر تسخیر خلائق کے لیے پڑھتا ہو تو فلاں بن فلاں کی جگہ جمیع اولاد آدم و بنات حوا پڑھے اور جب تک محبوب مسخر نہ ہو جائے تب تک ہر شب چہاردہ رکعت پڑھتا رہے اور تسخیر خلائق کے لیے ہمیشہ مداومت کرے پھر تاثیر عظیم دیکھے۔

برائے دفع ہونے آسیب و جادو وغیرہ

اگر کوئی شخص مبتلائے آسیب یا جادو وغیرہ ہے تو اس کی صحت اور اثرات جادو۔ ٹونہ۔ ٹوٹکہ یا آسیب کے زائل کرنے کے لیے چاہیے کہ عرق بادیاں بقدرے ایک چھٹانک پر ناد علی مندرجہ ذیل اول و آخر 100-100 مرتبہ پڑھنے کے بعد 171 بار پڑھ کر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ پینے کے بعد برتن میں جو عرق باقی بچا ہے اس کے منہ پر اچھی طرح مل دے۔ انشاء اللہ آسیب جادو کا اثر زائل ہوتا ہے۔ ایں ناد علی شریف شفا دے گا اور اثرات زائل ہو جائیں گے۔ درود شریف ذیل کو جیسا کہ لکھا ہوا ہے اسی طرح پڑھنا چاہیے۔ درود شریف۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ ناد علی بھی ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھے اور وہ یہ ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

نقش اجل

اس متبرک اور گراں قدر نقش کی تعریف و توصیف میں عاملین کی زبان قاصر ہے مختصر اوصاف حسب ذیل ہیں جب کوئی عامل اس نقش کا بنے گا تب اس پر ہویدا ہوں گے اور طریقہ عامل بننے کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں شب پنجشنبہ یا شب جمعہ سے ابتداء کرے اور ہر روز 34 نقش تحریر کر کے دوسرے روز علی الصباح آٹے میں الگ الگ گولیاں بنائے اور نذر دریا یا تالاب کر دیا کرے ناغہ نہ کرے وقت کی پابندی کا خیال رکھے۔ 4 یوم کے بعد عامل ہو جائے گا۔ چنانچہ جب فتوح و تسخیر کی ضرورت پیش آئے تو پانچ نقش لکھ کر زیر زانو دبائے رکھے اور معجزۂ نقش دیکھے کہ خلقت خدا کس طرح اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے نقش مندرجہ رسالہ ہذا یہ ہے۔

عقد اللسان

اس عمل کو ساعت عطارد میں لکھ کر جس شخص کی زبان بند کرنی ہو اس کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔ اس شخص کے حق میں زبان بند ہو جائے گی۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ بستم زبان فلاں را صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ بستم زبان فلاں صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ ۔ صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۔ بحق اشهد ان لا اله الا الله محمد رسول الله ۔ زبان بندی کے لیے مجرب ہے۔

برائے دریافتگی سارق (یعنی) چور

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر بار قُلْ هو الله کے بعد ایک سو ایک بار یہ اسم پڑھنا ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ جب نماز پڑھ لے تو اس نقش کو لکھ کر سرہانے تلے رکھ کر جائے نماز پر سو رہے۔ چور خواب میں آئے گا مجرب ہے۔

١٦	واحد	حبیب	ط
طیب	ی	حا	ودود
ھو	٢٣	١٧	وھاب
حنی	احد	واجب	طیب

ادائیگی ترکیب نصاب اِسم یا وَهَّابُ!

فتوح اور تسخیر کے لیے ایک بے بدل اور اکل اسم ہے اور یہ طریق پر تاثیر ہے اس اسم مبارک کے نصاب کے پورا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ روز تک سوالاکھ (125000) تعداد پوری کرنی ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ (11364) مرتبہ پڑھیں اور باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ (11363) مرتبہ پڑھیں جملہ سوالاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ چلہ کرتے وقت چلہ کے تمام احکامات اور پرہیز کو بجالانا ہوگا۔ بعد فراغت چلہ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔ پھر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازوئے راست پر باندھ لیں۔ چلہ کے بعد، اثر دیکھ کر آپ کلام الٰہی کا معجزہ دیکھیں گے۔ بے حد فتوح ہوگی۔ وہ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزار ہا آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہمارے جلو میں ہوں، ہر طرف ہمارا استقبال ہو اس اسم پاک سے فائدہ حاصل کریں۔ تکبر کو پاس نہ پھٹکنے دیں اور پابند صوم و صلوٰۃ میں رہیں اسم مبارک یہ ہے۔ اَلْوَهَّابُ ذِالطَّوْل ۔

١	١٠	٣
٥	الوھاب ذی الطول	٩
٨	٤	٢

نقش سورۂ اخلاص برائے حُب

سورۂ مبارکہ قُلْ هو الله جہاں اور بہت سے لاتعداد خواص کا مالک ہے وہاں محبت کے لیے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے لیکن پہلے زکوٰۃ ادا کرنا چاہیے اور طریقہ ادائیگی زکوٰۃ کا یہ ہے کہ اس سورۂ مذکور کو 3125 مرتبہ روزانہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے شروع کر کے بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور صبح کی نماز کے بعد 41 عدد نقش سورۂ اخلاص کا لکھ کر آٹے میں

گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے اگر دریا نزدیک نہ ہو تو تالاب وغیرہ جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیا کرے۔ بعد 41 یوم کے عامل ہو جائے گا۔ پھر جب ضرورت ہو ایک نقش لکھ کر اس کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھے اور پھل دار درخت مثل انار وغیرہ میں بلند مقام پر لٹکا دے۔ جیسے جیسے ہوا لگے گی مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ یہ نقش بہت پُر تاثیر ہے کبھی خطا نہیں کرتا اور ایک چلہ تک چار نقش روزانہ لکھا کرے اور سورۂ اخلاص بطور وظیفہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے عمل قابو میں رہے گا۔ جب کچھ نقش جمع ہو جایا کریں تو دریا وغیرہ میں ڈال دیا کرے بے ادبی نہ ہو اس امر کا خاص طور پر خیال رکھے۔ اور وہ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

اَحَدٌ	اَللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ
وَلَمْ	لَدْ	يُوْ	وَلَمْ
اَحَدٌ	كُفُوًا	لَهٗ	يَكُنْ

حُب کی الائچی!!

حب کے سلسلے میں بعض عاملین الائچی پر دم کر کے مطلوب کو کھلانے کا مشورہ دیتے ہیں یہ عمل بہت مشہور ہے اور نہایت زود اثر بھی ہے میں بلا بخل اس کو نذرِ احباب کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے اس عمل کا چلہ بترک حیوانات چالیس روز تک بہ تعین وقت اور مقام کرنا ہوگا اور چلہ کے دوران میں پرہیز کی پابندی مروجہ کرنی ہوگی۔ ختم چلہ پر آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب خود ضرورت ہو یا کسی اور شخص کو ضرورت پڑے تو نبات سفید یا سفید الائچی لے کر اس پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھانے کے لیے دیں جو شخص بھی کھائے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا اور آپ کے ہر اشارے پر سر تسلیم خم کرے گا۔ مجرب عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا بِهٖ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

محبوب فی قلبی یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

اس عمل کو تین سو ساٹھ (360) بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ چلہ کرتے وقت حصار بھی کھینچ لیں۔

عمل عجیب و غریب

یہ عمل حب اور بغض دونوں جگہ کام کر جاتا ہے۔ قبل از نماز فجر وضو کر کے پھر غسل کریں اور اس کے بعد پھر وضو کریں۔ اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حب کے لیے کرتا ہے تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں اور اگر بغض کے لیے کرتا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اور اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ (61) مرتبہ اس اسم کو پڑھیں اور اپنے مقصد کا کامل تصور رکھیں اور پھر قدرت خدا کا ظہور دیکھیں اسم یہ ہے یا تنکافیلُ یعنی یا دو دو تین سے سات یوم میں طالب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

دوگانہ جلالی برائے دشمن

بابت تباہی و بربادی دشمن یہ عمل جلالی بہت زود اثر ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ الم تر کیف دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ تبت یدا دس بار پڑھے اور بعد سلام سورۂ والضحیٰ اسی بار پڑھے اور اس کلمہ کو 1200 سو بار پڑھے۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے۔ یہ عمل بارہ دن کا ہے۔ مگر یاد رہے جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل ترک کر دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا اور خواہ مخواہ خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ یَا بَدِیْعُ سیف برہنہ عمل ہے۔ قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیے۔

ترکیب عمل بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ اول قبلہ رو ہو کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر قطب کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو چھیاسی (786) مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں جا کر سو مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں بعد ازاں سو مرتبہ درود شریف قبلہ رخ ہو کر پڑھیں۔ ایک چلہ کا عمل ہے۔ اب آپ عامل ہو گئے۔ جس کام کے لیے پڑھیں گے فوراً کام سرانجام پا جائے گا۔ ایک کنجی آپ کے ہاتھ آ گئی ہے لیکن عمل پڑھتے وقت نہ تو سر پر کوئی سایہ ہو نہ سر پر کوئی چیز یعنی سر بھی برہنہ ہونا چاہیے۔ تسخیر و فتوح کے لیے نہایت زبردست عمل ہے۔

الٹی بسم اللہ برائے تباہی

شروع چاند میں خاکروب کی قبر کی مٹی یا مسان کی مٹی، ویران مسجد کی مٹی اور چوہے کی بل کی مٹی جو کہ باہر کھیتوں میں ہوتی ہے یہ چاروں مٹیاں لے کر پاس رکھ کر ایک سو ایک (101) مرتبہ پڑھ کر مٹی بلا پر دم کرے۔ اس طرح اکتالیس یوم تک کرے پھر یہ مٹی جس گھر میں ڈالی جائے گی وہ گھر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ جس بھینس یا گائے کو کسی چیز میں ملا کر کھلا دو گے بجائے دودھ کے خون ہو جائے گا۔ یہ عمل پتھر کی لکیر ہے اور مجرب ہے ایسے عمل سزا وغیرہ کے لیے کئے جاتے ہیں لیکن اگر مظلوم ظالم کو معاف کر دے تو یہ ثواب عظیم کا باعث ہوگا۔ الٹی بسم اللہ یہ ہے۔

مِیْحِرَّ نُمَا حِرَّ هِلاَّ مِسْبِ۔

طریقہ عمل سورۂ یٰسین

شروع چاند کے پہلے عشرہ میں جو جمعرات آئے اس رات سے بوقت عشاء سورۂ یٰسین سات مرتبہ روزانہ اس طریقہ سے پڑھیں کہ جب پہلے مبین پر پہنچیں تو پھر سے سورۂ یٰسین کو شروع سے پڑھیں اور جب دوسرے مبین پر پہنچیں تو پھر ابتدائے سورہ سے پڑھیں اس طرح سات مبینوں میں سات مرتبہ سورہ شریف ابتداء سے پڑھی جائے گی 41 یوم کا اس کا چلہ ہے۔ سورۂ یٰسین کے عامل میں بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اول و آخر ایک سو مرتبہ درود شریف کا پڑھنا لازم ہے دوران چلہ میں پیاز، لہسن، گوشت و انڈا و مچھلی یہ سب چیزیں ہمہ اقسام کی ان سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جب کوئی حاجت پیش آئے خواہ وہ کیسی ہی کیوں نہ ہو تو سجدہ میں سر رکھ کر سات بار پڑھیں سر سجدے سے نہ اٹھے گا کہ بارگاہ خداوندی سے مقصد کی تکمیل کے احکام صادر ہو جائیں گے اس عمل میں اتنی طاقت ہے کہ چلتی مشین کو بند کیا جا سکتا ہے اور یہ سب حالات و اثرات عامل پر دوران چلہ میں منکشف ہو جاتے ہیں۔ بڑے بڑے عجائبات خواب میں نظر آتے ہیں میری طرف سے عام اجازت ہے۔ حب کے لیے مندرجہ بالا طریقہ سے گیارہ دن میں مطلوب کو قدموں میں لا کر کھڑا کیا جا سکتا ہے۔ صرف تصور کر کے سات مرتبہ روزانہ پڑھیں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

طریقہ عمل سورۂ مزمل

عمل سورۂ مبارکہ مزمل تمام دنیاوی حاجات کی برآری کے لیے ہے۔ رزق کی کمی، ملازمت کا نہ ملنا، ترقی کا نہ ہونا، دوکان کا یا کاروبار نہ چلنا وغیرہ وغیرہ تمام امور کے لیے کام آتا ہے جو طریقہ مجھے حاصل ہے میں اس کو عام اجازت دیتے ہوئے بیان کرتا ہوں طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب سورہ مزمل شریف پڑھنے کی نیت ہو تو ایک علیحدہ صاف کمرہ میں تمام

لوازمات چلہ کے مہیا کر کے تسبیح ہاتھ میں لے کر ایک سو گیارہ مرتبہ (111) مدد یا رسول اللہ پڑھیں اور پھر سورۃ شریف شروع کریں جب وتبدل علیه تبدیلا پر پہنچیں تو اس کو تین سو بار پڑھیں یا اللہ۔ اس کے بعد جب رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا پر پہنچیں تو اس کو تین بار پڑھیں اس کے بعد یبتغون من فضل اللہ کو تین بار تکرار کریں۔ بعدازاں واستغفر اللہ ان اللہ غفور الرَّحِیْم کو تین بار تکرار کر کے سورۃ شریف پوری کریں۔ اس طرح اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک پڑھنی ہے عمل پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل میں پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لیے خاص عمل ہے۔ دوران عمل میں کئی بار موکلات یا کئی دفعہ مختلف شکلیں نظر آتی ہیں ان سے خوف نہ کھائیں۔ گوشت کا قطعی پرہیز کریں آمدن اور ترقی رزق کے لیے بعد چلہ 21 یوم تک 11 مرتبہ روزانہ پڑھیے۔ غیب سے رزق کے سامان پیدا ہوں گے کہ عامل حیران رہ جائے گا۔ دنیا کے خزانے اس کے لیے کھل جائیں گے۔ دیگر حالات دنیوی کے لیے بوقت تہجد سورہ مزمل پڑھیے۔ انشاء اللہ مقصد براری ہوگی۔ بعد چلہ دونوں سورتوں کو بطور وظیفہ ایک بار روزانہ پڑھ لیا کریں۔

نقش مجرب برائے ہمہ امراض!!

اس نقش مجرب کو جو واسطے ہر امراض کے مفید ہے دو نقش لکھیں ایک بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالیں اور دوسرا ہر روز پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ۔ مرض کیسا بھی ہو گا صحت ہوگی۔ نقش کو ساعت عطارد میں لکھیں اور تمام قواعد وضوابط کو ملحوظ رکھ کر لکھیں نقش مثلث یہ ہے۔ نقش مبارکہ کو باوضو ہو کر بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت بخورات سلگا کر بجانب قبلہ لکھنا چاہیے۔

یارب جبرائیل ۸	یاقیوم ۱	یارب میکائیل ۶
یاقیوم ۳	یاقیوم ۵	یاقیوم ۷
یارب جبرائیل ۴	یاقیوم ۹	یارب جبرائیل ۲

دافع بدنظری!!

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ بِحَصَنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ﴾

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶

۸	۱	۶	۴۷۲۵	۴۷۱۸	۴۷۲۳	۱	۱۴	۱۱	۸
۳	۵	۷	۴۷۲۰	۴۷۲۲	۴۷۲۴	۱۲	۷	۲	۱۳
۴	۹	۲	۴۷۲۱	۴۷۲۶	۴۷۱۹	۶	۹	۱۶	۳
بحق	اظہر آدم	دوا	ہ ااا ہ	⊟	ہااا	۱۵	۴	۵	۱۰

یہ تعویذ نظر بد کے لیے نہایت مجرب ہے۔ خواہ انسان ہو، خواہ حیوان ہو۔ لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اگر بچہ روتا ہو تو اس کے لیے بھی تیر بہدف ہے۔ اکثر مجرب معمول ہے۔

نقش دافع طاعون!

جب مرض پلیگ (طاعون) نمودار ہو اس گھر کے ہر فرد پر واجب و لازم ہے کہ وہ فوراً احتیاطی تدابیر اختیار کرے۔ یہ وہ موذی مرض ہے کہ جب شدت اختیار کرتا ہے تو آبادیاں ویرانوں میں تبدیل کر دیتا ہے اس کی آمد کا پتہ سب سے پہلے ان چوہوں سے چلتا ہے جو گھر کے اندر رہتے ہیں اور جن کی اموات اس کی آمد کی وجہ سے بکثرت شروع ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جب ایسی صورت ظہور پذیر ہو تو اس وقت اس کا سب سے بہتر روحانی علاج یہ ہے کہ نقش مندرجہ ذیل کو لکھ کر جتنے افراد گھر کے اندر ہوں ایک ایک نقش بہ صورت تعویذ ہر ایک کے گلے میں ڈال دینا چاہیے ایک نقش لکھ کر گھر کے سب سے بیرونی دروازے باہر کی جانب چسپاں کر دینا چاہیے اس کے بعد اندرون مکان جس قدر کمرے ہوں ان سب کے دروازوں پر باہر کی جانب ایک ایک نقش لکھ کر چسپاں کر دینا چاہیے اور اگر کوئی شخص یا اشخاص بیمار ہوں تو ان کے لیے بھی یہ نقش شفا پہنچانے کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٨٥٦٢	٨٥٦٥	٨٥٦٨	٨٥٥٣
٨٥٦٧	٨٥٥٥	٨٥٦١	٨٥٦٦
٨٥٥٦	٨٥٧٠	٨٥٦٣	٨٥٦٠
٨٥٦٤	٨٥٥٩	٨٥٥٧	٨٥٦٩

یا حافظُ یا حَفِیظُ یا رَقِیبُ یا اللہ۔

برائے وبا طاعون و ہیضہ

یہ دعا اور نقش دافع امراض وبائی خصوصاً طاعون و ہیضہ میں اکسیر ہے دعا کو صبح و

شام پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں طرف پھونک دیا کریں اور نقش ذیل کو لکھ کر دروازہ پر لگا دیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ا سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ۔ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃَ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃَ۔

عبداللہ کے پوت بی بی آمنہؓ کے جائے، بھاگ رے وبا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر آئے۔ الٰہی بحرمت ایں آیہ (اسمائے مبارکہ) وبا رفع شود۔ رفع شود۔ رفع شود۔ انشاء اللہ تعالیٰ وبا جاتی رہے گی۔ اور نقش مذکورہ یہ ہے۔

یا حافظ ۷۸۶ یا حافظ

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٣

بحق یا بدوح

اجرائے ایام ماہواری

یہ ایک نقش بے نظیر ہے اور ان عورتوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے جو وقت حیض

الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان

یا اس کے قطعی طور پر قبل از وقت بند ہو جانے کے مرض میں مبتلا ہیں ایسی مریضہ کے لیے چاہیے کہ ایک نقش ہذا لکھ کر کھلائے اور دوسرا گلے میں ڈالے۔ قلت جاتی رہے اور اگر حیض بند ہو گیا ہے تو وہ جاری ہو جائے گا پلانے کا عمل چند روز تک جاری رکھے۔

برائے دشمنی یا عداوت

اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل یا ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھو اور پرانی قبر میں دبا دو۔ فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کے نام لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہے فوراً اثر ہوگا۔

وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمْ فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔

انت الذی	لایطاق	انتقامه	یاقاهر
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامه
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
یاقاهر	ذالبطش	الشدید	انت الذی

کلا اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انه الفراق اللّٰهم فرق بین فلاں بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض وبین ادم وابلیس وبین محمدؐ وابو جهل۔

عمل دست غیب

روپے روزانہ ملنے کا عمل:

۳	۱۰	۱
۹	بحق یا وہاب	۵
۲	۴	۸

طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار ہزار چار سو چودہ مرتبہ (4414) روزانہ اسم یا وہاب نماز فجر کے بعد ایک چلہ کے بقید پرہیز جمالی وجلالی پڑھے ہر روز روزہ رکھے اور روٹی جو کی کھایا کرے، روزانہ چودہ نقش ہذا بعد وظیفہ لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں مچھلیوں کو ڈال دیا کرے۔ اکتالیسویں روز سے ایک تعویذ لکھ کر اپنے سرہانے کے رکھ کر سو جایا کرے انشاء اللہ غیب سے روپے روزانہ ملا کریں گے مگر کسی سے ذکر نہ کرے محتاجوں اور مسکینوں کی پرورش کرے۔ نقش اوپر تحریر کیا جاچکا ہے۔

جب اسم یا وہاب پڑھ چکے تو سورہ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھے اور ایک نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے اس میں ایک یا دو یا جس قدر چاہیں روپوں کی تعداد لکھ لیں مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم یا موکل پڑھیں۔ (اجب یا جبرائیل بحق یا وھاب) تو دنیا کی تسخیر وفتوح بے حد ہوتی ہے۔ بہت سے شواہد ونواظر عامل پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ کرنے والے کی مرضی پر ہے۔ اپنی ہمت دیکھ لے۔ یہ ایک کامل بزرگ سے عطا شدہ عمل ہے۔ میرے خود چلہ اور روزانہ ورد میں ہے۔ لیکن با موکل میں نے کیا ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب عمل کرے تو کسی پر ظاہر نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں۔ تمام اسماء سے اسم یا وہاب بڑے اسرار رکھتا ہے جو عامل پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ تحریر وتقریر میں ایسی باتیں نہیں آتیں۔

عمل انا اعطینا برائے بغض

یہ عمل بغض اور ہلاکی دشمن کے لیے نہایت ہی سریع التاثیر ہے نمک سانبھری
چالیس کنکریاں برابر برابر کی لے کر بعد نماز عشاء پہلے پہر میں ستارہ زحل کی ساعت میں
ایک سو ایک (101) مرتبہ سورہ انا اعطینا بہ طریق ذیل پڑھ کر دم کرو۔ منہ میں نیم کا پتہ رکھو
اور بخور رال، گوگل وغیرہ کا روشن کرو پھر ایک کنکری ہاتھ میں لو اس طریق سے سورہ انا اعطینا
دشمن کے گھر کی طرف رخ کرکے پڑھو۔ ختم ہونے پر دشمن کے گھر کی طرف دشمن کا تصور
رکھتے ہوئے پھونک تین مرتبہ مارو اور کنکری نمک کو پاس رکھی ہوئی آگ میں ڈال دو اسی
طرح ایک ایک کرکے کل کنکریاں نذر آتش کردو لیکن پھونک دشمن کے گھر کی طرف پڑتی
رہے۔ کنکریوں پر نہ پڑے ایک کنکری ہاتھ میں لو اور 40 مرتبہ پڑھو۔ سات دن نہ گذرنے
پائیں گے کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سورہ اس طریق سے پڑھو۔

**انا اعطیناك الكوثر فلاں ابتر ابتر ابتر فصل لربك
والنحر فلاں ابتر ابتر ابتر ان شانئك هو الا بتر هوالا
بتر هو الا بتر۔**

برائے حب

اس سے پہلے اسی سورہ کے ذریعہ ایک عمل تباہی دشمن کا لکھ چکا ہوں یہی سورہ
حب پر بھی اثر کرتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایسی شیرینی پر جس کو مطلوب پسند کرتا ہو اس
سورہ کو بطریق ذیل پڑھ کر (41 بار) دم کرے اور مطلوب کو ایک چلہ تک کھلائیں۔ یہی عمل
پان پر بھی کیا جاتا ہے۔ مطلوب بے قرار ہو کر قدموں پر گرے گا۔ یہ عمل قمری مہینہ کی پہلی
تاریخ سے گیارہ تاریخ تک میں کسی جمعہ سے شروع کرے۔ زہرہ کی ساعت ہو اور زہرہ ہی

...ے کا بخور روشن کرے سورہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ **انا اعیناك الكوثر بحق
باجبرائیل فصل لربك والنحر بحق یا میکائیل ان شانئك و بحق
یا اسرافیل هو الا بتر بحق یا عزرائیل** ۔ فلاں بن فلاں کو مطیع و مسخر کردے۔

نوٹ: فلاں کی جگہ نام مطلوب کا لے اور ابن فلاں کی جگہ نام مطلوب کی ماں کا لے۔

بستہ کرنے کا عمل!!

بعض مرد یا عورتیں فعل حرام کی مرتکب ہوتی ہیں جن کی وجہ سے خاندان کی
عزت بھی برباد ہوتی ہے اور ان کی زندگی بھی تاریک ہو جاتی ہے یا بعض عورتیں اپنے
شوہروں کو چھوڑ کر یا بعض مرد اپنی بیویوں کو غیر جگہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔ ان کو
اصلاح پر مائل کرنے کے لیے جب پند و نصائح بے کار ثابت ہوں اور وہ اپنے افعال قبیحہ
سے باز نہ آئیں تو سزا کے طور پر ان کے لیے یہ عمل کرنا بہتر ہوگا چاہیے کہ ایک قفل آہنی نیا
حاصل کرے اور مقارنہ قمر یا مریخ یا زحل یا قمر در عقرب میں ایک کاغذ پر لکھے۔ **یا قاهر
البطش الشدید انت الجبار الذی لا یطاق انطاق انتقامه** ۔ اور اگر مرد ہے
تو اس کے نیچے یہ لکھو۔ بستم ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) بہ فرج فلاں بن فلانہ (نام
عورت) اور اگر عورت ہے تو لکھو بستم فرج فلاں بن فلانہ (نام عورت) بہ ذکر فلاں بن
فلاں (نام مرد) پھر اس تعویذ کو لپیٹ کر قفل کے جوف میں ڈال دو اور ایک ہزار بار اوپر کی
آیت شریف پڑھ کر قفل پر دم کرکے اس کا سوراخ موم سے بند کردو اور چابی لگا دو۔ اوپر
تانت لپیٹ کر حوض یا کنوئیں میں ڈال دو۔ وہ عورت یا مرد جس کے حق میں باندھا جائے گا
اس پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا اور جب تک پانی سے قفل برآمد نہیں کیا جائے گا۔ مرد و
عورت کشادہ نہ ہوں گے۔

عمل حاضرات شاہ جنات!!

یہ عمل تمام حاضرات کے عملوں کا سرتاج ہے۔اس کی بدولت احوال چور معہ نام و نشان۔احوال گمشدہ معہ نام و پتہ احوال ماضی و حال معہ سرگذشت شفاء امراض ہر قسم کے لاعلاج امراض و دفع آسیب دیو پری و کیفیت افعال و شہر و موضع و صفائی قلب و توجہ، وغیرہ اور حالات محبوب وغیرہ وغیرہ حاصل کر سکتے ہیں، ماسوا ان کے جو چاہو کام لے سکتے ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ طفل نابالغ سلیم الطبع جس کی عمر 14 سال سے زائد نہ ہو۔ اور جو کچھ اس سے کہا جائے اس کا جواب وہ بخوبی ادا کر سکتا ہو لینا چاہیے۔لڑکی واسطے بھی یہی حکم ہے لیکن جب عامل حاضرات میں خوب مشاق ہو جائے تو بالغ لڑکی پر بھی ہو سکتا ہے۔ حاضرات جس پر کی جائے اسے معمول کہتے ہیں۔اور کرنے والے کو عامل کہتے ہیں۔ایک مکان تنہا کے ایک گوشہ میں تھوڑی سی جگہ مٹی سے لیپ کر معمول کو بٹھا دو۔ جگہ ایسی ہو جہاں نہ زیادہ روشنی ہو اور نہ زیادہ اندھیرا ہو۔عمل سے پہلے معمول کو غسل دے کر لباس پاک پاکیزہ پہناؤ بعد ازاں اس کے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن کو خوب سیاہ کرو۔سیاہی پختہ اور چمکدار ہو۔ پھر اس سیاہی پر عطر لگا دو اور معمول سے کہو کہ وہ اپنے اس ناخن کو خوب غور سے دیکھے نظر ناخن پر جمائے رکھے خود عامل بھی لباس و غسل و عطر وغیرہ مثل معمول کے لگائے و پہنے۔ اور دو چار آدمی بٹھا لیں لیکن عمل کرتے وقت اندر باہر آمد و رفت کی ممانعت کر دیں۔ معمول کے سامنے بیٹھ کر عمل پڑھنا شروع کر دیں۔انشاءاللہ جب گیارہ مرتبہ تک پہنچیں گے حاضرات کھل جائے گی۔اگر گیارھویں مرتبہ نہ کھلے تو پڑھتا چلا جائے یہ تمام وقت مشق اور تجربہ کے ماتحت ہوتا ہے۔ جب حاضرات کھلے گی تو معمول کو کچھ زمین یا روزن نظر آئے گا۔ دوران عمل میں معمول سے گاہے گاہے پوچھتے رہیں کہ کیا نظر آتا ہے۔بعد ازاں جب کچھ آدمی وغیرہ نظر آئیں تو عامل معمول سے کہے کہ وہ ان آدمیوں سے کہے کہ زمین خوب صاف کریں اور چھڑکاؤ کرائیں۔فرش پر بچھائیں۔جب معمول کہے کہ سب سامان درست ہو گیا

ہے تب عامل معمول سے کہے کہ جس بادشاہ کا آج روز عمل ہے اس کو طلب کرو۔ جب بادشاہ آ جائے۔تو عامل معمول سے کہے کہ ان آدمیوں سے کہے کہ ایک بکرا لاؤ اور ذبح کر کے پلاؤ پکاؤ۔ جب پلاؤ تیار ہو جائے تو بادشاہ کو کھلاؤ۔ بعد ازاں بادشاہ سے جو دریافت کرنا ہے کرو اگر کوئی مریض ہے تو اس کا علاج دریافت کرو۔ آسیب کو جلانا منظور ہو تو ایک بادشاہ کے ذریعہ ایک دیگ میں تیل ڈال کر خوب گرم کراؤ اور اس کو جلا دو پھر جو سوال بادشاہ سے کرے اس کا جو جواب ملے تو اس پر عمل کرنے کی اجازت بادشاہ سے طلب کرے۔ یاد رہے کہ شروع میں بعض اوقات حاضرات جلدی نہیں کھلتی۔اس لیے ایک دو روز تک نہ کھلے تو گھبرائیں نہیں بعض اوقات لڑکوں کی طبیعت کا فرق بھی پڑ جاتا ہے۔ بعض پر دیر میں کھلتی ہے بعض پر جلدی۔لڑکا شرارتی نہیں ہونا چاہیے۔ جب عامل عمل میں مشاق ہو جاتا ہے تب ان قیود پر کی ضرورت نہیں رہتی جہاں جی چاہے کر سکتا ہے اور جس معمول پر جی چاہے کر سکتا ہے۔

عمل کی زکوۃ کے طریقے:

اس عمل کی زکوۃ کے دو طریقے ہیں۔ کبیر اور صغیر۔ کبیر طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء روزانہ گیارہ تسبیح 41 دن تک نکالنی چاہیے۔ اور طریقہ صغیر یہ رہے کہ 41 مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء 41 دن تک پڑھتا رہے۔ عمل قابو میں آ جائے گا اپنی ہمت کے موافق زکوۃ پوری کر کیں کر لیں اور چلہ کے بعد گیارہ مرتبہ روزانہ بطور وظیفہ پڑھ لیا کریں ورنہ جب چھوڑ دیں گے عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا اس کے عامل ہو کر خلق خدا کو فیض پہنچایئے۔ الٹی پر نہ آئیے کیوں کہ اس عمل کا بادشاہ بکتا نوش بڑا زبردست ہے اور وہ ناجائز طریقوں کو کسی صورت سے بھی پسند نہیں کرے گا۔ اس عمل کے عامل کو ٹیلی پیتھی یا ٹیلی ویژن آلہ کی ضرورت نہیں جو موجودہ سائنس کی ایجاد ہے۔ وہ ہر جگہ کے حالات مفصل اور مکمل معلوم کر سکتا ہے عمل یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَادشَاهِ بکتا نوش مَلِكُ الْجَيْشِ

وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَبُوْحًا اَبُوْحًا اَبُوْحًا اَبُوْكَ اَبُوْكَ اَبُوْكَ
طَهْرَكَ طَهْرَكَ طَهْرَكَ جَبْرُكَ جَبْرُكَ جَبْرُكَ اَزَلِ اَزَلِ
اَزَلِ تَحْرِيْرُ تَحْرِيْرُ تَحْرِيْرُ اَتَاذَلِ مَمْلُوْكِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بحق يَابُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو
بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ بحق توریت و بحق انجیل و بحق زبور و
بحق فُرقان بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ۔

عملیاتِ سفلی:

جنتر، منتر، تنتر، عمل موہنی اور عمل برائے اہل ہنود وغیرہ

منتر برائے تپ:

سر تپاں سرپ بتاں۔ نظر بتاں۔ نمک بتاں پتالی بتاں۔ سردی کی پیڑ کیلاں دوالی داتا پ کیلاں حضرت خضر خواج جند پیر کی چوکی۔

اس کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا قدرت بخشے گی۔ عجیب ٹوٹکہ ہے۔

عمل گلہری موہنی برائے حُب

یہ عمل تمام سفلی عملوں میں زبردست ہے اور چلتا جادو ہے۔ لیکن اس کو وہی

شخص کر سکتا ہے جو ہمت اور بڑے دل کا مالک ہو۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک گلہری مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے نمک دیسی جس قدر بھرا جا سکے بھر لیں اور یہ کام اتوار کے روز کریں۔ اور درمیان چورستے کے دبا دیں۔ رات کے گیارہ بجے وہاں چلے جائیں اور اس پر بیٹھ کر ذیل کا منتر تین دفعہ پڑھیں گیارہ دن تک اس کا عمل ہے اس کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے جب کسی کو مخاطب کرنا ہو یا تابعدار بنانا ہو تو نمک دم کی ایک چٹکی لے کر اس پر گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر پھونکیں اور اس پر پھینک دیں۔ اور زبان سے کہیں کہ اس کو لاگ۔ بس فوراً آنکھ جھپکنے میں کام ہو جاتا ہے۔ عامل کسی دوسرے شخص کو بھی نمک دم کر کے دے سکتا ہے۔ دوران عمل میں ڈر اور خوف بہت آتا ہے۔ ایک سانپ کو عموماً آجاتا ہے اور پھونکیں مار مار کر ڈراتا ہے میں نے ایک شخص کو جب یہ عمل کرایا تو اس کے پاس دوران عمل میں چند عورتیں آئیں اور اس کو دھمکانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ڈرا نہیں۔ کامیاب ہو گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر یا تو مر جائے گا یا پاگل ہو جائے گا۔ چاہیے کہ اپنے گرد حصار ضرور کر لے تاکہ دل کو اطمینان رہے۔ منتر یہ ہے۔ جگ دھوڑ چا بگ دھوڑ بیر تال، ڈکھاں کالی ناگنی جا فلانی کو لاگ۔ ایسی لاگی لاگیں نہ نکلی کو سکھ نہ بیٹھی کو سکھ۔ اٹھ اٹھ دیکھے میرا مکھ آوے آوے نہ آوے تو چوٹ بیر تال کی کھاوے۔ کالو دیس کنکھیا رانی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی اسماعیل جوگی کی کچھ کہیا۔ چار لونگ منتر کر دیا۔ پہلے لونگ اتی حتی دوسرے لونگ پھرے تیسرے لونگ گئی کملا۔ چوتھے لگ تی گل لا۔ آوے آوے۔ نہ آوے چوٹ بیر تال کی کھاوے خونس خواجہ کے لگے کم ہو جو اللہ تے محمدؐ کرے۔

اگر کسی مطلوب کی تسخیر منظور ہو تو فلانی کے آگے اس کا نام لے اور بدستور گیارہ دن چلہ کرے۔ اگر زکوٰۃ کی نیت ہو تو فلانی کی جگہ ہر کا لفظ لگا لیں۔ کامیاب اور کامران رہیں گے۔ یہ موہنی بغیر تکلف اثر انداز ہو گی۔

حصه چهارم

عورت کا خون جاری کرنا

ایسے عمل بدقماش عورتوں کے لیے ہوتے ہیں تا کہ وہ فعل حرام سے توبہ کرے۔
طریقہ اس کا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ سیسہ کا ٹکڑا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے کر کمر تک پانی میں کھڑا ہو جائے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو کوٹھے کی چھت یا پھر کوئی ایسی جگہ ہو جس جگہ تمام آسمان نظر آئے اس جگہ بہت بڑے برتن میں پانی ڈال کر بیٹھ جائے اور پانی کی طرف نظر رکھے۔ جس وقت آسمان کا تارا ٹوٹے گا تو پانی میں نظر آئے گا۔ تارا ٹوٹتے ہی فوراً سیسہ کا ٹکڑا لیموں میں گاڑ کر گھر واپس آ جاؤ اور گھر آ کر اس لیموں کو سایہ میں ایسی جگہ رکھو جہاں کسی مرد یا عورت کا سایہ نہ پڑے۔ جس وقت تک سیسہ کا ٹکڑا لیموں سے نہ نکالا جائے گا عورت کے خون جاری رہے گا۔ ذیل کا منتر اس وقت تک بلا تعداد پڑھتا رہے جب تک کہ تارا نہ ٹوٹے۔ یہ عمل چاند کے اندھیرے دنوں میں کرتا ہے۔

منتر یہ ہے: اُدُّهمسُدْ سرجن سرنج آسمان کا تارا ٹوٹے فلانی کا بیڑہ چھوٹے دیکھاں اُدھم پیر تیرے علم کا تماشا۔

فلانی کی جگہ عورت کا نام لے اور اس کا تصور رکھے۔

—ooo—

باب اول
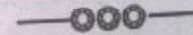
چلتا جادو

ہمزاد کو تسخیر کرنا بعض غلط فہمیاں

اکثر لوگوں کی زبانی سنا جاتا ہے کہ ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لیے اکثر برے اور بد اول شا یت الخلا میں بیٹھ کر عمل پڑھنا۔ بلا غسل رہنا وغیرہ مکروہ کام کرنے پڑتے ہیں اور پھر کہ جب وہ قبضہ میں آ جاتا ہے۔ تو عامل ہی کو دق کرنا شروع کر دیتا ہے۔ بالخصوص مرتے دَت انسان سے بدسلوکی کرتا ہے۔

اصلیت یہ ہے کہ ان میں سے بعض باتیں لغو اور بیہودہ ہی ہیں۔ اور چنڈو خانہ کی گپ ہیں۔ جو بے فکرے لوگ پڑے پڑے گھڑا کرتے ہیں۔ البتہ اتنی بات ضروری ہے کہ ایک اور قسم کی مخلوق ہے جو متذکرہ بالا مکروہ اعمال سے جمع ہو جاتی اور غذائیت حاصل کرتی ہے۔ مگر تسخیر کو اس سے تعلق نہیں۔ تسخیر کا عمل۔ روحانی علم کی ایک شاخ ہے۔ انسان اس کا عامل ہو جائے تو بہت سی دینی اور دنیوی فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی زیادہ تفصیل آگے آئے گی۔

ہمزاد کی اقسام

ہمزاد کی ایک قسم جسم لطیف ہے۔ بات یہ ہے کہ جو جسم میں عام طور پر خالی آنکھ سے نظر آتا ہے وہ جسم خاکی ہے۔ یا یوں سمجھو کہ جسم لطیف جسے شاید روح بھی کہہ سکتے ہیں۔

اس جسم کے اندر قید رہتا ہے۔ گویا یہ پنجرہ ہے اور وہ اس کے اندر پرندہ قید ہے۔ ایک روحانی عالم اپنے میں جو طاقت پیدا کر سکتا ہے کہ لحظہ بھر میں حسب مرضی نقل مکان کر سکے۔ یعنی ایک شہر سے دوسرے شہر میں آنکھ جھپکنے کے وقفہ میں پہنچ سکے۔ کسی خارجی امداد کے بغیر ہزاروں کو سوں کا فاصلہ طے کر سکے۔ بظاہر یہ ناممکن سی بات ہے خصوصاً انسان کے لیے۔ لیکن اگر کوشش کی جائے تو یہ ممکن ہے اور ضرور ممکن ہے۔ مسلمان صوفی بزرگ اس اصل اور اندرونی جسم کو جسم لطیف اور ہندو یوگی لنگ شریر وسوکشمہ شریر کہتے ہیں۔

اکثر روایتیں زبانی اس قسم کی مذکور ہیں کہ کسی فقیر کو ایک قید میں بند کر دیا گیا۔ اس کو پھر باہر پایا گیا۔ اور جب کوٹھڑی کو کھول کر دیکھا گیا تو فقیر اس کے اندر موجود رہتا۔ اگر چہ اس روایت کو صحیح ماننے والے بہت کم لوگ ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو فلاسفی اور منطق و سائنس کے اندھا دھند شیدا ہیں مذکور روایت کو ہرگز نہ مانیں گے۔ لیکن ہم ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے۔

جو شخص روحانی کمالات رکھتا ہے وہ اپنے لطیف جسم کو مقفل مکان کے اندر سے نکال سکتا ہے۔ لیکن مادی جسم باہر نہیں نکل سکتا۔ پس اتنی ہی بات ہے۔ دیکھو اصلی جسم وہی ہے جو کہ کوٹھڑی کھولنے پر اندر پایا گیا۔

دوسری قسم:

جسم خیالی ہے۔ اس کو یا روپ بھی کہتے ہیں۔ اس کی اصلیت یہ ہے۔ کہ عامل اپنی قوت ارادی سے اپنے مختلف جسم لوگوں کو دکھا سکتا ہے۔ گو اس میں اور اصل جسم میں تمیز نہیں ہو سکتی اور وہ اس طرح ایک ہی وقت میں کئی مقامات پر موجود ہو کر مختلف لوگوں سے مختلف مضامین پر گفتگو کرتا نظر آتا ہے مگر یہ قسم پہلی قسم یعنی جسم لطیف سے اعلیٰ درجہ کی نہیں۔ اسی کے ذریعہ عامل نظر بندی کر کے ایک ہی چیز کو مختلف شکلوں میں لوگوں کو دکھا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے قلب کی یکسوئی اور قوت ارادی (اپنے خیال و اعمال پر غالب آنا) حاصل کرنی ضروری ہے۔ لہٰذا ہم پہلے ان دونوں

امور پر ہی بحث کرتے ہیں۔

قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں

* جو کام کرو اس طرح کرو کہ اس میں بالکل مستغرق ہو جاؤ۔ کام خواہ کیسا ہی ہو۔ یہ استغراق اس درجہ ہونا چاہیے کہ اگر وہاں اور لوگ موجود ہوں تو ان کی جانب سے بالکل محو ہو جانا چاہیے۔ گویا وہ موجود ہی نہیں ہیں۔ گو یہ بات ابتداً مشکل معلوم ہوگی۔ لیکن رفتہ رفتہ مشق کرنے سے عادت ہو جائے گی۔ ایک صوفی کا بیان ہے کہ عشق مجازی اور بت پرستی دراصل یکسوئی قلب کے لیے ایجاد ہوئے تا کہ دوسرے درجہ پر وہ لوگ عشق حقیقی اور خدا پرستی پر پہنچ جائیں۔

کسی کا عشق اور اس کا استغراق اس کا مطلب یہی ہے کہ خیالات ماسوا سے ہٹائے جائیں۔

* اس علم کے شائق کو چاہیے کہ کوئی چیز لے کر اس پر متواتر نظر جمائے اس ترکیب سے آنکھوں سے مقناطیسی اثر خارج ہوگا۔ اور اس کی مقدار شے مذکور کے موافق ہوگی۔ مثلاً چمک دار چیز پر نظر جمائے رہنے سے ایسا اثر پیدا ہوا کہ خود عامل پر ہی اثر کر جائے گا۔ اور گا ہے ایسا بھی ہوگا کہ اس کی بیرونی خواہش ہی معطل ہو جائے گی۔ اگر کوئی گول شے یا اناج کا دانہ اس کام کے لیے انتخاب کیا جائے تو وہ اور مناسب ہوگا۔

* یہ طریقہ جو اہل یورپ کا ہے مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے عمدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک فٹ مربع سفید کاغذ ذرا موٹا لے کر اس پر ایک سیاہ داغ روپیہ کے برابر بناؤ۔ یہ بالکل سیاہ ہو ذرا بھی سفیدی کہیں باقی نہ رہ جائے۔ پس اس کاغذ کو اپنی نشست میں دیوار پر ایک ایسی جگہ لگا دو کہ اس کے اور تمہاری آنکھوں کے درمیان کا سطحی فاصلہ ایک انچ رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آنکھ کے مرکز سے

اس داغ کے مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ اُبھرا ہوا ہے۔ پس اس داغ کی طرف نظر اُٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثناء میں سانس صرف ناک سے لو۔ منہ کو بند رکھو۔ اور پلکیں بھی نہ جھپکاؤ۔ جب یہ عمل شروع کیا جائے گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی۔ اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو جائیں گے۔ مگر یہ باتیں اندیشناک نہیں۔ جس وقت دیکھا جائے دیکھتے رہو۔

فائدے

مذکورہ بالا مشق سے فائدے یہ ہیں کہ غبی الحس آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی نظر آتی رہے گی۔ لیکن برخلاف اس کے ذکی الحس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی۔ چنانچہ اس کو روشنی کے بعد داغ میں سفید بادلوں کے ٹکڑے اِدھر اُدھر پڑے نظر آئیں گے۔ پھر رنگ برنگ کے رنگ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی شعاعیں بن جائیں گی اور یک بیک نظر کے سامنے سے ایک پردہ اُٹھ جائے گا۔ اور عجائبات نظر آئیں گے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ اس حالت کا نام دشفیری ہے جو لوگ غبی الحس ہوں ان کو حلقہ کے گرد صرف روشنی ہی نظر آئے گی پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک دیکھتے رہیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے۔ غرضکہ داغ کی طرف عرصہ تک دیکھتے رہنے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا۔ اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی بائیں بغل میں دباؤ۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا منہ آگے کی جانب رہے اور اس وقت جب کہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اُس وقت جب تمہارے

دوانا سے تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ مہینہ کے شروع شنبہ یا یک شنبہ کو کسی ایسے میدان میں جاؤ جہاں کسی آدمی کا گذر نہ ہو۔ اور عمل کے واسطے تخلیہ کا موقع ہو۔ پشت مشرق کی جانب رکھو۔ اور اس سے قبل یہ بھی دیکھ لو کہ تمہارے سامنے کوئی بیس پچیس قدم کے فاصلہ پر کوئی پیپل کا درخت ہے یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں طبیعت کو توی اور خوف سے خالی کر کے اپنی نظروں کو اپنے سایہ کی گردن پر جماؤ اور جب نظر اچھی طرح جم جائے تو بلا کسی دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ منتر پڑھو۔

صِہَمَ ذَاتِ الشیاطِیْن

یہ عمل ایک گھنٹہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نظر اُٹھا کر سامنے والے پیپل کو دیکھا جاتا ہے۔ اور اُس وقت پیپل کی چوٹی پر ایک بیڈول لمبا نظر آیا کرتا ہے۔ بشرطیکہ عامل کی قوت ارادی تیز ہوئی تو پھر شکل روز بروز نیچے کو آتی رہے گی۔ حتیٰ کہ چالیسویں روز وہ شبیہ تمہاری صورت میں تمہارے سامنے آئے گی۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے شیشہ کی بوتل کھول کر بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا دینی چاہیے۔ بعض لوگ عین آخر میں یا اثنائے عمل میں ہی خود شراب پی جاتے ہیں۔ اس لیے عمل ان کا نصف رہ جاتا ہے اس ترکیب سے تمہارا ہمزاد تمہارے قبضہ میں آ جائے گا۔ یہ بیان ہے اس علم کے عامل کا مگر میں آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں سے باادب التجا کرتا ہوں۔ کیونکہ عامل کہتا ہے کہ اس عمل کرنے والے کو یہ ضرور ہے کہ تارک الصلوٰۃ ہونا چاہیے۔ گویا یہ شیطان پرستی ہے۔ جیسا کہ منتر مذکور کے مضمون سے بھی ظاہر ہے۔ خدا مسلمانوں کو ان اعمال سے بچائے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے۔ اور اس قلیل مدت میں ہمزاد قبضہ میں آ جاتا ہے۔

قاعدہ یہ ہے کہ شنبہ کے روز کسی وقت چکنی مٹی جس کو کالی مٹی بھی کہتے ہیں لا کر اُس کی چالیس گولیاں بناؤ۔ ان کا قطر نصف انچ ہونا چاہیے یہ گولیاں ایسے وقت تیار کرو کہ آٹھ بجے رات تک خشک ہو جائیں پس جب رات کا 1/2 حصہ گذر جائے اور تمام کام ختم ہو چکیں تو اپنی پشت پر بیٹھے تیل کا چراغ رکھ کر تخلیہ میں بیٹھو۔ جہاں کوئی آدمی آنے جانے والا نہ ہو اور رات کو سویا بھی نہیں جائے پس جب تم بیٹھ جاؤ تو ایک گولی پر اسم یَا اَدْکُجْلِیْھَا ستر ستر بار پڑھ کر دم کرتے ہوئے اپنی نظر اپنے سایہ پر گردن کی جگہ جمائے رکھو۔ اس عمل کے بعد کسی مقام پر سو رہو۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرو۔ اور صبح اُٹھ کر ان تمام گولیوں کو کسی کنوئیں میں ڈال دو۔ کنوئیں پر سب سے پہلے پہنچو۔ اور راستہ میں کسی سے نہ بات کرو عمل میں اگر خوفناک صورتیں نظر آئیں تو ڈریں نہیں۔ اس عمل میں بھی عامل یہ شرط لگاتا ہے کہ آدمی ایک ہفتہ بلا غسل رہے۔ جب عمل کام دے گا۔ اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ یہ بھی شیطان پرستی ہے۔ اور اس سے لوگوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیے۔

تیسرا طریقہ

اس میں ابجد کے حساب سے عامل کے نام کے عدد نکالے جاتے ہیں اور پھر اس میں بیس جمع کیے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کے حرف ندائیہ (یا) اپنے نام کے ساتھ ملا کر شل یا آلہ کے چھ چلوں تک پڑھے جاتے ہیں۔ بلاناغہ تعین مقام کی ضرورت نہیں۔ صرف بلاناغہ پڑھ لینا شرط ہے۔ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ چھ چلوں کے بعد ہمزاد مطیع ہو جائے گا۔ اور تمہاری خواہش کے مطابق ہر ایک حکم پورا کر سکتا ہے۔

چوتھا طریقہ

سفید کاغذ پر سیاہ داغ دیکھنے کی مشق بڑھالو۔ اور جب کوئی کام شروع کرو اپنا نام لو۔ جب ان دونوں باتوں کی بخوبی مشق ہو جائے تو قمری مہینے کے عروج ماہ میں یعنی کیم سے

دن تک تاریخ میں عمل شروع کرو۔ اس طرح کہ خالی مکان کے صحن میں تنہا آفتاب کی جانب پشت کرکے کھڑے ہو۔ اپنے سایہ کے گلے کو توجہ سے دیکھتے رہو۔ اور نگاہ جما کر بغور پڑھو یا حی یا قیوم وله المثل الا علی مگر پلک نہ جھپکے۔ اور پڑھتے وقت دیسی صابن کی ڈلی کوئی دو ماشہ بھر کی اپنے ہاتھ میں رکھو۔ اور مٹھی کو آہستہ سے باندھے رہو اور جب اکتالیس بار پڑھ چکو تو ڈلی کو زمین پر چھوڑ دو۔ اور اُسی حالت میں ایک منٹ تک آسمان کو دیکھو تو یہ عمل روزانہ میں تین مرتبہ 8 سے 1 بجے تک چالیس روز کرو۔

صابن کی ڈلی ہر مرتبہ نئی لینی چاہیے۔ شروع کرنے سے تیسرے روز آسمان پر سے ایک گول سیاہی دکھائی دے گی۔ اور رفتہ رفتہ انسانی شکل اختیار کرتی نیچے اترے گی۔ اور چالیسویں روز سامنے تمہاری شکل بن کر نیچے اتر آئے گی۔ اور تم سے بات چیت کرے گی۔

مکان تنہا ہو عمل پڑھتے وقت کوئی پاس نہ ہو۔ اور دس بجے تک مکان میں دھوپ رہے۔ اور کسی درخت کی آڑ نہ ہو۔ اثنائے عمل میں آسمان پر ابر نہ ہونا چاہیے۔ اگر کسی روز آجائے تو آئینہ سامنے رکھ کر کام کرنا چاہیے۔

لیکن آخری روز ابر نہ ہو ورنہ تمام عمل بے سود ہوگا۔ اور دوبارہ از سرِ نو کام شروع کرنا پڑے گا۔

باب دوم

عملیات تعویذ اور اُن کا اثر

سرسری نظر ڈالنے سے تعویذ اور عمل مقناطیسی کے درمیان کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تعویذوں کا اصول بالکل مقناطیسی اسی طریقہ پر ہے۔ کیونکہ تعویذوں میں عامل یعنی نقش لکھنے والے کی قوت ارادی سے ایک ایسا نورانی کرہ بن جاتا ہے۔ کیونکہ اس کو کامل اعتقاد ہے کہ وہ فلاں عمل کا عامل ہے۔ اور یہ کہ میں نے اس کی زکوٰۃ دی ہے۔ ماسوا اس کے تعویذ استعمال کرنے والے کو بھی اعتقاد ہوتا ہے۔ اور یہ عامل کے تقویٰ و طہارت پر منحصر ہے۔ اس لیے وہ اپنی قوت ارادی سے اُس مرض یا بلا پر غالب آجاتا ہے۔ اور اس کی طبیعت بھی زور پکڑ جاتی ہے۔ اور یہی مرض یا بد اثر کو باہر پھینک دیتی ہے۔

عاملوں نے بہت قدیم زمانہ میں دریافت کیا تھا کہ ہر مضرت آواز کا اثر جدا اور تاثیر جدا ہے۔ حتیٰ کہ تصویر بھی جدا ہے۔ یہ باتیں بظاہر بالکل نئی اور عجیب معلوم ہوتی ہیں۔ کہ آوازیں۔ رنگ اور تاثیر کیسی اور پھر اس کی تصویر جدا۔ لیکن یہ بات بہت آسانی سے ثابت ہو سکتی ہے الفاظ کی تاثیر کو ہی لیجیے! اس سے کون انکار کر سکتا ہے۔ روزمرہ کی گالی گلوچ کا جو کچھ نتیجہ ہے یا محبت کی باتوں اور خوشامد کا جو اثر ہوتا ہے وہ ظاہر ہے۔ کہ الفاظ کی تاثیر سے بس ایسی بدیہی باتوں سے انکار کرنے والا اگر قوائے دماغی سے خالی نہیں تو اور کیا ہے۔

باقی رہا رنگ اور تصاویر ان میں صرف ایک کا ثبوت دوسرے کی دلیل ہے۔ اور اس کے ثبوت کے لیے ہم ذیل میں ایک یورپین محقق کا مضمون اس بارہ میں نذر ناظرین

کرتے ہیں جو امید ہے کہ دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

مسٹر ڈبلیو ہوائٹ اور مشہا امریکہ کے ایک مشہور رسالہ میں کہتے ہیں کہ میرے بچپن کے زمانہ سے بہت سے لوگوں کا خیال میرے متعلق یہ ہے کہ میں ایک نازک خیال اور نازک مزاج آدمی ہوں۔ اور میری قابلیت ظاہری و باطنی حسن کے احساس کی قوی ہے۔ ایک بار مجھے ایک محفل رقص سرود میں جانا پڑا۔ مجھے وہاں ایسے عجیب و غریب نظارے دکھائی دیے کہ جو میں عرصہ تک نہ بھولوں گا۔

جرمنی ساز عمدہ کی آواز کے ساتھ مجھے جو عجائبات نظر آئے وہ اُس قسم کی مخلوق تھی جو ہوبا (گندھرپ) ویرا کے نام سے مشہور ہیں۔ اور ان میں پریاں دلربا اور بہشتی مخلوق نہایت پستہ قد کی شامل تھیں۔ اور ان کی شکل و شباہت بالکل اُن لوگوں کی مانند تھی جو اُس کرہ میں بقد آدم موجود تھے۔ اور یہ نہایت خوبصورت رنگین پوشاک سے آراستہ تھے۔ از انجملہ سرخ اور سبز پوشاکیں خصوصیت سے دکھائی دیتی تھیں جن پر زیور اور جواہرات طلائی گوندہ دھپا جڑا ہوا تھا۔ خوشنما اور خوبصورت پھول جو ان کی پوشاکوں پر بنے تھے۔ وہ نہایت پسندیدہ اور مرغوب طبع تھے۔ ان میں عورت اور مرد دونوں قسم کے لوگ شامل تھے جن کی تیز لباس سے ہوتی تھی۔ گانے اور بجانے کے ہر ایک تال اور سر سے ایک جدا قسم کی مخلوق عالم جن تھا یا یہ ہمراہی دو یا تین مخلوق عالم مذکورہ بالا نظر آتا تھا۔ اور وہ اس جگہ سے جو ان کا ماخذ تھا نکل کر اس وقت تک جب تک کہ وہ راگ قائم رہتا اس کے ساتھ ہم آہنگی کرتا ہوا ایک جگہ سے دوسری جگہ خود نقل و حرکت کرتا رہا۔ اس عجیب و غریب قصے سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ آیا یہ راگ کی روح ہے یا خود نظارہ راگ ہی ہے۔ کیونکہ ان کی ہم آہنگی اور رفتار کی تیزی ماتم کے خاص موقعوں پر ماتمی آواز سے اس بات کی شہادت ملتی تھی کہ یہ اس راگ سے خاص تعلق رکھنے والی ارواحیں ہیں۔ اور یہ کہ وہ راگ کے ماخذ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور ایک خاص آواز کے ساتھ رقص کرتیں اور حالت مستی میں اپنی ٹوپی اور بال اوپر ہلاتی اور اچھالتی ہیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام تک اس حالت میں بہ عجلت تمام جاتیں مگر اس سے تال و سر میں فرق نہ آتا نہ راگ بدلتا۔ لیکن پھر رفتار رقص ماتمی میں

شریک ہونا اور پھر ان اشکال ہوائی کا غائب ہو جانا اور ان کی جگہ غلمان سیاہ فام و سفید پوش کا
جو حقیر و تارک الدنیا لوگوں کی مانند تھے۔ پرانے لباس میں نظر آنا اور ان کے بہرے آدمیوں
کی طرح رنج والم ماتمی میں شریک ہونا۔ ایک عجیب و غریب و بدنی نہ دہشیدنی حالت تھی۔
مگر بہت سی باتیں ان سے بھی زیادہ دلکش اور عجیب تھیں۔ از انجملہ ایک یہ کہ اُن میں سے
ہر ایک کے چھوٹے سے منہ پر راگ کے آثار نمایاں تھے۔ میں اُس وقت جب اندوہ وغم کا
شور و فغاں بڑھا ہوا تھا۔ ایک طرف سے مادران مہربان با سینہ چاک و انگار بال کھولے
آنکھیں پھاڑے اپنے بچوں کے ماتم میں زار زار روتی نظر آئیں۔ بعد ازاں مرحوم فوجی
بہادر معہ اپنی زرق برق وردی اور چمکدار و تیز ہتھیاروں کے نظر آئے۔ ان کے ہاتھ اور
ہتھیار خون آلود تھے۔ اور پیدل اور سوار دونوں حالتوں میں تھے۔ اور مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا
کہ وہ گویا لڑ کر ابھی کسی میدان سے آئے ہیں۔ یہ صورتیں اُس وقت نظر آئیں جب وہ
راگ گائے جا رہے تھے۔ وہ فنون جنگ سے متعلق تھے۔ علے ہذا القیاس اس طرح پر ہر
ایک راگ کے ساتھ اس سے متعلق نئی نئی روحوں کی تصاویر دکھائی دیتی رہیں۔ اور دوسرے
راگ کے شروع ہونے سے پہلے کے ختم ہونے پر دوسری صورتیں خود بخود رفتہ رفتہ معدوم
ہو گئیں۔ غرضکہ ایسی عجائبات نظر آتی رہیں۔

یہ تو ایک خاص بات تھی۔ مگر جب میری عمر پچیس سال کی ہوئی تو اُس وقت مجھ کو
ہر گفتگو کرنے والے آدمی کے منہ سے اسی قسم کی مخلوق نکلتی دکھائی دینے لگی۔ پہلی مرتبہ مجھے یہ
نظارہ اس صورت میں پیش آیا کہ میں نے دو بہنوں کو جو مدت سے بچھڑی ہوئی تھیں آپس
میں ملتے ہوئے دیکھا۔ وہ ایک دوسرے سے اپنے شوق انتظار اور محبت کا اظہار کر رہی
تھیں۔ پس اُن کے مونہوں سے نکلی ہوئی صورتیں جو مجھے نظر آتی تھیں وہ نہایت خوبصورت
تھیں۔ اور سلسلہ وار منہ سے نکلتی تھیں۔

یہ نہایت شکیل و جمیل تھیں اور ایسی قسم کے کلمات محبت آمیز کا اظہار کر رہی ہے۔
جس قسم کے الفاظ ان کے منہ سے نکلتے تھے۔

اس سے بھی زیادہ مجھے ایک اور دردناک نظارہ دیکھنا پڑا۔ وہ یہ تھا کہ ایک معشوقہ
سے اُس کا عاشق رخصت ہو رہا تھا۔ مگر ان دونوں کی گفتگو اور تصویروں میں بعد المشرقین
تھا۔ لڑکی کے منہ سے خوبصورت پریوں کی شکلیں نکل رہی تھیں۔ اور ہر پہلو سے خوبصورت
تھیں۔ ہر لفظ جو اس کے منہ سے اس لڑکی کے رخ کے سامنے ہو کر نکلتا۔ اس قدر صاف ہوتا
جس قدر اس کے الفاظ اس سے حقیقی تبسم اور سادگی ظاہر ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ
اس کی محبت حقیقی اور سچی ہے۔ مگر اس گفتگو کا ایک جزو سیاہ تھا۔ اس سے آتشی شعلے کسی ظالم
کے منہ کی مانند نکل رہے تھے۔ ان چھوٹی صورتوں کا پچھلا سیاہ تھا۔ اور دیکھنے میں نہایت
خطرناک معلوم ہوتا تھا۔ اور اس سے اخفا کے آثار نمایاں تھے۔ سبب اس کا یہ تھا کہ اس لڑکی
کا عاشق اپنے دل کے حالات کو چھپانے کی کوشش کرتا تھا کیونکہ اس کے دل میں صداقت
تھی۔ اور وہ مصنوعی محبت کا اظہار کرتا تھا۔ اس لیے اس کے کلمات کی صورت بظاہر ایک
جانب عمدہ نظر آتی تھی اور دوسری جانب جوان کے وہ اپنے ارادہ نظر آتا تھا۔ اور اس میں کبھی
کبھی روشنی کے آثار بھی دکھائی دیتے تھے۔

اس سے بھی زیادہ عجیب اور عبرت خیز نظارہ میں نے ایک ایسے وقت دیکھا۔
جبکہ وہ ماں بیٹی گفتگو کر رہی تھیں۔ عمدہ اور چھوٹے قد کی خوبصورت روحیں۔ ماں کے منہ
سے نکل رہی تھیں۔ یہ بالکل چاندی کی بادل معلوم ہوتی تھیں۔ اور خوشبوؤں سے معطر
تھیں۔ اور اس لڑکی کے سر کے کاکلوں سے لے کر قدموں تک گرتی ہوئی دکھلائی دیتی
تھی۔ لیکن لڑکی کے منہ سے خوفناک صورتیں آتشیں نکل رہی تھیں۔ حالت یہ تھی کہ اس
لڑکی کی ماں بہ چشم اشک آلود بہ ملائمت لڑکی سے خفگی کے مٹانے کی التجا کر رہی تھی۔ مگر اس
بدبخت لڑکی کے منہ سے جو کلمات جواباً نکلتے تھے وہ نہایت سخت اور مکروہ تھے۔ اس لیے
خوفناک مخلوق اس کے منہ سے نکل رہی تھی جو بالکل شیطانی جمعیت کی مانند تھی۔ سانس
پھولا ہوا تھا۔ آنکھیں نیچے کی طرف گڑی ہوئی تھیں۔ اور وہ تیز اور نوکدار چاقو ہتھیاروں
کی مانند اپنی ماں کے سینہ کو چاک کئے ڈالتی تھیں اور اس کی ماں کے منہ سے جو شکلیں نکلتی
تھیں وہ دیوار سے لگ کر پاش پاش ہو جاتی تھیں دوزخی صورتیں اُن مخلوقات کی جو عالم

جن سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہم نے ایسے لوگوں کے منہ سے نکلتی دیکھی ہیں جو زمانہ ساز مکار، دروغ گو اور خوشامدی ہیں جو امراء اور ان کے عزیز و اقارب کے بستر عبادت پر بیٹھ کر کے ٹسوے بہایا کرتے ہیں۔ نیز اوپری دل سے اظہار اطاعت و محبت کیا کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا مضمون سے ظاہر ہے کہ الفاظ اور اظہار خیالات میں اثر ہے اور ان کی تصاویر دنیا کے مطابق خوبصورت یا بدصورت ہوا کرتی ہیں۔ پس حروفوں یعنی تعویذ اور نقوش سے الفاظ کا تعلق اور الفاظ سے تصاویر کا تعلق معلوم ہو گیا۔ اور یہی تاثیر پیدا کرنے والا ہے۔

اب اثر کیوں نہیں ہوتا

اب یہ سوال ہو سکتا ہے کہ جب اثر ہے تو آج کل کے زمانہ میں اثر ہوتا کیوں نہیں۔ اس سوال کا جواب ذرا وضاحت سے دیا جائے گا۔

تعویذ گنڈے۔ عملیات وغیرہ بھی لفظی نسخے ہیں۔ پس طبیب (عامل) کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوا تجویز کرنے سے پیشتر مرض کی تشخیص بھی کرلے اور وہ دوا تجویز کرے وہ بالکل مرض کے مطابق ہو۔ اسی طرح ہر عمل کی کئی قسمیں ہیں جو خاص خاص مرضوں اور خاص قسم کی طبیعت رکھنے والوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مثلاً حروف تہجی کا حساب رکھا گیا ہے حرفوں کی قسمیں۔ خاکی۔ بادی۔ آتشی۔ آبی مقرر کی ہیں۔ ان سب کا مطلب یہ ہے کہ الفاظ کے زبان سے نکالنے یا لکھنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ سیاری یا سماوی طبقہ پر مذکورہ بالا خاکی یا آبی وغیرہ اثر کرتی ہے۔ اور اسی قسم کی مخلوق پر اُس کا اثر پڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہ جس قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ اُس قسم کی مخلوق پیدا کنندہ کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ پس جو لوگ عملیات کی صحیح آواز جو عاملوں نے کسی خاص موکل کے تابع کرنے کے لیے مختص کر رکھی ہیں۔ ادا کر سکتے ہیں۔ وہ ضرور اپنے عمل میں کامیاب ہوتے ہیں۔

دوسری بات جو تعویذوں اور عملیات کے لیے ضروری ہے وہ یہ ہے۔ کہ ان کو

حسب ضرورت تجویز کر دیا جائے۔ اور یہ نوری رنگت کے لحاظ سے مقرر کی ہے۔ جب کسی آواز یا تعویذ سے کوئی موکل متوجہ کر لیا جائے تو اس کو وہ تعویذ یا غذا دینی ہوتی ہے جو اس عمل کے تابع موکل کو قوی کر دے۔ اور عامل کے سامنے قائم رکھ سکے۔ اب سمجھ لو کہ کس قدر عامل ان تمام قواعد سے واقف ہیں۔ اس ناواقفی کا نتیجہ ہے کہ تین چار فیصدی بھی عامل مشکل سے کامیاب ہوتے ہیں۔ اور ایک یہ وجہ بھی ہے کہ اجازت بہت کم لی جاتی ہے۔ اور اس کے موجد سے بخشوایا نہیں جاتا۔

اتنی وجوہات ہیں جن کے سبب ناواقف عامل روحانی عملیات کو بدنام کرتے ہیں۔ مگر جاننے والے اصلیت کو بخوبی جانتے ہیں۔

علم طب

دوا اور دعا یعنی عمل اور طب بظاہر ایک دوسرے کے مخالف معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب طبیب کے سامنے دعا کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ اس کا قائل نہیں ہوتا اور جب عامل کے سامنے دوا کی تاثیر کا تذکرہ آتا ہے تو وہ اس طرف سے کانوں میں تیل ڈال لیتا ہے۔ مگر سچ پوچھو تو دونوں کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ ورنہ دونوں کا اصول ایک ہے۔ اور ہم ذیل میں یہی ثابت کریں گے۔

جاننا چاہیے کہ انسانی جسم خلطوں یا عنصروں سے مرکب ہے اور ان خلطوں یا عنصروں کا تعلق مختلف رنگوں سے ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ حیوانات کا جسم رنگوں کا مجموعہ ثابت کیا گیا ہے کہ حیوانات کے جسم سے خاص قسم کا نور ہر وقت چھنتا رہا کرتا ہے۔ اس کو مقناطیس حیوانی کہا جاتا ہے۔ پس ان رنگوں کی طبی [illegible] بھی جدا جدا ہے۔ رنگوں کے توازن کا خلل یا خلطوں کا فساد کہا جاتا ہے۔

قدیم زمانہ کے حکیموں کو ہر ایک درخت بلکہ ہر ایک چیز کی نوری رنگت خالی آنکھ

سے نظر آتی تھی۔ پس وہ اپنے مریض کو دیکھ کر پہلے یہ دریافت کرتے تھے کہ مریض کے کس رنگ یا حت میں کمی بیشی اور خلل واقع ہوا۔ پس وہ اسی کمی کو پورا کرنے کے لیے دوا خواہ کسی قسم کی ہو کھلا پلا دیا کرتے تھے علیٰ ہذا القیاس اگر مریض کے جسم میں کسی رنگ کی زیادتی ہو تو اس کو کم کرنے والی دوا دیتے تھے۔ اس سے رنگ مساوات پر آجاتا تھا۔ یعنی جب دواؤں کا بہت عرصہ تک تجربہ ہو تو وہ مریضوں کے لیے مقرر ہوں گی۔ پس جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ عملیات کی طرح دواؤں میں بھی اب اثر نہیں رہا ہے۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ عملیات میں بھی اثر ہے اور ادویات میں بھی ہاں اتنی بات ضروری ہے کہ عامل اور طبیب جن کا یہ فرض ہے وہ یہ نہیں دیکھ سکتے کہ مریض کے جسم میں کس رنگ کی کمی اور زیادتی ہے۔ اس لیے اب ادویات کا دینا بھی ظاہری شناخت اور خود مریض کے بیان کردہ حالات بنا کر رہ گیا ہے جس سے صحت یاب ہونا ایک امر اتفاقی ہے اور یہی بات ہے کہ جب کسی نسخہ کے کئی اجزا ہوتے ہیں۔ تو ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی ایک مفید ہو۔ اور اس سے کامیابی ہو جائے۔ یہی مریض اور طبیب کی خوش قسمتی ہے۔ ورنہ علاج تو محض بے اصول اور انکل پچو ہے۔

اور اگر یہ خیال و تشخیص درست نہ ہوئی تو بد قسمت مریض کی بیماری بڑھ گئی۔ حتیٰ کہ وہ موت کا شکار ہو گیا۔ مگر طبیب کو کیا الزام۔ وہ تو کہہ سکتا ہے کہ اس کی قضاء ہی تھی۔ یا اس نے بد پرہیزی کی تھی۔

لیکن زمانہ سابق میں یہ بات نہ تھی بلکہ بالکل مرض کے مطابق دوا دی جاتی تھی۔ جس سے فوراً صحت ہوتی تھی جیسے کہ حکما کا نسخہ بیماریوں کو مفید ہوتا تھا۔ اسی طرح عمل اور منتر وغیرہ بھی بشرطیکہ عامل مقرر اور مرکب آوازوں کی رنگت پہچانتا ہو نفع کر سکتی ہے۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ آوازوں کا علیحدہ رنگ ہوتا ہے۔

آواز ایک قسم کا مادہ ہے۔ اس میں بھی دواؤں کا اثر ہے۔ پس دوا سے بڑھ کر مفید حروف یا منتر ہے۔ بشرطیکہ کوئی واقف ہو۔

روحانی عاملوں کو ہدایات

- بدکار اور بُرے لوگوں کی صحبت سے پرہیز کرو۔ عورتوں سے علیحدہ رہو جماعت کم کرو۔
- غذا کم کھاؤ۔ یعنی کھانا اس وقت چھوڑ دو جب تھوڑی پیاس بھوک باقی ہو۔ غذا زود ہضم غیر حیوانی کھاؤ۔ گوشت پیاز۔ لہسن سرخ مرچ گرم مصالحہ کو بالکل چھوڑ دو۔ یا اس میں کمی کر دو۔
- ہمیشہ غسل کرے۔ کپڑے تنگ نہ پہنے۔ سخت محنت نہ کرے مگر محض بیکار بھی نہ رہے۔
- عمل کرتے وقت دنیا کے تفکرات سے علیحدہ رہے۔ نہ بے حد خوشی کرے نہ بے حد رنج۔ فحش کتابیں نہ پڑھے۔ دن رات میں پانچ گھنٹہ سے کم اور آٹھ گھنٹہ سے زیادہ نہ سوئے۔
- جب پندرہ یا بیس روز تک مذکورہ بالا طریق سے پرہیزگاری کا عادی ہو جائے۔ تو عملی طور سے کام شروع کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

—OOO—

باب سوم

مقناطیسی طاقت یا مسمریزم

مقناطیسی قوت کی دریافت بظاہر جدید معلوم ہوتی ہے۔ اور اسی نے وہ میسمر صاحب کے نام پر جو ایک انگریز تھا مسمریزم کہلاتی ہے۔لیکن پتہ لگایا گیا ہے کہ وہ علم بہت پرانا ہے۔اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر بھی تھا۔اور وہاں کے فاضل اس کے عالم تھے۔چنانچہ اسے سنسکرت میں اکرشن شکتی کہتے ہیں۔ایسی قوت کی بابت مختلف طبقہ کے لوگوں نے مختلف رایوں کا اظہار کیا ہے۔اہل سائنس کا خیال ہے۔کہ یہ ایک پوشیدہ قوت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی ہے۔مگر اُسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کے وجود کا پتہ لگتا ہے۔

قوت مقناطیسی کے ماہر کہتے ہیں کہ حیوانات (جس میں انسان بھی شامل ہے) کے جسم کے گرد چار انچ قطر کا مقناطیسی ہالہ رہتا ہے۔اس دلیل کے ثبوت میں وہ قدیم زمانہ کی بنائی ہوئی تصاویر کو پیش کر سکتے ہیں کہ اُس زمانہ کے مصور اسی بات کو سمجھتے تھے اور اسی سے تصاویر کے گرد رنگین ہار بنا دیا کرتے تھے۔اس علم کے ماہر تو یہاں تک دعوے کرتے ہیں۔کہ اگر یہ مقناطیسی ہالہ جسم کے گرد نہ ہو تو زندگی ناممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطی کے عالمان علم تشریح کا خیال تھا کہ دل خون کو اُچھالتا ہے لیکن اب اگر یہ خیال غلط ثابت ہوا۔اور اس کی بجائے یہ نئی بات دریافت ہوئی کہ محض مقناطیسی قوت خون کو رگوں اور شریانوں میں رواں کرتی ہے۔چنانچہ ایک فاضل کا بیان ہے

کہ اگر خون کا دورہ باقاعدہ جاری رہے۔پاخانہ پیشاب کے اخراج میں بے قاعدگی واقع نہ ہو تو کوئی بیماری آدمی کو نہیں ستا سکتی۔

کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

سنسکرت کی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ میسمریزم کے عامل ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ میں بھی موجود تھے اور وہ ماضی حال۔ مستقبل کا حال اس ذریعہ سے دریافت کر لیا کرتے تھے۔اور اکثر امراض کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے تھے۔مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کس شخص نے اس علم کو دریافت کیا تھا۔اور کیونکر دریافت کیا ہے ہاں جدید دور دریافت کے موافق ہمیں صرف اس قدر معلوم ہے کہ 1850ء میں وائنا کے ایک میڈیکل کالج کے اسٹوڈنٹ نے جس کا نام فریڈرک میسمر تھا چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا اکثر بیماریاں مثل درد کے بدن پر چقماق کے لگانے سے دور ہو سکتی ہیں۔جب وہ فارغ التحصیل ہوا تو اس نے ایک مختصری کتاب لکھی جس میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔اور اس ذریعہ سے اس کی خاص شہرت ہو گئی اس کے کچھ دن بعد گیسز نامی ایک کیتھولک پادری اس سے ملا اور جب میسمر نے اپنی دریافت کے متعلق گفتگو کی تو پادری نے کہا کہ میں محض اپنے ہاتھ کے دور سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ میسمر نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اسے اس پہلو سے بھی کامیابی ہوئی۔اور اس سے زیادہ اور عمدہ ایک بات دریافت ہوئی کہ مریض کو اس ذریعہ سے بے ہوش کیا جا سکتا اور اس سے ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے۔

الغرض جب میسمر صاحب کو اس بارہ میں بہت کامیابی ہوئی تو وہاں کی گورنمنٹ نے بہ نظر رفاہ عام ایک رقم معاوضہ کی دے کر اس علم کو سیکھنا چاہا مگر میسمر صاحب نے اس کو قبول نہیں کیا۔جس کی پاداش میں اُسے جلاوطن ہونا پڑا۔چنانچہ وہ فرانس چلا گیا۔اور وہیں اسی سال عمر میں مر گیا۔

یہ علم اس کے ذریعہ سے اس کے شاگردوں کو پہنچا۔ اور پھر ان سے چھپائے نہ چھپ نہ سکا۔ بلکہ مختلف ممالک میں پھیل گیا۔ (ایک شخص نے اس ضمن میں ایک یہ بات دریافت کی کہ اگر کسی چمکدار شے کو مقررہ وقت تک بلا تامل دیکھا جائے اسی سے نیند آسکتی ہے۔

مقناطیسی عامل کے لیے ہدایات

* مریض پر اپنے عمل کا پورا پورا اعتبار جمالو۔ کیونکہ کامیابی کا اصلی راز یہی ہے۔
* کام شروع کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اول چھوٹے چھوٹے مرضوں مثلاً درد سر۔ کان کے درد کو اس عمل سے دور کرے۔
* عامل کو چاہیے۔ کہ اپنے ہر ایک لفظ حرکت اور عمل سے مریض کو یقین دلائے کہ گویا وہ اپنے فن میں کامل ہے۔ اور یہ بھی کہ وہ بڑی کوشش کرتا ہے۔ غفلت نہیں کرتا۔
* کامل کامیابی زیادہ مشق سے ہوگی۔
* مریض کو ہدایت کردے۔ کہ وہ اپنے اعضاء ڈھیلے رکھے۔ خصوصاً ہاتھ اور پاؤں۔ اور اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ مریض کا ہاتھ بار بار اُٹھائے اور گرائے۔ جسم کے ڈھیلے ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن کا ہر مقام سے ڈھیلا ہو۔ انگلیوں میں جھنک نہ ہو چہرہ پر بل نہ ہو۔ اس وقت عمل شروع کرے اور مریض کو زبان سے بھی یہ سمجھاتے جاؤ کہ تعویذ اور جھاڑ پھونک کی اصلیت محض یہی مقناطیسی عمل ہے۔ اور اس کے ذریعہ ایک انسان دوسرے انسان پر اثر کرسکتا ہے۔ یہ بھی کہو کہ دیکھو کہ ستارے اور سیارہ جو ہم سے بہت دور ہیں ہم پر اثر ڈال سکتے ہیں۔ تو ہم ایک دوسرے پر کیوں نہ اثر ڈال سکیں۔
* اکثر لوگ نئی باتوں کا مذاق اُڑایا کرتے ہیں۔ جاہل ملک کا تو کہنا ہی کیا۔ اکثر

تعلیم یافتہ ملک بھی اس سے محفوظ نہیں۔ پس جب علم مقناطیسی کے عامل کو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑے تو بے دل نہ ہو بلکہ جہاں تک ہو سکے ان لوگوں پر اثر ڈالے۔ اور بالا استقلال کام کرے۔ اس کا انجام ضرور کامیابی ہوگا۔ اور اگر کسی بڑے کام میں ناکامی بھی ہو تو بددل نہ ہو جائے۔

* اگر تم مالدار ہو تو لوگوں کو مفت فیض پہنچاؤ۔ اور اس طرح خاص کامیابی ہوگی۔ بلکہ زیادہ کامیابی۔ اگر تمہاری مالی حالت اچھی نہیں ہے تو بہت کم فیس لے کر زیادہ سے زیادہ اور طبیبوں کی برابر لے کر کام کرو۔ زیادہ لالچ نہ ہو۔ ورنہ کامیابی خیالی ہو جائے گی۔
* مریض کو عمدہ غذا دے کہ اس کی قوت بحال رکھیں پسینہ کا لانا مضرت رساں ہے۔ مگر اشد ضرورت میں اس کی اجازت بھی ہے۔
* عامل کو چاہیے کہ اپنی حالت ہر طرح درست رکھے۔ ناخن کٹے ہوئے ہوں۔ دانت صاف ہوں۔ لباس عمدہ ہو۔ سانس زیادہ زور سے نہ لے۔ شیخی نہ بگھارے۔ شفقت سے گفتگو کرے۔
* جب تک خود تجربہ نہ ہو جائے مقناطیسی اثروں کو لوگوں کے سامنے مبالغہ سے نہ بیان کرو۔ اس غلطی میں اکثر مبتدی گرفتار ہو جاتے ہیں۔ پس اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ حکیموں یا ڈاکٹروں کی برائی نہ کرے۔
* ابتداء میں مقناطیسی علاج کی مشق میں کچھ تکلیف معلوم ہوا کرتی ہے۔ لیکن جس قدر مشق بڑھتی جاتی ہے۔ اسی قدر تکلیف کم معلوم ہوا کرتی ہے۔ اور دلچسپی بڑھتی جاتی ہے۔
* عامل کا تندرست ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اگرچہ غیر تندرست عامل بھی مرض کو ختم کرسکتا ہے۔ لیکن بعض اوقات یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مریض بھی عامل کے مرض کو جذب کرلے اور بیمار ہو جائے۔

✵ یاد رکھو کہ اگر تم نے اپنی مدلل اور ملایم گفتگو سے الفاظ میں مریض پر یہ ظاہر کر دیا کہ تم یقیناً اپنے فن سے مرض کو کھو دو گے تو سمجھ لو کہ کامیابی ہوگی۔ کیونکہ اعتبار ہی اس کام کے لیے ترقی کا ذریعہ ہے۔

مقناطیسی قوت کا احساس

میسمر صاحب کا قول ہے کہ مقناطیسی قوت ایک رقیق شے ہے جو عامل کے ہاتھوں میں سے نکل کر معمول کے جسم میں اثر کرتی ہے۔ جب سائنس کے طرفدار بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ بات کچھ کم تعجب خیز نہیں ہے کہ جب نظام عصبی کے اوپر کچھ فاصلے بھی ہاتھ کا دور کیا جاتا ہے۔ تو بھی مریض اُسے محسوس کرتا ہے۔ اور باوجود آنکھوں کے بند ہونے کے وہ ہاتھوں کو بتا دے گا۔ کہ وہ کہاں ہے۔ اگرچہ مقناطیسی قوت نظر نہیں آتی لیکن ازالہ مرض اور دوسرے طریقوں سے اس کا اثر بھی ضرور معلوم ہوتا ہے۔

ایک اور عالم کا خیال ہے کہ مقناطیس کوئی دقیق شے نہیں ہے بلکہ اس کو جسم کے ذرے حرکت دیتے ہیں۔ اور جب دوسرے جسم میں سے لہریں آتی ہیں تو یہ قوت حالت مرض کو خارج کر دیتی ہے۔ ایک اثر یہ بھی ہے کہ جیسے شورہ کے تیزاب گرنے سے فرش جلنے لگتا ہے اور اس پر نوشادر ڈالنے سے سوزش موقوف ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح عامل کی مقناطیسی قوت مرض کی حالت کو جسم ہی سے نکال دیتی ہے۔

یک سوئی

اپنے معمول کو ہدایت کر دو کہ وہ دن میں تین چار بار اپنی آنکھیں بند کر کے تنہائی میں خیال کر لیا کرے کہ مجھے آرام ضرور ہوگا۔ اس سے دل کو یک سوئی میں بہت مدد ملتی ہے۔ اور چونکہ دماغ کے خاص حصوں پر زور پڑتا ہے۔ لہٰذا اس سے اس قدر فائدہ ہوتا ہے

کہ شفا یقینی ہوجاتی ہے یک سوئی کی تشریح یہ ہے کہ ایک مقررہ وقت تک صرف صحت کے خیال میں رہے اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنے دے۔

اکثر آدمی یکسوئی کے معنی تو سمجھتے ہیں لیکن وہ طریقہ سے واقف نہیں پس یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دماغ کو تمام خیال غیر اور فکروں سے خالی کر دینا چاہیے ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ مریض سے کہدے کہ اپنے مرض کو خفیف سمجھے ورنہ دماغ کے حصص پر زور پڑ کر مرض بڑھ جائے گا اس لئے ضروری ہے کہ مریض کے ارد گرد کے لوگ ظریف اور زندہ دل ہوں۔ طبیب یا عامل بھی اگر اسی قسم کا ہو تو کچھ مضائقہ نہیں نیز یہ خیال رہے کہ کوئی شخص مریض سے یہ نہ کہنے پائے کہ تم تو بڑے دُبلے ہو گئے یا تمہارا چہرہ تو آدھا ہی رہ گیا یا تمہاری حالت واجب الرحم ہے بیماری زور پکڑ جایا کرتی ہے۔ بلکہ اس کے برخلاف مریض کے گرد کے لوگوں کو خواہ ذیل کی باتوں سے مریض کا دل بڑھاتا رہے۔ (1) پہلے اور اب کو زمیں آسمان کا فرق ہے۔ (2) علاج نہایت موافق پڑ رہا ہے۔ (3) چہرہ بشاش نظر آتا ہے۔ (4) اب وہ پہلی سی مردنی کہاں ہے۔ (5) رنگ صاف نکل آیا ہے۔

قلب کی یکسوئی یا قوت ارادی کا امتحان

اس علم کا نام سائکومیٹری یا مقیاس الروح ہے پس قوت ارادی یعنی پیمائش روح کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک سوئی کے درمیان یعنی بیچوں بیچ میں ایک بہت باریک دھاگا باندھ کر اُسے کسی دیوار یا چھت میں اس طرح لٹکا دو کہ وہ کسی کے سہارے یا دیوار سے علیحدہ رہے سوئی بالکل ترازو کی ڈنڈی کی مانند رہے پس عامل کو چاہیے کہ اس کے قریب بیٹھ کر اور سانس روک کر اپنے دائیں ہاتھ کی سب انگلیاں جمع کر کے بالکل قلم کی گرفت کی مانند اس سوئی کے نہایت قریب لے جائے مگر سوئی کی نوک سے جدا رہے پھر آہستہ آہستہ ہاتھوں کو پیچھے ہٹائے اور دل میں زور سے خواہش کرے کہ سوئی انگلیوں کی جانب، کھنچ آئے دو چار روز کی کوشش کرنے سے ایسا ہوگا کہ سوئی اس کی طرف آئے گی اور جب ہاتھ سوئی کی جانب

بڑھایا جائے گا تو سوئی پیچھے کو ہٹ جائے گی اور اگر عوام کو یہ عمل دکھایا جائے تو سب کے لیے عجیب مشغلہ ہوگا اور وہ بڑی کرامات سمجھی جائے گی۔

ایک اور طریقہ

ایک چوہے کا نوزائیدہ بچہ لاؤ جو چل سکتا ہو اور اس کو اپنے سامنے رکھو اور اس پر ٹکٹکی لگا کر دیکھو جب وہ چلنے کی کوشش کرے تو تم یہ کوشش قلب سے کرو کہ چلنے سے باز رہے پس زیادہ توجہ کے ساتھ خواہش کرنے سے وہ رُک جائے گا۔ جب رُکنے لگے تو تم یہ خواہش کرو کہ چل نہ سکے۔ لیکن ہاتھ کا اشارہ کرو کہ وہ چلے اس کی متواتر مشق کا یہ فائدہ ہوگا کہ خواہ کسی عمر کا چوہا ہو برابر تعمیل حکم کرے گا۔

اسی طرح عامل ایک چوہے کیا تمام حیوانات پر قلبی اثر ڈال کر ٹھہرا سکتا ہے یا چلا سکتا ہے اور اپنے احکام کی تعمیل کرا سکتا ہے۔

اور آخر ایک روز وہ آجائے گا کہ ہر شخص پر حسب مرضی اثر ڈال کر بہت سے کام نکالے جا سکیں گے۔ اور اگر عامل چاہے گا تو ہزاروں روپیہ کا فائدہ حاصل کرے گا اور جس کو چاہے گا اپنی محبت میں مبتلا کرے گا۔

مقناطیس حاصل کرنا

علم مقناطیس کے متعلق کچھ بتانے سے پیشتر مجھے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ میں یہ عامل کو جتا دوں کہ اس کو لازم ہے کہ مریض پر اچھا اثر ڈالے اور اُس کے دوست احباب و عزیز و اقارب کو بھی گرویدہ کر لے تاکہ وہ تمہاری تعریف مریض کے سامنے کریں اور خود بھی عمدہ نتیجہ کے منتظر رہیں یاد رہے کہ ناامیدی اور بے دلی بڑی چیز ہے۔ اگر کبھی تمہیں کامیابی نہ ہو تو گھبراؤ مت بلکہ سمجھو کہ تم سے ضرور کوئی غلطی واقع ہوئی بس اس غلطی کی

علاج کرو گے تو تمہیں کامیابی ہوگی۔ مگر کبھی اپنی غلطی کو مریض پر ظاہر نہ ہونے دو اُسے خود سمجھنے کی قابلیت نہیں ہے۔ اگر تم اپنے میں ندامت کے آثار نہ ظاہر ہونے دو گے تو ہرگز واقف نہ ہوگا۔

اب میں بتانا چاہتا ہوں کہ علم مقناطیس ہے کیا؟ اس کا بالکل مختصر یہ جواب ہو سکتا ہے کہ جو چیز جسم اور دل کو قوت دیتی ہے اسی کو زندہ قوت مقناطیس کہتے ہیں کیا اچھا ہو کہ ہر شخص اس قوت سے فیضیاب ہو اور خود قوی اور تندرست رہے اور نیز اس کی اولاد کسی عضو کے بیمار ہونے کی وجہ بھی ہے کہ اس میں قوت مقناطیس نہ رہے یا کم ہو جائے۔

چنانچہ کھانسی دمہ سوزش حلق وغیرہ امراض لاحق ہونے کا مطلب یہی ہے کہ پھیپھڑوں کو کافی مقدار میں قوت مقناطیسی نہیں ملتی اس قوت کی زیادہ مقدار پیٹ میں پھیپھڑے میں رہتی ہے اس لیے عمدہ غذا کھانے اور سانس کے ذریعہ تازہ ہوا کے جذب کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ زود ہضم غذا کھانے سے قوت مقناطیسی بڑھتی ہے روزانہ علی الصباح سو کر اُٹھتے وقت سینہ کو اُٹھا کر اپنے پھیپھڑوں کو تازہ ہوا سے اچھی طرح بھر لیں اور پھر رفتہ رفتہ نکالیں یہ عمل اور وقت بھی دن میں کئے مرتبہ کرنا مفید ہے۔

مریض سے بھی ایسا ہی کرانا چاہیے۔ مردہ اور زندہ میں یہی فرق ہے کہ دوسرے میں مقناطیسی قوت ہوتی ہے اور پہلے میں نہیں ہوتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرض کا بھی مطلب یہ ہے کہ کسی حصے جسم کی قوت کم ہوتی یا قوت کی گردش اس مقام پر نہیں ہوتی۔ پس علاج حسب اصول یہی ہوا کہ اس مقام پر مقناطیسی قوت۔ تحریک یا دواؤں یا مقناطیسی دور کے ذریعہ پہنچائی جائے۔

مقوی اور نشیلی اشیاء سے گئی ہوئی قوت باہ آجاتی ہے یعنی مقناطیسی قوت لیکن جب ان اشیاء کا استعمال چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تو وہ قوت نکل جاتی ہے۔ اور پھر آدمی کا جلدی کوچ ہو جاتا ہے۔

تشخیص

قوت مقناطیسی کے ذریعے امراض کا فرداً فرداً علاج درج کرنے سے ضروری
بات ہے۔ کہ تشخیص کی بابت کچھ نہ کچھ لکھ دیا جائے اور یہ سادہ باتیں ہیں یعنی جب مریض
تمہارے پاس آئے اُس سے مرض کا حال پوچھو یہ اور بہتر ہے کہ اس کے آنے سے پیشتر
اس کے دوست احباب سے پوچھ کر مریض کو مرض کی باتیں تم ہی اس کو بتلا دو لیکن خوا مخواہ
باتیں نہ بنانا چاہئیں حالات کو اس ترکیب پر پوچھنا چاہیے کہ وہ گھبرا نہ جائے موجودہ
بیماریاں پیدا ہونے کے اسباب دریافت کر لینے ضروری ہیں علاوہ ازیں اتنی باتیں خود اپنی
عقل سے دریافت کریں۔ بدن کی جلد کی کیا کیفیت ہے مریض کی جسمانی قوت کیسی ہے
غذا کیسی کھاتا ہے عقل کتنی ہے مزاج کیسا ہے اثر پذیری اور قوت خیال کی کیا حالت ہے
آنکھوں کو دیکھو کہ چمکدار ہیں۔ ہتھیلی۔ سر میں درد تو نہیں ہے۔ اگر ہے تو زیادہ کس جگہ۔
آنکھوں سے دھندلا تو نہیں دکھائی دیتا۔ کیا مصنوعی روشنی میں آنکھیں زیادہ تھک جاتی ہیں
گلے میں درد خفیف ہے یا شدید اگر کھانسی ہے تو اس میں بلغم کم آتا ہے یا زیادہ پھیپھڑوں میں
کوئی مزمن مرض کا تو دخل نہیں ہے اختلاج قلب تو نہیں کسی قسم کے درد کی تو شکایت نہیں۔
آنکھوں میں زردی یعنی کری تو نہیں۔ اگر پیٹ میں تکلیف ہے تو کھانا کھانے سے پیشتر
ہوتی ہے یا بعد کو پیشاب جلد جلد تو نہیں آتا اس کے پیشتر یا بعد تکلیف تو نہیں ہوتی۔ ناسور
ہے تو کب سے ہے کمر میں درد تو نہیں ہے۔ کبھی لقوہ یا فالج تو نہیں ہوا ہے۔

باب چہارم

امراض کا علاج

دوم:
مریض کو کرسی پر بیٹھائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا
دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر بالمقابل رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا
کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی
طرف کو کانوں کے ورے تک لا کر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں بعد ازاں
دونوں ہاتھوں سے پیشانی، سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار
لمبے سانس دلوا کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی
تالیاں بجائیں آنکھ کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام
ہے ہے تو ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور اُس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال
کرے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی
اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل یکسو کر کے خیال کرے کہ معمول کو
ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اس طرح کرے کہ سر کے بالائے حصے سے
رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لے جا کر اس مقام سے ہٹائیں اور مریض

کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالے معمولی دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ذرا لرزتے ہوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لمبا اور گہرا سانس لے اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عامل مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں کی دوسری انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونکیں ماریں اور مریض کو ایک گہرا لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عامل کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ماتھے سے شروع کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور ناک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لے جا کر چھوڑ دیں اس طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹا دیں۔ پھر عامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر بیس منٹ پیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض سے تین بار لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انتڑیوں کی بیماریاں

دست۔ تشنج۔ باؤ گولا۔ بدہضمی۔ مڑورہ۔ وغیرہ بیماریوں کے دفعیہ کے لیے بیمار کو چت لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے نچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دو پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

سینہ کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگوٹھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینہ پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض پر گرم سانس پھونکیں۔

امراضِ جگر

عامل کو چاہیے کہ مریض کو چت یا پٹ لٹائے اور آپ اُس کی پشت کی طرف آ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں کو انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے چوتڑ تک لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ شکم اور انتڑیوں پر سے چوتڑ تک دور کریں پانچ چھ سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سے سوزش۔ دمہ۔ گلٹی۔ ذات الجنب وغیرہ امراض کا علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے قریب سے سینہ تک اور سینہ سے پاؤں تک معمولی دور کریں۔ اور اس مقام پر داہنے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر الگ کریں۔ اور پندرہ منٹ کے بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار لمبا گہرا سانس دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ اگر ہاتھوں کو حلق کے پاس لا کر جدا کر لیں۔ گردن، دو رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں۔ جس طرح آٹا گوندھتے ہیں۔ یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار لمبا گہرا سانس لیں۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر دیں۔ مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں۔ پھر پانچ منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس کھچوائیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصہ سے کسی قدر فاصلہ دور کرنا شروع کریں۔ اور پیشانی پر سے گذرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو علیحدہ کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں۔ اور مریض سے لمبے گہرے سانس کھچوائیں۔

بواسیر

مریض کو پٹ لٹائیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی کے اوپر سے دور کریں۔ اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف سے لائیں اور جسم کے نچلے حصہ پر آ کر دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں شل لقوہ۔ سکتہ۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر پٹ لٹا کر پشت پر تھپکی لگائیں۔ بعدازاں دل۔ دماغ کی جڑ۔ اور کمر پر گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس کھچوائیں۔

جلد کی بیماریاں

جلد کی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے دفیعہ کی تدبیر یہ ہے کہ عضو ماؤف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعدازاں اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عامل کو چاہیے کہ مریض کو پٹ لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عامل اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نچلے حصے سے گزرتے ہوئے دونوں سیرتوں تک پہنچ جائیں۔ بعدازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چت لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلے سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں۔ اس کے بعد دو منٹ تک

انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لمبا گہرا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مریض کو پٹ لٹائیں اور دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ اور دماغ کی جڑ اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں۔ اور چت لٹا کر دس منٹ تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریضہ کو پٹ لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چت لٹا کر دس منٹ تک پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس کھچوائیں۔ لیکن گرے ہوئے رحم کے اٹھانے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: اسی طریق پر باقی اور بہت سی بیماریوں کا جس کی تفصیل ہم بوجہ طوالت اس جگہ درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کے لیے ایک من عقل کی ضرورت ہے خصوصاً اس مقناطیسی قوت سے کام لینے والے کے لیے ہے۔

باب پنجم

میز پر روح بلانا

ہم ذیل میں میز پر روح بلانے اور اس سے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کا ایک نہایت مفید طریقہ درج کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے پہلے اور کئی مشقوں کا بیان کرنا ضروری تھا۔ لیکن ہم اُن سب کو نظر انداز کئے دیتے ہیں تاکہ یہ رسالہ طول نہ پکڑے۔

اس عمل کا نام ہے میز پر روح بلانا۔ جس مکان میں یہ عمل کیا جائے وہاں ذیل کی باتیں ہونا لازمی ہیں۔ مکان پاک وصاف اور معطر ہو وہاں شوروغل نہ ہو۔ زیادہ روشنی نہ ہو۔ یعنی کسی قدر تاریکی ہو۔ کمرہ ہوادار ہو۔ مگر بالکل کھلا ہوا بھی نہ ہو۔ مکان زیادہ بڑا بھی نہ ہو۔ کمرہ میں نمی نہ ہو۔ اس مکان میں کوئی مریض نہ ہو۔ کوئی چیز یا خیال دھیان ہٹانے والا نہ ہو۔

میز کے بنانے کی ترکیب

میز کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک بہت ہلکا تختہ لے کر اس میں سے ایک گول ٹکڑا ترشوا دیں۔ اس کا قطر ایک فٹ ہونا چاہیے۔ مگر اس کا وزن تیس تولہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ تختہ سادہ ہو۔ یعنی اس پر وارنش وغیرہ نہ کیا گیا ہو پھر ایک اور گول لکڑی کا چھوٹا تختہ تین انچ چکلی کی مانند بنوائیں۔ اور اس کے نیچے لگا کر اس میں ایک گول لکڑی قریباً تین فٹ لمبی لگائیں۔ اور اس کے نیچے تین پائے لگائیں اس کی بلندی اس قدر ہونی چاہیے کہ فرش پر بیٹھ

کر اس کے اوپر ہاتھ آسانی سے رکھے جا سکیں۔ یا کرسی پر بیٹھ کر یہ اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ ان سب ٹکڑوں کا مجموعہ میز ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ اس میں کیل وغیرہ نہ لگائی جائے۔

ترکیب عمل

ترکیب عمل یعنی روح کے بلانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یا سات آدمی میز مذکور کے گرد بیٹھیں اور آہستگی سے اس پر ہاتھ رکھیں انگلیاں میز سے ملی رہیں اور ہتھیلی اونچی رہے۔ اور انگلیوں سے آہستہ آہستہ تختہ پر حرکت دیتے رہیں۔ یہ عمل روزانہ آدھ آدھ گھنٹہ ایک ہفتہ تک کریں۔ ایک ہفتہ کے آخری روز اس میز میں روح آئے گی۔ جو چاہیں اس سے دریافت کریں۔

گفتگو کرنے کا طریقہ

آخری روز میز سے سوال کرو کہ اگر تجھ میں کسی کی روح آئی ہے تو ایک پایہ گرا دے۔ اگر ایسا ہو تو سمجھ لو کہ روح آ گئی۔ پھر اور سوال حسب مرضی کرے۔ مثلاً فلاں شخص آئے گا یا نہیں۔ اگر آئے گا تو دو پائے گرا دے۔ جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔ یا سوال کرے کہ فلاں چیز جو چوری ہو گئی ہے ملے گی یا نہیں۔ اگر ملے گی تو ایک ورنہ دو پائے اٹھا کر زمین پر مار۔ پس جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔ اگر کوئی دوسرا شخص سوال کرے تو اُس کا ہاتھ بھی رکھوائیں اور اس سے سوال کرائیں۔ مثلاً وہ شخص کہے میری نوکری لگے گی یا نہیں۔ اور یہ کہے کہ ہم اُردو حروف تہجی پڑھتے ہیں۔ جواب کے حرفوں پر پایہ گرا دے۔ یا پایہ زمین پر مارو جب کسی حروف پر پایہ گرے تو اس کے حروف کو لکھ لے۔ اور شروع سے حروف تہجی پڑھے اور انہیں بالترتیب لکھتا جائے۔ حتیٰ کہ کوئی بامعنی عبارت بن جائے۔ اس ترکیب سے ہر قسم کے سوالوں کا جواب مل جائے گا۔ لیکن اپنے مطلب کے سوالات دریافت کرنے سے پہلے ضرور ہے۔ کہ حسب

ذیل سوالات کرے۔

* اول سلام کرے اور کہے کہ اگر ہمارا سلام قبول ہے۔ تو ہمارے سامنے کا پایہ گراؤ۔ اگر تعمیل ہو تو سلام قبول کیا ہوا سمجھے۔
* پھر کہے آپ کا مزاج کیسا ہے؟ اگر اچھا ہے تو ایک بار ورنہ دو بار پایہ گراؤ پایوں کی حرکت مطابق جواب سمجھے۔
* آپ کا نام کیا ہے؟ اگر بتلا سکتے ہیں تو تین بار ورنہ ایک بار گراؤ اس کے مطابق جواب سمجھیں۔
* آپ اپنا نام کس زبان میں بتلائیں گے۔ اُردو۔ ہندی۔ انگریزی اگر اُردو میں تو ایک بار۔ اور اگر ہندی میں تو دو بار ورنہ تین بار پائے گراؤ۔ میز جیسا کرے اس کے مطابق جواب سمجھیں۔ اور پھر اُسی زبان میں اور سوالات کریں۔

جیسا اوپر بالتفصیل لکھا جا چکا ہے۔ غرض اسی طرح پر روح سے اپنے اور لوگوں کے دل کے ہر قسم کے حالات دریافت کئے جا سکتے ہیں روح بشرطیکہ اس کے اختیار میں ہو ضرور بتائے گی ورنہ انکار کرے گی آپ اس وقت اس سے یہ بھی دریافت کر سکتے ہیں کہ تم کسی ایسی روح کا نام لو جو ہمارا یہ راز بتائے اور یہ کہ اُس کو کس طریقہ سے بلائیں۔ اس کے جواب پر عمل کریں۔

یہ یاد رہے کہ جب روح آجاتی ہے اور پائے بموجب کہنے کے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تو پھر ممکن نہیں کہ آپ کی اجازت کے بغیر پایہ گر جائے۔ مثلاً آپ نے روح سے سوال کیا کہ اگر آپ عالم ہیں تو دو بار پایہ گراؤ۔ روح یہی کرے گی۔ اور پایہ کھڑا رہے گا۔ بس ایسی حالت میں اگر آپ اور آپ کے ساتھی خواہ کتنا ہی زور کیوں نہ کریں پایہ ہرگز نہ گرے گا۔ البتہ اس کا ٹوٹنا یا اکھڑنا ممکن ہے۔ پس خیال رہے کہ روح کے ساتھ دل لگی باتیں نہ کریں ورنہ اگر وہ ناراض ہو گئی تو وہ پھر نہ آئے گی یا کچھ نقصان پہنچائے گی۔ پس ان باتوں کی پوری احتیاط کی ضرورت ہے۔

ایک اور مشق

ایک فٹ مربع سفید کاغذ ذرا موٹا لو اور اُس کو روپیہ کی گولائی کے برابر سیاہ کر دو۔ اس سیاہی میں سفیدی کا کہیں ذرا داغ نہ رہنے پائے پس اس کاغذ کو اپنے پلنگ کے سامنے دیوار پر ایسے موقع سے چسپاں کرو کہ تمہاری نگاہ ذرا اک اوپر کو ہٹانے سے اس پر جا پڑے نشست خواہ فرش پر ہو خواہ کرسی پر۔ پس اس داغ کو نظر جما کر دیکھو اور سانس صرف ناک سے نکالو۔ منہ بند رکھو۔ اور بغیر پلک مارے جتنی مدت تک دیکھ سکتے ہو دیکھتے رہو۔ شروع ہفتوں میں آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے۔ اور کسی قدر تکلیف محسوس ہوگی۔ مگر کوئی اندیشہ کا مقام نہیں۔

فائدہ

علاوہ نگاہ کے تیز ہو جانے کے اس مشق کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بعض لوگوں کو دور کی شے نظر نہیں آتی۔ اور بعض کو قریب کی۔ پس ان دونوں شکایتوں کا علاج یہ مشق ہے۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) پتلی دور کی شے دیکھتے وقت سکڑ جایا کرتی ہے۔ اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت پھیل جایا کرتی ہے۔ اس لیے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آجایا کرتا ہے۔ اس لیے قریب کے لیے ڈاکٹر وہ عینک تجویز کیا کرتے ہیں جو ان کی پتلی کو پھیلائے۔ اور اس کو اصطلاح میں کانکیو (دبی ہوئی سطح والی) کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس دوربین اشخاص کے لیے اس قسم کی عینک تجویز کی جاتی ہے۔ جس سے پتلی سکڑی رہے اس عینک کو ڈاکٹر لوگ کانوکس (اُبھری ہوئی سطح والے) کہتے ہیں۔

جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو۔ لیکن قریب کی اچھی طرح نہ دکھائی دیتی ہو وہ کاغذ کے اوپر ایک چنے کی دال کے برابر نقطہ لگا کر دیوار پر لٹکا کر چھ فٹ کے فاصلہ

سے ٹکٹکی لگا کر بغیر پلک جھپکائے روزانہ نصف گھنٹہ دیکھا کرے۔

پس اس مشق سے ایک ہفتہ کے اندر اس کی پتلی سکڑنے لگے گی اور رفتہ رفتہ بھی حالت اس کی قائم ہو جائے گی۔ کیونکہ رگ پٹھا جس میں آنکھوں کے گولے بندھے ہوئے ہیں اور جس کے ذریعہ روشنی دماغ کے اندر جاتی ہے۔ مضبوط ہو جائے گی۔

اثنائے عمل میں مجرب دہن غذا استعمال کرنی چاہیے۔ اور دوسرے کاموں میں آنکھ پر زور نہ ڈالنا چاہیے۔

قریب بین کا علاج

جس شخص کو قریب کی شے نظر نہ آتی ہو اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہو وہ سفید کاغذ یا دیوار پر ایک فٹ محیط کا سیاہ داغ بنائے اور اس کو اس قدر فاصلے سے دیکھے کہ جہاں سے اُسے صاف نظر آتا ہو۔ مگر پھر روزانہ اس کے فاصلہ کو بڑھاتا جائے۔ جب اس قدر فاصلہ تک بخوبی دیکھنے کی عادت ہو جائے جہاں سے وہ نشان نہ نظر آتا ہو تو سمجھ لیں کہ اس کی پتلی نے اب سکڑنا موقوف کر دیا۔ اس آدمی کو بھی چاہیے کہ تھوڑے عرصہ کوئی باریک کام نہ کرے۔ اگر احتیاط کی جائے تو ایک ماہ کے اندر ہی اندر یہ شکایت رفع ہو جائے گی اور پھر کبھی عود نہ کرے گی۔

سورج پر نظر جمانا

سورج پر نظر جمانے کے دو وقت ہیں۔ ایک وہ کہ جب صبح طلوع ہونے کو ہو اور ایک شام جب چھپنے کو ہو۔ پس ایسے وقت کسی میدان میں جا کر قرص آفتاب کو دیکھو۔ بدن کو سیدھا رکھو۔ اور تا دیر نظر کو ٹوٹنے نہ دو۔ ایسا کرنے سے ابتدائے مشق یا دو چار روز بعد سے

آفتاب برابر سیاہ متحرک نظر آئے گا۔ مگر روزانہ حرکت خفیف ہوتی جائے گی۔ کہ آخر کار بالکل ساکن ہوگا۔ اس کی حرکت بند ہونا عمل کا اختتام ہے چاہیے کہ اس کے بعد عامل آرام سے بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر کے اپنی دونوں ایڑیوں کے درمیان دیکھے۔ اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے۔ وہ روشن ضمیر ہو جائے گا اس سے اس امراض کا دفعیہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور رات کے وقت چاند پر نظر جمانے سے بھی یہ مطلب حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سورج کو ایسے موقع سے نہ دیکھا جائے کہ اس کا عکس سامنے پانی میں پڑ رہا ہو کیونکہ یہ مضر صحت ہے۔

عمل مذکور سے دل و دماغ پر کم و بیش ضرور حرارت کا احساس ہوا کرتا ہے۔ مگر اندیشہ کی نہیں ہے چاہیے کہ اس کے ساتھ سرد اشیاء کا استعمال حسب ضرورت کریں۔

امراض کا علاج

مذکورہ بالا طریق سے امراض کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر مرض گرم ہو تو تصویری چاند اور سرد ہو تو تصویری سورج دو تین تولہ پانی یا اور کسی نقوع یا مطبوخ میں کچھ دیر دیکر پلائے۔ اس سے مہلک اور مرض بھی جاتا رہے گا۔

اندھیرے میں اُجالا کرنا

مذکورہ بالا مشق کے فائدے بے انتہا ہیں جن سے عامل بڑے بڑے فائدے حاصل کر سکتا ہے۔ از انجملہ ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کا عامل اگر کسی اندھیرے مکان میں ہو یا کسی جنگل میں اس کا گزر ہو جہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہو۔ وہ اپنے اس عمل کے زور سے اجالا روشنی کر سکتا ہے۔ اسی طرح پر چراغ کی لو یا مشعل پر نظر جما کر اندھیری رات میں سفر کر سکتا ہے۔ اور اس ذریعہ سے ہزاروں میل جا سکتا ہے۔

عمل حب کا قدیم طریقہ

قدیم زمانہ کے عالماں روحانی لوگوں کو اپنی جانب اس طریقہ سے مائل کیا کرتے تھے کہ مطلوب کے تو رجسی کا حال نام کے حروف سے معلوم کر کے اس کے مطابق کوئی پڑھت تجویز کر لیتے تھے۔ اس کا گہرا اثر پڑتا تھا۔ اور عامل کی مراد پوری ہو جاتی تھی۔ مطلوب کو طالب کے اثر قبول کرنے میں ظرف بنانے کی ترکیب یہ تھی کہ اُس کو یہ بتا دیا جاتا تھا کہ تجھ پر فلاں شخص عمل کر رہا ہے۔ اس سے اس کے دل میں خاص خیال پیدا ہو جاتا اور اس کی طبیعت اور کمزور ہو جاتی تھی۔ اور وہ عامل کا اثر بہ عجلت قبول کر لیتا تھا۔ اور طالب (عامل) عالم سادات یا سارے طبقہ میں اس پر غالب آنے والے اثر کو بذریعہ عمل کے متحرک کرتا تھا۔ اور اگر عامل متواتر اور یکسوئی قلب کے ساتھ کام کئے جاتا تھا تو ضرور کامیاب ہوتا تھا۔

جدید طریقہ

جب طبیعت مطمئن ہو اور قلب یکسو تو خیال کرے کہ گویا مطلوب حاضر ہے اس تصویر کو آنکھیں بند کر کے خوب پختہ کر لے۔ اور اس سلسلہ کو عرصہ تک خیال میں رکھے اور جب تصور پختہ ہو جائے تو اسے کبھی کھڑے ہونے کا حکم دے۔ اور کبھی بیٹھنے کا۔ جب حسب مرضی ایسا ہونے لگے تب زور سے خواہش کرے کہ مطلوب جہاں ہو حاضر ہو جائے۔ یا اگر اُس وقت کھڑا ہو بیٹھ جائے۔ پھر تجربہ کرے کہ اُس پر اثر ہوا یا نہیں۔ اگر ابھی اثر نہ ہوا ہو تو پھر کوشش کرے اور پھر کوشش کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

نظری مشق کر لینے کے بعد حب کا یہ عمل بھی ہے کہ جب مطلوب کہیں جا رہا ہو اس کے پیچھے نظر جمائے۔ اور کوشش کرے کہ وہ ٹھہر جائے یا کھڑا ہو جائے یا اگر کھڑا ہو تو یہ خواہش کرے کہ چل پڑے اور قلب کا خوب زور دے اور کوشش کرے۔ اور اسی طرح اپنے اوپر فریفتہ کرے ایک مہینہ میں یہ کام ہو سکتا ہے۔

علم قیافہ کے متعلق بعض معلومات

ایک جگہ ہم نے اشارہ کیا ہے کہ مقناطیسی قوت سے کام لینے والے شخص کو علم [illegible] قیافہ سے بھی کسی قدر واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے لہٰذا ہم ذیل میں اس بارہ میں بہت اختصار کے ساتھ بیان کرتے ہیں جو شائقین کے فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

جس شخص کی پیشانی گولائی نما ہو وہ شخص پرہیزگار۔ فیاض اور سمجھدار ہوتا ہے۔

* جس شخص کی پیشانی گوشت سے پُر ہو۔ ابروؤں کی ہڈی اُبھری ہو اور اس پر جھریاں پڑی ہوئی ہوں وہ آدمی جھگڑالو۔ فریبی بیہودہ اور برائی کا عادی ہوتا ہے۔ اور جس شخص کی پیشانی فراخ اور باہر کو اُبھری ہوئی ہو۔ وہ شخص دیانت دار۔ مزاج کا سادہ مگر ضدی ہوتا ہے۔

* جس شخص کی آنکھیں موٹی موٹی ہوں وہ سست حاسد۔ دروغگو بہادر۔ اور راز کو چھپانے والا ہوتا ہے۔ جو شخص ترچھی نگاہ سے دیکھے وہ حیلہ باز۔ تند مزاج۔ جھوٹا اور بدنصیب ہوتا ہے اور جس شخص کی پلکیں جلد جلد بند ہوں اور آنکھیں بھی حرکت کریں تو وہ شخص عیاش ظالم اور بداعتقاد ہوتا ہے۔ اسی طرح پر بیل کی آنکھوں کی مانند آنکھیں رکھنے والا آدمی فربہ بدن۔ کند ذہن اور ضعیف الحافظ ہوتا ہے۔

* جس شخص کی ناک لمبی پتلی ہو وہ شخص دلیر۔ غصہ اور نازک مزاج سادہ دل۔ اثر پذیر۔ (نیکی یا بدی کو جلد قبول کرنے والا) ہوتا ہے۔ جس کی ناک لمبی پتلی ہو مگر اس کی نوک نیچے کو جھکی ہوئی ہو۔ وہ شخص دانا۔ صاحب تمیز۔ اور دیانت دار ہوتا ہے۔ اور جس کی ناک کی نوک بڑی ہو وہ شخص صلح جو۔ محنتی اور سمجھدار ہوتا ہے۔

* جس شخص کے ہونٹ موٹے ہوں وہ شخص زود اعتقاد۔ بیوقوف سست اور آسانی سے فریب کھانے والا ہوتا ہے۔ اور جس کے ہونٹ پتلے اور سرخ ہوں وہ شخص معتدل مزاج اور نیکی کا راغب ہوتا ہے۔ اور جس کے ہونٹ ناہموار ہوں وہ شخص سست آرام طلب بیوقوف اور بدنصیب ہوتا ہے۔
* جس شخص کے دانت چھوٹے اور کمزور ہوں وہ شخص حلیم۔ دیانت دار ایماندار اور کمزور ہوتا ہے۔ لمبے پتلے تیز دانت والا شخص حاسد بہادر بے شرم۔ بے اعتقاد اور شکم پرست ہوتا ہے۔ جس شخص کے دانت معمول سے زیادہ بڑے یا چھوٹے ہوں وہ شخص سمجھدار بہادر معزز اور حاسد ہوتا ہے۔
* جس شخص کی ٹھوڑی گوشت سے خالی ہو وہ شخص دیانت دار وعدہ کا سچا۔ صلح جو مگر سست ہوتا ہے۔ اور جس شخص کی ٹھوڑی نوکدار ہو اور اس پر متوسط درجہ کا گوشت ہو وہ شخص سمجھدار با حوصلہ اور فصیح و بلیغ ہوتا ہے۔ اسی طرح پر جس شخص کی ٹھوڑی خمدار و نوکیلی ہو وہ شخص مغرور حاسد فریبی۔ چور۔ بے حیا۔ اور غصہ ور ہوتا ہے۔
* بڑے اور موٹے کان والا آدمی بیوقوف۔ کند ذہن۔ اور کم عقل ہوتا ہے چھوٹے اور پتلے کان کا آدمی سمجھدار۔ سنجیدہ۔ کفایتی ارادہ کا مضبوط ہوتا ہے۔ بڑے کانوں والا آدمی۔ بہادر۔ بیوقوف۔ بیہودہ اور زیادہ خور ہوتا ہے۔
* دبلے چہرہ کا آدمی سمجھدار۔ متلون مزاج ہوتا ہے۔ اور ان کی تقریر حقارت آمیز ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور شکن ہوں وہ شخص شرابی دلیر۔ جلد باز فضول گو ہوتا ہے۔
* بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیال۔ دیانتدار۔ عقلمند اور ثابت قدم ہوتا ہے۔

بڑے سر اور چھوٹے چہرہ والا۔ دلیر۔ عورتوں کا شائق اور وہمی اور بے حیا ہوتا ہے۔ جس کا سر چھوٹا۔ رگیں لمبی اور پتلی رکھنے والا انسان بدن کا کمزور۔ شائق علم اور بدنصیب ہوتا ہے۔

* جس شخص کے پاؤں زیادہ لمبے ہوں وہ بہادر۔ فیاض۔ مگر شیخی باز مغرور اور بے وفا ہوتا ہے۔ اور چھوٹے بازو والا صاحب حوصلہ حلیم الطبع۔ شجاع ہوتا ہے۔ بازوؤں پر بال نہ رکھنے والا شخص غضبناک بے فیض۔ شوخ اور سریع الاعتقاد ہوتا ہے۔

باب ششم

طلسمی سانپ

جادو کا سانپ

گندھک ڈیڑھ چھٹانک۔ کافور دس تولہ۔ سفیدہ پانچ تولہ۔ ہر ایک کو جدا جدا پیو۔ بعد ازاں ملا کر اس میں پتلا سریش ڈال کر پیسو۔ بعد ازاں اس میں تین گرین پھٹکوی ملا کر بتیاں بنا کر خشک کر لو۔ اگر اس میں سے ذرا سا ٹکڑہ لے کر آگ سے ملاؤ سانپ بن جائے گا۔ اس مصالحہ کی گولی بنا کر اس کو دیا سلائی دکھاؤ تو یہی تماشہ نظر آتا ہے۔

جادو کا چھلا

نمک کے پانی میں ایک دھاگہ تر کر و اور اُس میں ایک ہلکا چھلا باندھ کر لٹکا ؤ اور ڈورے کو چراغ سے جلا دو۔ چھلا لٹکا رہے گا۔ مگر اس کو حرکت نہ دیں۔

آندھی میں چراغ جلے

نمک پیس کر سن کے کپڑے پر چھڑ کر او اسی کپڑے کو موم بتی کے گرد لپیٹ کر روشن کرو۔ یہ بتی آندھی میں بھی گل نہ ہوگی۔

رات کو سورج

انڈے کی زردی مٹی کے نئے کوزہ میں رکھ کر اس میں اسی قدر ہڑتال کا سفوف ڈالیں اور تھوڑا سا خون بھی اُس میں ملائیں۔ بعد ازاں کسی برتن میں ڈال کر دھوپ میں نکال دو۔ اس سے ایک قسم کے کیڑے پیدا ہو جائیں گے اب ان کو ایک دوسرے برتن میں ڈال دو۔ اور انڈے کی زردی کیڑوں کو کھلا دو۔ یہ سب کیڑے ایک دوسرے کو کھا کر صرف ایک ہو جائے گا اب اس کو دھوپ میں لٹکا دو۔ حتیٰ کہ مر کر خشک ہو جائے۔ بعد ازاں اس کو پیس کر ایک بڑے سفید پیالہ پر لیپٹو۔ اور اس کو اندھیرے میں ایک طاق میں رکھ دو اور اس پر پردہ ڈال دو۔ اور ایک یوم تک اس مکان میں مدار کی لکڑی کی دھونی دو حتیٰ کہ مکان سیاہ ہو جائے۔ بعد ازاں طاق پر سے پردہ ہٹا دو۔ پس وہ پیالہ آفتاب کی مانند چمکے گا۔

سونے کا مکان

مرغی کے انڈے کی زردی کو ایک رات اور ایک دن کھرل میں ڈال کر پیسو حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے بعد ازاں اُس میں بورہ ارمنی کے پانی کو ڈال کر جذب کرنا شروع کرو یہ جتنا زیادہ ڈالا جائے گا اُتنا ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد سونا مکھی جو خوب سبز اور زرد ہو۔ پیس کر بلور کے برتن میں رکھ کر تیز اس میں تیز سرکہ ڈالو یہ سفوف سے دو او نگل اونچا رہے پھر اس کو ایک ہوا سے محفوظ مقام میں رکھ دو بلکہ روزمرہ ہلاتے جلاتے رہو۔ پس جب تک سرکہ سیاہ ہوتا رہے اس میں اور سرکہ ملاتے رہو۔ جب وہ سیاہ نہ ہو اور اُس میں تبدیلی ہونی بند ہو جائے۔ تو اُس کو خشک کر لیں۔ اور پھر پہلے مرکب بورہ ارمنی اور زردی بیضہ کے ساتھ ملا کر ایک شبانہ کھرل کریں اور دو کوزہ زجاجی میں گل حکمت کر کے اور خشک کر کے معتدل آگ پر پکائیں جب صبح کو سرد ہو جائے تو اس میں سے نکالو اور دھول و گرد وغیرہ اس میں نہ پڑنے دو۔ اس کے بعد اس سے نصف طبقی ہڑتال لے کر اور پانی ڈال کر کھرل کرو۔ اور ان

سب کو بیضہ مرغ کی سفیدی زعفران۔ سریش میں ڈال دو اور آگ پر رکھ کر پکاؤ پھر اس مصالہ کو ایک صاف ستھرے مکان کی دیوار پر لیپ کر دو۔ جب خشک ہو جائے تو چینی کی چمک پیدا کرنے والا تیل لگاؤ۔ اس سے مکان سنہری نظر آئے گا۔

دنیا میں فرشتے اُتارنا

بھیڑ کی دو آنکھوں کو شیشے کے برتن میں سات روز تک تشویہ کر کے اور روغن زیتون میں ملا کر اس میں روئی کی بتی روشن کرو اس مکان میں جو شخص ہوگا وہ فرشتہ معلوم ہوگا۔ خواہ اندر والا ہو خواہ باہر سے آنے والا ہو۔

روشن پانی

ایک چھوٹا سا گلاس لے کر اس کے نصف حصہ میں پانی بھر دو۔ اور اس میں فاسفورس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال دو۔ بعد ازاں مٹی کے ایک برتن میں تھوڑا سا پانی بھر کر اور اس کے اندر گلاس رکھ کر نرم آنچ پر رکھو۔ پس جب پانی میں جوش آنا شروع ہو جائے تو ایک اور چلی شیشی کو برتن مذکور میں ڈال کر پانی بھر دو۔ بعد ازاں شیشی کو خالی کر کے گلاس کے پانی کو شیشی میں بھر دو اور اس میں کنچ کی ڈاٹ لگا کر اندھیرے میں رکھ دو پانی چمکدار ہو جائے گا۔

روشن تیل

لونگ کا تیل ایک بوتل میں بھر دیں۔ پھر اس کے اندر فاسفورس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال کر رکھ دیں۔ پس جب یہ بوتل کھولی جائے گی تو تیل چمکے گا۔ لیکن یہ کیفیت رات کو معلوم ہوگی۔

ایک ظریفانہ طلسم

خرگوش کا خون۔ مرغ کا خون۔ سفید کبوتر کا خون۔ ہموزن سرگین ہرن۔ سرگین خرگوش۔ ان کو ملا کر اور اس کو ایک فتیلہ پر اچھی طرح لگا دو اور اس بتی کو ایک نئے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر روشن کرو۔ پس نہایت عجیب و غریب تماشہ نظر آئے گا یعنی اگر اس روشنی میں طوائف لائی جائیں گی تو برہنہ رقص کریں گی۔ قابل تجربہ طلسم ہے۔

آگ نگلنا

کافور۔ عقرقرحا۔ چبا کر تھوڑی دیر منہ میں رکھیں اور دیوار کے کوئلہ کی آگ منہ میں رکھ دیں اور باہر نکالیں۔ منہ ہرگز نہ جلے گا۔

زبان پر گرم لوہا لگانا

اول ترکیب یہ ہے کہ اول زبان پر لے کر سٹوریکس لگائیں اور بعد ازاں گرم لوہا زبان پر رکھ دیں۔ زبان ہرگز نہ جلے گی۔

پانی میں آگ لگنا

فلارنس۔ بوتل میں تیرہ حصے فاسفورس ایک چھٹانک صاف پانی بھریں پس چراغ کے اوپر گرم کرنے سے اس پانی میں آگ جلتی ہوگی۔

رومال اُڑنا

ایک ہی قسم کے دو رومال لو۔ اور ان میں سے ایک کو آستین کے اندر رکھ لو۔ اور دوسرا حاضرین کو دکھا دو۔ بعد ازاں ایک میں کا بکس کھول کر سب کو دکھا دو اور کہہ دو کہ دیکھو اس میں کچھ نہیں۔ مگر یہ باتیں بتاتے ہوئے نظر بچا کے وہ آستین کا رومال اس میں آہستہ سے ڈال دو۔ اور بکس میں قفل لگا کر میز پر رکھ دو اور باہر کے رومال کو جلا دو اور اس راکھ کو بندوق میں بھر کر اُسے چلا دو صندوق کی طرف کو پھر کھول کر رومال نکال کر دکھا دو۔ سب لوگ حیران ہوں گے۔

روپیہ اُڑا دینا

دو روپے لے کر ان کے اوپر دو پیسے چپکا دو۔ اور پیسوں کی جانب سے سب کو دکھا کر پلٹ دو۔ لوگ سمجھیں گے روپیہ بن گیا۔ مگر یہ عمل ہوشیاری اور صفائی سے کرنا چاہیے۔ مناسب ہے کہ رات کو کیا جائے۔

فوراً درخت اُگانا

تخم سوم کے تیل میں تلسی وغیرہ چھوٹے درختوں کے تخم ملا کر مٹی کے برتن میں ملا دیں۔ اور اُن کو مٹی میں گاڑھ کر آٹھ روز کے بعد نکالیں اور انہیں احتیاط سے رکھ چھوڑیں۔ اور جب تماشہ دکھانا ہو اور بہت آدمی جمع ہوں تو انہیں معمولی تخموں کی مانند زمین یا گملے میں بوئیں تو بہت جلد یعنی ایک گھنٹہ کے اندر ہی درخت اُگ آئے گا۔

پھول کا رنگ بدلنا

نوشادر۔ اور چونہ کو پانی میں جلا کر پھول پر لگا دو تو اس کا رنگ پھیل جائے گا۔

نوع دیگر

جس پھول کا رنگ بدلنا ہو اُس کو گندھک کی دھونی دو۔ پھول کا رنگ بدل جائے گا۔

اصلی رنگ

اگر تبدیل شدہ پھول کو تھوڑی دیر کے لیے پانی میں ڈال دیں تو اصلی رنگ پر آئے گا۔

خلاف موسم پھول پیدا کرنا

موسم بہار کے آخر میں درخت پر جلد کھلنے والی کلیاں معہ ایک دو انچ ٹہنی کے قینچی سے کاٹ لو۔ اور شاخوں کی جڑوں پر موم لگا دو۔ اور کچھ عرصہ اس طرح رہنے دو۔ جب وہ کملانے لگے تو ان کو علیحدہ علیحدہ صاف کاغذ میں لپیٹ کر با احتیاط صندوق میں رکھیں۔ اور جب ضرورت ہو کلی کو شاخ سے علیحدہ کر کے نمک کے پانی میں ڈال دیں تو ان پر اصل رنگ آجائے گا۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی کو گندھک کا دھواں دیں۔ اُس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

آگ سے ہاتھ نہ جلے

زرد مینڈک کی چربی۔ ایلوا نیا۔ عرق پیاز۔ تینوں۔ اشیاء ہموزن لے

کر ہاتھ پر ملیں۔ پس اگر اس کے بعد دھکتا انگارہ ہاتھ پر رکھ دیں گے تو ہاتھ نہ جلے گا۔

توپ کا انڈا

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندرونی رطوبت نکال کر خول میں نمک اور چونہ کا سفوف بھر دو۔ اور سوراخ کو موم سے بند کر کے ندی میں پھینک دو۔ اس کی آواز بالکل توپ جیسی ہوگی۔

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر کے اس میں ایک شیشہ کی نلی بھی لگا دو اور اس میں زور سے پھونک مار کر چھوڑ دو۔ فوارہ جاری ہو جائے گا۔

چھلے کا ناچ

ایک تھوتھا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنوائے۔ اور ایک سوراخ بھی اس میں رکھے۔ پس اس سوراخ کے راستہ اس میں پارہ بھرے اور اس منہ کو بند کر دے اب اس کو گرم کر کے میز پر ڈالیں۔ چھلا دیر دیر تک ناچے گا۔

پانی فوراً جمانا

موسم سرما میں ایک چھوٹے آبخورہ میں نمک کا پانی بھرو۔ اور اسے تھالی پر آگ کے سامنے رکھ دو۔ بعد ازاں اس میں تھوڑا سا برف ڈال دو اور تھوڑی دیر تک ہلاتے رہو۔

اس ترکیب سے پانی جم جائے گا۔

آگ پر کپڑا نہ جلے

پھٹکڑی اور انڈے کی سفیدی میں کپڑے کو تر کرو۔ بعد ازاں اس کو نمک کے پانی سے بھگو ڈالو۔ اور خشک کر کے آگ پر رکھو تو وہ ہرگز نہ جلے گا۔

ایک بوتل میں چار رنگ

ایک کچے شیشہ میں کٹا ہوا گنج بھر دو۔ اور اوپر سے اس میں تھوڑا سا آئل آف ٹار ٹر اور سالٹ آف ٹار ٹار کا ٹکچر اور السی آئل ملاؤ اور بوتل کو ہلا کر رکھ دو۔ اس میں چار رنگ جدا دکھائی دیں گے۔

خفیہ تحریر

نوشادر کے پانی سے لکھ کر خشک کرو۔ اب یہ بالکل معلوم نہ ہوگی مگر آگ کے سامنے کرنے یا گرم کرنے سے یہ حروف پڑھے جائیں گے۔

جادو کی بوتل

ایک چھوٹی تنگ منہ کی شیشی میں سرخ شراب بھر کر شیشے کے گلاس کے اندر رکھ دو یہ گلاس شیشی سے دو انچ بڑا ہو۔ اس میں اوپر تک پانی بھر دو اب یہ تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ شراب شیشی سے نکل کر گلاس میں اور پانی شیشی میں ہو جائے گا۔ حاضرین تعجب کریں گے۔

حصہ پنجم

جادو کا چمچہ

ایک کٹھریا کے اندر چار اونس بستہ ڈالو۔ اور اُسے دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھو۔ جب وہ پگھلنے لگے تو اُس میں ڈھائی اونس سیسہ اور ڈیڑھ اونس رنگ اور ملا دو۔ اور سب کو کر اور ایک موصلی سی بنا کر سرد کر لو اور سنار سے اس کا چمچہ بنوا لو۔ جب اس چمچ سے گرم چائے پی جائے گی تو وہ گل جائے گا۔ اور ڈنڈی ہاتھ میں رہ جائے گی۔

باب اول

ہر علم اور فن کا طریقہ اور ترکیب ہوتی ہے اور جو کام کہ سلیقہ اور ترکیب کے ساتھ
ہوتا ہے وہ بہت جلد انجام پاتا ہے جو کوئی اس کے قواعد سے واقف نہ ہوئے تب تک ہرگز ہر
گز کوئی نہ پڑھے اور نہ تعویذ لکھے۔ اکثر بعض جاہل لوگ بوجہ اپنی حماقت کے بغیر دریافت
کیے۔ نقش اور تعویذات لکھتے ہیں۔ اس سبب سے کچھ اثر نہیں پاتے۔ بلکہ زک اٹھاتے
ہیں۔ اور مفت میں جان گنوا لیتے ہیں۔ لہٰذا مؤلف نے واسطے فوائد عام اور نفع خلق کے یہ
باب تعلیم کیا۔ اور کچھ قواعد اس کے کتب قدیمہ سے منقول کر کے لکھ دیئے اور ان کو کئی فصلوں
میں تقسیم کیا۔ عامل کو چاہیے کہ اول ان فصلوں کے مضموں پر عمل کرے بعدہٗ انشاء اللہ تعالیٰ
جو کام کرے گا راست آئے گا۔

ترک لذات وحیوانات جلالی اور جمالی اور مکروہات میں

عامل کو لازم بلکہ واجب ہے کہ آغاز عمل میں ترک لذات اور حیوانات کرے اس
کا سبب خاص یہ ہے کہ جب تک خواہش نفس نہ ماری جائے گی۔ طبیعت کریم کارساز کی
طرف راغب نہ ہوگی اور جب تک طبیعت راغب نہ ہوگی۔ کوئی عمل خواہ دعا ہو قبول نہ
ہوگی۔ اور محنت رائیگاں جائے گی اور جب خدا موافق امارہ کے تیری بھریہ شیطان انسان کو
بہکاتا ہے۔ اس واسطے بندگان دین نے ترک لذت افضل لکھا ہے اور وہ لذات جلالی یہ
ہیں۔ گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک اور چونا سیب کا۔ اور لذات جمالی یہ ہیں۔ چربی
روغن زرد۔ اور دودھ۔ دہی بالائی اور لذات مکروہات یہاں پر مکروہات سے مراد ہے جس

چیز کے کھانے سے منہ میں بو آتی ہے۔ مثلاً لہسن اور پیاز وغیرہ حدیث میں آیا ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بدبودار کھانا کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے کیونکہ اس کی بو سے فرشتے گھبراتے ہیں۔ نہایت اذیت پاتے ہیں۔

طریقہ حصار:

طہارت بدن ولباس اور طریقہ حصار باندھنے کا جب! کوئی چلہ یا عمل پڑھتا ہو۔ پہلے غسل لازم ہے چاہیے کہ وضو کر کے غسل کرے اور کپڑا پاک اور دھویا ہوا ہو۔ میلے اور کثیف پہن کر ہرگز عمل نہ پڑھے۔ اور ایک مکان یا کوٹھری اس قسم کی جس میں عوام الناس کی گزرگاہ نہ ہو۔ چکنی مٹی سے لیپے۔ اس پر ایک بوریا جاء نماز بچھا کر حصار باندھے اور حصار یہ ہے کہ اول الحمدللہ اور آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل یا ایہا الکفرون۔ تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعدہ انگلی سے حصار باندھ کر عمل شروع کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ شاہد مقصود سے ملے گا۔ اور رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور سر جھکا کر بیٹھے کسی طرف مخاطب نہ ہو۔

اعمال کی تاثیر:

اعمال کی تاثیر ظاہر نہ ہونے کا سبب اور یہ بیان کہ ہر عمل کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے جو بیان کی مفصل اوپر لکھا ہے اس کے سہو کرنے سے یعنی نجاست بدنی یا نجاست جامہ پوشاک کی نیت سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عمل میں نقصان آجاتا ہے اور مطلب پورا نہیں ہوتا ہے۔ عامل کو لازم ہے بے دل نہ ہو جائے اور یقین کرے کہ اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے بعدہ نہایت صفائی سے پھر اس عمل کو شروع کرے اگر پھر اثر ظاہر نہ ہو تو سمجھے کہ کوئی بات ضرور ہے اور پھر اسی عمل نیت خالص سے شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ فیضیاب ہوگا اور ہاں اس کا ضرور خیال رہے کہ کوئی تعویذ لکھے۔ خواہ عمل شروع کرے سب سے اول تین مرتبہ درود شریف اور آخر میں بھی تین مرتبہ درود شریف پڑھے وہ یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔ زیادتی رزق اور فراخت معاش کے

دنیا میں تعویذات اور عملیات جو شخص اس نقش معظم کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ خداوند کریم اس کی قوت بازو سے اس کو رزق عنایت کرے۔ دیگر وسعت رزق کے واسطے اس نقش کو لکھ کر دیوار پر لگا دے۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۳	۷۵	۸۱
۷۱	۷۷	۷۸	۸۴
۷۹	۷۲	۷۴	۸۳

۷۸۶

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۲	۳	۶	۹

غیب سے روزی ملنا:

سورۂ دہر جب اس سورہ کو چھتر بار پڑھے گا اور اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے گا غیب سے رزق ملے گا۔ یا کسی کا ملازم ہو جائے گا۔

تنگی نہ رہے:

جب کوئی محتاج ہو جائے یہ نقش اپنے پاس رکھے امید خدا سے یہ ہے کہ رزق غیب سے ملے گا۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۳۰۰	۱۹۳۳	۹۳۸۹
۱۹۳۳۲	۱۹۳۹	۱۹۳۹۵	۱۹۳۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۳۰۵	۱۹۲۹۸	۱۹۳۹۳
۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۲	۱۹۳۱۱	۱۹۳۰۳

دکان خوب چلے:

جو کوئی اس نقش کو اپنی دکان پر لگا دے گا رزق غیب سے ملے گا۔ دکان خوب چلے

گی۔

۷۸۶

۳۵	۳۰	۲۷
۲۶	۲۳	۲۲
۳۱	۲۸	۳۳

۷۸۶

د	اید	اند	ا
ط	ر	د	ب
۲	ا	ی	ج
	د	ج	

کشادگی رزق کے لیے:

یا بدوح کا واسطے کشادگی رزق اور طلب حاجات نہایت مفید ہے۔ اکتالیس نقش لکھ کر طاق میں رکھ دے اور ایک پتھر نقش پر رکھ دے بعد چالیس روز کے نقش نکال کر دریا میں ڈال دے جو نقش کہ آگے تیر جائے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

دولت کا حصول:

اگر اس نقش کو انگوٹھی میں کھدوا کر اپنے پاس رکھ دے۔ دولت دنیا سے مالا مال رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

ح ۲	ط ۲	د ۲	ب ۲

فراخیٔ رزق کے لیے:

یہ نقش واسطے رزق دنیوی کے نہایت مجرب ہے چونتیس نقش ہر روز علی الصبح چونتیس دن تک بطہارت کاملہ لکھے اور کنویں میں چھوڑ دے بعد ازاں چار نقش بطور زکوٰۃ کے لکھ کر کنویں میں ڈالے مراد دلی بر آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۱۵	۴	۱۵

کاروبار میں اضافہ:

جو کوئی یہ نقش بسم اللہ کا ساتھ طہارت کامل کے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ بیکار نہ رہے گا۔ اگر تاجر ہے تو مال بہت فائدہ سے بکے گا اور اگر نوکری پیشہ ہے تو بیکار نہ رہے گا اور ہر روز ترقی ہوتی جائے گی۔ اگر زراعت وغیرہ کا کام کرتا ہے تو پیداوار بکثرت ہو اور جمیع آفات دنیوی سے بچا رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے:

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

روزی کا حصول:

جو کوئی یہ نقش اپنے پاس رکھے گا۔ روزی غیب سے پائے گا وہ نقش یہ ہے۔

فراخی رزق کے لیے:

اس نقش بست و بست کو واسطے فراخی رزق اپنے بازو پر لکھ کر باندھے نقش یہ ہے

کاروبار خوب چلے:

اس نقش حروف تہجی کو واسطے فراغت، معاش رمضان کی چودھویں تاریخ میں چاند میں پتر کو کرید کر چاندی کی انگوٹھی پر کھدوا کر پہنے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۱
۳	۵	۷
۸	یاد ہاب	۶

رزق میں اضافہ:

جو شخص قلت رزق سے ملول ہو چاہیے کہ بصدق دل بعد از نماز پنجگانہ اول و آخر درود شریف۔

سات سو چھیاسی بار معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم گیارہ روز کامل پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق غیب سے ملے گا۔ نقش

۷۸۶

۱۳۹۵	۱۵۰۱	۱۵۱۵	۱۳۹۱
۱۵۰۳	۱۳۹۳	۱۳۹۷	۱۵۰۲
۱۳۹۴	۱۵۰۷	۱۳۶۶	۱۳۹۴
۱۵۰۰	۱۳۹۵	۱۳۹۴	۱۳۳۶

تعویذ اور عملیات و محبت الفت درمیان شوہر و زن اور عاشق و معشوق۔ مجرب

باہم الفت ہو واسطے دوستی کے گوسفند کے شانہ پر یہ نقش لکھے اور نام عاشق و معشوق معہ نام والدین کے درج کرے۔ وہ نقش یہ ہے۔

میاں بیوی میں محبت:

واسطے الفت شوہر غیر ملتفت کے لکھ کر شوہر کے بازو پر باندھے تعویذ یہ ہے۔

اس نقش حروف نون کو قمر برج اسد میں طلوع کر کاغذ پر لکھے:

۷۸۶

۶	۷	۳
۱	ع	۸
۸	۳	۴

۷۸۶

۳۸	۳۰	۳۲
۳۳	۳۶	۳۸
۱۵	۳۳	۳۷

۷۸۶

۷	۱	۸
۶	۳	۴

امساک میں اضافہ:

پوست بید سایہ میں خشک کرے اور بروز یکشنبہ اس پر یہ تعویذ لکھے اور لوبان کی دھونی دے کر کمر میں باندھے مطلوب سے مجامعت کرے خوشی حاصل ہوگی۔

خاوند کو مطیع کرنا:

اس نقش کو عورت اپنے بائیں پاؤں پر باندھے۔ شوہر مطیع اور فرمانبردار فلاں بن فلاں در محبت فلاں بنت فلاں گرفتار گردد ۱۱۰۸۸۱۱۱۵۶۶۱۱۹۹۱۱۹۱۔

رنجش کا خاتمہ:

یہ مربع سورۃ اخلاص کا محبت کے واسطے بے نظیر ہے اگر شوہر و زن میں کچھ رنجش ہو۔ تو یہ تعویذ مربع لکھ کر شوہر و زن دونوں کے گلے میں ڈالیں نہایت پُراثر ہے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۳۸	۵۴۳	۵۳۶
۵۳۷	۵۳۹	۵۴۱
۵۴۲	۵۳۵	۵۴۰

مطلوب بیقرار ہو:

اس نقش معظم کو لکھ کر ہوا کے رُخ پر لٹکائے یہ نقش ہلے گا۔ معشوق بے قرار ہو کر چلا آئے گا۔ وہ نقش متبرک یہ ہے۔

۸	۱	۹
۲	۵	۷
۴	۶	۳

محبت میں اضافہ:

واسطے محبت کے یہ نقش شربت میں گھول کر معشوق کو پلادے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۷	۵	۲
۳	۹	۴

الحب فلاں بن فلان علے حب فلاں بن فلان۔

۷۸۶

۳۱۹۲	۳۱۸۰	۳۱۷
۳۱۹۳	۳۱۹۱	۳۱۸۹
۹۸۵	۹۸۰	۹۸۸
۹۸۱	۹۸۸	۹۹۲

۱۹۱	۱۹۶	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۸	۱۸۸	۱۹۳

ایضاً:

یہ حروف کا نقش معظم ہے۔ جب برج قوس میں قمر طلوع کرے ریشمی کپڑے پر لکھ کر دے نقش یہ ہے۔

۱۹۱	۱۹۶	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۸	۱۸۸	۱۹۳

ایضاً:

اتوار کے دن کورے سکورے پر لکھ کر آگ میں ڈالے مطلوب حاضر ہو طلسم یہ ہے الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلان۔

تعویذات شفائی امراض مہلکہ میں

۷۸۶

جس کو عارضہ ہو اس کے گلے میں یہ نقش میں لکھ کر ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلدی صحت ہوگی نقش یہ ہے۔

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

ناف کا ٹلنا: آیۃ اللہ طالب کا لکھ کر ناف پر باندھے۔

ریح کا خاتمہ:

واسطے دفع ہونے ریح کے نقش یا توی اگر ہاتھ میں ہو تو پگڑی میں رکھ لے۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۸۸	۸۸۳	۷۹۰
۸۸۹	۸۸۷	۸۸۵
۸۸۴	۸۹۱	۸۸۶

بخار کا علاج:

جب کسی شخص کو بخار آتا ہو تو یہ نقش لکھنا یا تار کوئی کا لکھ کر کلائی میں باندھے۔

۷۸۶

ی	و	ق	
۳	۳۶	۸	۳۳
۲۵	۸۷	۵	۳۹
۵۱	۷	۳	۲۵

آسیب دفع ہو:

جس پر آسیب کا سایہ ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈالے فوراً دفع ہو۔

۷۸۶

۳۱۵	۳۱۰	۳۱۷
۳۱۶	۳۱۴	۳۱۲
۳۱۱	۳۱۸	۳۱۳

۷۸۶

۱۶	۵۴	۹۳۵۴	۲
۹۳۵۳۳	۲	۰۱۳	۹۳۵۳۱
۳۳۲۷۵	۱۱	۸	۹۳۵۲۷

آفات سے بچاؤ:

اس نقش کو بیمار کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالے اور پیا بھی کرے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۷۳	۱۳۷۶	۱۳۶۹	۱۳۶۵
۱۳۷۸	۱۳۶۶	۱۳۷۳	۱۳۷۷
۱۳۶۷	۱۳۸۱	۱۳۷۳	۱۳۷۱
۱۳۷۵	۱۳۷۰	۱۳۶۸	۱۳۸۱

۷۸۶

الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
مغنی	محیط	سابق	عزیز
حاط	ملک	واحد	مانع
باقی	معبود	مجیب	محی

آدھا سر درد:

آدھے سر درد کے لیے یہ نقش گھول کر پلائے نقش یہ ہے۔

یا اللہ

عزت و مرتبہ کے لیے:

خواص سورۂ زمر جو کوئی عزت و جاہ کا مطلب ہو سورۂ زمر سات بار پڑھ کر یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰۳۱۹۶	۱۰۳۱۹	۹۳۱۳۳
۱۰۳۹۹۷	۱۰۱۰۱۹۵	۱۰۳۱۹۳
۱۰۱۸۱۹۴	۱۰۳۰۱۹۹	۱۰۳۰۱۹۳

چشم خلائق میں معزز ہونا:

جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ عزیز خلائق ہو اور حاکم سے سرخرو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۳۹	۳۰	۱۶
۱۳	۳۳	۳۱	۲۷
۱	۳۶	۱۷	۳۳

ایضاً: جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ خلائق کے سامنے باوقار ہوئے اور عزیز ہو۔ دہو ہذا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۲۳	۱۹	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۳	۲۷
۲۸	۳۰	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۲۹

باب دوم جس میں تین فصلیں ہیں

فصل اول:

جس میں فال حکیم لقمان جو کہ مشہور حکمائے یونان سے تھے۔ جو شخص اپنی مراد دلی رکھتا ہو۔ پہلے صدق دل سے ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین بار استغفر اللہ برحمتہ من یشاء پڑھ کر کے سانس روک لے اور آنکھیں بند کر کے اس نقش میں انگلی شہادت کی رکھے۔ جس خانہ میں انگلی ہو۔ اس کے بیان کو ملاحظہ کر کے اپنا مطلب بھی دریافت کرے۔

شکل چہارم	شکل سوم	شکل دوم	شکل اول
شکل ہشتم	شکل ہفتم	شکل ششم	شکل پنجم
شکل دوازدہم	شکل یازدہم	شکل دہم	شکل نہم
شکل شانزدہم	شکل پانزدہم	شکل چہاردہم	شکل سیزدہم

فال شکل اول:

اے خداوند فال تیرے واسطے نیک ہے جو نیت تو نے کی ہے بر آئے گی اگر سفر کرے خوش خرم رہے اولاد پیدا ہو۔ فرزندوں سے راحت ملے ہمیشہ کو احوال نیک ہو۔ اور امیروں اور رئیسوں سے ملاقات ہو جائے اور جن سے جلد مقصد حاصل ہو جائے اور جو خواب دیکھے اس کی تعبیر اچھی ملے شادی اور خوشی حاصل رہے۔

شکل دوم:

اے خداوند فال جو نیت تیری ہے۔ پوری ہو۔ اگر مال کی خواہش ہے۔ جلد ملے اگر جانب مشرق سفر کرے بہت فائدہ اٹھائے اور چالیس روز میں کل مقاصد تیرے پورے ہوں گے۔ لیکن گھوڑے کے روزگار میں تجھ کو فائدہ نہ ملے گا۔

شکل سوم:

اے صاحب فال تیرے لیے بہت نحس ہے۔ جس چیز کی خواہش رکھتا ہے وہ نہ حاصل ہوگی۔ بلکہ تہمت لگے گی۔ مگر جمعرات کو علی الصباح جو کوئی فقیر تیرے مکان پر آئے اور اس کو دو روٹیاں گیہوں کی اور دو روپے اور ایک گرہ ہلدی کی دے دیجیو۔

شکل چہارم:

یہ فال تیرے واسطے اچھی نہیں ہے اگر غائب کی خبر دریافت کرتا ہے۔ تو ایک سال کے بعد واپس آئے گا۔ اگر بیمار ہو تکلیف اٹھائے تم کو ایک ماہ تک صبر کرنا لازم ہے۔ تاکہ اجر نیک پائے اور سب مرادیں بر آئیں۔

شکل پنجم:

یہ فال نیک ہے جو مراد تیری ہے بر آئے اور ایسی چیز تم کو ملے کہ طبیعت خوش ہو جائے اور چند دن کے بعد خواہش دلی جو ہیں بہت جلد بر آئیں۔

شکل ششم:

یہ فال تیری جلدی کو منع کرتی ہے۔ ہر کام میں توقف کر کیونکہ خوف طالع بد کا ہے۔ آج کل تجھ کو بہت پریشانی اور مصیبت ہے۔ خدا تجھ پر رحم کرے۔ تو پچیس دن تک صبر کر۔ کہ اگر یہ پچیس دن خیر خیریت سے گزرے تو بہتر ہے۔

شکل ہفتم:

اے صاحب فال تجھ پر یہ دن نہایت سخت گذرے ہیں۔ اور تو سخت مصیبت میں ہے تیرا دل بہت گھبراتا ہے اگر ارادہ شادی کا ہے تو ابھی نہ کرنا تجھ کو ابھی کوئی کام نہیں کرنا چاہیے اگر کوئی کام کرے گا نقصان پائے گا۔ اور تہمت سے بچیو۔ ہر شبہ کو اندیشہ مضرت ہے کیونکہ کسی درخت بیر کے نیچے تو سوتا تھا۔ اور خواب دیکھ کر ڈر گیا تھا۔ اب تو پیر کے دن کسی فقیر کو پانچوں دالیں اور ایک روپیہ اور آدھ پاؤ گوشت کا دیجیو۔ تو تمام بلاؤں سے بچ جائے گا۔ اور اکیس روز تک کوئی کام نہ کرنا کیونکہ یہ دن تجھ پر نحس ہیں۔

شکل ہشتم:

اے صاحب فال یہ فال نحس ہے کوئی کام نہ کیجیو۔ اور جس چیز کی خواہش رکھتا ہے۔ اس میں اندیشہ فساد کا ہے تو پندرہ دن تامل کر۔

شکل نہم:

یہ فال تجھ پر نیک ہے خبر خوش سنے جس چیز کی تمنا ہے۔ وہ بلا دقت ملے۔ جس کام کا قصد کرے وہ حسب دلخواہ انجام پہنچے اگر سفر کرے راحت پائے مراد دلی بر آئے شادی اور تقریبات میں خوشی اور خرمی ہو۔

شکل دہم:

یہ فال سعد ہے اگر ان دنوں میں کرے خوشی حاصل ہو کسی امیر کے پاس جائے۔ فائدہ پائے خرید اور فروخت میں نہایت فائدہ حاصل ہو۔

شکل یازدہم:

اے صاحب فال تجھ کو مبارک ہو، دھوم سے شادی کرے اور سواری میں تجھ کو نہایت فائدہ ہوگا۔ جو کام کرے گا نیک ہوگا۔

شکل دوازدہم:

یہ فال نہایت نیک ہے صاحب فال بڑا نصیب ور ہے۔ جس کام کا قصد کرے گا۔ مراد دلی پائے گا۔ لیکن چار پایہ میں نقصان ہوگا۔

شکل سیزدہم:

یہ فال تجھ پر نیک ہے اگر کسی بیمار کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو چند دن میں صحت پائے گا۔ اور قیدی کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو عرصہ میں رہا ہوگا تیرا دشمن ضرر پائے گا۔ جب تو اس سے لڑے گا چھپ جائے گا۔

شکل چہاردہم:

یہ فال نیک ہے۔ طالع مشتری سے نسبت رکھتی ہے فائدہ بہت ہوگا۔ بادشاہ وقت سے مرتبہ بلند پائے گا اور مال بلا دقت ملے۔ غم جہان دور ہو حاصل خوشی اور سرور ہو۔ معشوق سے ملاقات ہو۔ خوشی و راحت ہو۔

شکل پانزدہم:

یہ فال نیک ہے عطارد سے نسبت رکھتی ہے۔ اہل قلم سے فائدہ ہو۔ ہر کام نیک ہو ایک مہینے میں جملہ مقاصد دلی پورے ہوں تجھ کو لازم ہے۔ کہ بدھ کے دن تین پاؤ آملہ اور ہلدی کے رنگ کا ایک کپڑا اور دو روپے دیدے۔

شکل شانزدہم:

یہ فال نہایت سعد ہے بہت کاموں میں فائدہ حاصل ہو۔ اگر شادی کرے بہت فائدہ اٹھائے۔ معشوق پری پیکر ہاتھ آئے اور اولاد نیک پیدا ہوگی۔ یہ فالنامہ نہایت مجرب

ہے۔ ہو بہو حال سائل کا بتا دیتا ہے۔ حکیم لقمان نے اپنی عقل کے زور سے بنایا تھا۔ یہ فالنامہ موسوم بہ فالنامہ رمل ہے۔

فصل دوم:

اس میں فالنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نہایت مجرب ہے۔ جس شخص کو کوئی بہت بڑی مہم پیش آئے یا کسی مشکل سخت کا سامنا ہو یا کسی مصیبت میں پڑ جائے یا رزق کی تلاش میں سرگرداں ہو تو چاہیے کہ پہلے وضو کرکے اور فاتحہ روح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دے اور حضور قلب سے انگشت صدق دل سے اس فالنامہ پر رکھے۔ جس نام پر انگلی رکھے اس سے مطلب دلی دریافت کرے۔ بعد فال دیکھنے کے لازم ہے کہ فاتحہ حضرت کا شیرینی پر دلا دے۔

فالنامہ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؓ سے یہ ہے

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	حضرت ادریس علیہ السلام
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت شعیب علیہ السلام
حضرت ایوب علیہ السلام	حضرت خضر علیہ السلام	حضرت داؤد علیہ السلام
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

اگر حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو جو غنیمت ہے اچھی بات کی اس میں خوشی ہو دلی مراد آئے۔ الزام سے بری ہو۔ محبوس رہائی پائے سلاطین سے رتبہ ملے۔

حضرت شیث کے نام پر انگلی رکھے۔ رنجش اور خصومت پیدا ہو اگر نیت سفر کی ہو چند روز تامل کرے اور جو مقصد ہو وہ صبر کرنے سے حاصل ہوگا۔

حضرت ادریس علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو کہنا جس نیت سے فال دیکھی

ہے۔ حاصل ہو خوشی کامل ہو اور جو مدعا ہو وہ بر آئے سفر اور تجارت میں فائدہ پائے۔

حضرت صالح علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو کہنا جس مراد کے لیے فال دیکھی ہے وہ تھوڑے دنوں میں بر آئے اور صبر کرنے سے مشکل حل ہو جائے عجلت میں نقصان اٹھائے جمعہ کی شب کو فقیر کو پاؤ کلو آٹا دے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو جس غرض سے فال دیکھی ہے حاصل ہو۔ اور جو مراد ہو بر آئے سفر اور تجارت میں فائدہ اٹھائے۔ یہ فال بہت نیک ہے۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے نام کا نکلے جس امر کی خواہش ہو۔ اس میں تاخیر ہو چند روز تامل کرنے پر مدعا بر آئے ایک جانور دو شنبہ کو اپنے اوپر سے صدقہ کرے تو مشکل حل ہو جائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام نکلے جس امر کی خواہش ہو وہ عرصہ میں انجام پکڑے۔ اور مراد کی بر آئے ہجر کے صدمے سے بعدہٗ معشوق مدعا سے ملے اور ماش فقیر کو دے دو۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا نام نکلے تو جو مراد ہو بر آئے دوست شاد دشمن مقہور ہو جائے حضرت ایوب علیہ السلام کا نام نکلے جو مراد دلی ہو وہ بخیر انجام پائے مطلب بر آئے حضرت سلیمان علیہ السلام کا نام نکلے جو مطلب ہو بر آئے جلد فائدہ اٹھائے مگر ہفتہ کے روز کچھ شیرینی اور ایک انگوٹھی اور سبز لباس کا ٹکڑا ایک طبق میں رکھ کر دریا میں بہائے اور علی الصبح جو فقیر آئے اس کو اچھی طرح کھانا کھلائے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام آئے تو چند روز تامل کرنے سے مطلب حاصل ہو۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر آئے اے صاحب فال تو نہایت بہرہ ور ہے۔ اور تو خوبی اور خوشی دیکھے گا۔ اور ہر بات کا اندیشہ اور فکر و درد و غم سب دور ہوگا۔ فضل کبریا سے تو اپنی مراد پائے گا اور اپنے مقصد دلی کو پہنچ جائے گا۔

فصل سوم فالنامہ شناخت چور کے بیان میں

کتابیں اس فن یعنی علم عمل اور فالنامہ میں چھپی ہیں۔ لیکن جس سے کہ فوائد عام

ہو وہ کتاب نظر سے کم گزرے لیکن مصنف نے نہایت عرق ریزی سے چند کتب معتبرہ سے مفید فالنامہ تلاش کر کے لکھنا مناسب سمجھا۔ فالنامہ شناخت وزد میں نہایت معتبر ہے اور کسی کامل شخص کا ایجاد کیا ہوا ہے جو شخص فال کھولے پہلے ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعدہٗ صدق دل سے انگشت شہادت اس فالنامہ پر رکھے۔

ح ل	ط ن	د س
ھ ز	م ح	ی ع
ا و	ب ک	ح م

او: اگر اس حرف پر انگلی کو رکھے تو کہتا ہے کہ گم شدہ مل جائے گا اور جس نے چوری کی ہے اس شخص کا رنگ پیلا ہے۔ بدن فربہ اور قد ٹھگنا بائیں پاؤں پر کچھ نشانی ہے۔ اگر تو اس کی تلاش نہ کرے گا تو چور بلا شک ملے گا حکم خدا سے۔

ب ک: اگر ان حرفوں پر آئے تو گمشدہ چیز مل جائے گی اور بھاگا ہوا جلد آئے گا۔ اور جو کوئی تیرے عزیزوں میں مقرب ہے۔ یا تیرے گھر میں نوکر ہے۔ لیکن عورت ہے جو بلند قد اور چوڑا منہ پیلے رنگ کی ہے۔ اس کے داہنے ہاتھ پر داغ یا زخم ہے اگر تلاش کرے گا تو چور مل جائے گا اور شاید مال بھی مل جائے گا۔

م ح: اگر یہ فال نکلے تو جو آدمی مال چرا لے گیا ہے اُس کا رنگ گندمی ہے اور اُس کے داہنے پاؤں پر نشانی ہے اگر جستجو کرے گا تو چور مل جائے گا۔

د س: اگر اس حرف پر انگلی پڑے تو کہتا ہے۔ کہ کھویا ہوا مال اور بھاگا ہوا چور پھر آئے گا۔ اگر پوچھے کہ چور کی نشانی کیا ہے۔ تو کہہ چور بڑے دشمن کی طرف کا ہے۔ اور چور مرد ہے۔ اور سفید اور کالے رنگ کا ہے۔ گھر اس کا مشرق کی طرف ہے مرد کوتاہ قد اور لب باریک ہے شاید چور تلاش سے مل جائے۔

ھز: اگر یہ آئے تو کہہ دے کہ مال تیرے دشمنوں نے لیا ہے۔ اور اُس کے پاس سے

آنا بہت مشکل ہے اگر پوچھے کہ چور کی کیا پہچان ہے۔ تو کہہ دے کہ چور کا رنگ لال ہے۔ اور منہ پر دانہ ہے۔

ح ل: اگر اس پر انگلی رکھے گا تو چور لے کر بھاگا ہے۔ جنوب کی طرف ہے۔ گھر اس کا اور چور کالے رنگ کا ہے اور پیشانی پر نشانی رکھتا ہے۔ لیکن وہ تلاش سے ملے گا۔

ط ن: اگر اس پر انگلی رکھے تو کہتا ہے کہ نوکر یا اہل خانہ ان میں سے کوئی چیز لے کر بھاگا ہے۔ اور چور تیرے عزیزوں میں ہی ہے۔ جنوب کی طرف گیا ہے اور گندمی رنگ اور داہنے پاؤں میں نشانی رکھتا ہے۔ لیکن چور ملنا دشوار ہے۔ اب صبر کر۔ کیونکہ چور تجھ کو نہ ملے گا۔

ی ع: اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو تو کہتا ہے کہ چور تیرے دشمن کی طرف ہے۔ اور تجھ سے عداوت قلبی رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور رنگ اس کا سفید اور کالا ہے۔ اگر جلدی اس کی تگ و دو کرے گا اور محلہ والوں سے مل کر پوچھے گا۔ تو پائے گا لیکن مال بمشکل تمام ہاتھ آئے گا۔ اب تیری کوشش شرط ہے۔

ح م: اگر ان پر انگلی رکھے تو کہتا ہے کہ تیرے فرزند نے یا تیرے کسی دوست نے یا کہ تیرے معشوق نے چرایا ہے اور چور پیلے رنگ کا ہے اور کچھ نشانی بھی ہے۔ مؤلف عرض پرداز ہے۔ کہ جب خوب دریافت ہو جائے کہ فلاں شخص نے چرایا ہے تب اُس کا نام لے ورنہ بغیر اچھی طرح دریافت کئے کبھی تہمت نہ لگانا چاہیے۔

باب سوم جس میں چار فصلیں ہیں

فصل اول شعبدات میں۔ گھر میں تمام بچھو نظر آئیں ٹیڑی کو زیتوں کے تیل میں ملا کر چراغ میں میٹھے تیل کے ساتھ جلائے تو تمام گھر میں بچھو نظر آئیں۔

سر بولنے لگے:

کٹی ہوئی کھوپری مردے کی لائے اور اس میں مینڈک کو بٹھائے اوپر سے لوبان کی دھونی دے اس میں آواز آئے گی۔ ناظرین جانیں گے کہ کٹا ہوا سر بول رہا ہے۔

گھر میں مکھی نہ رہے:

عاقر قرحا۔ گندھک۔ نرگس کی جڑ کے پانی میں پیس کر دیوار پر چھڑک دیں۔ گھر میں مکھی نہ رہے گی۔

مرغوں کی لڑائی:

ایک مرغ کی آنکھ میں مقناطیس اور دوسرے کی آنکھ میں لوہا گھس کر بطور سرمہ کے لگائے مرغ لڑنے سے نہ ہٹیں گے۔

پستان غائب ہو جائیں:

عورت کے پستان غائب ہو جائیں۔ لاجونتی کے پتے دونوں ہاتھ مل کر جس عورت کو دکھا کر مٹھی بند کر لو گے پستان غائب ہو جائیں۔ جب کھول دو گے بدستور موجود۔

کولہو نہ چلے:

صابون کی ڈلی میں سیاہی لگا کر جس کولہو میں ڈالے گا ہرگز نہ چلے گا۔ جب تک وہ نکال نہ لو۔

چوہوں کو بھگانا:

اونٹ کے داہنے ہاتھ کا ناخن گھر میں رکھے تو چوہے نکل جائیں گے۔ دیگر۔ ایک چوہا رنگ کر نیل میں چھوڑ دے تو سب چوہے بھاگ جائیں گے۔

پروانہ نہ آئے:

ایک ٹکڑا پیاز کا چراغ میں ڈال دے تو پروانہ نہ آئے گا۔

دفینہ: دفینہ نظر آئے۔ کرک ناتھ مرغ کی چربی آنکھوں میں لگائے۔ تو دفینہ نظر آئے

مردہ مچھلی کا تیرنا:

مری ہوئی مچھلی پر بھاوے کا تیل لگا کر پانی میں چھوڑے تو پانی میں زندہ تیرے۔

بچوں کے دانت نکلنا:

بچوں کے دانت آسانی سے نکلیں سرسوں کے بیجوں کی مالا بنا کر لڑکے کے گلے میں ڈال دے۔ تو دانت آسانی سے نکل آئیں آزمودہ ہے۔

شراب کا نشہ اتارنا:

شراب کا نشہ اتارنے کی ترکیب جب شرابی بیخود ہو جائے تو اس کو ناریل کا کھوپرا کھلائے فوراً ہوش میں آئے۔

بچہ خواب میں نہ ڈرے:

جو لڑکا خواب میں ڈرتا ہو پیشاب کر دیتا ہو اس کو مرغ کا تاج کھلا دے ہرگز نہ ڈرے گا۔ غرض مؤلف سے واضح ہو کہ شعبدات بہت سے ہیں۔ لیکن مؤلف نے وہی لکھے ہیں۔ جو کہ دوستوں کے آزمودہ اور صحیح ہیں۔

فصل دوم حال غیب کے دریافت میں سوال

اگر کوئی کوئی سوال کرے کہ آج سفر میں جاؤں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ نام سائل اور نام ان کے عدد نکال کر دو سے طرح دے اگر ایک رہے تو فائدہ ہوگا۔ اگر دو رہیں تو چوروں سے اذیت پہنچی۔ اگر کچھ نہ بچے تو صدقہ روٹی اور گوشت بڑا دے۔

دیگر:

اگر سائل پوچھے کہ درمیان بیوی اور میاں کے محبت رہے گی یا نہیں لازم ہے کہ نام عورت اور مرد کے عدد جمع کر کے پنجگانہ طرح دے اگر ایک اور تین یا پانچ بچیں تو درمیان اُن کے محبت نہایت درجہ کی رہے گی۔ اور کبھی ان دونوں کی جدائی میں بچن نہ پڑے گا اگر دو اور چار بچیں گے تو چند روز تک قطع اُلفت ہو جائے گی اور میاں بیوی ناراض ہو جائیں گے لازم ہے کہ صدقہ دے تا کہ رد ہو۔ تو چندی کی جمعرات کی شب کو بعد آٹھ بجے کے جو فقیر پہلے آئے اس کو دو روپے دو گرہ ہلدی اور پاؤ بھر گڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر کبھی جدائی نہ ہوگی۔

سوال:

اگر کوئی پوچھے کہ حاملہ عورت لڑکا جنے گی، یا دختر چاہیے کہ نام سائل اور نام روز کو جمع کر کے تین بچیں درد زہ زیادہ ہوگا۔ لیکن درد زہ میں تکلیف ہوگی چاہیے کہ پاؤ بھر بکرے کا گوشت چڑیوں کو پیر کے روز بانٹ دے۔

سوال:

اگر سائل پوچھے کہ فلاں شخص محبت دلی دوستی رکھتا ہے کہ دشمنی چاہیے نام سائل اور اس کے دوست اور روز کے عدد کا نکال کر چار جگہ بانٹے اگر ایک رہے تو دشمن ہے اگر دو رہیں دوست کامل ہے۔ اگر تین رہیں تو زبانی دوست ہے اگر چار بچیں وہ ظاہر میں دشمن اور باطن میں دوست ہے۔

سوال:

اگر سائل پوچھے کہ فلاں شخص مجھے دشمن رکھتا ہے فتح پائے گا یا نہیں۔ چاہیے کہ سائل اور اُس روز کے عدد جمع کرے اور دو جگہ طرح دے اگر ایک رہے فتح پائے گا۔ اگر دو بچیں تو دشمن سے نہ لڑے کیونکہ فتح نہ پائے گا اگر کچھ نہ بچے تو خوف دشمن کے حربہ کا ہے

پہلے کر قتل کے روز ایک بیٹا کو چھوڑ دے تا کہ شر دشمن سے پناہ میں رہے۔

سوال:

اگر کوئی پوچھے کہ جس نے مال چرایا ہے۔ عورت ہے یا مرد۔ گھر کا آدمی ہے یا غیر لازم ہے کہ نام سائل اور نام اُس روز کا جس دن چوری ہوئی ہو جمع کر کے پانچ طرح پر تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت ہے اگر دو بچیں تو مرد ہے۔ اگر تین بچیں تو کوئی ہمسایہ ہے۔ اگر چار بچیں تو چور گھر کا ہے اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے۔

سوال:

اگر سائل پوچھے کہ فلاں بیمار کب اچھا ہوگا لازم ہے کہ نام بیمار کا اور نام اس روز کا جب بیمار ہوا تھا۔ جمع کر کے دیکھے اگر دو بچیں تو بفضل الٰہی بہت جلد صحت پائے گا۔ کسی طرح کا خوف نہیں ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو بیمار چند روز میں اچھا ہوگا لیکن تکلیف اٹھائے گا۔ کہ ایک بچے تو بیماری سخت ہے۔ خوف جان لیکن یہ صدقہ دینے سے بلا رد ہے صدقہ علی الصبح جو کوئی آوے اس کو دو پیسے اور تیل اور ماش مریض پر سے تصدق کر کے دے اور منگل کے روز بدھ کی شب کو تین گرہ ہلدی آدھ پاؤ آٹا نان اس بچہ مریض پر سے تصدق کر کے رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت پائے۔

سوال:

اگر کوئی پوچھے کہ بیمار کو کیا بیماری ہے۔ چاہیے کہ نام بیمار اور نام مادر اور اُس روز کا عدد جمع کر کے چار پر طرح دے اگر ایک بچے تو بیماری سخت ہے جان بچنا محال ہے اگر دو بچیں تو بلغم اور خون کی شدت ہے۔ اگر تین بچیں تو بیماری سودا ہے۔ اگر چار بچیں تو کسی نے جادو کیا ہے۔

فصل سوم سحر کامروپ کے بیان میں

واضح ہو کہ کامروپ کی عورت اور مرد کو اس علم میں کمال حاصل ہے یہاں کا دستور ہے کہ جب لڑکا سن تمیز کو پہنچا ہے تو اس کو یہ علم سکھاتے ہیں۔ کوئی آدمی وہاں کا ایسا نہیں ہے جس کو اس علم میں دخل نہ ہو۔ اکثر جب کسی سے رنجیدگی ہوتی ہے تو اس پر سحر اور طلسم کرتے ہیں۔ اس میں پانچ طلسم اور دو سحر ہیں۔

طلسم اول:

اسپ بیابانی کے بیان میں اتوار کے دن مشکی گھوڑے کا سر لا کر اور جس کھیت میں گیہوں بویا ہو وہاں کی مٹی لا کر اور سن کے بیج گھوڑے کے منہ میں بھر کر ایسے مقام پر دفن کرے کہ جہاں کسی کا سایہ نہ پڑے اور اس میں صبح و شام روز میٹھا پانی ڈال آیا کرے جب درخت نکل کر مضبوط پڑ جائے۔ اس کی چھال لا کر اور ایک رسی بٹے جس شخص کے گلے میں باندھ دے گا فوراً گھوڑے کے بھیس میں آ جائے گا۔ لیکن یہ خیال رہے کہ کسی کا اُس درخت پر سایہ نہ پڑے اور درخت جاڑے کے فصل میں بوئے

طلسم دوم:

آدمی بشکل سانپ ہو سیاہ سانپ کے منہ میں بنولے اور مٹی بھر کے اساڑھ کے مہینہ میں جب پوریا کھاڈ نچھتر ہو۔ تب زمین میں گاڑ دے اور تین وقت پانی سینچا کرے جب کپاس اس درخت سے پیدا ہو تب اس کی روئی نکال لے اور بنولے رکھ چھوڑے۔ جب بنولے منہ میں رکھے گا۔ سانپ معلوم ہوگا اور جب بنولے منہ سے نکال لے گا پھر بشکل اصلی آ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

طلسم سوم:

آدمی کو بکرا بنانے میں۔ سیاہ بکری کی کھوپڑی منگل کے روز آفتاب نکلنے سے قبل

لائے۔ اور اس میں کریلے کا بیج بووے جب کریلا پیدا ہو تو اس کو سایہ میں سکھائے۔ اور دھاگے میں پرو کر جس کے گلے میں وہ کریلا باندھے وہ فوراً بکری کے بھیس میں ہو جائے گا۔ لیکن سایہ کی حفاظت شرط ہے کہ کسی کا سایہ نہ پڑے درخت پر رکھیں تو تاثیر جاتی رہے گی۔ اسی سبب سے بعض لوگ اس کو مہمل سمجھتے ہیں۔

طلسم چہارم:

آدمی بندر معلوم ہو۔ سفید چرمٹی۔ سیاہ مٹی کے ساتھ مرے ہوئے بندر کے منہ میں بھادوں کے مہینے بھرنی نچھتر میں رکھ کر بووے اور پانی سے سینچا کرے۔ جب درخت کے پھل نکلیں۔ تب اتوار کو توڑ کر رکھ چھوڑے جس کسی کے گلے میں ڈالے گا فوراً بندر ہو جائے گا۔

پانچواں طلسم:

مری ہوئی بھینس کے منہ میں بھنگ کے بیج اور مٹی بھر کر سنیچر کے دن زمین میں گاڑ دے اور پانی سے سینچا کرے جب پھل پیدا ہو تو اتوار کو توڑ کر چھوڑے وہ پھل جو کوئی اپنے منہ میں رکھے گا۔ بھینسا معلوم ہوگا۔

اب سحر شروع ہوئے

سحر اول:

آدھا سیسی کے درد کو فائدہ مند ہے۔ یہ منتر تو چندی جمعرات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر بیمار کے سر پر تین بار پھونکے فائدہ ہو منتر۔ منتر یہ ہیں جائے باندری جو آدھا پھل کھائے کھری گھر ہانک دیں آدھا سیسی جائے۔

دوم اگر:

زہرا دہرنی کا کنگا گوری ریہ دورانی تال کر مار کر دیکھ گنگا بنائے گورا کھائے۔

اٹھارہ بار لکھ کر بجھ جائے۔ گوروکی شکنی موئے۔ بجگتی پھر و منتر ویشر و باچا اس منتر کو اتوار کے دن ساتھ سیاہ مرچ پر پڑھ کر گزندہ کو کھلائے زہر دفعہ ہو۔

فصل چہارم فالنامہ ہنود میں

اس فالنامہ کو ہندو لوگ بہت معتبر سمجھتے ہیں۔ ایک برہمن کی پوتھی میں تھا وہ اس کو نہایت احتیاط سے رکھتا تھا۔ یہ فالنامہ اکثر قلمی نظر آیا۔ لہٰذا نقل اس کی واسطے فائدہ کے یقین کامل ہے کہ اہل ہند اس فالنامہ کو بہت پسند کریں۔ کیونکہ مذہب ہنود کا آج تک کوئی فالنامہ نہ تھا۔ یہ فالنامہ منتر اور جنتر کا ہے۔ جو صاحب چاہیں اپنا مطلب آپ دریافت کریں۔

رامچند رجی:

اے صاحب فال یہ فال نہایت نیک مبارک کرے جو جو تیری تمنا ہے بر آئے گی اور جو کام کرے سدھ ہوگا۔

سیتاجی:

اے صاحب فال یہ فال نہایت نحس ہے۔ جس چیز کی تو آرزو رکھتا ہے وہ ہرگز حاصل نہ ہوئے اور تو بلاؤں میں گرفتار ہوگا۔

لچھن:

اے صاحب فال اب مراد تیری بہت جلد بر آئے گی اور جو کام کرے گا اچھا ہوگا۔ ایسی چیز تم کو ملے گی کہ طبیعت تیری خوش ہوئے۔

کیکئی:

اے صاحب فال جو تیرا ارادہ ہے ہرگز ہرگز نہ کیجیو۔ کیونکہ اس میں خوف نقصان کا ہے۔

بھبیکھن:

اے صاحب فال تم کو مبارک ہے اگر تو سوداگری کرے گا تو بہت فائدہ ہوگا۔

کنبھ کرن:

اے صاحب فال آج کل تیرا استارہ نحس ہے تم کو لازم ہے کہ منگل کو دو جانور چھوا کے چھوڑ دے اور علی الصبح دو بھوکوں کو کھانا کھلا دے ورنہ تیری جان کا خوف ہے۔

تارا:

اے صاحب فال تجھ کو دشمن سے زک پہنچے گی ہشیار رہنا اور اتوار کو فقیر کو دو روپے دے دو۔ بلا رد ہوگی۔

ہنومت:

اے صاحب فال یہ فال تم کو مبارک ہو جو خواہش تیری ہے بے تدبیر پوری ہوگی۔ اگر شادی کا ارادہ ہے تو بہتر ہے۔

راون:

اے صاحب فال یہ فال نحس ہے تم کو لازم ہے کہ منگل اتوار اور پیر کو دو بھوکوں کو کھانا کھلا اور شام کو سمجھ چورا ہے پر چڑھا۔

انگد:

اے صاحب فال جو کام تو نے کرتا ہے نہایت جلد ہوگا اور مراد دل تیری بر آئے گی تیرے ایام نیک ہیں۔

سگریو:

اے صاحب فال اگر ارادہ شادی کا ہے تو بہت جلد کہ تیری بیوی تم کو بہت چاہے گی اور تم سے محبت کرے گی۔

میگھناتھ:

اے صاحب فال اپنے افعال ستر بار اترا ہیں اتنا ہوا جس پر تم کو شرم نہیں آتی تیری جان کا نقصان ہے تم کو لازم ہے کہ اتوار کو دو جانور چھوڑ دے اور فقیروں کو کھانا کھلا دے۔

باب چہارم:

جس میں دو فصلیں ہیں۔ فصل اول۔ فالنامہ حمل زناں جب دریافت کرتا ہو کہ فلاں حاملہ لڑکا جنے گی یا دختر چاہیے کہ صدق دل سے اس فالنامہ پر انگلی رکھے۔ جس خانہ پر آئے مطلب ذیل سے دریافت کرے حکم خدا سے معلوم ہو جائے گا۔

		شمس		
عطارد	زہرہ	مشتری	قمر	زحل
		مریخ		

شمس: اگر شمس پر انگلی پڑے تو فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

مشتری: اے صاحب فال تجھ کو حق تعالیٰ فرزند عطا فرمائے گا۔ چاہیے شکر خلائق بجالا۔ یعنی دوشنبہ کو دو بھوکوں کو کھلا۔

لڑکا عنایت ہوگا۔

مریخ: اے صاحب فال تم کو دختر نیک اختر عنایت ہوگی۔

قمر: اے صاحب فال تم کو مبارک ہو کہ لڑکی سعید عنایت ہوگی۔

زہرہ: اے صاحب فال تم کو یہ فال نیک ہے لڑکی عنایت ہوگی۔

عطارد: اے صاحب فال تم کو یہ فال نحس ہے تم کو چاہیے کہ منگل کے روز بعد ۸ بجے شب کے جو فقیر تیرے دروازہ پر آئے اس کو کھانا کھلا دے اور جو کچھ مانگے۔ دیدے اور بدھ کو سنجہ چڑا ہے پر چھڑا تا کہ تمام بلاؤں سے نجات پائے۔

فصل دوم

طریقہ دوسرا:

دریافت تولد فرزند نرینہ یا دختر میں۔ حاملہ کو اگر گرانی حمل داہنے جانب ہے تو فرزند نرینہ ہے اور اگر گرانی بائیں جانب ہے تو دختر ہے۔ اگر دونوں طرف ہے۔ تو جوڑواں پیدا ہوں گے۔

دیگر قاعدہ:

شناخت حمل میں۔ کہ مولود نر بچہ یا دختر ہے اگر جماع کا اسی روز اتفاق ہو کہ عورت غسل حیض سے فارغ ہو چکی ہو۔ تو پانچ روز تک فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ بعد ازاں آٹھ دن تک لڑکی پیدا ہوگی۔ اور بعد آٹھ دن کے پندرہویں دن تک لڑکا پیدا ہوگا۔ بعدہٗ پھر لڑکی پیدا ہوگی۔

باب پنجم جس میں پانچ فصلیں ہیں

فصل پہلی بیان شگون آواز زاغ میں۔ اکثر منجمان ہند نے مرغ کی بانگ جو

رات کو بے وقت دیتا ہے۔ اس کی فال نیک اور بد ہفتہ وار اس طرح بیان کی ہے کہ ہفتہ کے روز مرغ شب کو جو آواز دے تو جز مرتبہ اور بزرگی اور سلطنت پانے کی دنیا ہے صاحب خانہ کو بہت نیک ہے۔

اگر اتوار کی شب کو بانگ دے تو خبر بیماری سخت کی دیتا ہے۔ چاہیے کہ علی الصبح کسی درویش کو وہ مرغ دیدے تو ثواب بھی پائے اور بیماری سے بچے۔ اگر پیر کی شب کو آواز دے تو خبر خوبی اور خوشی کی دیتا ہے۔ نیک ہے۔

اگر منگل کی شب کو آواز دے تو خبر نیک دیتا ہے یعنی صاحب خانہ کے ہاں فرزند ہوگا۔ اگر بدھ کی شب کو آواز دے تو خبر بد ہے یعنی میاں اور بیوی میں نہایت درجہ کی لڑائی ہوگی اور بڑا فساد پھیلے گا یہاں تک کہ ایک دوسرے کا دشمن ہو جائے گا۔ چاہیے کہ شب کو سفید کپڑا اور ایک کانا مرغ اور ساتھ پھول کسی درویش کو اپنے اوپر سے صدقہ کر کے دیدے۔ اگر جمعرات کی رات کو آواز دے تو خبر مرتبہ رفیع کی دیتا ہے۔ کسی سرکار میں صاحب خانہ مختار ہو جائے گا۔ یا کسی زمیندار سے فائدہ پائے گا۔ غرض یہ آواز بہت نیک ہے۔ اگر جمعہ کی شب کو مرغ آواز دے تو خبر مہمان کے آنے کی دیتا ہے۔ خبر خوش ہے یا کسی مہمان سے فائدہ پہنچے گا۔ اس طرح کل ہفتہ وار پورا مہینہ بھر کا حساب نکال لیا کرے اور یہ آواز صاحب خانہ اور سننے والے کو اور جس گھر میں ہو وہاں کے سب لوگوں کو مفید اور مضر جو جو نیک ہے وہ سب کو نیک ہے۔ اور جو بد ہے۔ وہ سب کو بد ہے۔

فصل دوم:

شگون آواز زاغ میں۔ جاننا چاہیے کہ کوے کی آواز سولہ طرح کی ہوتی ہے۔ ان آوازوں کے نام یہ ہیں۔

کوائی	کوائی	کیین	کیین	گردن	گردن	کوہن	کوہن
کرہن	کرہن	کوان	کوان	کراس	کراس	کرد	کرد

اوران سب آوازوں کے وقت جدا جدا ہیں لیکن یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کونسی آواز

کس وقت بولتا ہے اس کی آسانی کے واسطے منجمان ہند نے وقت اور سمت دریافت کر کے یوں لکھا ہے کہ اگر ملاقات اول پہر میں مشرق کی طرف سے کوا بولے یا مغرب کی طرف سے تو نیک ہے کسی دوست سے ملاقات ہو اور جو چیز کھوئی گئی ہے وہ مل جائے یا کوئی عورت حسین ملے یا دشمن دفع ہو یا نفع حاصل ہو یا کوئی اور خوشی ہو یا بارش بہت شدت سے ہو۔ جس سے بہت فائدہ ہو۔ اگر شمال یا میانہ شمال میں اول پہر بولے یا جنوب کی طرف سے تو آگ لگے یا اور کسی طرح کی مصیبت میں آئے جس کام کو انسان جاتا ہے۔ تو باز آئے اور لازم ہے کہ آواز کے سنتے ہی کچھ صدقہ دے۔

دوسرے پہر میں کوا اگر مشرق کی طرف سے بولے تو گھر پر مہمان آئے یا چوری ہو یا بڑی طرح بے عزتی ہو۔ یا کوئی شخص تہمت لگائے۔ غرضیکہ بدنامی ہو۔

اگر مشرق اور مغرب کے درمیان میں بولے تو کسی سے لڑائی ہو اگر درمیان جنوب اور مغرب بولے تو بیمار کو تندرستی اور تندرست کو بیماری پیدا ہو اگر مغرب بولے تو بیمار کو صحت ہو۔ دوست سے ملاقات ہو یا خبر آئے۔ اور اگر مغرب اور شمال کے درمیان میں بولے تو چوری ہو۔ مال ضائع ہو۔ یا کسی عزیز سے ملاقات یا دشمن پر ظفر ہو۔ اگر درمیان مشرق اور شمال کے بولے تو چوری کا خوف ہو یا کچھ مال ضائع ہو۔

اگر تیسرے پہر میں زاغ مشرق کی طرف سے بولے مینہ برسے یا چور کا خوف دور ہو دشمن پر فتح پائے یا کہیں سے دولت ہاتھ آئے۔ کہیں نوکر ہو جائے۔ اگر گوشہ مشرق اور جنوب میں بولے تو آگ لگے لڑائی ہو۔ خبر بد لائے اگر جنوب اور غروب کے درمیاں میں بولے تو کوئی بیمار ہو یا کوئی خوش الحان ہو جانور ملے یا مینہ برسے یا خوشخبری سنے یا شیرینی کھائے یا دشمن پر فتح پائے۔ یا بیمار ہو یا بیمار کو ملازم نیا ملے اگر کسی کام کے واسطے جاتا ہے۔ تو بہت جلد آئے کہ وہ کام انجام پائے گا۔

اگر مغرب اور شمال کے درمیان میں بولے ابر ہو۔ ہوا تیز چلے۔ اور اگر جانب بالا سے آواز دے تو کچھ کھانے کو ملے چوتھے پہر میں کوا مشرق سے بولے تو زر ہاتھ لگے یا

حاکم ہو۔ اگر مشرق وجنوب کے درمیان آواز کرے بہتری ہو دوستوں سے ملاقات ہو یا بیمار ہو اگر جنوب کی طرف سے بولے تو دشمن بے خوف ہو۔ یا دوست ملے یا بیمار ہو اگر گوشہ مغرب اور جنوب میں بولے تو برائی ہو یا کہیں سے کچھ فائدہ ہو اگر شمال و مغرب کے درمیان تو کہیں کسی عورت سے ملے۔ یا منہ بر سے یا سفر میں جائے اور فتح وفیروزی لوٹ آئے۔ اگر شمال میں بولے تو عورت گھاٹ پر آئے۔ یا اُسی ہفتہ میں سفر کو جائے۔ اور شمال اور مغرب کے درمیان میں تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ یا کوئی اچھی چیز ہاتھ لگے۔ یا گھوڑے پر سوار ہو کر کہیں جائے۔ اگر کسی لکڑی پر بیٹھ کر بولے۔ تو کچھ خوشی حاصل ہو یا دشمن دور ہو۔ یا بیماری اور رنج ہو اگر اوپر ہو تو فائدہ ہو یا کوئی چیز ملے۔

فصل سوم آواز خر میں

جس طریقہ سے آواز مرغ یا اور جانور کے شگون نیک و بد دریافت ہوئے۔ منجمان ہند نے آواز خر کا شگون موافق قاعدہ کے دریافت کیا اور درست پایا۔ اگر آدمی اس کے موافق کام کرے گا۔ کبھی زک نہ پائے گا واسطے فوائد عام کے درج کیا۔

اگر خر مشرق کی طرف سے آواز دے تو نحس ہے لازم ہے کہ انسان اس وقت کسی کام کو نہ جائے اگر جاتا ہو تو لوٹ آئے کیونکہ اگر جائے گا۔ تو بجائے نفع کے نقصان اور رنج اور فساد کے کچھ نہ پائے گا۔ اور آپس میں عداوت قلبی پیدا ہو گی۔

اگر گدھا طرف بائیں آواز دے تو رزق اور روزی پیدا ہو۔

اگر گدھا طرف مغرب کے آواز کرے تو تہمت لگے قیدی تھوڑے دن قید خانہ میں رہے۔

اگر گدھا طرف نیزت آواز کرے تو دوست قلبی سے ملاقات ہو خوشی کی بات ہو۔

اگر گدھا جنوب کی طرف آواز دے تو غیب سے کچھ مال ملے کوئی خزانہ ہاتھ لگے

یا کوئی فقیر کا مال بچھڑے۔

اگر گدھا طرف بگنی کے آواز دے تو مہربانی اُمید سے ہو کہیں کی حکومت ملے رزق بے حساب ملے۔

اتنے لڑکے ہوں گے مثلاً ایک شخص کے 4 لڑکے تھے اور 3 لڑکیاں اب 4 کو دوگنا ہوئے 5 میں ضرب دیا 40 ہوئے اب اُس میں 3 جمع کیا 430 ہوئے اب اکائی کے درجہ پر ہیں تو اتنی لڑکیاں ہیں اور دہائی کے درجہ پر 4 ہیں سو اسی قدر لڑکے ہیں۔

نام نکالنا:

نام کے حروف دریافت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول سائل سے کہو کہ اپنے نام کے حروف کی تعداد ہمیں بتا دو۔ یعنی اگر سائل کہے کہ میرا نام سہ حرفی ہے تو اسے کہہ دو کہ پہلے حرف کو چھوڑ کر باقی حروف کے اعداد کو جمع کر دو اور پھر کہو کہ اب دوسرا حرف چھوڑ کر باقی حروف کے اعداد بحساب ابجد جمع کر لو۔ پھر تیسرا عدد چھوڑ کر باقی اعداد کے ہندسہ جمع کر لو۔ اب ان تینوں کو جمع مجموعہ کر لو۔ اور پھر نصف سے اول مجموعہ گرا دو۔ جو باقی بچے اس کا حرف نکال لو۔ جو حرف نکلے وہی حرف اول سائل کے اسم کا ہو گا۔ اسی طرح باقی مجموعات گراتے جاؤ۔ اور حروف نکالتے جاؤ۔ اور آخر سب کو ملا کر جوڑ لو اسم بن جائے گا۔ ایک شخص کا نام کلو سہ حرفی اب ک چھوڑ کر ل اور و کا مجموعہ 36 ہوا پھر ل چھوڑ کر ک اور و مجموعہ 26 ہوا۔ پھر و چھوڑ کر ک اور ل کا مجموعہ 50 ہوا۔ اور کل مجموعہ 112 ہوا۔ ان کو 2 پر تقسیم کیا۔ کیونکہ اسم سہ حرفی تھا۔ اگر 4 حرفی ہوتا تو 3 پر تقسیم کیا جاتا۔ اب نصف ہوئے 56 ان میں اول مجموعہ یعنی 26 نکالے تو باقی 20 رہے یعنی کاف معلوم ہو گیا پھر 26 نکالے تو 30 رہے یعنی ل معلوم ہوا۔ اسی طرح و معلوم کر کے سب کو جوڑا۔ تو ک ل و یعنی کلو ہوا۔

مجمع میں چور معلوم کرنا:

چوری کے وقت کی گھڑیاں معلوم کر کے دس گنا کر کے 12 ملا کر 5 سے ضرب دو اور حاصل ضرب میں 15 جمع کر کے 25 پر تقسیم کرو اور پھر اسے سہ چند کرو۔ جو اپنے

داہنے طرف بیٹھا ہو۔ پس جس پر تقسیم ختم ہوئے۔ وہی چور ہے۔ واضح ہو کہ یہ عمل کچھ چنداں معتبر نہیں ہے۔

دیگر:

یہ بتلانا کہ تیرے فلاں ہاتھ میں چاندی اور فلاں ہاتھ میں سونا ہے۔ کسی شخص سے کہہ دو۔ کہ وہ اپنے کسی ایک ہاتھ میں چاندی اور دوسرے میں سونا پکڑے اور جس طرف سونا ہے اس طرف کوئی عدد جفت فرضی مثلاً ۲۰۲۔ ۱۳۰۶ وغیرہ دل میں سوچ لے اور جس طرف چاندی ہے اس طرف طاق مثلاً ۳۔ ۵۔ ۹ وغیرہ خیال کرے اور داہنے ہاتھ جو عدد خیال کیا ہے اس کو جفت سے ضرب دے اور بائیں ہاتھ جو عدد سوچا ہوا ہے۔ اس کو کسی طاق عدد میں ضرب دے اور دونوں حاصل ضربوں کو جمع کر کے حاصل جمع تم کو بتا دے جب وہ تم کو بتا دے تو تم سوچو۔ کہ آیا حاصل جمع کے 2 حصہ برابر ہوتے ہیں۔ یا نہیں۔ اگر ہو سکتے ہوں 9 تو داہنے ہاتھ میں چاندی اور بائیں ہاتھ میں سونا۔ ورنہ اس کے برعکس ہوگا۔ مثلاً ایک شخص نے داہنے ہاتھ میں سونا اور بائیں میں چاندی۔ جن کے واسطے تم نے اعداد ۸ اور ۷ فرض کر لئے اب چونکہ داہنے ہاتھ میں سونا ہے۔ لہٰذا داہنے ہاتھ عدد مضمر یعنی ۸ کو کسی جفت عدد فرضاً ۴ میں ضرب دیا۔ تو ۳۲ ہوئے۔ اب ان کو جمع کیا ۲۷ ہوئے۔ اس نے یہ حاصل جمع تم کو بتلا دی۔ تم نے دیکھا کہ اس کے دو حصے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے معلوم کر لیا کہ داہنے ہاتھ میں سونا اور بائیں میں چاندی ہے۔

دیگر

کسی قسم سے کوئی ہندسہ اڑا ہوا معلوم کرنا۔ کسی شخص سے کہہ دو کہ کوئی سی دو رقم جو اسے زیادہ نہ ہوں اور 9 پر پوری پوری تقسیم ہو سکیں۔ سوچ لے اور ان کو جمع کر کے حاصل جمع میں سے کوئی سا اور اعداد اڑا دے باقی والا اُس سے دریافت کر لو۔ اور 9 میں سے تفریق کرو۔ حاصل جواب ہوگا۔

مثلاً ایک شخص نے ہر رقم ۱۰۰ کے درجہ اولین 9 پر تقسیم ہونے والی ۸۱ اور ۱۲۶ سوچ لیں جن کی جمع ۲۰۷ ہوئی ۱۲۶ + ۸۱ = ۲۰۷۔ ۸ کے ہوئے اب ۷ کا ہندسہ اڑا کر ۲۰ تم کو بتا دے اب ۲۰ کا ہندسہ دور کرو۔ اور ۲ کو ۹ سے تفریق کر ڈالو۔ حاصل تفریق ۷ جواب ہوگا مگر یہ نہیں بتا سکو گے کہ کس درجہ کا ہندسہ اڑایا ہے۔

یک چشم کا غیب بتلانا

جو شخص ایک آنکھ سے معذور ہو۔ اُس کے نام کے حروف الگ الگ شمار کرو۔ اگر طاق ہوں تو داہنے ورنہ بائیں آنکھ معذور ہوگی۔ مجرب مصنف۔

مرد و عورت کی موت کا حال بتلانا

مرد و عورت کے نام کے اعداد — کر جمع جو ہے تجھ کو ابجد یاد
کر تو حاصل کو ۳ پر تقسیم — جو رہے باقی یاد رکھ اے حکیم
گر بچے ایک تو مرے شوہر — اپنی زوجہ سے پہلے ہے یہ خبر
گر بچیں ۲ تو زوجہ مرجائے — اسی تقدیر کا لکھا پائے
اور اگر کچھ بچے نہ باقی تو — جان لے اُن کا فنا و ہونا

بانٹے ہوئے روپیہ بتلانا

کسی شخص سے کہو کہ وہ کسی قدر روپیہ اپنے دل میں سوچے اور جس قدر اُس نے سوچے ہیں اُسی قدر اور ملا دے اور 4 یا 5 یا 6 یا کسی قدر رقم اسے چاہو تو بتا دو اور کہو کہ ان سب کو جمع کر کے 2 حصہ کر لو۔ اور نصف خدا کے نام پر دے دو اور جس قدر تو نے کسی شخص سے

لئے تھے وہ اس کو دے دو۔ جب وہ دیدے تو کہو کہ اب ہم بتلاتے ہیں کہ تمہارے پاس کتنے رہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جتنے روپیہ تم نے اپنے جمع کر دیئے تھے اس کا نصف بتلا دو۔ مثلاً الف نے ۵۰ روپیہ دل میں مضمر کئے اس نے تمہارے کہنے کے بموجب اسی قدر ب کے جمع کئے جو ۵۰×½۵=۱۰۰ ہوئے اور تم نے 4 روپیہ اپنے جمع کروائے تو سب کل کر 104 ہوئے۔ اب ان کا نصف کیا۔ تو 52 ہوئے سو 52 راہ خدا پر دیدیئے۔ اور جس قدر ب کے لیے تھے اُتنے اس کو دیئے یعنی 50 اب باقی رہے۔ دو سو تم بتلا سکتے ہو۔ یعنی اپنے چار روپیہ کا نصف۔

فصل دوم تشخیص امراض میں سوزاک کا بیان

پوست ہلیلہ کلاں دو تولہ۔ پان دو دو پوست انار شیریں۔ دو تولہ۔ طوطیا بریاں سب کو جوکوب کر کے ہانڈی میں تر کر کے اور پچکاری لے۔

سوزاک میں آرام:

مردار سنگ 2 ماشہ۔ آملہ مقشر تولہ بھر۔ پوست ہلیلہ تولہ بھر کباب چینی تین ماشہ۔ رسوت تین ماشہ۔ کافور تین ماشہ۔ طوطیا چھ ماشہ۔ سنگجراحت چار ماشہ۔ ریوند چینی چار ماشہ۔ گوکھرو 6 ماشہ۔ گل ارمنی دو ماشہ۔ کلو بھر پانی میں تر کر کے پچکاری لے بہت آرام آجائے گا

بغل کی بدبو دور کرنا:

بغل کی بدبو دور ہونے کے لیے صندل سفید۔ ایک لیمو رس آب گلاب میں جوش دے کر بغل کو دھوے ایک ہفتہ تک بدبو دور ہو جائے گی۔

منہ کی بدبو دور کرنا:

منہ کی بدبو دور ہونے کے لیے۔ کتھ الائچی رومی۔ مصطگی تینوں کو جوش دے کر

اس کے پانی سے کلی کرے بدبو دور ہوگی بہت مفید ہے۔

نیم کی مسواک سے چند روز تک عمل کرنے سے بو دور ہوگی۔

الائچی۔ کتھ۔ کباب چینی تولہ تولہ گلاب میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

منجن دانتوں کو مضبوط کرنے والا

یہ منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور منہ کی بدبو کو نافع ہے یہ منجن دلبر خاں نے نواب پالی جی کے واسطے بنا کر گھر سے بھیجا تھا۔ اور لگانے لیپ سے درد رفع کرتا ہے مصطگی کیس۔ سیل کی جڑ۔ سونٹھ بریاں۔ سنگجراحت۔ سوہاگہ بریاں۔ سنگ۔ سرمہ۔ سیندھا۔ لک تولہ تولہ بھر کا۔ مرچ دھنیاں بریاں کھما پیریا سفید زیرہ سفید زیرہ بریاں دو دو تولہ۔ بازو تھ۔ سب کو کوٹ کر مسواک سے دانتوں پر ملیں اور غرغرہ کریں اور بعد میں کلی کرالیں۔ پھر پان کھائیں اور دانتوں کو کئی بار پودینہ سے دھوئیں۔

آواز صاف ہو جائے:

حلق صاف کرنے کو بیج کے پتے روزانہ کئی روز تک عمل کرے آواز صاف ہو جائے گی۔

ایضاً:

مولی منہ میں کچھ روز رکھنے سے بھی آواز کو نفع ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ہونٹوں کے لیے مفید:

پڑے ہوئے ہونٹوں کو روغن زرد اور نمک دونوں کو ملا کر ناف پر رکھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:

کیکر کے کا کف ٹھیر ٹھیر کر ہونٹوں پر ملنے سے پڑائے ہوئے ہونٹوں کو مفید ہے۔

دمہ کا علاج

دمہ کے لیے ریوند چینی۔ صبر سقوطری۔ سہاگہ۔ ہموزن کوٹ چھان کر گوندھ کے لعاب میں چنا سی گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں مفید ہے۔

ایضاً: تخم چرچرہ چلم پر رکھ کر تما کو کی طرح کش کھینچیں دمہ دور ہوگا۔

آتشک کا علاج

ایک لونگ دسکپور 6 ماشہ۔ سیاہ مرچ دو۔ پان بنگلہ۔ آٹھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور دودھ پئیں۔ منہ آجائے تو توت کے پتے اور مردار سنگ کی کلی کریں آرام ہوگا۔

ایضاً:

اجوائن دو ماشہ۔ بلادر ماشہ بھر۔ کھوپرا چھ چھ ماشہ۔ لونگ۔ اندر جو۔ قند سیاہ مفید چنا سی گولیاں بنا کر دو وقت کھائیں۔ غذا شوربا۔

درد وغیرہ کا علاج:

بالوں کو پانی میں پیس کر درد سر کو فائدہ بخشتا ہے۔

کان درد کے لیے:

سکھدرشن کے پتے آگ پر گرم کر کے اس کا عرق کان میں ڈالیں۔ درد گوش کو آرام ہوگا۔

ایضاً:

عرق کھوروق۔ عرق مولی ایک ایک تولہ۔ چھ ماشہ روغن بادام سب کو جلادیں اور

روغن رہے کان میں ٹپکائیں۔

مرہم آتشک

سیم آب تین ماشہ۔ دسکپور تین ماشہ۔ مردار سنگ دو ماشہ۔ طوطیا ماشہ بھر۔ کندر تولہ بھر۔ رال تولہ بھر۔ کتھ تین تولہ۔ قلفل سوختہ روغن میں مرہم بنا دیں۔

منہ آنے کو مفید:

گاؤزبان سوختہ۔ کباب، چینی، کتھ۔ طباشیر۔ زہر مہرہ۔ الائچی کوٹ چھان کر چھڑکیں۔

مقوی دنداں:

مقوی دنداں۔ جامن سوختہ۔ سوئن مکھی۔ سنگجراحت۔ کتھ۔ مرچ سیاہ کو پیس اور مٹی ملا کر ملیں۔ سرمہ۔ دھوند سپاری ایک قلفل سوختہ ایک طوطیا۔ بریان ایک سرخ۔ پھٹکڑی 4،4 سرخ۔ ہلیلہ زرد سرخ سب دوا کو جست کے کٹورے میں جیب کے سونے میں سے پیس کر لگادیں۔ نہایت مجرب ہے۔ اور جلد صحت بخش ہے۔

ایضاً:

روغن تخ۔ کلو بھر کو نیل نیب دو تولہ۔ صابن ولایتی دو تولہ پکا کر لیپ کریں۔

آدھا سیسی کے لیے:

لہسن۔ سونٹھ۔ شہد دودھ میں جلا کر ناک میں ٹپکائے سے آدھا سیسی کو اکسیر ہے۔

کھانسی کے لیے:

کھانسی کے لیے نیب کے پتے آگ پر گرم کر کے نمک میں ملا کر کھانے سے مفید

ہے۔

لرزہ کے لیے:

سمندر پھل پیس کر لیموں پر چھڑک کر لرزہ کے وقت چاٹے صحت ہوگی۔

خارش میں آرام:

خارش کے لیے روغن چنبیلی۔ گلاب عرق لیموں میں ملیں صحت ہوگی۔

ایضاً:

تیمونیا۔ طوطیا سبز تین تین ماشہ میں پیس کر خارش پر ملیں جلد صحت کلی ہوگی۔

بچھو کاٹے میں آرام:

بچھو گزیدہ کو نوشادر اور چونہ ملا کر سنگھائیں جلد آرام ہوگا۔

ایضاً:

جب نافع بجلی و پچھلی چشم۔ مغز سرس۔ مغز کمرنی سرس کے پتوں کے عرق میں پیس کر لگائیں صحت بخش ہے۔

مرض ناخنہ کے لیے:

جب ناخنہ کے واسطے حکیم بوعلی سینا کا مجرب نسخہ یہ ہے کہ بکرے کے پتے میں شہد ملا کر پیسیں اور آنکھوں میں لگائیں جلد فائدہ مند ہوگا۔

آنکھوں کے جالے کے لیے:

یہ نسخہ جالی کے لیے نہایت ہی مفید ہے اور سفیدی اور شروع آب ونزول کو بھی نافع ہے۔ صابون پانچ دام۔ طوطیا۔ رال تین تین ماشہ۔ صابون چاقو سے ورق کرکے لوہے کے برتن میں لگائیں۔ پھر طوطیا ملائیں۔ پھر رال ڈال کر آگ پر رہنے دیں اور لوہے کے دستے سے حل کریں جب سیاہ ہو جائے۔ تو اتار لیں اور موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی

اور اسی آنکھ میں لگانے سے جلد فائدہ ہوگا۔

ناخنہ کے لیے مفید:

ناخنہ کو بہت مفید ہے۔ ہلدی۔ دار چینی۔ انبہ ہلدی درم درم بھر برگ نیب چھ درم کوٹ چھان کر چھ ماہ کے بچھڑے کے پیشاب میں دو پہر کھرل کریں اور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے آنکھ میں لگادیں۔ فقط

موتیا بند میں اکسیر:

یہ سرمہ جالے اور موتیا بند کو اکسیر ہے۔ مصری تولہ بھر۔ سیندھا نمک 6 ماشہ باریک پیس کر آنکھ میں لگادیں مجرب اور نہایت مفید ہے۔

پرانے درخت ار ہر کے گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔

ایضاً: مغز تخم توری میٹھی کا بھل میں پیس کر آنکھ میں لگادیں مفید ہے۔

ایضاً: بچوں کو پھلی مفید ہے۔ مصری کو بیٹے والی عورت کے دودھ میں گھس کر لگائیں۔

دمہ میں مفید:

دمہ یہ مرض بڑھاپے میں بلغم بازور ہونے سے لاحق ہوتا ہے۔ چاہیے کہ مریض اس سے غافل نہ رہے اکثر بعد تنقیح کے بھی بلغم کا تنقیہ مسہل سے کرتے رہیں۔

ایضاً: جب دمہ کو مفید ہے۔ مغز کرنجوا۔ پیپل پیس کر ادرک کے عرق میں سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام کھایا کریں اور اکسیر اعظم سمجھیں۔

پہلا باب عملیات وتعویذات قضائے حاجات ووسعت رزق

ورہائی محبوس اور رفع آسیب وسحر میں

۷۸۶

٨	٣	٣	٢
٢	٣	٦	٨
٦	٨	٨	٣
٣	٣	٢	٦

جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یابدوح کے اکتالیس نقش لکھ کر طاق میں رکھ دے اور اُن پر ایک پتھر بھاری رکھے چالیس دن کے بعد اُن نقشوں کو نکال کر دریا میں ڈالے جو نقش کہ سب میں آگے ہو جائے۔ اس کو لے کر دستار یا ٹوپی میں رکھے پھر تاثیر اس یابدوح کے نقش کے دیکھے۔

وسعت رزق کے لیے:

اسم یاغفور کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے تو اکیس روز میں اس کا فائدہ نظر آئے۔ آزمودہ ہے۔

دیگر:

اسم یاغفور ایک ہزار مرتبہ مع اسناد ہر رات کے وقت پڑھتا رہے وہی تاثیر رکھتا ہے۔

کشائش رزق کے لیے:

یہ نقش 34 کا واسطے کشائش کار دنیوی کے بہت موثر پایا گیا۔ ترکیب یہ ہے ہر روز 34 نقش صبح کو طہارت تام لکھ کر 34 دن تک کنوئیں میں ڈالے پھر سولہ دن تک سولہ نقش لکھ کر کنوئیں میں ڈالے پھر چار نقش بطور روز کو ہر روز لکھ کر کنوئیں میں صدق سے ڈالتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دو مہینے کے عرصہ عروس مرام میں لاکلام متواصل ہو۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

٢	٨	١١	١٣	١
٣	١٣	٢	٧	١٢
٥	٣	١٦	٩	٦
٨	١٠	٥	٣	١٥

ہر مقصد پورا ہو:

واسطے ہر مطلب کے اکسیر ہے سوا پاؤ آٹا ماش کا خمیر کر کے پاک جگہ پر اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر اور اُس کے دو تہ کر کے رومال میں رکھ کر چوتھائی روٹی کی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ہر گولی پر یہ اسم ایک مرتبہ دم کرے پھر وہ گولی اور باقی ہوتی جس دریا میں مچھلیاں زیادہ ہوں چھوڑے یہ اسم چالیس روز تک کرے اسم یہ ہے یا اسرائیل بجق یا اللہ۔

دیگر۔ واسطے جمعیت دنیا اور تسخیر کی بے نظیر ہے کہ آفتاب نکلنے سے پہلے بارہ نقش انار کی لکڑی سے لکھ کر اس پر تھوڑی شکر چھڑک کر آفتاب کو دکھلا کر دریا میں 73 دن تک چھوڑ دے دس پندرہ روز کے بعد اس کا فائدہ دیکھے۔ عروج ماہ میں یہ عمل شروع کرنا چاہیے وہ نقش یہ ہے۔

فراخی رزق کے لیے:

۷۸۶

١٨	٣	٦
١١	٢٣	٣٦
٢	٠	٣٠
٢٢	یاباسط	٠

جو کوئی اس آیت کو واسطے کشائش رزق اور ہر مطلب کے لئے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ شخص بہت جلد فائز المرام ہو۔ وہ یہ ہے۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ۔

غیب سے مدد:

یہ نقش بارہ عدد ہر روز لکھ کر فتیلہ میں بنا کر آگ میں جلائے۔ اور اس کی راکھ دریا میں ڈال دے انشاءاللہ فتوح غیب سے عامل کے لیے حاضر بلکہ کچھ عرصہ کے بعد روزینہ مقرر ہو جائے۔ نقش معظم یہ ہے دیگر۔ رہائی محبوس کے واسطے بھی ترکیب مذکورہ بالا مفید ہے۔

ے	ے	ح	ج
ا	ع	ہ	ے
۲	۱۱۲۶	۱	۹

قیدی رہا ہو جائے:

واسطے رہائی محبوس کی اگر محبوس اس نقش کو تختہ پر انار کی قلم سے زمین پر لکھے تو انشاءاللہ بہت جلد خلاصی ہو۔ بہت مفید ہے۔

دیگر:

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رہائی محبوس کے لیے جو قیدی اس مثلث کو اپنے پاس اس ترکیب سے رکھے کہ ایک داہنے طرف اور ایک نیچے اور ایک آگے رکھے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد رہائی ہو گی۔

قیدی کی رہائی کے لیے:

۷۸۶

یاحافظ	۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱	•
یاحافظ	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۶	•
۹۹	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۵	•
۹۹	۹۹	یاحافظ	یاحافظ	•

رہائی محبوس کے لیے یہ نقش سہ شنبہ یا جمعہ کو لکھ کر جنگلی کبوتر سیاہ ایک رنگ کے گردن میں باندھ کر چھوڑ دے نقش کے نیچے قیدی کا نام اس کے والدہ

سمیت ضرور لکھے۔ انشاءاللہ قیدی رہا ہو گا۔

آسیب کا خاتمہ:

۷۸۶

۳۳	۴۱	۴	۸
۷	۳	۳۸	۳۷
۴۰	۳۵	۹	۱
۴۰	۶	۳۶	۳۸
•	•	•	•

بڑا سے دفع آسیب بھوت و چڑیل یہ نقش گھر کے سامنے ہر جگہ سے لکھے تو بھوت و چڑیل کا خوف نہ ہو گا۔ وہ یہ ہے۔ اس کو اکثر لوگ کرتے ہیں۔

در اباب حب و بغض و خرابی دشمن و زبان بندی و خواب بندی:

اور تسخیر میں۔ یہ اسم حب کے لیے سریع الاثر ہے سات مرتبہ یہ آیت سہ شنبہ کو نمک پر پڑھ کر پھونکے۔ اور آگ میں نمک کو ڈال دے نام اپنا مع والدہ اور مطلوب کا مع اس کی والدہ کی ضرور زبان پر لانا چاہیے وہ آیت شریف یہ ہے۔ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ تُغْلَقُوْنَ۔ دیگر یہ دعا سیاہ مرچ پر اکیس بار پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈالے یہ عمل سہ شنبہ سے سہ شنبہ سوم تک کرے۔ مطلوب حاضر ہو۔ دعا یہ ہے۔ عَلٰی ذٰلِکَ وَالشَّھِیْدُ وَاللہ ذالک تشدید فلاں بن فلاں علی فلاں بنت فلاں۔

محبت میں اضافہ:

محبت کے واسطے یہ نقش گوسفند کے شانہ پر مع نام چاروں آدمیوں کے لکھ کر اپنے یا تنور میں دفن کرے دونوں میں بہت دوستی ہو جائے۔

مطلوب بیقرار ہو:

یہ نقش لکھ کر نیک ساعت میں بائیں ہاتھ پر لکھ کر مطلوب کو دکھائے۔

اا عہ ٣۵ ٩٣ ٨١ ۵٦ اا ٩٢ ٨٨ ٨٩ ٣٨ ٣ ط فلاں

مطلوب حاضر ہو:

اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ بنانا چاہے تو یہ تعویذ دوشنبہ کے روز مطلوب کے پارچہ سفید پر لکھ کر ملاحظہ کرے اور فتیلہ بنا کر روغن میں جلادے مطلوب بہت جلد تابع ہوگا وہ یہ ہے۔

ص اا ٢ ط ١٣ ط اا ١٨ ۵ اا

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

مطلوب حاضر ہو:

یہ نقش لکھ کر یک شنبہ یا سہ شنبہ کو سات پیپل کے پتوں پر آگ میں چھوڑیں۔

مطلوب حاضر ہو یہ ہے۔

کبھی جدائی نہ ہو:

اگر چاہے کہ درمیان دو آدمیوں کے کامل اُلفت پیدا ہو جائے۔ تو یہ طلسم یکشنبہ کے روز لکھ کر پانی میں دھو کر طالب و مطلوب کو پلائے۔ پھر کبھی جدا نہ ہوں۔ باامراللہ

فلاں بن فلاں

مطلوب حاضر ہو:

جس کو چاہتا ہو اُس کے کپڑے پر یہ تعویذ لکھ کر آگ میں پنجشنبہ کو جلائے۔ پانچ

پنجشنبہ تک یہ عمل کرنا چاہیے۔ مطلوب حاضر ہوگا۔

ولفلاں بنت فلاں۔

حب کے لیے لاجواب:

حب کے لیے لاجواب ہے سہ شنبہ کے دن ایک روٹی جو کی طہارت تمام پکا کر اور لڑکے برابر کرے اور یہ آٹھوں شکلیں آٹھوں پر لکھ کر اگر مرد کے واسطے ہو تو سگ اور اگر عورت کے لیے ہو تو مادہ سگ کو کھلا دے۔ اور کھلاتے وقت یہ کہہ دے۔ کہ اگر ہم دونوں کی محبت نہ ہوگی۔ تو تجھ کو قتل کروں گا۔

محبوب فریفتہ ہو:

جمعہ یا ...ذکر یہ نقش مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک جلائے فریفتہ و شیدا ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

عه	لاه	لا	اا	ه	اا	وا
ه	ے	٣١	ر	٣	٣	٣
٣	ها	ےا	٨ع	اا	لا	لا لا

محبت ہو جائے:

اتوار کے دن تین ٹکڑے روٹی کے کر کے اُن پر یہ شکل لکھ کر کتے کو کھلائے اور ان ٹکڑوں پر نام مطلوب کا مع ماں اور اپنا نام باپ سمیت لکھے۔ کھلاتے وقت یوں کہے اگر محبت نہ ہوگی تو تجھ کو ہلاک کروں گا۔ بحکم اللہ محبت ہوگی۔

ع ا ء ب اور ص حم

حا نے عشق سا ح ی و

دوستی کے لیے:

آپس میں جدائی نہ ہو جائے تو چاہیے کہ ان حروف کو لکھ کر فتیلہ بنا کے جلائے دونوں میں پھر اس سے زیادہ دوستی ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ۵۷۱۱۱۔ ۵۵ ۱۲۱ ۱۷۱ ۱۲۱ ۵۵۸ ۵۵ ۔

خاوند مطیع ہو جائے:

۷۸۶

۰	ع	۹	۲	۰
۰	ط	۰	۰	ر
۰	ا	۳	و	۱۵
۰	فلاں	بن	فلاں	کید

جو کوئی یہ نقش مذکورہ اپنے بازو پر باندھے تو اس عورت کا خاوند مطیع انشاء اللہ ہو جائے۔ یہ نقش نو چندے جمعرات کو لکھنا چاہیے جس خانہ میں فلاں بن فلاں لکھا ہے وہاں اس کا نام اس کی ماں کا نام سمیت لکھے۔

دوستی میں اضافہ:

واسطے زیادہ ہونے دوستی کے جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد وہ کپڑا کہ جس کو چاہتا ہو اس کا پہنا ہوا لے کر اس کے سات ٹکڑے کرے۔ اور ان پر یہ نقش لکھ کر چراغ میں جلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ معشوق جہاں کہیں ہو۔ فوراً حاضر ہو۔ اکثر آزمایا ہے وہ یہ ہے۔ ھ ۵۵۹ عہود لصر عہ عادہ لھر سا ھر حج وہ سح۔

حب کے لیے مفید

ان نقشوں کو جمعرات کے دن لکھے حب کے لیے بہت عمدہ ہیں۔ تجربہ کیا درست پایا۔

☒	عر ی ص	ع ۷ ۷	مر ماہ حال

مطلوب حاضر ہو:

سورہ کوثر کو ایک طرف پیپل کے پتے پر اور ایک طرف اس نقش کو لکھ کر کنوئیں میں ڈالے مطلوب فوراً حاضر ہو بہت لوگوں نے درست پایا۔

۷۸۶

ع	۹	۲	۵	۰
ط	۱۲	۱۳	۲	۰
۹	۶	۳	۰	۰
۳	۱۵	۱۱	۵	۰

معشوق حاضر ہو:

اس نقش کو شب جمعہ میں میٹھے تیل میں جلائے تو معشوق معاً حاضر ہو۔ ان بارہ خانوں میں دیوؤں کے نام ہیں ان کے نیچے باروں کے نام بھی لکھے وہ یہ ہے۔

صح	هو	صح	عب
حج	لعب	صحب	سخن
سج	عبو	غین	صلح

حب کے لیے:

محبت کے لیے اس تعویذ کو لکھ کر ہد ہد کے گلے میں باندھ کر جنگل کی طرف چھوڑ دی اسی وقت حاضر ہو وہ یہ ہے۔ طہ ۱۷۷ ۱۷۱ ۱۷۱ سا ۷ ۱۱ ار اطسح

دوستی میں اضافہ:

دوستی کے لیے پیر یا جمعہ کے دن اس تعویذ کو لکھ کر معشوق کے سر کے بالوں میں لپیٹ کر آگ میں جلائے۔ انشاء اللہ بہت جلد مہربان ہو۔ یہ عمل سات دن تک کرنا چاہیے۔ مجرب ہے اس کے نیک نیتی کے ساتھ عمل کرنے سے لطف دیکھے۔

ھ	۷۷	۱۱۰	۱۱۷	دا
۷	۲	۲۱	۲۲	۲۱
طہ	۷	۱۱۱	۸۰	۱۷۷۷

محبت ہو جائے:

گائے کے شانے پر لکھ کر آگ میں ڈال دے ۸۶۔ ۱۱۔ ۹۱ ط ر ۱۱ ا
محبت ہو جائے۔ آزمایا ہوا ہے وہ یہ ہے۔

لڑائی کا خاتمہ:

۱۱ ۳۱ ھ ۹۱ ھ اگر آپس میں لڑائی ہو جائے تو ان حروف کو لکھ کر پلیتہ بنا کر جلائے۔ بحکم اللہ دوستی پوری ہو جائے وہ یہ ہے۔ ۷۱ ۱۲ ۱۵ ۸ ۸۵ د۔

عداوت کے لیے:

یہ نقش جمعرات کو آفتاب نکلنے پائے۔ اس وقت لکھے اور جس گھڑے میں وہ دونوں پانی پیتے ہوں۔ ڈال دے تو فوراً جدائی ہو

جدائی ہو جائے:

اللہ	محمد	اللہ
اللہ	-	اللہ

اس تعویذ کو لکھ کر پرانی قبر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ جدائی ظہور میں آئے گی۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

دیگر: یہ نقش لکھ کر دوپہر کے وقت آگ میں جلائے لکھنے سے پہلے تین بار پہلے پڑھا کرے اور نیب کے پتے منہ میں رکھے یہاں تک کہ دونوں میں جدائی ہو۔ کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے وہ یہ ہے۔

ل ـــــــــــ ص

صدد ـــــــــــ ر

فوراً جدائی ہو جائے:

یہ نقش لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے ۱۱ ہ ۱۱۱ ۱۱ ۸ ۱۱۱ عـــہ لا فوراً جدائی کامل ہو جائے۔ وہ یہ ہے۔ ۱۱ ۹ عہ ۳۱ ۱۱۱ او عہ ۱۱۸۸ کس دیگر یہ تعویذ جو کی روٹی پر لکھ کر گڑ ملا کے کالی کتی کو کھلائے جلد جدائی ہو۔ وہ یہ ہے۔

طاس	ملح	وحید		عف
ماوالھما	اعنا	روج	سلیم	صال

دشمن کی ہلاکت:

واسطے ہلاکی دشمن کے یہ طلسم بدھ کے دن کاغذ پر مع نام اس شخص کے جس کو ایذا دینی منظور ہو اس کی ماں کے نام سمیت لکھ کر مینڈک کے منہ میں رکھے اور دوڑ ے سے مرگھٹ میں اس کو گاڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر مطلب پورا ہوگا۔

عـــــــــــصلحـــــــــــ

و ح امن وان و ہ لا الہ بسم اللہ صح

صـــــــــــ

صـــــــــــ ی صبح ۱۱۱ ۱۹۲ ۲ ۹

تفرقہ ڈالنا:

کاغذ پر لکھ کر آگ میں جلائے انشاء اللہ تیسری روز جدائی ہو جائے وہ یہ ہے

مجح مجح مجح ق ق ق حی فی الافرد ھم فلاں بن فلاں

دشمن دفع ہو:

واسطے ہلاک ہونے اور دور ہونے دشمن کے یہ نقش مجرب ہے۔ اس کے جلانے کے وقت دھونی دینی چاہیے اس کا اثر استعمال کرنے سے معلوم ہوگا وہ یہ ہے۔

گھر میں بیماری:

اگر یہ نقش لکھ کر کسی کے گھر میں چوکھٹ کے نیچے دفن کرے اس گھر کے تمام آدمی بیمار رہوں وہ یہ ہے۔

دشمن کی بربادی:

اگر کوئی شخص اپنی جان کا دشمن ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دشمن کے چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے دشمن جلد فنا ہوگا۔

طلحی لعصی سطلحای للصا لحجھا لحجحی لحجی لحجی

زبان بندی کے واسطے:

گیہوں کے بیس دانہ لے کر ہر ایک پر تین بار الم نشرح پڑھ کر پھونکے اور نیت کرے کہ کلام و زبان فلاں کا میں نے باندھا جب تک میں نہ کھوں اور کوئی دوسرا نہ کھولے وہ دانہ مرغوں کے آگے ڈال دے۔ فوراً زبان بندھے گی۔ آزمودہ ہے۔ کنواری لڑکی کے ہاتھ کا سوت لے کر اس پر ستر بار گرہ دے۔ ہر ایک گرہ پر ایک بار سورۃ یٰسین پڑھ کر پھونکے اپنے یا اس کے دروازے پر دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ زبان بندھے گی۔ کوئی کلمہ برخلاف نہ

بولے گا۔

خواب بندی کے لیے:

اس تعویذ کو جمعرات کے دن بعد نماز صبح کے لکھ کر مسجد یا خانہ مطلوب میں دفن کرے۔ خواب مطلوب کا بندھے گا۔ یعنی جب تک مطلوب طالب کے پاس نہ آئے بیقرار رہے۔ اور تعویذ کے نیچے نام اپنا اگر مرد ہو مع والد کے اور نام مطلوب کا اگر عورت ہو مع نام والدہ کے لکھے اس طرح سے کہ فلاں بن فلاں بستم خواب فلاں بن فلاں وہ تعویذ یہ ہے۔

خواب بندی:

جو اس نقش کو اتوار کے روز لوبان کی دھونی دے کر گوشہ زمین میں دفن کرے اور اس پر ایک لوہے کی میخ گاڑ دے اور تعویذ کے نیچے رکھ دے اور زبانی بھی کہے۔ کہ خواب میں اور آرام فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں کا بستہ ہو اور میرا اجتلاء

٠	۷۷	عٰ عٰ	٢	ع ع ع
٠	٨٣۵	عٰ عٰ عٰ	٣	ع ع ع ع
٠	۵۵٣	٢٢٢	٠	مرہ مرہ
٠	٠	٠	٢	ع ع
٠	٠	٠	١٠	ع ط

تسخیر کے لیے:

اگر کسی کو مسخر و مبتلائی الفت کرنا چاہے تو یہ دعا نوچندے جمعرات کو ایک سو ایک بار پڑھے اور بالوں سے دھونی دے۔

اور مثل عطر و پھول خوشبو دار وغیرہ کے اپنے پاس رکھے پھر جب ضرورت کے

وقت ایک بار پھول یا خوشبو پر دم کر کے جس کسی کو سنگھائے۔ فریفتہ ہو جائے۔ اور اگر حاکم ظالم یا دشمن کے پاس اپنے اوپر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے۔ اور سات مرتبہ شیرنی پر دم کر کے کسی کو کھلائے وہ اس پر ہزار جان عاشق ہو۔ دعا یہ ہے ایضا سرطیا اجیبوتی واحیجوتی بامرکم بحق الوہا ہنکیو وساستن باذن اللہ کرم نے طرب بلند جوگی عواری عماری مشاری ماسیر لوہ سلیمان کشمیری بحق احمد اوہم۔ بحق التوریت والانجیل والزبور والفرقان مہر محمد رسول اللہ ﷺ۔ بارہا آزمایا درست پایا۔

دیگر:

یہ اسم ایک سو بار ایک بر جوع قلب عشاء کے وقت پڑھے اور اول آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اگر یہ عمل جنگل میں پڑھے بہتر ہے ورنہ مکان خالی میں پڑھے۔ پڑھنے سے پہلے ذائقہ کے لیے شیرنی کھانی چاہیے۔ چالیس دن تک یہ عمل کرے وہی اثر دیتا ہے۔ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ نعین اللھم اعطنی محبوب فی قلبی یا بدوح یا بدوح۔

تیسرا باب منترہائے سابری اور طرح طرح کے طلسمات میں:

تسخیر کے لیے یہ منتر نہایت درست ہے اس کی ترکیب ہے کہ منگل کے دن پیشتر برآمد ہونے آفتاب کے غسل کرے اور آتش پانچ دستی قریب رکھ کر لوبان کی دھونی دے اور ایک جفت لونگ بھی اس میں نچوڑے اور آگ کے گرد صندل وعطر مع لوبان کا فور وگل خوشبودار اور اگر وغیرہ موجود رکھے۔ اس وقت اکیس مرتبہ یہ منتر پڑھے۔ اگر پانچ یا سات شنبہ عمل کرے عامل ہو جائے۔ پھر جب جی چاہے یہ منتر پھول پر پڑھ کر دم کرے اور جس کسی کو چاہتا ہو اس کی پشت پر وہ پھول مارے وہ شخص ہمراہ ہو گا۔ لیکن حرام نہ کرے ورنہ پھر اتر جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔ مردیس سے آئی کچھ دین جہاں بسی اسمٰعیل جوگی اسمٰعیل جوگی کی لاگی پھلواڑی جہاں بسے لونا چاری جہاں جائے ہمارے پھولوں کی باس سو سو آدمی پاس دوہائی لونا چاری کی بہت مجرب ہے۔

آدھا سیسی کا درد:

آدھا سیسی کے درد کو فائدہ مند ہے یہ منتر تو چھوے۔ جمعرات کو ایک سو بار پڑھے اور بیمار کے سر پر تین بار پڑھ کر پھونکے آرام ہو وہ منتر یہ ہے بن میں جائے کے باندری جو آدھا پل کھا کہر سے مجھ ہانگ دین آدھا سیسی جائے۔

بچھو کا زہر:

بچھو کا زہر دور کرنے کے لیے یہ منتر اکسیر ہے۔ اونگ سنو سوری کالی کنکل دہلو سانپ بیر بیٹی والو ہر دیلو پیلو اوتری تو اتاروں نہیں۔ تو نہ ہو منہ دہرنے کا روں شبد سانچا جوتی یا نیب کی تھپی سے سات بار پڑھ جھاڑ دی۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر نہ کرے گا۔

زہر اتارنا:

زہر اترنے کا منتر گنگا گوری یہ دورانی تا نگر مار کر دیکھ گنگا بانٹے گورد اٹھارہ دبا دکھنز کو ہو جائے۔ گرد کی شکتی میری بھگتی بھرو منتر ایشرو باچا۔ اس منتر کو اتوار کے دن سات سیاہ مرچ پر پڑھ کر مار گزیدہ کو کھلائے۔ زہر دفع ہو جائے۔ بار بار آزمایا۔ خوب فائدہ مریضوں نے اٹھایا۔

طلسمات سحر:

محبت کے لیے جس جگہ مردہ یہودی جلایا گیا ہو شب پنجشنبہ یا یک شنبہ کو وہاں کی خاک لا کر لعاب دہن اور آب منی میں اس خاک کو ملا کر جس عورت کے بدن پر لگا دے فریفتہ ہو جائے یا کھلائے۔

نوع دیگر:

یکشنبہ کو چوراہے کی خاک اور پتہ طاؤس وہدہد کا اور اپنا انزال ایک جگہ کر کے گولیاں بنا کر جس کو وہ گولی کھلائے وہ شخص اس کا عاشق ہو جائے۔

دیگر:

سہ شنبہ کے دن خواہ یکشنبہ کو ایک ایک لونگ اپنے تخم میں تر کر کے جس عورت کو
کھلائے عاشق ہو جائے۔ علی ہذا۔ اگر عورت سپاری اپنے تخم میں تر کر کے سہ شنبہ یا یکشنبہ
کھر کو کھلائے مرد عورت کا فرمانبردار ہو جائے۔

دیگر:

اگر عورت کے سر کے بال جو شانہ کوتے سے گرتے ہیں ان کو جلا کر اس کی خاک
اپنے تخم میں ملا کر قضیب پر طلا کر کے اسی عورت سے ہم جفت ہو تو وہ دیوانہ اور فریفتہ
ہو جائے۔

دیگر:

سہ شنبہ کو بوقت طلوع آفتاب بیسوں ناخن اپنے تراش کر احتیاط سے چھپا رکھے
اور علی الصباح اول ناخن کو مشک اور گلاب اور زعفران میں تر کر کے سات مرتبہ اس پر بسم
اللہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس کو آگ میں جلائے۔ وہ خاک جب کبھی جس کسی معشوق کو کسی
چیز میں ملا کر کھلائے۔ محبت میں مبتلا ہو۔

دیگر:

سیاہ کواس کی زبان اور خاک مدفن یعنی مسان کی اور بیسوں ناخن اپنی پنجشنبہ کو جلا
کر رکھے۔ اور زبان زاغ اتوار کو صبح کے وقت الگ جلا کر اس میں اپنا انزال مع لعاب دہن
اور خون انگشت خنصر خو جو کہ سب سے چھوٹی انگلی ہے نکال کر ہر ایک چیز اس میں ملا کر چنے
کے برابر گولیاں بنا کر جس کسی کو ان میں سے ایک گولی کھلائے اس قدر فریفتہ ہو کہ اس سے
عقب گذارے دشوار ہو جائے۔ مجرب ہے۔

نوع دیگر:

بغض کے لیے چوہے اور بلی کے سر کے بال اور کوے کے گھونسلے کی لکڑی جو اکثر

ببول یا کیکر کے درخت پر ملتی ہے اس کو شنبہ کے دن کہہ آئے کہ میں تجھ کو کل لے جاؤں گا۔
اور یکشنبہ کے دن لا کر تینوں چیزوں کو خاک کرے اور جہاں کہیں وہ خاک ڈال دے
وہاں جنگ و جدل کے ٹھہرے کہ پھر آشتی ہونا امر محال ہو جائے۔

دیگر:

اگر خوک کی چربی یکشنبہ یا سہ شنبہ کو دشمن کے مکان میں رکھ دے۔ باشندوں میں
عداوت درپیش ہو۔

دیگر:

الو اور کوے کے خون میں دونوں آدمیوں کا کپڑا تر کر کے چودس بدی کو جلا کر اس
کی خاک دونوں کے سر پر ڈالے۔ عداوت کامل پیدا ہو۔

دیگر:

الو اور کوے اور چیل کے پر ان سب کو جلا کر ان کی خاک دونوں کے سر پر ڈالے
اگر اتوار کی رات کو جلائے۔ ضرور عداوت ہو مجرب ہے۔

دیگر:

چوہے کی مونچھیں اور بلی کی مونچھیں موم میں ملا کر دشمن کے گھر دفن کرے عداوت
ہو۔

نوع دیگر:

لیک یعنی پسو کا نصف بائیں بدن جس عورت کو کھلایا جائے۔ حیض جاری ہو۔
اگر نصف اوپر کا با احتیاط رکھ چھوڑے کیونکہ اس بہانے سے بند ہوتا ہے ورنہ اور کسی چیز میں
بند ہونا ممکن نہیں۔ اور بھی تاثیر کامل کی ہے۔

دیگر:

اگر کوئی چاہے کہ مجھ پر فلاں عورت عاشق ہو جائے۔ تو چاہیے کہ یکشنبہ یا سہ شنبہ کو ایک لکڑی انجیر کی لا کر اس لکڑی سے مادہ سگ یعنی کتیا کو مارے اور اس لکڑی کو جلا کر اپنے پیشاب میں گولیاں بنا کر یکشنبہ یا سہ شنبہ کو جس عورت کو وہ گولی مارے۔ فوراً اس پر شیدا ہو۔

دیگر:

محبت کے لیے بچا جانور کوئل کا اور اپنی منی ملا کر اس کی گولیاں بنائیں عورت کا تابعدار کرنا منظور ہو۔ وہ گولی اس کو کھلائے وہ تابعدار بن جائے۔ اکثر لوگوں نے اس کی بدولت مزے اڑائے۔

شعبدات عجب:

آکھ کے دودھ سے ہاتھ پر لکھے اور خشک کرے راکھ یا مٹی اس پر ملے تو حروف سیاہ معلوم ہوں گے۔

دیگر:

شیرہ دودھ میں نوشادر ملا کر اس سے کاغذ پر لکھیں حروف ناپید ہوں گے مگر آگ دکھانے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا۔

دیگر:

آب پیاز و ہلدی و نیل و مازو و مجیٹھ اور تجی ملا کر اس سے لکھیں آگ دکھانے سے خط سبز ظاہر ہوگا۔ دیگر آب پیاز نوشادر شیرا کھرے میں سرخ رنگ معلوم ہوگا۔

دیگر:

آب لیموں سے لکھ کر آگ دکھانے سے زرد ظاہر ہوگا۔ دیگر آب نارنج سے سرخ۔

دیگر:

پارہ یا راغ سرخ سے لکھیں تو تانبہ پر ہوگا۔ پانی میں بھگونے سے خط سیاہ ظاہر ہو۔

دیگر:

عورت کے دودھ میں پھٹکری ملا کر لکھیں تو پانی میں گر جانے سے ترنج ہوگا۔

دیگر:

اسپغول کو تین روز پانی میں تر رکھ کر اس سے لکھیں تو خط سرخ ہوگا۔

دیگر:

رائی اور خرمائی ہندی پانی میں پیس کر اس سے لکھیں اور دھوپ دکھائیں حروف سرخ معلوم ہوں گے۔

دیگر:

پیاز کے عرق میں خرمائے ہندی گھس کر لکھے اور دھوپ دکھائے تو حروف زرد معلوم ہوں گے۔ یہ شعبدے درست ہیں۔

شیشہ چبانے کی ترکیب:

شیشے کو آگ میں ڈال دیا جائے۔ جب وہ شیشہ آگ کی مثال ہو جائے۔ تو اس کو ادرک کے عرق میں غوطہ دے جب ضرورت پڑے چبا جائے۔ انشاء اللہ زخم نہ ہوگا آزمودہ ہے۔

دیگر:

اگر مردہ مچھلی پر روغن بھلاوہ کی مالش کر کے پانی پر چھوڑ دے۔ زندہ مچھلی کی طرح تیرتی معلوم ہوگی۔

دیگر:

لاجونتی جوک کافور۔ شنگرف۔ چاروں چیزوں کو پیس کر ہاتھوں میں لگائے۔ پھر جس عورت کو مٹی دکھائے۔ فوراً اس کی چھاتی غائب ہوجائے گی۔ یوں بھی ایک جگہ لکھا ہے۔ کہ ہاتھ پھیرنے سے چھاتیاں غائب ہوجائیں گے۔ جس وقت یہ مٹی کھول دی جائے گی۔ پھر بعینہ پستان معلوم ہوں گے۔ اس سے خوب کیفیت رہتی ہے بارہا آزمودہ۔ ٹھیک پایا۔

نوع دیگر عورت کو ننگا کرنے ترکیب۔ کنواری لڑکی کے ہاتھ سوت سات تارلے کر منگل یا پنچر یا اتوار کے روز جس وقت کہ چڑیا یعنی کنجشک جفتی کرتا ہو۔ اس وقت ہر جفتی میں ہر مرتبہ ایک ایک گرہ دے جب سات گرہ ہوجائے کام لائے اور ہر گرہ پر یہ منتر پڑھ کر گرہ دے۔ اور نگ برہا پاسد یو اس تاگہ کو راستہ میں ڈال دے جو عورت کو اس پر ہو کر جائے اس کا آزاد بند ٹوٹ جائے اور اگر عورت کے بازو پر باندھے تو محبت زیادہ ہوجائے۔

دیگر:

ترنج میں سوراخ کر کے سیماب اور نوشادر بھرے اور اس کے سوراخ کو روئی مصطگی سے بند کر کے آگ میں رکھ دے اُچھلنے لگے گا۔

دیگر:

لیموں میں سوراخ سوئی سے کر کے سیماب دو ماشہ یا نیلا تھوتھا اس سوراخ میں بھر کر سوراخ کو موم سے بند کر کے پانی میں گرم ہو۔ تو اس وقت لیموں چھوڑ دے کودنے لگے گا۔

دیگر:

ایک درم رانگ مرغ کے گلے میں باندھ دے تو مرغ آواز نہ دے سکے گا۔ آواز بند ہوجائے گا۔

دیگر:

شیر کی چربی یا پیاز جہاں رکھیں وہاں سے سانپ بھاگ جائیں۔

دیگر:

تخم نرگس عاقرقرحا۔ گندھک پانی میں پیس کر جس جگہ پانی میں چھڑکیں وہاں کھیاں نہ رہیں گی۔

دیگر:

مادہ گاؤ کا دانت چاچھ میں پیس کر جس گھر میں چھڑکیں۔ وہاں کھیاں نہ رہیں گی۔

دیگر:

اونٹ کے داہنے ہاتھ کا ناخن لے کر جس گھر میں جلائیں۔ وہاں سے چوہے بھاگ جائیں۔

دیگر:

سمندر کھارہ آٹے میں ملا کر چوہوں کو ڈالیں۔ سب بھاگ جائیں۔

دیگر:

چراغ پر اس کے استعمال سے پتنگا نہ آئے۔ چراغ میں پیاز کا ٹکڑا ڈالیں کوئی پروانہ اس کے پاس نہ آئے گا۔

دیگر:

گندھک کی دھونی چارپائی کے نیچے دینے کھٹمل دور ہوجائیں گے۔

دیگر:

گیہوں کو شہد میں رکھے بعد خشک ہوجانے کے جانوروں کو ڈالے تو کھاتے ہی بے ہوش ہوجائیں گے۔ گرم پانی ڈالتے ہی ہوش میں آجائیں گے۔

دیگر:

تھوہر کے دودھ میں پیس کر گولی بنائے اس کو جو جانور کھائے بے ہوش ہوجائے۔ گرم پانی ڈالتے ہی پھر ہوش میں ہوجائیں گے۔

دیگر:

موتی اور پھٹکری لے کر پانی میں پیس کر جس کسی کو شراب کا نشہ بہت ہوگیا ہو تو اس کو پلائے فوراً نشہ رفع ہوجائے اور ہوش میں آجائے۔

دیگر:

بیضہ مرغ کو سرکہ انگوری خالص میں رکھیں بعد تین روز کے جب بیضہ نرم و خورد ہوجائے تو اس کو شیشہ میں اُتار لیں۔ تھوڑی دیر میں پانی ڈال دیں وہ بیضہ بڑا اور سخت مثل سابق کے ہوجائے گا۔ پھر جب نکالنا منظور ہو۔ تو وہی ترکیب کریں۔

دیگر:

جھاڑوں کا اگر بخار ہوئے تو فوراً جاتا ہے الو کا پر اور گل سیاہ کپڑے میں ملا کر بتی بنائے۔ اور اس کا کاجل اُتار کر آنکھوں میں ڈالے بخار جاتا ہے۔

فال نامہ منقول حافظ شیرازی

جس کسی کو اپنا کچھ مطلب دیکھنا منظور ہو۔ تو خانہائے ہندسہ میں انگشت صداقت صدق دل سے رکھ کر اشعار مرقومہ نقشہ سے مطلوب دلی دریافت کریں۔ جو کچھ امر شدنی ہوگا۔ مطلب کے موافق اشعار ذیل سے راست معلوم ہوگا وہ یہ ہے۔

۱	ترا کار نیکو میسر شود	فال نیک ہے	کہ شاید مطالب تو در بر بود	۱
۲	دریں فال کارت بیاید بدست	مراد دلی بر آئے	بدست و بدست و بدست و بدست	۲

۳	دریں فال چینک شوی بہرہ ور	مراد دلی بر آئے مگر بتوقف	ولیکن بند شواری و سخت تر	۳
۴	بہ جنگی کارہا شود درست	مراد دلی بر آئے مگر بتوقف	درست و درست و درست و درست	۴
۵	دریں فال تو روئی در ہم کنی	مراد دلی میں ممانعت ہے	تو در ہم کنی وتو در ہم کنی	۵
۶	دریں فال تو شادمانی کنی	مراد دلی بشادکامی حاصل ہو	بفضل خدا کامرانی کنی	۶
۷	تو یابی دریں فال مطلب شتاب	مراد جلد بر آئے	جواب ہمیں باتو گو یم جواب	۷
۸	بر آئید دریں فال البتہ کام	مراد بر آئے ولیکن بزودی	ولیکن بہ جہت تر و دو تمام	۸

تحویل مہورت:

یعنی ساعت نیک میں سفر کرے اور یہ اشیاء استعمال کرنی چاہئیں۔ ضرور فائدہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

۱	۲	۳	۱۰	۶	
۹	۳	۱	۴	۷	
۵	۸	۴	۳	۸	
۸	۱	۵	۱۵	۱۱	
۱۵	۳	۲	۰۰	۱	
۴	۲	۱	۲	۱۶	

شگون عطسہ یعنی چھینک:

یہ شگون دو طرح پر جاری ہے اول یہ کہ جب کسی کام کے واسطے کسی جگہ جائے اگر اس وقت بائیں ہاتھ کی طرف یا پیچھے اس کے مبارک ہے۔ اور اگر داہنے طرف بازو پر نیچے کی طرف چھینک ہو تو مبارک ہے اور اگر کسی نے کوئی دوا سونگھ کر کر کے لی ہے تو وہ کچھ شگون میں داخل نہیں اور اگر چھینک جانب روبرو چھینک ہو ونیرت ہو تو مبارک ہے ہرگز سفر نہ کرے اور اگر طرف پورب و پچھم جانب دار ہوا انسان کے ہو۔ تو یہ شگون نیک ہے ارادہ پورا ہوگا۔ دن کے وقت انسان کی اور حیوان کی چھینک کا شگون ضرور مانا جاتا ہے اور رات

کو برہمن وعورت اور مادہ گاؤ اور بکری کی چھینک کا شگون مانا جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ آٹھ سمت کے چھینک کا ثمرہ بقید یوم واسطے آسانی کے اس نقشہ میں لکھ دیا گیا ہے جس کو شوق ہو وہ چھینک کا حال اس نقشہ سے دریافت لے (نقشہ ثمرہ عطسہ بقید یوم)

نام سمت وایام	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
پورب	دوست سے ملے	سب کام ہو	ضرور ہو	دولت ملے	مبارک ملے	بہت نیک ہے	زبون ہے
اگنی کون	کچھ فائدہ ملے	شگون بہوں ہے	کام فتح ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آئے	اچھا پھل پائے	زر ہاتھ لگے
دکن	خبر گزار ہو	دکھ تکلیف ہو	تیر نیک ہے	کام پورا ہو	فال مبارک ہو	دست ہاتھ لگے ہو	بخت اتفاق
نیرت	زر ہاتھ لگے	یار سے ملاقات ہو	کھانا نہیں کھائے	جان میں خطرہ پڑے	یار سے بغل گیر ہو	دوست سے ملے	دوست سے ملے
پچھم	طعام لذیذ کھائے	زر ہاتھ آئے	مردہ دیکھے	جانا جنگ میں ہے	سفر درپیش ہو	زر ہاتھ آئے	مردہ دیکھے
بائب	سارا دن اضطراب میں ہو	ایضاً	دوست سے ملاقات ہو	دولت ملے	زر ہاتھ آئے	کسی کو منکر دیکھے	مبارک ہے
اوتر	جنگ ہو	فائدہ ہو	مبارک ہے	نقصان ہو	نیک کام ظاہر ہو	زر ہاتھ لگے	خوشی حاصل ہو
ایشان	مقصد حاصل	نیک کام ہو	نیک کام ہو	سفر درپیش ہو	رنج دور ہو	نیک کام ہو	کام پورا ہو

شگون چلیاسہ یعنی چھپکلی:

سوت جی نے لکھا ہے کہ اگر تھ ہندی کے پڑوا کو کسی شخص پر چھپکلی گرے تو وہ بیماری سے تکلیف پائے اور دوج کو گرے تو حاکم وقت سے دولت ہاتھ آئے گی۔ اور تج کو دولت لے دیا نصیب ہو چوتھ کو رنج اور تکلیف ہو اور پنجمین اور چھٹ کو دولت ملے اور رنج وفکر دور ہو اگر سی کو چھپکلی گرے تو بیماری سے تکلیف ملے۔ اور اگر اشٹمی و نومی و دوی کو گرے تو

رن کی نکالی ہے اور اگر اکادشی کو گرے تو لڑکا پیدا ہو اور اگر دوادشی کو گرے تو اقبال یاور ہو اور ترت بیکران ملے۔ تردوشی کو فائدہ ہو۔ اور چودس کو گرے تو دولت ومال کا زوال ہو اور رنج میں گرفتار ہو اور ماوس دیونوں کو عقل دولت کا زوال ہو۔ اور فائدہ مال عائد ہو۔

دیگر ایام ہفتہ کا شگون:

اگر دوشنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ کو بدن پر گرے تو فائدہ ہو اور عیش عشرت کا بازار گرم ہو اور شنبہ و یکشنبہ و سہ شنبہ کو بہت زبون ہے۔

دیگر شگون چھپکلی بدن پر گرنے کا بلا قید یوم:

اگر چھپکلی سر پر گرے اقبال یاور ہو۔ اگر آنکھوں پر گرے رنج وملال ہو۔ اگر ناک پر گرے آرام ملے اور دنیا کے عیش وعشرت میسر ہوں اگر منہ پر گرے۔ غذائے لطیف کھانے میں آئے کردوش یعنی کاندھے پر گرے دشمن پر فتحیاب ہو اور نعمت دنیاوی سے کامیاب ہو۔ اگر کلائی پر گرے تو مال ومنال سے مالا مال ہو اور حصول فرحت سے فرخندہ حال ہو اور اگر ہاتھ پر گرے تو کسی دلبر پری پیکر سے ملاقات ہو اور اگر سینہ یا پستان پر گرے تو خوشی نصیب ہو شکم پر گرے تو ستارہ اقبال بلند ہو۔ اور آل اولاد سے خوشی وخورمی سے بھرے اگر ابرو پر گرے تو فال نیک ہے اگر پہلو پر گرے تخت زبون ہے اور اگر کمر پر گرے تو لباس عمدہ ملے اور اگر گھٹنے پر گرے تو ملک عدم کی سیر کرے اور ران اور شتالنگ پر گرے تو سواری گھوڑی کی ملے اور پاؤں پر گرے تو بہجت شادمانی ہے۔ دیگر شگون شغال۔

اور بائیں طرف گیدڑ بولے تو مقصد دلی حاصل ہو۔ اور اگر سامنے یا پیچھے یا داہنے ہاتھ کی طرف سے آواز آئے تو موجب رنج وملال کا ہے اور رات کو ہر چہار طرف گیدڑ کے شگون بد میں داخل ہے۔

شگون ذراج:

یعنی تیتر اگر کہیں کو جاتے وقت بائیں طرف تیتر صبح کے وقت بولے تو ضرور

آسائش و آرام ملے اور دوپہر کے بعد داہنی طرف بولنا بہتر ہے۔

یہ نقشہ خواص تتھ ہائے ماہ ہندی کا بہت درست ہے:

تھوا اول کرشن پکھ	خواص	مقام حرکت دینے کا اعضا	تھوا آخر ماہ کرشن پکھ	خواص	مقام حرکت دینے کا اعضا
پڑوا ۱	سبکا کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیے	ٹھوڑی جانب چپ بوسہ دے	۱ پڑوا	بدرجہ مساوی سعد ہے مگر سفر کرنا نہ چاہیے	پہلو میں جانب راست بوسہ دے
دوج ۲	کو قطع برید اور پوشاک و سفر کو بہتر ہے	کف پائے چپ کھلاوے	۲ دوج	سعد ہے قطع و برید اور پوشش سفر کیلئے	کف پائے راست میں مساس کرے
تیج ۳	نصف اول نیک ہے قطع و پوشاک اور سفر آخر جب برید بعد از خوف نہیں	چشم راست میں بوسہ دے	۳ تیج	ایضاً	پنڈلی چپ میں مساس کرے
چوتھ ۴	نحس ہے	لب بالا کو بوسہ دے	۴ چوتھ	سعد ہے مگر نصف آخر پہلی نسبت بلکہ اکے خوب نہیں	زانوئے چپ میں مساس کرے
پنچمی ۵	نیک ہے قطع و برید اور پوشاک اور سفر کو	رخسارہ راست پر بوسہ دے	۵ پنچمی	سعد ہے مگر قطع و برید و پوشش سفر کو	ران چپ میں مساس کرے
چھٹھ ۶	بجز سفر سب کام کو نیک ہے	تب گردن میں چا	۶ چھٹھ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے	ناف میں مساس کرے

تھوا اول کرشن پکھ	خواص	مقام حرکت دینے کا اعضا	تھوا آخر ماہ کرشن پکھ	خواص	مقام حرکت دینے کا اعضا
ستی ۷	نصف آخر بہتر ہے مگر نصف اول بسبب بھدرا کے بہتر نہیں ہے	زیر بغل راست مساس کرے	۷ ستی	نیک ہے قطع و برید اور پوشش و سفر کو	پستان چپکے نیچے مساس کرے
اشٹمی ۸	بجز سفر سب کام کو نیک ہے	پستان راست کو دبادے	۸ اشٹمی	نصف اول بوجہ بھدرا بہتر نہیں نصف آخر بجز سفر اور سب ناکام کو نیک کا	پستان چپکے نیچے مساس کرے
نومی ۹	سفر نہ چاہیے	زیر پستان چپ مساس کرے	۹ نومی	سفر نہ چاہیے	بغل میں کھجلائے
دسی ۱۰	نصف اول خوب ہے اور نصف آخر جب بھدرا کے خوب نہیں	شرمگاہ میں مساس کرے	۱۰ دسی	نیک ہے قطع و برید تو اور پوشش اور سفر کو	گردن میں جانب چپ کھجائے
اکادشی ۱۱	نیک ہے قطع و برید اور پوشش کو	زانوئے راست میں مساس کرے	۱۱ اکادشی	نصف اول بشرح بالا نصف آخر بسبب بھدرا کے بہتر نہیں	لب زیریں کو بوسہ دے

دوازشی ۱۲	ایضاً	مساس جانب راست پیشانی کرے	۱۲ دوازشی	نیک ہے تو قطع و برید اور پوشاک کو	چشم چپ کو بوسہ دے
تروشی ۱۳	ایضاً	تالو میں جانب راست مساس کرے	۱۳ تروشی	ایضاً	پیشانی چپ جانب کا مساس کرے
چودس ۱۴	بسبب بھدرا نصف اخیر خوب نہیں	بناگوش جانب راست میں مساس کرے	۱۴ چودس	ایضاً	ناک کو مساس کرے
اماوس بجز سفر نصف اخیر خوب ہے		زیر زنخدان جانب راست بوسہ دے	۱۵ پورنماشی	نصف بھدرا نصف اول بہتر ہیں اخیر قطع اور بدار پوشش کو خوب ہے	بناگوش چپ کو بوسہ دے

شگون آواز زاغ

جاننا چاہیے کہ کوے کی آواز سولہ طرح کی ہوتی ہے کوائی کوائی۔کین کین۔کروں کروں کویں کویں کریں کواں کواں کروں کراس کراس کرو کرو۔اول پہر میں اگر مشرق یا مغرب کی طرف کوا بولے تو دوستوں سے ملاقات ہو یا کوئی چیز گم شدہ دستیاب ہو اور یا کوئی حسین عورت ملے یا دشمن دفع ہو یا کوئی خوشی اور نصیب ہو یا بارش ہو۔اور اگر شمال یا میانہ شمال و مشرق میں بولے تو آگ لگے یا اور کسی طرح کی مصیبت پیش آئے اگر دوسرے پہر میں کوا مشرق کی طرف بولے تو گھر پر مہمان آئے۔یا چوری ہو یا کسی طرح سے بے عزتی ہو

اگر شرق و مغرب کے درمیان میں بولے تو کسی سے لڑائی ہو۔اگر درمیان جنوب اور مغرب کے بولے تو بیمار کو تندرستی اور تندرست کو بیماری پیدا ہو۔اور اگر مغرب میں بولے تو بیمار کو حق نصیب ہو۔اور کسی دوست سے قریب ہو یا دوست کی خبر آئے اور اگر غرب و شمال کے درمیان میں بولے تو چوری یا مال ضائع ہو یا کسی عزیز سے ملے یا کسی عورت سے وصلت یا کھانا گوشت کا ملے اگر شمال کی جانب بولے۔تو زر ہاتھ لگے یا دوست کی ملاقات یا دشمن پر مظفر ہو اگر درمیان مشرق و مغرب کے بولے تو چوروں کا خوف عائد ہو اگر تیسرے پہر زاغ شرق کی طرف بولے مینہ برسے یا چوری کا خوف دور ہو یا دشمن پر فتح پائے اگر گوشہ مشرق و جنوب میں بولے آگ لگے۔یا لڑائی ہو یا خبر بد سنے اگر غرب اور جنوب کے درمیان بولے تو کوئی بیماری ہو۔یا کوئی خوش الحان جانور ملے یا مینہ برسے یا کوئی خوشخبری سنے یا شیرینی کھائے یا دشمن دفع ہو یا بیمار ہو یا کوئی ملازم نیا ملے۔اگر کسی کام کے واسطے کہیں جائے تو وہ کام جلد ہو جائے اور اگر مغرب اور شمال کے درمیان بولے ابر ہو یا ہوا تیز چلے باتیں کرے نئے اور اگر جانب بالا سے آواز کرے تو کچھ کھانے کو ملے۔چوتھے پہر میں اگر کوا مشرق کی طرف بولے تو زر ہاتھ لگے یا حاکم ہو۔اگر مشرق و جنوب کے درمیان آواز کرے بہتر ہے یا دوستوں سے ملاقات ہو یا بیمار ہو اگر جنوب کے درمیان بولے تو دشمن کو خوف ہو یا دوست ملے یا بیماری ہوئے۔اگر گوشہ مغرب میں بولے تو برائی ملے۔یا کسی دوست سے ملے اور کچھ کہیں سے فائدہ ہو۔اگر شمال و مغرب کے درمیان بولے تو کسی عورت سے ملے یا مینہ یا سفر میں جائے اور فتح فیروزی گھر کو واپس آئے اگر شمال میں بولے تو عورت خوبصورت سے ملاقات ہو۔اُسے ہفتہ میں سفر پیش آئے اگر شمال مغرب کے درمیان میں بولے۔تو دوستوں سے ملاقات ہو۔یا کوئی اچھی چیز ہاتھ لگے۔یا گھوڑے پر سوار ہو کر کہیں جائے۔یا بیماری سے مر جائے اگر کسی لکڑی پر بیٹھ کر بولے کچھ خوشی کی بات ہو۔یا دشمن دفع ہو۔یا بیماری دور ہو اگر اوپر بولے۔تو فائدہ حاصل ہو یا کوئی چیز ملے۔

پانچواں باب علاج آتشک وسوزاک

آتشک کا علاج۔ مرچ سیاہ دو عدد۔ لونگ اکیس عدد۔ رسکپور چھ ماشہ۔ پان سات عدد بنگلہ چنے کے برابر گولی ان سب کی بنا کر کھالے اور غذا شیر وبرنج اور اگر منہ آجائے تو برگ توت اور مردار سنگ کی کلی کرے۔ مجرب ہے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:

سیماب تین ماشہ رسکپور چھ ماشہ مردار سنگ دو ماشہ توتیائے سبز ایک ماشہ کندر ایک تولہ۔ عنزروت تین ماشہ دال تین ماشہ۔ کتھ تین ماشہ۔ فوفل سوختہ تین ماشہ روغن گاؤ پاؤ پختہ ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں انشاء اللہ چند روز کے بعد استعمال میں فائدہ ہوگا۔
سوزاک کا علاج لازم ہے کہ پانچ قسم کی صحبت سے جن کا ذکر شعروں میں کیا جائے گا۔ ضرور پرہیز کرے ورنہ کسی سخت مرض میں گرفتار ہو کر بہت وقت اُٹھانا پڑے گی۔ اشعار۔ جماع باغ کس ممنوع باشد۔ نہ گردد گرد ایشاں مرد ہوشیار ڑیکے زائے تنہا زن پیر است دیگر دِصغیرہ حائض وبد شکل وبیمار ونسخہ۔ مردار سنگ دو ماشہ۔ پوست بلیلہ دو ماشہ۔ آملہ مقشر دو تولہ کباب چینی تین ماشہ۔ سنگ جراحت چار ماشہ۔ گوکھرو چھ ماشہ۔ گل ارمنی چار ماشہ۔ رسوت تین ماشہ۔ کافور دو ماشہ۔ طوطیا خام چھ ماشہ۔ سب کو جو کوب کرکے کلو بھر پانی میں تر کرکے پچکاری لے۔ سوزاک کو آرام ہوگا ترشی وغیرہ کا پرہیز کرے۔

دیگر:

واسطے رفع سستی بدن اور تیاری عضو کے مجرب ہے۔ پارچہ سفید گاڑھا ایک گز انہ ہلدی ہموزن لے کر پیسے۔ اور سات مرتبہ پارچہ مذکور اس میں تر کرکے سات ہی

مرتبہ سایہ میں خشک کرے ہلدی کپڑے میں بالکل جذب ہو جائے۔ پھر سات مرتبہ بیضہ کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کرے پھر سات مرتبہ آک کے دودھ میں تر کرکے ہر دفعہ خشک کرے پھر پارچہ مذکور مادہ گاؤ کے مسکہ میں بھون لینا چاہیے نہ پھوڑے نہ داغ کسی جگہ پر لگے۔ ورنہ بیکار ہو جائے گا پس موافق اندازہ عضو کے اس میں پٹی قطع کرکے اس کا سر چھوڑ کر نیرے پر باندھے تھوڑی دیر بعد جب سوزش معلوم ہو اس کو کھول ڈالے۔ صحبت سے محترز رہے ایک ہفتہ تک اسی طرح کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ مرد کامل ہو جائے۔

دیگر:

اسی کپڑے کو اگر روغن گاؤ میں تر کرکے فتیلہ بنا کر جلائے اور جلتی طرف سے کسی ظروف چینی میں لٹکا کر جو قطرے روغن کے اس میں ٹپکیں وہ ایک ہفتہ تک عضو پر ملے اور اس پر پان لپیٹ کر رشتہ خام سے پیچیدہ مستحکم کرے اور صبح کو کھول ڈالے تو ایک ہفتہ کے بعد پس و پیش عضو برابر ہو جائے گا۔

دیگر:

تخم کنر سفید اسگند ناگوری۔ پوکھر مول۔ کلہ خراطین خشک برادہ دندان فیل۔ مال کنگنی۔ بیر بہوٹی۔ قرنفل۔ کنجد سیاہ۔ میدہ لکڑی۔ انبہ ہلدی۔ عاقر قرحا۔ اسپند سوختنی۔ ہر ایک تولہ بہروستہ آہنی سے خوب باریک کوٹ کر پارچہ پیز کرے پھر تخم نرگس نہ ملے۔ تو ہر جوڑا لائے۔ اگر یہ بھی دستیاب ہو سکے تو سفید پیاز کا عرق ایک تولہ نکال کر اس میں حسب مقدار سب دواؤں کو آمیز کرے اور اگر یہ تینوں چیزیں نہ مل سکیں تو ان تینوں اجزائے عرق شمول کرکے پھر اس میں روغن خالص سیاہ ان میں ملا کر دو تولہ کے قریب تابہ کے قریب چھوڑ کر کوئلہ کی آگ پر رکھ دے تاکہ روغن رہے ان چیزوں کی دونوں ٹکیاں بنا دے اور انہیں

روغن گرم تابہ میں چھوڑ دے جبکہ وہ پوٹلی گرم ہوں مگر ایسی گرم ہوں۔ کہ برداشت ہو سکے۔ ایک پوٹلی اس میں سے نکال کر بدن پر مع پیڑ و ران تک چو گر سینکے۔

جب پوٹلی سرد ہو جائے تب دوسری پوٹلی جو روغن میں گرم ہو رہی ہے اس سے سینکے پھر وہی اجزاء پوٹلی کے اندر سے نکال کر ایک پٹی پر پھیلائے۔ اور سر چھوڑ کر عضو خاص پر باندھ لے اور عضو کو بطریق استاد و سرا اوپر کر کے لنگوٹ باندھ لے دوسرے روز بھی اسی طرح کرے غرضیکہ اگر دو ہفتہ اسی طرح سے عمل میں لائے تو کیسا ہی مجلوق معیوب خراب ہو اپنے اصلی حالت پر آجائے گا۔ یہ نسخہ ایک بہت بڑے نامی جراح کا ہے۔ جس سے صدہا لوگوں نے آرام پایا و صحت حاصل ہوئی۔

—ooo—

حصہ ششم

شہنشاہ جنات کو تسخیر کرنے کا حیرت انگیز عمل

بروز نوچندی جمعرات کو غسل کر کے عطریات لگا کر کنارہ آب رواں پر نصف شب گذرے جا بیٹھے اور ہمراہ آگ لے جائے اس پر لوبان کا بخور کرتا رہے جب تک عمل تمام نہ ہوئے اول کنارہ پر بوقت صبح جا کر کوئی اچھی جگہ نشست کی تلاش کر چھوڑے شب کو جا کر اس جگہ عمل شروع کرے۔ جس وقت اول روز عمل شروع کیا ہو۔ اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔ اول روز گیارہ عدد دودھ کے پیڑے جو حلوائی بناتے ہیں بازار سے خریدے اور گیارہ پھول خوشبودار اور گیارہ الائچی سفید اور گیارہ لونگ اور عطر کی شیشی ہمراہ رکھے اور کنارہ آب رواں پر جا کر پہلے ایک دائرہ چاقو سے کھینچے اس کے اندر آپ بیٹھ جائے اول نیاز حضرت سلیمان علیہ السلام کی ان پیڑوں پر دیوے یعنی الحمد اور قل اور درود شریف پڑھ کر دم کر کے یہ کہے کہ یہ نیاز حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہے۔ عمل شروع کر دے۔ پانچ لاکھ ایک سو ایک مرتبہ عمل پڑھے۔ فوراً شہنشاہ جن حاضر ہو کر سلام کریں گے شکل بہت سخت ڈراؤنی ہوگی۔ دائرے سے باہر کھڑے ہو کر کہیں گے بول کیا چاہتا ہے۔ عامل اُسے نرم آواز سے کہے کہ یہ پیڑے کھالیں وہ فوراً اُن پیڑوں کو کھا جائیں گے۔ اگر اول روز وہ نہ آئیں تو دوسرے روز اسی طرح کرے غرضیکہ چالیس یوم کے اندر۔ اندر ضرور تشریف لائیں گے اور باتیں کریں گے جو حکم دو گے وہی تعمیل کریں گے۔ جو پوچھو گے بتائیں گے۔

عمل یہ ہے

شہنشاہ جنات بالا بھولا ننگی پیٹھ پالی گھوڑا سوا کلو کا توشہ کھائے 80 کوس کی

دہائی جائے مارامارا کرتا جائے تایا پیلان پڑتا جائے مری جو کی بخلا مار ملیح کولٹ بندے نیلا گھوڑا نیلا گھوڑا زین جس پر چڑھے جنات کا پیر عادل نکا بادل تیر شیر کو لائے تک زنجیر سواس کا دے نوالہ سواس کا پیئے پیالہ تاریادی سلادیا زکی کے چاہے جہاں تو وہاں اور کون حیران تو ایا جز بھیجے سرور کا جنگ وار لنگ حضرت سلیمان مرے کام میں حل وجحت نا کچھ۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سورۃ مزمل سے تسخیر جنات

ترکیب:

ایک ماہ بیس دن تک اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور چالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھے۔ مکان تنہا ہو۔ خوشبو لگائے پاک صاف ہو۔ نماز کا پابند ہو۔ آخری دن چار اشخاص حاضر ہوں گے اور سلام کریں گے۔ ان کو جواب دینا بعدہٗ وہ کہیں گے حضرت کیوں یاد فرمایا ہے۔ آپ خوش مزاجی سے انہیں کہنا کہ میں آپ سے دوستی رکھنا چاہتا ہوں جب کوئی کام ہوا کرے گا آپ کو طلب کر لیا کروں گا اُن سے ڈرنا نہ چاہیے ورنہ خیر نہیں۔ ان کا لباس سیاہ ہوتا ہے ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ اگر عامل اس وقت ڈر گیا تو بس خیر نہیں اگر نہ ڈرا تو تابع ہو جاتے ہیں۔ جو حکم دو فوراً تعمیل کرتے ہیں۔ ایک بنگالی شاہ صاحب کو دیکھا تھا کہ وہ ان سے نہایت عجیب و غریب کام لیتے تھے۔ مثلاً دور دراز کی خبریں پل بھر میں منگوانا۔ پریوں کے ناچ دیکھنا۔ دور دراز کی سیر کرنا۔ سنگدل ظالم بے رحم کو سرنگوں کرنا دشمن کو خراب کرنا۔ سٹہ یا لاٹری کا حال بتانا۔ دفینہ معلوم کرنا۔ بے موسم پھل منگوانا۔ شاہ صاحب اپنے اوپر چادر اوڑھ لیتے تھے اور اسی عمل سے موکلات کو حاضر کر کے اپنا ہر کام کراتے تھے ایک دفعہ ایک شخص نے دریافت کیا کہ یا حضرت اس وقت میرے گھر میں کیا پک رہا ہے۔ تو شاہ صاحب نے چادر اوڑھ کر تھوڑی دیر کے بعد جواب دیا کہ آپ کے گھر اب میتھی کا ساگ پک رہا ہے اگر یقین نہ ہو تو یہ لو اپنے گھر کی ہانڈی وہ بیچارا ششدر رہ گیا اور پاؤں پر

گر پڑا۔

ایک دفعہ ایک شخص نے شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر پوچھا یا حضرت میرا لڑکا عرصہ چھ سال سے گم ہے آیا زندہ ہے یا کہیں مر گیا ہے تو شاہ صاحب نے حسب معمول چادر اوڑھ کر تھوڑی دیر کے بعد جواب دیا کہ وہ زندہ ہے۔ بمبئی میں بھنڈی بازار کے قریب ایک سبزی والے کی دکان پر نوکر ہے اگر یقین نہ ہو تو یہ چادر تھوڑی سی اٹھا کر دیکھ جونہی اس نے چادر اُٹھا کر دیکھی تو واقعی اس دکان پر مال تول رہا تھا۔ وہ شخص شاہ صاحب کے پاؤں پر گر پڑا اور عرض کی کہ یا حضرت کسی طرح اسے واپس منگوا دیں تو پھر شاہ صاحب نے اپنے موکلات کو حاضر کر کے کہا کہ جاؤ اس لڑکے کو اُٹھا لاؤ۔ وہ آنکھ جھپکنے میں اسے اٹھا لائے اور اس کے گھر کے قریب چھوڑ گئے۔

بھوتوں کو تسخیر کرنا

دیوالی کی رات کو پرندہ اُلو کو ذبح کرے اور اس کے خون سے مندرجہ ذیل نقش لکھے اور اس نقش کو اپنی کمر میں باندھ کر رات کو مسوان میں جائے اور مندرجہ ذیل منتر 5241 مرتبہ پڑھے اسی طرح جب چالیس یوم ہو جائیں گے آخری رات کو ایک دیو بد شکل حاضر ہوگا اور جھک کر سلام کرے گا۔ اور عرض کرے گا کہ حضور مجھے کس لیے یاد فرمایا ہے۔ اسے کہو کہ میں تمہیں اپنا خادم بنانا چاہتا ہوں وہ غصے میں آ کر آپ کو ڈرائے گا۔ آپ پر آگ مسوان کی (جہاں مردہ جل رہا ہوگا) ڈرائے گا لیکن آپ پر کچھ اثر نہ ہوگا آپ کو ایسا معلوم ہوگا کہ مجھ پر آگ ڈالتا ہے لیکن اصل میں وہ ڈالے گا نہیں شیر بن کر خوفناک آوازیں نکالے گا اگر آپ اس وقت ڈر گئے تو خیر نہیں اگر بہادر بن کر آپ اپنے کام میں مشغول رہے تو پاؤں پر گر پڑے گا اور غلام بن جائے گا اپنے حاضر ہونے کا خود بخود طریقہ بتلا دے گا پھر حسب ضرورت ہو حاضر کرے جو کام چاہو کرا سکتے ہیں۔

نقش یہ ہے:

	۳۱۹	
ددد / ۶		ددد / ۳
	۷۱۵	

منتر یہ ہے (اوم) پرانگ۔ پریگ۔ پروا۔ سواھا۔

شہنشاہ جن یا بھوتوں پریتوں کے تسخیر

ہو جانے کے بعد جو کام چاہو منٹوں میں کرالو۔ جو بات پوچھو فوراً بتا دیں گے۔ جسے چاہو منگوالو۔ بس عمل پڑھا جن حاضر ہوا کہا جاؤ میرے لیے کھانا لاؤ وہ ہر حکم کی تعمیل کرے گا فوراً کھانا لا کر حاضر کرے گا۔ غرضیکہ جو مشکل سے مشکل کام ہو انہیں بتلاؤ فوراً تعمیل کریں گے۔ اگر عامل نے انہیں ہر وقت تنگ کر دیا تو پھر یہ جانی دشمن بن جاتے ہیں۔ بس عامل سے ذرا پرہیز میں غفلت ہوئی۔ پاگل بنا دیا۔ لنگڑا لولا کر دیا۔ جان سے مار ڈالا۔ اگر احتیاط کی تو پھر غلامی کرتے ہیں۔ اس لیے خیال سے کرنا چاہیے ورنہ ہم ذمہ دار نہ ہوں گے۔

عمل تسخیر موکلات

پرانے قبرستان میں دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کرے۔ اکیس یوم میں پورا ہوگا۔

﴿ بِحَقِّ اھَا شَرَھَیَاءَ اَجِیْبُوْلِیْ دَاَتُوْنِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ عَلَى الْعَرْشِ ۔ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اَیْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۲۵ ﴾

ترکیب: روزانہ بعد نماز عشاء تین دفعہ تک دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر پڑھنا چاہیے 345 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ قبرستان میں جا کر پڑھنا چاہیے کوئی ڈر خوف نہ کھائے۔ مزید اطمینان کے لیے کئی ہم جیسوں کو اپنے ہمراہ لیتے جائیں جو علیحدہ دور کسی گوشہ میں بیٹھا رہا کرے۔ آخر دن پھر یعنی اکیسویں دن ایک بڑا موکل شہنشاہ جن برہنہ اور زرد آئے گا۔ کپڑے علیحدہ رکھے ہوئے دونوں قبروں کے درمیان لیٹا ہوا ہوگا۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ وہ دائیں جانب پڑھنے والے کے لیے ذرا سی جگہ سرہانے کی طرف قبر کے چھوڑے گا اس جگہ پر خاموش بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے۔ اگر آپ کو وہ پکارے ہرگز خاطب نہ ہوں نہ جواب دیں اور نہ ہی آپ اس سے کلام کریں۔ بعد ختم وہ موکل کپڑے پہن کر آپ کے سامنے کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا کہ کیا حکم ہوتا ہے۔ کہنا کہ اس عمل کے موکل کو فوراً حاضر کرو۔ وہ فوراً غائب ہو جائے گا اور چند منٹ کے بعد موکل حاضر ہوگا۔ موکل آپ سے پوچھے گا فرمایئے حضور کیا حکم ہوتا ہے آپ کا جو کام ہو کہہ دیں۔ صبح انشاء اللہ ہو جائے گا۔ آپ اسے کہیں کہ ہمیں اپنے طلب کرنے کا طریقہ بتلائیں وہ آپ کو بتلائے گا۔ جب تک وہ اپنے طلب کرنے کا طریقہ نہ بتلائے جانے کی ہرگز اجازت نہ دیں۔ اور وہ بھی آپ کی بلا اجازت ہرگز نہ جائے گا۔ آخر کار وہ بتلائے گا پھر آپ اسے جو کام کہو گے فوراً کر دے گا۔

پرہیز: بکرے کا گوشت نہ کھائیں۔ حقہ۔ شراب سے پرہیز کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ اگر اس وقت جنات ڈرائیں تو ہرگز نہ ڈریں۔ آنکھیں بند کر لیا کریں ورنہ خیر نہیں۔ خیال سے ان عملیات کو کرنا چاہیے۔

جدائی کا حیرت انگیز نقش

اگر آپ کسی کے درمیان جدائی ڈالنا چاہتے ہیں کام جائز ہے تو مندرجہ ذیل نقش

سے کام لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حیرت انگیز اثرات ملاحظہ فرمائیں گے۔
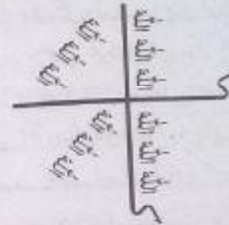
﴿قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ، وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ا ﴾

فلاں بن فلاں درمیاں فلاں بن فلاں۔

اس نقش کو بھوج پتر پر نزول ماہ میں لکھ کر مٹی کے برتن میں رکھ کر پرانی قبر میں نحس تاریخ کو دفن کردیں چند دنوں میں جدائی ہوجائے گی مجرب ہے۔

تسخیر حب کا مجرب نقش

ساعت مشتری یا زہرہ میں قلم انار شیریں کی بنا کر مشک یا زعفران سے لکھے مگر پاک وصاف ہوکر اور قدرے مٹھائی منہ میں ڈالے پھر بازو پر باندھے اور ایک نقش دھو کر مطلوب کو پلائے مگر حلال کے لئے ہرگز خطا نہ کرے گا اور پشت پر یہ عبارت لکھے اور نقش معظم یہ ہے۔ اسی طرح کرنے سے مطلوب مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں من ناس

وَالْقَيْتُ ۱	وَالْقَيْتُ ۱۱	وَالْقَيْتُ ۱۲	وَالْقَيْتُ ۸
عَلَيْكَ ۱۳	عَلَيْكَ ۷	عَلَيْكَ ۳	عَلَيْكَ ۱۳
مُحَبَّةً ۶	مُحَبَّةً ۹	مُحَبَّةً ۱۶	مُحَبَّةً ۳
مِنِّيْ ۱۵	مِنِّيْ ۔	مِنِّيْ ۵	مِنِّيْ ۱۰

ومن ناس مِنْ بحق دُوْنِ اللّٰه ط يُحِبُّوْنَهُمْ وَكَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط

معشوق عاشق کے قدموں میں

حب کا حیرت انگیز منتر:

بھوت ماتا بھوت پتا بھوت سرتال اوڑی کالی ناگنی فلاں کو جاگ۔ ایسی جاگے اس کر فلاں کو لگ جائے ہماری محبت کی آگ۔ نہ کھڑے سکھ نہ لیٹے سکھ نہ سوتے سکھ سندور چڑھاؤں منگوار کبھی نہ چھوڑے ہمارا خیال جب تک نہ دیکھے ہمارا مکھ کا یا تڑپ تڑپ مرجائے چلو منتر بھوروبا چاو دیکھائے شبدا پنے گرزو کے بچپن کے علم کا تماشا۔

ترکب:

بروز اتوار اگر تو چندی ہو تو بہت ہی بہتر ہے اور ایک آٹے کا چوکھا چراغ بنا کر اس کے اندر گھی ڈالے اس کو سامنے جلا کر رکھے سات دانہ ماش سیاہ کے ہوں اور ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ مذکورہ بالا موہنی منتر کو پڑھے اور حلوا قریب سوا پاؤ کے تیار کر کے لئے جائے سندھو اور سات عدد پھول خوشبودار۔ سات عدد الائچی۔ سات عدد بڑے لونگ اور گھی کے چراغ پر دھوپ دے اور علیحدہ آبادی سے باہر چورستہ پر برہنہ پڑھے تمام چیزیں روبرو رکھ لے اور ایک گڑھا درمیان چوراہا کے قریب سوا بالشت کے کھول دے پھر عمل کو پڑھنا شروع کرے تصور مطلوب بیحد رکھے بعد ختم عمل کے تمام چیزیں گڑھے میں دفن کر کے چلا آئے پشت پھیر کر نہ دیکھے اول تو پہلی رات ورنہ دوسری رات تو ضرور مطلوب حاضر ہوگا اور عاجزی کرے گا خیال سے عمل کو کریں تجربہ شدہ ہے۔

آسیب اتارنے کا حیرت انگیز عمل

جس عورت یا مرد پر آسیب یا جن۔ چڑیل کا سایہ ہو۔ ہر وقت اُسے خراب خواب

آتے ہوں تو سورۃ جن شریف پوری ایک بار پڑھ کر جس پر آسیب کا خلل ہو دم کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اثر کر جائے گا پھر سورۃ یٰسین شریف ایک ایک بار پڑھ کر چاروں رخ کونوں کی طرف پھونک دے ہمیشہ کے واسطے وہ مکان بھی محفوظ ہو جائے گا۔ یا سورۃ جن پوری لکھ کر بازو پر بطور تعویذ باندھے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

کاروبار میں ترقی کا وظیفہ

جو شخص اپنی تجارت میں نقصان کر رہا ہو۔ فائدہ نہ ہوتا ہو وہ مندرجہ ذیل عمل ہمیشہ اپنے ورد میں رکھے انشاء اللہ کافی فائدہ ہوگا۔ کئی مرتبہ کا تجربہ شدہ عمل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط۔

برائے حاجات دینی و دنیوی

آپ کی کوئی حاجت ہو۔ کوئی مشکل درپیش ہو آپ اس عمل کو شروع کریں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔ کئی مرتبہ کی تجربہ شدہ دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پھر پوری آیۃ الکرسی شریف عظیم تک پھر اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔

یہاں پر جو حاجت رکھتا ہو نام لے انشاء اللہ قبول ہوگی نہایت موثر دعا ہے
یاروں سے پوشیدہ رکھیں۔

ترکیب: بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ تین یوم روزہ رکھنا ضروری ہے پھر جمعہ کا غسل کر کے جامع مسجد میں جا کر مساکین اور غربا کو صدقہ تقسیم کرے اور مودب قبلہ رو بیٹھ کر اس کو پڑھنا شروع کرے جس قدر پڑھ سکے امام کا خطبہ شروع ہونے سے پہلے دعا مانگ لے۔

کالا علم یعنی حُب کا مجرب منتر

بھا بھوت ماتا۔ بھا بھوت پتا۔ بھا بھوت بیر بتال اڑری کالی ناگنی جا فلانی کو جا لگ یہی لاگی لاگ جیسی کا کونگ کی آگ پر بشہ بھا بھوت مرچ بلاؤں جیسی مرچ جلی ایسے فلاں کا کال جلے جلے تو جلی نہیں لونا چماری کے کنڈ میں پڑے پڑھا ایشور مہادیو تیرا باچھا پورے کام ہو جو میرا اللہ نبی کرے۔

ترکیب: نوچندی جمعرات کو علیحدہ مکان یا جنگل میں گیارہ مرتبہ یعنی گیارہ مرچ سیاہ پر فی مرچ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈال دے گیارہ روز کرے اس عرصہ کے اندر مطلوب مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔ بلکہ عاجزی کرے گا۔

معشوق عاشق ہو جائے گا حُب کا حیرت انگیز منتر

ہاتھ پچکاروں۔ کھ ماؤں۔ کا چھی پچھلی کھا دن آٹھ پھر چونسٹھ گھڑی میں فلاں بن فلاں موہی گھر آوے۔

ترکیب:

کسی دن شروع کرے۔ سات دن تک کرے۔ بوقت شب جائے سونے میں تنہا سوائے جہاں سوائے عامل کے دوسرا نہ جائے اور نہ پلنگ پر بیٹھے ورنہ بیمار ہو جائے گا اور اس پلنگ پر زمین کے نیچے یعنی پلنگ کے نیچے زمین پر مطلوب کی تصویر کوئلے سے کھینچے اور کل نشان جسم کے قائم کرے بوقت پڑھنے کے چاقو ہاتھ میں لے کر پیشاب گاہ کے مقام پر گاڑ دے اور پڑھتا جائے چاقو کو ہلاتا جائے تصور مطلوب کا بجد خیال رکھے جب آنکھوں میں نیند آئے۔ تب پلنگ پر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم نہ گذریں گے کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔

طحال دفع کرنے کا مجرب منتر

گورو گورکھ ناتھ کی باچھا پھرے برھما کی باچھا پھرے کرشن مہادیو کی باچھا پھرے ہنومان کی باچھا پھرے۔

ترکیب:

بروز اتوار یا منگل تین بینگن یا لیموں یا کھنا پر 103 بار پڑھ کر چاقو سے کاٹ دے اور اس کو الگ رکھ دے پھر اس کو نہ کھائے تمام عمر کے لیے طحال چھوڑ جائے گا۔

ہر قسم کے بخار کے لیے مجرب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بخار غائب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الشَّافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ۔

نہایت مجرب استخارہ

اگر آپ نے کسی کام کے متعلق یہ دیکھنا ہو کہ یہ ہوگا کہ نہیں۔ آیا کامیابی ہوگی کہ نہیں وغیرہ وغیرہ تو دو رکعت نماز نفل استخارہ برائے حاجات دینی یا دنیوی جو نیت ہو دل میں کرے اور یہ کہے کہ اس کا ثواب حضرت غوث پاک کو پہنچے اور نیت باندھ لے اب سورۃ فاتحہ پڑھے۔ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچے اسی کو پڑھے جائے اور عاجزی کے ساتھ اپنے اغراض پر نظر رکھے دس بیس مرتبہ پڑھے پائے گا کہ دائیں یا بائیں جانب خود بخود دیر اکڑ جائیں گے اگر دائیں جانب گھومے گا تو کام ہوگا۔ اگر بائیں جانب گھومے گا تو کام نہ ہوگا جب دائیں جانب گھومے برابر اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھے جائے یہاں تک کہ گھوم کر پھر قبلہ رخ ہو کر الحمد شریف پوری کرے سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ سات بار پڑھ کر رکوع سجود کر کے دوسری رکعت الحمد شریف اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَا ۷ بار پڑھ کر سلام پھیر کر دس بار درود شریف پڑھ کر حضور کی روح کو بخش کر دعا مانگ لے اگر بائیں جانب گھوما ہے تو اسی طرف سے گھوم کر دائیں جانب آ جائے اور اسی قاعدے سے پڑھ کر سلام پھیر کر عجز و انکساری کرے اور پھر دوسرے تیسرے دن کرے حل مطلب نکل آئے۔

خدا کا شکر بجا لائے۔ پیر۔ جمعرات۔ جمعہ کی شب میں کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ ضرورت میں بعد نماز عشاء کرے تاکہ اطمینان قلب کو ہو جائے۔

نقش برائے دفعیہ ہر بلا و سحر و جادو

اس نقش کو کالی سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر اپنے بازو کے ساتھ باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رہے گا مجرب ہے۔

عمل برائے تسخیر و وسعت رزق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٢٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَنْوَاعِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔
يَابَاسِطُ الَّذِيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ا اُبْسُطْ عَلَيَّ رِزْقًا وَّ اسِعًا مُّتَسِعًا بِلَا مِحْنَتٍ وَّ بِغَيْرِ مِنَّتٍ خَلْقٍ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ وَبِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترکیب:

بعد نماز صبح اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا پڑھ کر سات دفعہ درود شریف بالا پڑھ کر قبلہ شریف کی طرف پھونکے پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر سات دفعہ درود شریف بالا پڑھ کر قبلہ شریف کی طرف پھونکے پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر سات دفعہ درود شریف مذکورہ بالا پڑھ کر اپنے دائیں طرف دم کرے اسی طرح اس کے بعد پڑھ کر بائیں طرف پھر سات دفعہ بسم اللہ پڑھ کر پیچھے کی طرف پھر سات دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع کر دیں۔ اس طرح پانچوں نمازوں کے بعد کوشش کریں کہ ہر نماز باجماعت ادا ہو کم از کم اکثر نمازیں باجماعت پڑھا کریں اور فرض پڑھ کر دعا مانگ کر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور یہ وظیفہ اسی جگہ پڑھا کریں بعد ختم ہونے کے پھر سنت نفل وغیرہ پڑھ کر نماز ختم کریں وظیفہ پڑھتے وقت یا فرض پڑھنے کے بعد کسی سے گفت و کلام نہ کریں۔ بعد ختم وظیفہ سنت سے پہلے گفتگو کر سکتے ہیں۔ اگر وظیفہ پڑھنے کے دوران میں وضو ٹوٹ جائے تو فوراً دوبارہ وضو کر کے از سر نو پڑھیں یعنی وضو ٹوٹنے سے پہلے جس قدر پڑھا گیا ہے اُسے شمار نہ کریں۔ اور پھر شروع سے پڑھیں پانچوں نمازوں میں باقاعدہ اسی

طرح پڑھا کریں۔ نماز چاشت و اشراق بھی پڑھیں اور بعد نماز چاشت و اشراق اپنے نام کے اعداد آپ کے نام کے اعداد 999 کے برابر بسم اللہ شریف پڑھ کر سینہ پر دم کریں گر بال کھول کر یا کرتا اٹھا کر اسی طرح نماز تہجد بھی پڑھنا لازمی ہے۔ بعد نماز تہجد بھی وظیفہ چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ پڑھا کریں اور اسی طرح اپنا سینہ کھول کر دم کر لیا کریں۔ چالیس یوم ہی متواتر بغیر ناغہ کے اس وظیفہ کو جاری رکھیں۔ اب گویا اس وظیفہ کی زکوٰۃ دے دی گئی اب ہمیشہ کے لیے پانچوں نمازیں پڑھتے رہیں اور بعد ہر نماز کے فرضوں کے بطور مذکورہ بالا 49 مرتبہ پڑھ کر ساتوں طرف دم کر دیا کریں۔ اشراق و چاشت اور تہجد کا پڑھنا اپنی مرضی پر منحصر ہے اور اشراق و چاشت اور تہجد کی نمازیں اگر پڑھیں تو اپنی نمازوں کے بعد وظیفہ پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ ہر قسم کا مشکل سے مشکل کام اس وظیفہ کے طفیل آسان ہو جایا کرے گا جس نیت سے اس عمل کا چلہ کیا جائے گا خداوند کریم ضرور پورا فرمائے گا۔ منہ پر ایک نور سا برس جائے گا۔ ہر ایک دیکھنے اور ملنے والے پر ایک خاص کیفیت سی طاری ہو جایا کرے گی۔ ہر شخص دل سے محبت کرے گا۔ اگر کسی حاکم یا محبوب کے پاس جائیں یا کسی سے کوئی خاص کام لینا مطلوب ہو تو اس عمل کو اسی طرح 49 مرتبہ پڑھیں اور شش جہت بطریق بالا دم کریں اور ساتوں مرتبہ اپنے بدن پر دم کریں اور پھر سات مرتبہ اور پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اس کے روبرو چلے جائیں اور قریب جا کر مٹھی کا اشارہ اس کی طرف کر کے ہاتھ کھول دیں اور سلام کریں وہ نہایت خندہ پیشانی سے پیش آئے گا۔ اور جو کام اس کو کہیں گے۔ کبھی انکار نہ کرے گا۔

حب کے لیے:

اگر صرف حب کے لیے اس عمل کو کرنا چاہیے تو چلہ کے اندر ہر دفعہ پڑھتے وقت محبوب کی شکل و صورت کو تصور میں رکھیں اور بعد ختم کے فوراً سجدے میں گر جائیں اور خداوند کریم سے دعا کریں ممکن ہی نہیں کہ محبوب بیقرار و بیتاب نہ ہو جائے اور چلہ ختم ہونے سے پہلے دلی مراد پوری نہ ہو۔

فتوحات غیبی کا حصول:

اس عمل کے عامل کو فتوحات غیبی حاصل ہوتی ہیں اور مخلوق کا رجوعات بکثرت ہوتا ہے۔ اور رزق میں فراخی اور کشائش کار ہوتے ہیں۔ بعد ختم چلہ جب تک بلا ناغہ ہر نماز کے بعد 49 مرتبہ پڑھتے رہیں گے۔ عمل قبضہ میں آئے گا بعد ختم چلہ سوائے شرعی امور کے کوئی خاص پرہیز ہمیشہ کے لیے نہیں ہے البتہ دوران چلہ میں چالیس یوم تک جلالی اور جمالی جملہ پرہیز لازمی ہیں یعنی سوائے نان جو یا گندم اور ساگ یا دال بغیر گھی کے اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ ہر قسم کے گوشت دودھ گھی۔ لہسن پیاز وغیرہ وغیرہ تمام اشیا سے پرہیز اشد ضروری ہے جھوٹ نہ بولیں۔ بری نگاہ سے کسی کو نہ دیکھیں۔ برے خیالات دل میں پیدا نہ ہوں۔ اکل حلال اور صدق مقال لازمی ہے۔ اگر چالیس یوم چلہ کے روزہ رکھا کریں تو زیادہ بہتر ہے پورے پرہیز کے ساتھ اگر اس عمل کو کر لیا جائے اور منہیات سے اپنے آپ کو علیحدہ رکھیں تو نور الٰہی سے سینہ منور ہو کر حالات ولایت منکشف ہو جاتے ہیں۔ عجیب عمل ہے۔

عام طور پر بعد ختم چلہ اگر اس کو جس کسی کے نام کے اعداد اپنے نام کے اعداد کے پڑھ کر اس شخص کو تصور میں لا کر اس کے چہرے پر دم کریں تو وہ گرویدہ ہو جائے اسی طرح اگر کوئی شخص یہ خواہش کرے کہ فلاں مطلوب مجھ سے محبت کرے تو طالب و مطلوب دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر جمع کر کے دونوں کی صورتیں تصور میں لا کر ایک جگہ تصور میں بٹھا کر دم کریں۔ دونوں میں از حد الفت و مودت ہو جائے گی اگر مطلوب پردہ نشین ہے اور اس کا حلیہ بھی دریافت نہیں ہو سکتا تو اس کا پہنا ہوا کپڑا منگا کر سامنے رکھ لیں اور اس پر دم کرے یا کسی شیرینی پر پڑھ کر دم کر کے دونوں کو کھلائے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ایک فرضی تصویر عورت کی قائم کر کے اسی کو مطلوب اس کا تصور کر کے ذہن نشین کرے اور اسی فرضی تصویر اور طالب کی حقیقی تصویر دونوں کو تصور میں لا کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ مگر بعد ختم چلہ کے حلال کے لیے حرام کے لیے نہ کرے ورنہ خطا کھائے گا۔ اور دین و دنیا دونوں سے جائے گا۔

نوٹ: جس وقت یہ عمل شروع کریں ضرور حسب توفیق کی کوئی شیرین چیز پکوا کر حضور کی روح پاک کو فاتحہ دلوا کر غریبوں یتیموں محتاجوں میں تقسیم کر دیں۔

چور کا نام سٹہ یا لاٹری کا نمبر

منہ تیزی۔ معلوم کرنے کا حیرت انگیز عمل جس کی دنیا بھر میں دھوم ہے۔ ایک کونڈا یا گلاس لائے اور کورے چراغ میں اس نقش کو لکھے اور فتیلہ بنا کر جلائے کوری روئی اور کونڈی میں پانی بھر کر روبرو رکھے اور کسی نابالغ لڑکی کو سرخ کپڑے پہنا کر بٹھائے اور پھول پر اس عزیمت کو پڑھ کر سات مرتبہ لڑکی کو دے اور کہے کہ سونگھ جب سونگھ چکے پھر لڑکی سے کہے کہ چراغ جلتا ہے اچھی طرح دیکھو (ادھر روبرو مریض کو بٹھائے اگر آسیب دور کرنا ہو ورنہ نہیں) کہ کوئی شخص نظر آتا ہے تو اس سے کہو کہ جھاڑو دے کر جاؤ۔ اور سقا کو بھیجو تا کہ چھڑکاؤ کرے اور جائے فراش کو کہے کہ فرش بچھائے اور کرسیاں رکھے بعد میں کہے کہ شہنشاہ جنات سے کہو کہ آپ کرسی پر تشریف رکھیں اور نوکروں کو حکم دیں کہ کھانا لائیں وہ کھانا اگر شہنشاہ جنات کے سامنے رکھ دیں گے جب کھانا کھا چکیں تو بادشاہ سے کہیں کہ حضور ہم سٹہ کا نمبر یا لاٹری کا ٹکٹ نمبر دریافت کرنا چاہتے ہیں یا فلاں مریض بیمار ہے کیوں ہے اسے کیا بیماری ہے۔ اسے کونسا علاج کرنا چاہیے۔ یا اسی طرح چور سے دریافت کرنے کی نسبت لڑکی سے کہے کہ جو چور ہے یعنی جس نے چیز چرائی ہے معہ ان چیزوں کے حاضر ہوئے یا اس کو پکڑائے یا شناخت کرائے۔ اور اس نقش کو لڑکی کے ہاتھ پر لکھ دے اور کل راستہ طریقہ یا جو سوال دریافت حل مشکل کے لیے کرتا ہو۔ بادشاہ سے کرے سب امر طے ہو جائیں گے نیاز چوری کی جائے گی یا بادام مصری حلوا روٹیاں کلیجی کپڑا کورا جس پر بیٹھے گا اور عطر لونگ۔ پھول لوبان مشک وغیرہ تمام اشیا اللہ تک ختم ہونے کر عمل کرے نقش چراغ دینے کا یہ ہے نقش ہتھیلی کا یہ ہے۔
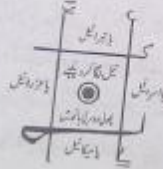
۷۸۶

۵۹۰۷	۵۵۱۳	۵۵۰۷	۵۵۳
۵۵۰۸	۵۵۰۳	۵۳۹۸	۵۵۱۳
۵۵۰۲	۵۵۰۵	۵۵۱۹	۵۹۹
۵۵۵۳	۵۵۰۰	۵۵۰۱	نام مریض جو دریافت کرنا ہو

عزیمت حاضرات:

عزمت علیکم فتح فتح جھنگ جھنگ السمیم السمیم صغیرك صغیراً تسا بلیا بلیا طلباً طلباً سوزد و کیلا و کیلا بھلا بھلا بھلا نبلا نبلا خاتم سلیمان بن داؤد علیه السلام بر حاضر شو حاضر شو حاضر شو

(۵۳۳ مرتبہ پڑھیں)

ملازمت کا فوراً مل جانا

قمری مہینہ کی اول جمعرات یا جمعہ کو پڑھے اُس دن روزہ رکھے اور شب جمعہ کو سوتے وقت اس آیت شریف کو اول آخر درود شریف سہ سہ بار پڑھ کر اس سورۃ کو پڑھے پھر جمعہ کا روزہ رکھے اور ظہر و عصر کے درمیان چار بجے اس سورۃ کو لکھے اور افطار اس سورۃ کو ایک مرتبہ پڑھے پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورۃ کو پڑھے پھر بستر پر جا کر اس سورۃ کو پڑھے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور درود شریف ہر ایک سو سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لے اور اگر پہلے ملازم رہ چکا ہے تو یہ نیت کرے کہ

باوفا دیانتداری کے ساتھ کام انجام دوں گا۔ کسی پر ظلم نہ کروں گا اور اگر جدید ملازم ہو رہا ہے تو یہ نیت کرے کہ فرمانبرداری آقا اور سچی خدمت انجام دوں گا میں ذلیل و خوار بندہ ہوں تیرے فضل کا محتاج ہوں ان شاء اللہ ایک ہفتہ بھی نہ گزرے گا کہ برسر روزگار ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

نوٹ: یہ خیال نہ فرمایئے کہ گھر بیٹھے سب کچھ ہو جائے جو لوگ رؤسا ہیں یا جن کے ہاں ملازموں کی ضرورت ہے یا خواہشمند لوگ ملازمان کے ہیں اُن کے پاس جائے اور اپنی طرف سے کوشش کرے۔

وہ آیت شریف یہ ہے۔ دیکھو 13 سپارہ ع اَوَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۱۳ سورۃ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک اگر پڑھا لکھا نہیں تو اس آیت کو لکھوا کر سر کے نیچے رکھے۔

خرچ کیا ہوا روپیہ واپس آجائے

ایک حیرت انگیز نسخہ جو کہ ایک عامل کا بتلایا ہوا ہے:

برسات کے موسم میں دو بڑی زرد مینڈک لے کر جو کہ جفتی کرتے ہوں۔ مینڈک کے منہ میں ایک روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹھنی رکھ کر بروز اتوار چوراستہ میں دفن کرے علیحدہ علیحدہ فاصلہ سے اور مینڈک جس جگہ دفن کیا ہو اس کے سر پر چراغ شب کو ہر روز روشن کر آیا کرے چالیس یوم تک یہ عمل کرے پھر ان کو زمین سے نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹھنی کے پاس چلا آئے تو روپیہ کو یہ صرف کر دیا کرے۔ یعنی جب سودا لینے جائے تب دوکاندار کو ہاتھ میں نہ دے دیدے پھینک دے سودا لے آئے وہ روپیہ پھر واپس آجائے گا۔ اگر اٹھنی روپے کے پاس آجائے تو پھر اٹھنی کو صرف کیا کرے شرط یہ ہے کہ جب یہ عمل کرے اُسی دوران میں کوئی دیکھنے لے ورنہ کچھ نہ ہوگا۔

عمل حب

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ

یہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور بارہا اس کی آزمائش ہوئی ہے غضب کا تیر بہدف ثابت ہوا۔ طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ طالب و مطلوب کا نام معہ والدین کے ملا کر پڑھتا ہے۔ مثال وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ نور جہاں بن سردار بیگم علی حب محمد حسن بن نور الحسن اس طرح پڑھنا چاہیے اور روزانہ وقت مقررہ پر پانصد بار اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں وقت کے خلاف نہ ہو اکیس دن تک پڑھنا چاہیے تین ہفتہ کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر ہو جائے گا اور ایسا مسخر ہو گا کہ جان دے گا۔ طالب کتنی لاپرواہی برتے لیکن مطلوب اپنا طرز عمل نہ بدلے گا مجرب بلکہ کئی مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے۔

کشائش رزق کے لیے حیرت انگیز عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَوَسِّعْ عَلَىَّ رِزْقِىْ وَاَقْدِرْنِىْ عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِىْ لِمَا رَزَقْتَنِىْ وَلَا تَشْغَلْنِىْ فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّىْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ o

یہ دعا صبح کی نماز کے بعد اور شام کی نماز کے بعد روزانہ تین تین مرتبہ پڑھ لیا کریں رزق میں فراخی ہو گی مجرب ہے۔

نقش برائے فتح و نصرت

اس تعویذ کو کالی سیاہی سے پاک وصاف کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھ لے ہر مشکل

آسان ہو گی۔ ہر کام میں فتح ہو گی۔

اذاجاء	نصرالله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله
نصرالله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان
الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان	توابا ا

ہم دوزخی ہیں یا جنتی

اگر یہ معلوم کرنے کی خواہش ہے تو آیت الکرسی شریف۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ والحمد لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۔
ایک مرتبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ سے الی آخرہ۔ گیارہواں پارہ رکوع ۶ ہر ایک بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز کے اندر معلوم ہو جائے گا کہ ہم جنتی ہیں یا دوزخی۔ مجرب ہے۔

مفرور شخص کا فوراً واپس آجانا

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا سے قَدِيْر ؁ تک اس آیت شریف کو پاک کپڑے کا گول ٹکڑا کاٹ کر اس پر اس آیت شریف کو لکھے اور اُس بھاگے ہوئے کا نام لکھا جائے اور جس مکان سے بھاگا ہوا اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دے انشاءاللہ تعالیٰ فوراً حاضر ہوگا۔

وسعت رزق کا پُر تاثیر عمل

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۲۵

کشائش رزق کے واسطے بڑا سریع التاثیر عمل ہے اللہ تعالیٰ بافراغت رزق عطا فرماتا ہے اور خوب برکت ہوتی ہے۔

ترکیب:

روزانہ کسی وقت مقررہ پر ایک تسبیح بعد نماز پڑھ لینا کافی ہے۔

فائدہ:

ذرا پڑھ کر دیکھیے۔ پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ کس قدر نعمتیں عطا فرماتا ہے نماز کی پابندی ضروری ہے۔

بذریعہ خواب فن کیمیا کا معلوم ہونا

اول رمضان المبارک کے روزہ رکھتا رہے اور اس کے بعد چھ روزہ عید الفطر کے بعد شش عید کے رکھ لے یہ چھتیس روزے ہوئے یہاں تک تو اس کو کوئی تکلیف نہیں اس کے بعد چار روزے اور رکھ لے تاکہ پورے چالیس روزے ہو جائیں روزانہ پہلے روزے سے جب رات کو سونے لگے سورۃ الم نشرح۔ سورۃ واللیل سورۃ والضحیٰ سورہ والشمس اور آیت

شریف قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ ؁ تک اول آخر درود شریف پڑھ کر دعا مانگے کہ اے پروردگار مجھے اس فن کا بڑا اشتیاق دامنگیر ہے اصل راز مجھ پر ظاہر فرما انشاءاللہ بحرز جاگنے کی حالت میں یا سونے کی حالت میں اسی چالیس یوم کے اندر اندر پوری معلومات ہو جائے گی۔ بلکہ پوری طرح اطمینان کرا دیا جائے گا یہ عمل ایک کامل بزرگ کا بتلایا ہوا تجربہ شدہ ہے۔

محبت کا حیرت انگیز عمل

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرویدہ بنانا ہو تو يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ قَلِّبْ قَلْبَهٗ اِلٰى لفظ اِلٰى پر مخصوص جس شخص کو گرویدہ بنانا ہو اس کا تصور اپنی طرف رکھے اور صبح سے شام تک برابر پڑھتا رہے پڑھنے کی قید نہیں جس قدر ہو سکے اور دعا مانگ لے۔ محبوب خواہ کسی مقام پر ہو۔ حاضر ہوگا اور شفقت اور محبت سے پیش آئے گا۔

درندہ جانور کے حملہ سے محفوظ رہنا

اگر شیر یا کتا یا کوئی اور حملہ آور جانور راستے میں حملہ کرتا ہو تو فوراً وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ پڑھنا شروع کر دیا کریں وہ حملہ کرنے سے باز آجائے گا ہزاروں مرتبہ کا تجربہ ہے بے شک تجربہ کر کے دیکھ لیں۔

انسان سب کی نظروں سے پوشیدہ وہ سب کو دیکھے اُسے کوئی نہ دیکھے

تو چند اتوار کو سیاہ بلی کا چمڑا لائے اور اس کی ایک سانس میں ٹوپی بنائے پھر اپنے پاس رکھے جب دوسرا اتوار آئے تب بوقت شام دروازہ شہر سے قریب جا کر کھڑا ہو جائے اور اپنا سانس بند کر کے وہ ٹوپی پر رکھ لے جس وقت گائے بھینس شہر میں آئیں۔ جو

گا۔ یا بھینس سب سے پہلے داخل ہوا اس کے سینگوں پر ایک بڑا جن سوار ہوگا جو کہ صرف آپ کو یہ ٹوپی پہننے سے نظر آئے گا دوسروں کو نظر نہیں آتا۔ بس جلدی سے اس جن کے سر سے ٹوپی اتار لے اور اپنی ٹوپی مضبوط کر کے پکڑ رکھے۔ پھر سات یوم ندی کے کنارے جا کر روزانہ 300 مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھتا رہے راحہ جو گی اگن جل ان کی لنی ریت ترتے رھو گورو جی تھوڑی کرو پریت۔ آخری دن یعنی ساتویں روز پھر وہ جن حاضر ہوگا اور آپ سے ٹوپی مانگے گا اسے کہو کہ ٹوپی ہم تب دیں گے جب تم اپنی نشانی دے جاؤ گے آخر مجبوراً وہ تمہیں ایک انگوٹھی دے جائے گا اور کہے گا کہ جب میری ضرورت ہو اسے آگ دکھانا میں حاضر ہو جاؤں گا بس پھر جب بلانا ہو انگوٹھی کو آگ دکھانا وہ حاضر ہو گا جو کہو گے فوراً حکم مانے گا۔ سلیمانی ٹوپی مانگو گے کام کرنے کے لیے دے گا پھر واپس لے لیا کرے گا۔ یہ عمل ایک بنگالی بزرگ سے ملا ہے۔
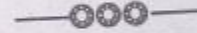
حضرت مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب بنگالی مرحوم کے حیرت انگیز تعویذات و عملیات جن کی دنیا بھر میں دھوم ہے

تعویذ فتح نامے والا

اگر کوئی مشکل ہو۔ مقدمہ۔ امتحان یا کوئی اور مشکل درپیش ہو جس میں آپ کامیابی چاہتے ہوں تو پاک صاف حالت میں کالی سیاہی سے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں پہن لیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔ نقش
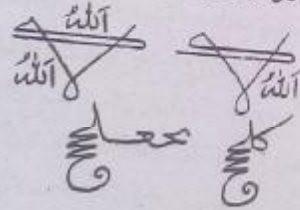
نقش برائے اولاد

جس شخص کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہوں وہ مندرجہ ذیل نقش کو جو حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام منقول ہے کالی سیاہی سے لکھ کر گلے میں باندھ

پس انشاء اللہ تعالیٰ ضرور لڑکا ہوگا۔

۱ عوط — ۱۱ عولنا — ۸۸ حور حور — ۳ حند
۲ صوم — دمو — ۹ سرا — ۸ عوط
ط — ۳ — مگرم
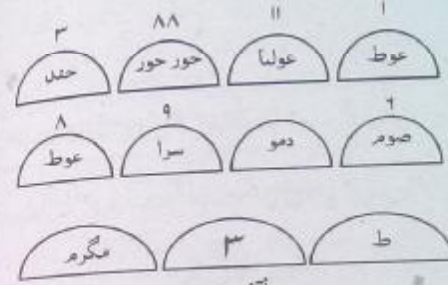
نقش یہ ہیں

طلسماتی کاجل بنانا

جب تک کاجل آنکھوں میں رہے گا اُسے کوئی نہ دیکھ سکے گا لیکن وہ سب کو دیکھے گا بروز یکشنبہ بیخ زحل سفید۔ بیخ کنگائی سفید جو کہ بوٹیاں ہیں ان دونوں کی جڑیں لائے اور ان کو باریک کر کے پیس لے پھر اس میں پرندہ اُلو کا ایک تولہ خون ملا کر تر کرے پھر روغن انگول میں تر کر کے فتیلے بنائے اور ایک قبرستان سے آدمی کی کھوپڑی لائے پھر ان فتیلوں کو چراغ میں رکھ کر روشن کرے اور اوپر آدمی کی کھوپڑی رکھ دے جب تمام فتیلے جل جائیں گے تو کھوپڑی کے اندر کاجل لگا ہوا ہوگا۔ اس سیاہی کو پرندہ اُلو کی چربی میں اچھی طرح حل کر کے کاجل تیار کرے۔ بس کاجل تیار ہے۔ جب لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا منظور ہو اس کاجل کو آنکھوں میں لگالیں تمہیں کوئی نہ دیکھ سکے گا لیکن تم سب کو دیکھو گے۔

قرضے کا فوراً ادا ہو جانا

ایک سو مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل درود شریف پڑھ کر سجدہ میں جا کر بعد شروع دعا مانگے کہ بار الٰہا قرضے سے سبکدوش بطفیل حبیب پاک فرما۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ٥

اپنے حافظ کو قوی کرنا

يَا سُبِيْطَعُ يَا لُكُوْ شِيَا اَجِبْ يَا سَرْفَيَا ئِيْلُ۔

اس کے پڑھنے سے کلام پاک خوب حفظ ہوتا ہے۔ نسیان دور ہوتا ہے۔ لکھ کر پاس رکھے لوگوں میں مقبول ہو۔

نسخہ اکسیر شمس

یہ نسخہ بالکل درست ہے جو کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ لیکن اس نسخے میں فائدہ زیادہ نہیں خرچ اور محنت زیادہ ہے۔

حصہ ہفتم

ترکیب نسخہ یہ ہے:

اول اصلی چاندی ایک تولہ کو پگھلائیں اور اس پر چٹکی چٹکی گندھک آملہ سار کی ڈال کر دو تولہ صرف کر دیں اور دیکھ لیں کہ یہ چاندی عمدہ طرح سے کشتہ ہو گئی ہے اور پھر بو گندھک کی بالکل دور ہے تو اس کو سنبھال کر رکھ لیں یہ تاکید ہے۔ پھر سنگراخ کا سی عمدہ تین تولہ کو گرم کر کے اول سرکہ اصلی تیز میں سات مرتبہ بجھائیں پھر اصلی شہد میں سات بجھاؤ دیں پھر روغن زیتون میں سات مرتبہ بجھاؤ دے کر صاف کریں۔

پھر کشتہ چاندی سیاہ جو پہلے کیا ہے وہ اور سنگراخ صاف ایک تولہ اور رسکپور ایک تولہ یہ تینوں کو شیرہ لیموں کاغذی میں دو چار روز خوب ہی کھرل کر کے ایک گولی بنا دیں اور پھر ایک گولی کو ایک بیضہ مرغ میں جس سے صرف زردی ہو ڈال کر بند کر کے گل حکمت کر کے گرم راکھ اُپلوں کی ہواس میں دفن کریں تا کہ اُس نرم حرارت راکھ سے گولی پختہ ہو جائے پھر سرد ہونے پر گولی کو نکالیں اور کٹھالی میں بذریعہ ماء الحیات دے کر زندہ کر کے وزن کریں اور وزن چاندی کا تولہ سے کم یا پورا تولہ جو درست ہے اگر وزن تولہ سے زیادہ ہو تو دوبارہ نئی کٹھالی میں ڈال کر پھر چرخ دیں پھر وزن کو ہو جائے گا تو درست ہو گا تو پھر اس کے برابر اصلی سونا ملا کر جو چیز چاہیں بنا کر فروخت بازار کریں مقبول ہو گا یہ یاد رہے کہ جب چیز بنائیں تو پھر اُس کو اُجال ضرور کر لینا چاہیے یعنی نوشادر۔ قلمی شورہ۔ گیرو نرم۔ پھٹکری سرخ یہ ہموزن کر کے قدرے اور نمک لاہوری ذرا سا پانی میں پیس کر سونے کی چیز پر لگا کر آگ میں گرم کر کے پانی میں سرد کریں۔ اسی طرح دو چار مرتبہ لگائیں رنگ سونے کا شوخ ہو جاتا ہے اور مقبول بازار ہے۔ جس طرح سے چاہیں فروخت کریں۔

سورۂ مزمل سے عمل تسخیر جنات

ترکیب: اس عمل کو ایک ماہ میں روز تک اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور چالیس مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھیں۔ مکان بالکل تنہا ہو خوشبو لگائیں۔ کپڑے بالکل پاک صاف ہوں۔ نماز کی پابندی ضروری ہے۔ وقت ایک مقررہ ہو۔ آخری چار اشخاص حاضر ہوں گے اور جھک کر سلام کریں گے آپ نہایت خوش مزاجی سے انہیں کہنا کہ میں آپ سے دوستی رکھنا چاہتا ہوں جب کام پڑے گا آپ کو طلب کر لیا کروں گا۔ ان کی شکل خوفناک ہوگی ان سے ڈرنا بالکل نہ چاہیے۔ ورنہ ڈر گئے تو جان سے جانا پڑے گا۔ لباس ان کا سیاہ ہوگا۔ دوران عمل میں ڈراتے دھمکاتے رہیں گے اگر عامل ڈر گیا تو پھر جان کی خیر نہ ہوگی۔ اگر نہ ڈرا تو تابع ہو جائیں گے۔ جو حکم دو گے فوراً تعمیل کریں گے۔

شہنشاہ جنات کا حاضر ہونا

جب شہنشاہ جنات کو حاضر کرنا مقصود ہو تو غسل کر کے پاک لباس و خوشبو وغیرہ لگا کر کسی تنہائی میں جو جنگل کے قریب واقع ہو جا کر علیحدہ علیحدہ بیٹھ کر 160 مرتبہ سورہ مزمل شریف اور سات مرتبہ سورۂ جن شریف پڑھے۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح چالیس دن تک عمل کریں۔ آخری دن شہنشاہ جنات معہ اپنے لشکر کے حاضر ہو جائیں گے۔ پہلے ڈرائیں گے اگر عامل ڈر گیا تو مار ڈالیں گے۔ اگر نہ ڈرا

تو تابع ہو جائیں گے جب بلانا مقصود ہو پھر ایک مرتبہ سورہ جن پڑھ کر بلا لیا کریں۔ آپ کا ہر حکم بجالائیں گے۔ استقامت قلب سے کام لینا چاہیے۔ عامل مضبوط دل ہونا چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ جس کے ہم کوئی ذمہ دار نہ ہوں گے۔

پرتاثیر عمل تسخیر جنات

یہ عمل نوے دن کا ہے۔ پرہیز میوہ جات ہر ایک قسم کے کھا سکتا ہے مگر غذا میں ایک قسم کا اناج اور ایک قسم کی ترکاری یا دال کھانا ہوگی۔ اگر غذا تبدیل کرو گے۔ تو عمل میں ہرگز اثر نہ ہوگا۔ عامل کو دوران عمل میں نماز کی پابندی کرنی ہوگی۔ جھوٹ بولنا اور مال حرام سے پرہیز کرنا ہوگا۔ یعنی عامل کی زندگی موافق شرع ہو پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اول ایک کمرہ تنہا مقرر کرے جو صاف ستھرا ہو اس میں سفید چادر کا فرش بچھائے۔ کمرہ کے کواڑ بند کر دے رات کے نو بجے ایک چراغ میں سرسوں یا السی کا تیل ڈال کر خوب موٹی سی بتی اس میں ڈال کر چراغ کو جنوب کی طرف رکھو۔ بتی کا منہ شمال کی طرف ہو اب تم اپنے کپڑے اتار دو اور صرف ایک کپڑا جو بغیر سلا ہوا ہو آدھا باندھو اور آدھا اوڑھ لو۔ (احرام کی طرح) شمال کو منہ کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ یعنی چراغ تمہاری پیٹھ کے پیچھے ہو۔ اپنے سایہ کو دیکھو کہ چادر پر پڑ رہا ہے۔ اگر کوئی حصہ دیوار پر ہوگا (تو عمل اثر نہ کرے گا) اب اپنی رگ گردن پر نظر جماؤ اور تین سو تین۔ (303) مرتبہ عمل پڑھو۔ وھو اعلٰی کل شئی قدیر جب تین سو تین مرتبہ پڑھ چکو تو فوراً بے پلکوں کے گرائے چھت پر نظر کرو۔ اور تین منٹ تک چھت کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہو۔ بعد تین منٹ کے نظر نیچی کرو اور پھر تین سو تین مرتبہ یہ عمل پڑھو پھر تین منٹ تک چھت کو دیکھو پھر نظر گرا کر تین سو تین مرتبہ یہ عمل پڑھو پھر چھت پر نظر کرو۔ اور اب کی مرتبہ پانچ منٹ تک دیکھتے رہو۔ بس عمل ختم ہوا کل پڑھائی نو سو نو مرتبہ (909) ہوئی۔ اسی طرح روزانہ کیا کرو۔ خدا چاہے تو 90 دن کے اندر ہمزاد یا جن مسخر ہو جائے گا۔

مجرب عمل حاضرات

بازاروں میں کھڑے ہو کر تماشہ دکھانے والے شعبدہ باز ہیں۔ جن خالق توانا کی معزز مخلوق ہے وہ ایسی ذلیل ہستیاں نہیں کہ ہر کس و ناکس جس کا جی چاہے کان پکڑ کر بلالے اور پھر جنوں کا بادشاہ یہ سب شعبدہ بازی ہوتی ہے۔ جس کی حقیقت کچھ نہیں۔ ہاں خدائے برتر نے اپنے پاک مقدس کلام میں شمس و قمر۔ جن و مالک شجر و حجر چرند و پرند غرض کہ تمام مخلوق کو موثر کرنے کی قوت عطا فرمائی ہے۔ مگر اس قسم کے عملیات بچوں کا کھیل نہیں کہ دو چار دن کسی نے کوئی عمل پڑھا اور جن تابع ہو گئے۔ اگر یہ آسان عمل ہوتے تو دنیا میں کوئی شخص نہ ہوتا جن کے جن تابع نہ ہوتے۔ یہ کام اولیاء اللہ اور بزرگوں کے ہیں۔ میں ایک عمل تحریر کرتا ہوں۔ مگر یہ دعویٰ نہیں کہ اس سے جن تابع ہو جائیں گے۔ یا زمین و آسمان پلٹ جائیں گے۔ اگر فضل ایزدی شامل حال ہوا اور آپ نے عمل کو قاعدہ کے مطابق ختم کیا تو اس قدر اثر ہوگا کہ جس سوال کا جواب آپ طلب کریں گے مل جایا کرے گا۔ خدا کی دین ہے کہ وہ اس سے زیادہ بھی اثر دیدے مگر اسی قدر اثر بیان کروں گا۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ سورۃ شریف جن قل اوحی سے فامنا بہٖ تک چالیس دن تک ہزار بار روزانہ پڑھو۔ چلہ میں گوشت، پیاز، لہسن کچا یا پکا نہ کھاؤ۔ دودھ۔ گھی۔ دہی اور سب چیزیں جو حلال ہیں کھاؤ۔ پڑھنے کی جگہ بالکل تنہا ہو۔ رات کے 12 بجے پڑھا کرو۔ صبح کی نماز تک اس کا وقت ہے۔ عامل باوضو اور بقبلہ ہو۔ صبح کی نماز قضا نہ کرو اور ہر نماز کے پابند رہو۔ پس زکوۃ ختم ہوئی۔ اب اس کے عامل ہو جب کوئی سوال کرنا ہو تو ایک کاغذ پر اپنا سوال تحریر کرو۔ اپنے سرہانے اسے رکھ لو۔ خود سونے کے واسطے باوضو لیٹو اور سو مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر سو جاؤ۔ خواب میں مفصل جواب ملے گا یا کاغذ پر جواب لکھ کر ملے گا۔

عمل حاضرات

حاضرات کے اثرات اکثر طریق عاملین نے بیان کئے ہیں مگر ایک منطقیانہ اور

فلسفیانہ بحث حاضرات میں پیدا ہوتی ہے اور وہ یہ کہ خالق کائنات نے بعض ہستیاں عنصر
واحد سے پیدا کی ہیں۔ جیسے فرشتے نور سے اور اجزاء آتش سے اگر وہ اربعہ عناصر پیدا ہوتے
تو اجسام کی طرح نگاہوں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے تھے لہٰذا جب ان کی تخلیق ہی اس واحد
عنصر سے ہوئی ہے جو کہ پوشیدہ رہے تو پھر عمل کی طاقت سے ان کی تخلیق کس طرح تبدیل
ہو سکتی ہے۔ اگر یہ ممکن ہے تو پھر یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ عمل کی طاقت انسان بھی جن یا فرشتہ
جیسا بن سکتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اس کے جواب میں ہم اسی قدر کہہ سکتے ہیں کہ
خالق ذوالجلال نے فرشتوں اور جنوں کو فطرتاً قوت عطا فرمائی ہے کہ جب وہ چاہیں انسانی
شکل میں منتقل ہو جائیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام کئی مرتبہ انسانی شکل میں منتقل ہو کر حضور
ﷺ کے پاس آئے ہیں۔ بہر حال عاملین نے ایسے عمل ضرور تحریر کئے ہیں جن میں ایک
غیر مرئی جسم کا مرئی ہو کر ظاہر ہونا بیان کیا گیا ہے۔ منجملہ ازاں ایک بزرگ کا مجرب
حاضرات تحریر کرتا ہوں۔ عروج ماہ میں عمل شروع کرو۔ پڑھتے کے وقت لباس احرامی یعنی
ایک چادر باندھے ہوئے اور ایک اوڑھے ہوئے سر پر چادر نہ ڈالو۔ پرہیز جلالی یعنی ہر قسم کا
گوشت اور گوشت سے پیدا شدہ شے نہ کھاؤ عمل تنہائی میں پڑھو۔ بخور بھی جلایا کرو۔ منہ قبلہ
کی طرف ہو پہلے دس دن میں روزانہ پانچ ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف۔ دوسرے دس دن میں
روزانہ چار ہزار مرتبہ۔ تیسرے دن میں روزانہ تین ہزار مرتبہ چوتھے دس یوم میں روزانہ
پانچ سو مرتبہ۔ بس سوا لاکھ کی تعداد کامل ہوئی۔ روزانہ اول و آخر 11-11 بار درود شریف
اس درمیان میں موکل حاضر ہوگا۔ مگر بات بالکل نہ کریں۔ نہ کسی کا خوف کریں۔ چالیسویں
دن موکل سے صرف اس قدر کہو کہ میں تم کو بلاؤں حاضر ہوا کرو۔ بعد زکوٰۃ روزانہ سو مرتبہ
بسم اللہ شریف پڑھ لیا کروں۔ اس طرح عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔ جب موکل کو بلانا ہو تو
صرف گیارہ بار بسم اللہ شریف پڑھ کر کہو گے کہ موکل حاضر ہو وہ فوراً حاضر ہوگا۔ لیکن یہ خیال
غلط ہے کہ موکل روپیہ مفت لا کر دے گا۔ ہاں ہوشیار آدمی بہت سے کام موکل سے لے سکتا
ہے۔ دوران عمل میں اگر موکل آ کر سلام علیک کرے تو دل میں جواب دے لو اور کسی قسم کی
بات اس سے نہ کرو۔

اگر چہ زکوٰۃ سے قبل گفتگو کرو گے تو عمل جاتا رہے گا۔ اسی کھانے اور لباس وقت،
تمام سب امور کی پابندی کرو۔

عمل ہمزاد

ہمزاد کے مسخر کرنے کے شائق اکثر احباب نظر آتے ہیں اور بعض ان میں ایسے
بھی ہیں جنہوں نے سخت سے سخت محنت کی لیکن ناکام رہے اس وجہ سوائے اس کے کچھ نہیں
کہ قدرت جس شخص میں یہ مادہ نہیں پاتی اس کے حق میں تاثیر ضبط کر لیتی ہے۔ جس شخص اپنا
دل و دماغ قابو میں نہ ہو اور وہ معمولی بات پر دوسروں کو نقصان پہنچانے کا عزم رکھتا ہو ایسے
شخص کو زمام اختیار سونپ دینا قانون عدل کے خلاف ہے۔ ہم اچھی طبیعت کے انسان ہیں
برداشت کی طاقت نہیں۔ میں اکثر مرتبہ یہ حقیقت آشکار کر چکا ہوں کہ میں ہمزاد کا عامل نہیں
ہوں۔ لیکن اپنے ایک بزرگ کا مجرب عمل بیان درج کرتا ہوں جن کے قبضہ میں ہمزاد تھا
ترکیب یہ ہے کہ چاند دیکھنے پر جب پہلا پیر (دوشنبہ۔ سوموار) آئے تو روزہ رکھے۔ اور
دریا پر جا کر دریا میں غسل کرے اور کنارے پر بیٹھ کر سات ہزار مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
پڑھے (اول آخر 5-5 مرتبہ درود شریف) جب سات ہزار مرتبہ پڑھ چکے تو وہیں بیٹھے
ہوئے اس نقش کو لکھ کر یوں ہی کھلا ہوا دریا میں چھوڑ دے اور چلا آئے۔ اسی طرح پانچ
دن برابر کرے روزہ روزانہ رکھنا ہوگا۔ غسل روزانہ کرنا ہوگا۔ اسی درمیان میں ایک شخص
سے ملاقات ہوگی۔ جو دریافت کرے گا کہ تم یہ عمل کیوں کرتے ہو۔ عامل اپنا مقصد
بتا دے بحکم خدا وہ مقصد حاصل ہوگا۔ اپنے ساتھ نقش لکھنے کے لیے کاغذ کا ٹکڑا
اور قلم دوات لے جائے۔

اور عمل پڑھتے وقت بخور بھی کیا کریں (بخور اور آگ کا سامان پہلے کر لیا
کریں) لیکن مقصد جائز ہو اور خلاف استحقاق اور حیثیت بھی نہ ہو مثلاً ایک شخص یہ
مقصد نہیں بتا سکتا کہ میں ہندوستان کا بادشاہ بن جاؤں۔ ملاقات کرنے والا شخص خواہ
ہمزاد ہے یا کوئی جن ہے یا ملائکہ ہے یا کوئی بزرگ ہے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ایک عمل

ایک مقصد کے واسطے کام دیتا ہے۔ کوئی وقت خاص معین نہیں۔ صبح سے شام تک کوئی وقت معین کر لے۔ یعنی حالت روزہ میں عمل پڑھے۔ بس جس قدر وقت روزہ کا ہے اتنا ہی وقت اس عمل کا ہے۔ کسی طرح کا پرہیز نہیں شریعت کا حلال حلال ہے۔ اور حرام حرام ہے۔

۴	۲۱۲	یامدد قائیل	۱۰	۵
۹	۶	احضر احضر احضر	۳	۲۱۳
۷	۱۲	بحق یا جبرئیل	۲۱۰	۲
۲۱۱	۱		۸	۱۱

تاہم اگر پانچ دن صرف گوشت نہ کھائیں تو عمل میں بہت طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر یہ اپنی رائے پر ہے کھانا جائز ہے اور کھانا بہتر ہے۔

مجربات روحانی

جس عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو تو جب ایام ماہواری سے عورت نجات پا کر غسل طہارت کرے اور غسل کا پہلا جمعہ آئے (اگر جمعہ کے دن ہی غسل کیا ہے تو وہ ہی پہلا جمعہ قرار پائے گا۔ تو اس نقش کو زعفران سے پُر کر کے اور پانی میں دھو کر دونوں میاں بیوی آدھا آدھا پی لیں۔ اور ہمبستری کریں۔ اسی طرح تین جمعہ متواتر کریں خدا چاہے تو اولاد ہوگی۔ نقش معظم یہ ہے

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
وَرَابِطُوْا	وَصَابِرُوْا	اصْبِرُوْا
تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ

پریشانی کا خاتمہ:

ذیل کا نقش معظم سورہ اخلاص کا ہے اور نہایت عظیم الشان ہے۔ اس نقش معظم کو سفید کاغذ پر خوشخط لکھ کر اپنے بازو پر باندھو اور روزانہ بعد نماز صبح اس کو کھول کر تقریباً پانچ منٹ تک نہایت اعتقاد سے دیکھا کرو غیب سے تمہاری جو پریشانی ہے دور ہوگی۔ خواہ وہ پریشانی قرض سے ہو۔ یا کسی مقدمہ سے ہو۔ یا بے روزگاری یا بے اولادی سے ہو۔

نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

الصَّمَدُ ○	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	قُلْ هُوَ اللّٰهُ
وَلَمْ يُوْلَدْ	الصَّمَدُ ○	اَللّٰهُ	لَمْ يَلِدْ
اَللّٰهُ	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	الصَّمَدُ ○	اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ○	اَللّٰهُ	كُفُوًا اَحَدٌ	الصَّمَدُ

آفات و بلیات سے بچاؤ:

یہ نقش معظم تمام قرآن پاک ہے۔ باوضو بعد نماز جمعہ زعفران سے پر کر کے اور عطر میں معطر کر کے بعد ازاں چاندی میں ملفوف کر کے اپنے اپنے بچوں کے گلے میں ڈالیں۔ بحکم خدا آسیب سے۔ نظر سے۔ چیچک سے اور تمام بلیات سے محفوظ رہیں گے۔ نہایت پُر تاثیر نقش ہے۔

۹۱۰۱۳۹۶	۹۱۰۱۳۹۹	۹۱۰۱۳۰۳	۹۱۰۱۱۳۸۹
۹۱۰۱۳۰۱	۹۱۰۱۳۹۰	۹۱۰۱۳۹۵	۹۱۰۱۳۰۰
۹۱۰۱۳۹۱	۹۱۰۱۳۰۲	۹۱۰۱۳۹۷	۹۱۰۱۳۹۲
۹۱۰۱۳۹۸	۹۱۰۱۳۹۳	۹۱۰۱۳۹۴	۹۱۰۱۳۰۴

کند ذہنی کے لیے:

جن بچوں کا ذہن کند ہو یا تعلیم سے جی چراتے ہوں تو چینی کی طشتری پر زعفران سے سورہ شریف الم نشرح معہ تسمیہ لکھ کر اور دودھ شیریں دھو کر صبح نہار منہ پلایا کریں۔ بحکم خدا ایک ہفتہ میں ذہن روشن ہوگا۔ اور تعلیم میں دل لگے گا۔

اطلاع دفینہ خزانہ

اگر کسی مقام پر کوئی دفینہ یا خزانہ ہو مگر یہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ پر ہے تو یہ عمل بصدق دل وسچے اعتقاد سے کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ معلوم ہو جائے گا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے پھر آب ہلیلہ زرد آب طوبہ و آب میوہ سبز سے اس کو دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بطخ کا پتہ لے کر اس پانی میں شامل کرے بعدہٗ 5 مشقال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب پیس لے یہاں تک کہ سرمہ بن جائے۔ البتہ پیستے وقت اتنا خیال رکھے کہ اس پر دھوپ نہ آنے پائے اس سرمہ کو کانچ کی شیشی میں رکھ لے اور آبنوس کی سلائی سے اس کا استعمال کرے۔ اول مرتبہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور نصف شب کو اٹھ کر باوضو 70 مرتبہ درود شریف پڑھے اور سرمہ کو آنکھوں میں لگائے۔ پہلے داہنی آنکھ میں تین سلائی لگائے اسی طرح سات جمعرات یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے۔ ان سے جو کچھ دریافت کیا جائے گا بتلائیں گے۔

جنوں کی انگوٹھی بنانا

آپ نے بعض بازاری عاملوں کے پاس ایک انگوٹھی دیکھی ہوگی جس کو وہ کسی بچہ کو دکھاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ خاکروب آیا جھاڑو دے دی۔ اب سقہ آیا۔ پانی چھڑکا۔

اب تخت پر آیا۔ اب جنوں کے بادشاہ آئے۔ بچہ ہر بات کو تسلیم کرتا جاتا ہے۔ اور عوام اسے مال سمجھتے ہیں۔ یہ سب فریب اور دھوکہ ہے۔ جن خدا کی معزز مخلوق ہے۔ وہ ان بازاری لوگوں کے مطیع نہیں ہو سکتی۔ میں اس انگوٹھی کے بنانے کی ترکیب لکھے دیتا ہوں آپ خود بنایئے اور اس میں سب دیکھ لیجئے۔ اشتہار باز اصحاب اس سے کافی روپیہ کما رہے ہیں۔

چاندی، سونا، تانبا، پیتل ان چار دھاتوں کو ملا کر ایک انگوٹھی بنوایئے نگینہ والی جگہ ذرا کشادہ ہو۔ اب سنگ مقناطیس ایک ماشہ لے کر باریک پیس لو۔ سنگ مقناطیس اور 6 رتی کا جل (سرمہ) خالص اس میں ملا دو جب ہر سہ اشیاء یک جان ہو جائیں تو نگینہ کی جگہ اس مصالحہ کو بھر دو اور اس کی سطح کو خوب چکنا کر دو۔ مصالحہ بھرنے اور چکنا کرنے میں آگ پر سینک سکتے ہو۔ بس انگوٹھی تیار ہے۔ بوقت ضرورت کوئی خوشبودار تیل اس کی سطح پر مل کر بچہ کو دکھاؤ تم جو کہتے جاؤ گے۔ بچہ کو وہی نظر آتا جائے گا۔ مگر بچہ کی عمر گیارہ سال سے زیادہ نہ ہو۔ اس تمام عمل میں لوہے سے کسی جگہ کام نہ لو۔ اگر لوہا لگ جائے گا تو انگوٹھی کام نہ دے گی۔ لڑکی اور لڑکا سب انگوٹھی میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ انگوٹھی باز اشتہار باز تیار کر کے اچھی قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔

ایک مجرب عمل

حدیث صحیح میں آیا ہے کہ ایک بزرگ شخص جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے ایسا عمل تعلیم فرمایئے کہ اس کی برکت سے میرے جمیع مطالب دینی و دنیوی پورے ہوں اور کوئی مقصد ایسا نہ رہے جس سے میرے دل میں فکر ہو۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے سورہ شریف اذا زلزلت الارض زلزالها تا آخر پڑھائی۔ اور فرمایا کہ اس سورۃ مقدس کو پڑھا کرو۔ تمہاری دین دنیا کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ اس شخص نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ کو حق پر مبعوث فرمایا۔ اس میں کمی اور زیادتی نہ کروں گا۔ پس آپ کا فرمودہ عمل میرے واسطے کافی ہے۔ یہ کہہ کر وہ شخص چلا گیا۔ جب صحابہ کی نظروں سے غائب

ہوگیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ "افلح هذاه الرجل" اور دو مرتبہ یہی فرمایا
یعنی تاکید فرمائی۔ اس کی فلاحیت کی۔ فلاح پائی یعنی مراد پائی۔ (اس شخص نے) یہ روایت
حدیث پاک کی معتبر کتابوں میں مذکور ہے۔ اور سنداً صحیح ہے۔ اور اس کی ترکیب بھی حدیث
پاک میں موجود ہے۔

فرمایا حضور سرور کائنات نے کہ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل پڑھو اور ہر
رکعت میں بعد الحمد شریف کے پندرہ پندرہ مرتبہ یہ سورۃ پاک پڑھو۔ اللہ تعالیٰ دینی و دنیوی
حاجات پوری کرے گا۔ اصل ترکیب بعد نماز مغرب ہی ہے۔ کیونکہ حضور علیہ السلام کا
ارشاد مبارک اس طرح ہے لیکن اگر کسی وجہ سے کسی دن عامل بعد نماز مغرب نہ پڑھ سکے تو
اور وقت کی نماز کے بعد پڑھ سکتا ہے۔ مگر ناغہ نہ کریں۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں چالیس
دن کامل اس عمل پر عمل کریں۔ خدا چاہے تو اس کا نفع خاص طریق پر پائیں گے۔ یہ میرا عمل
اور میری ترکیب نہیں ہے۔ جس میں شک اور شبہ کی گنجائش ہو۔ بلکہ سرور کائنات علیہ السلام
کا ارشاد فرمودہ عمل ہے۔ جس میں کسی طرح کا شک وشبہ کرنا ضعف ایمان کی دلیل ہے۔
اس عمل کو پڑھو اور خدا سے اُمید رکھو کہ وہ تمہارے ہر مقصد کو اور خصوصاً اس مقصد کو جو اس
وقت وجہ تشویش ہے پورا کرے گا۔ اور اس عمل کی برکت سے تم یقیناً دامن مراد کو گوہر مقصود
سے پُر کرو گے۔

وَمَا توفیقی الا باللّٰہ۔

ایک حیرت انگیز عمل

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو ہدایت کی
کہ میں تم کو ایک کلمہ بتاتا ہوں۔ جو تمام مخلوق کی عادت ہے۔ اور اسی کلمہ کی برکت سے تمام
مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ پھر وہ کلمہ اپنے بیٹے کو تعلیم کیا۔ اور انہوں نے اس پر مداومت کی۔
دوسری حدیث شریف آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کو پسند فرما کر انتخاب کیا ہے۔ اور تمام

فرشتے بھی کلمہ پڑھتے ہیں۔ اور یہی ان کی عبادت ہے۔ اور اسی کلمہ کے سبب وہ مقبول بارگاہ
ہیں۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ اس کلمہ کو کہتا ہے تو دس نیکیاں
نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور جو دس مرتبہ کہتا ہے تو سو نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی
ہیں۔ اور جو سو بار کہتا ہے تو ہزاروں نیکیاں ملتی ہیں۔ لیکن ابوعوانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں کہ جو سو مرتبہ اس عمل کو کہتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اگر چہ دریا
کی ریت کے برابر ہوں۔ لیکن ان میں تمام فضیلتوں کے باوجود جو خاص فضیلت حدیث
پاک میں آئی ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ بہت عجیب ہے یعنی اس کلمہ کی برکت سے
مخلوق کو رزق ملتا ہے یہ کلمہ شان رزاقیت کا مظہر ہے۔ تو یقین کرو کہ اس پر مداومت کرنے
والا کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اور یہی مقصود ہے میرا جو میں نے اس پاک کلمہ کو حدیث پاک سے
انتخاب کیا۔ حدیث پاک میں ایک مرتبہ سے لے کر سو دفعہ کی تعداد آئی ہے۔ لیکن ترمذی
شریف کی ایک حدیث میں ہے کہ جو زیادہ پڑھتا ہے تو اللہ زیادہ اجر دیتا ہے۔ اس جملے نے
سو کی تعداد کو منحصر ہونے سے روک دیا۔

بہر حال اگر کوئی تنگی رزق میں مبتلا ہو۔ نوکری نہ ملتی ہو۔ تجارت میں نفع اور
برکت نہ ہو تو اس کلمہ کو روزانہ دو سو باون مرتبہ پڑھا کرے۔ (اول۔ آخر ۳۰۳ بار درود
شریف) اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ورد کرے۔ اگر نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر والی ہے۔ اگر
نماز فجر کی قید نہ ہو سکے تو پھر جب موقعہ ملے اس کو پڑھا کرے۔

بحکم خدا رحمت کے دروازے اس پر مفتوح ہوں گے اور بے انداز رزق حلال
ملے گا۔ اور اس اسم اعظم کا ورد کرنے والا فرشتوں جیسا باعظمت ہوگا۔ حدیث میں آیا ہے کہ
یہ خدا کو بہت پیارا ہے۔ بس جو اسے پڑھے گا وہ بھی پیارا ہوگا۔ اور جو خدا کا پیارا ہے وہ کسی کا
محتاج نہ ہوگا۔ وہ کلمہ پاک یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ۔

ایک عجیب فالنامہ

جو لوگ عملیات کو بے اثر جانتے ہیں وہ ضرور اس کی آزمائش کریں۔ آزمائش کے

یہ معنی نہیں کہ نتیجہ بھی وہی نکلے جو میں تجویز کر رہا ہوں۔ نتیجہ خدا کے اختیار میں ہے مگر عمل کا اثر آپ اپنی نظر سے دیکھیں گے۔ جو صاحب کسی معاملہ میں پریشان ہوں اور یہ معلوم کرنا ہو کہ اس کام میں کامیابی ہوگی کہ نہیں تو ایسا کریں سات تار نیلے سوت کے ملا کر اپنے سر کے بالوں کے پاؤں کے انگوٹھے تک صحیح کر کے ناپیں۔ ناپنے میں کمی بیشی نہ کریں خوب ٹھیک کریں کہ کمی نہ بیشی ہوں۔ اب اس دھاگے کو سات تاروں کا ملا ہوا دھاگہ اپنی مٹھی میں بند کریں۔ اور سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ا قَسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَاشَنْشَارُنْ اَخْبِرْنِيْ بِاَسْرَارِ تَجَلِّي وَالْخَفِيْ رُوْيَاءِ يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَتِ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ ﴾

سات مرتبہ پڑھ کر اس دھاگے پر دم کریں اور پھر دوبارہ ناپیں (جن کو عمل لینا اور فال لینا ہے وہ ہاتھ پاؤں سیدھے کر کے خوب تن کر لیٹ جائے اور دوسرا آدمی ناپے) جب عمل پڑھ کر دوبارہ ناپیں گے تو بحکم خدا یہ دھاگا بڑھ جائے گا۔ اگر اندک بڑھے (½ انچ کی مقدار تک) تو کامیابی ہوگی۔ اگر زیادہ بڑھ جائے تو ناکامی ہوگی۔ یہ عمل مجملہ طلسمات کا ہے بہت دراز عرصہ گزرا کہ مجھے ایک بزرگ سے عطا ہوا تھا میں نے تو اسے صحیح پایا۔ مگر میں نے جیسا عرض کیا۔ کہ نتیجہ خدا کے اختیار میں ہے۔ یہ صحیح ہے دھاگا بڑھ جانا ضرور ہے۔ برابر یا کم کسی حالت میں نہیں ہوتا۔ اور نتیجہ بھی صحیح ہوتا ہے مگر پھر بھی شان بندگی یہی ہے کہ خدا کو مختار مطلق تسلیم کیا جائے۔

عمل اکسیر اعظم

کوئی مانے یا نہ مانے۔ اپنی عقل کے مطابق دلائل پیش کرے مگر میں یہی عرض کروں گا۔ کہ عملیات کا پہلا رکن اعتماد ہے خدا پر اور تکیہ کلام الٰہی پر جو شخص خلوص عقیدت سے اللہ پر تکیہ کرتے ہوئے اس کے پاک نام اور مقدس کلام سے امداد حاصل کرنا چاہتا

ہے اسے ضرور مدد ملتی ہے۔ حضرت ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ سفر کو جا رہا تھا لیکن بعض حالات ایسے تھے کہ مجھے خوف معلوم ہو رہا تھا۔ میں ایک کام کی غرض سے سفر کر رہا تھا۔ لیکن اس کام میں کامیابی کا کوئی وسیلہ میرے پاس نہ تھا نہ کسی سے تعارف تھا نہ کوئی سفارش میرے پاس تھی۔ میں حضرت ابوالحسن قزوینی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت حاضر ہوا اور اپنی بے سروسامانی کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ تم سورہ شریف لایلف قریش (تمام سورت پڑھا کرو) بس یہی تمہاری کامیابی کے لیے کافی ہے۔ ابوطاہر فرماتے ہیں کہ میں نے سفر کیا اور اس سورہ شریف کا ورد شروع کر دیا۔ غیب سے تمام سامان میری خواہش کے مطابق پیدا ہوتے رہے۔ یہ سورہ شریف صرف سفر میں کامیابی کے لیے نہیں بلکہ قرض یا کسی مقدمہ سے رہائی کے لیے۔ کسی دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے۔ درندہ یا کسی زہریلے جانور کے گزند سے امان کے لیے ملازمت اور تجارت میں نفع کے لیے بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بزرگان سلف نے اس کا ورد کس طریق پر کیا یہ اب تک میری نظر سے نہیں گذرا۔ لیکن میرا خاندانی ورد ضرور ہے۔ جو میں پیش کرتا ہوں۔ اگر آپ قرض سے پریشان ہیں یا کسی ظالم سے خطرہ ہے یا آپ بے روزگار ہیں یا تجارت اور نوکری کے لیے سفر کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس کام میں کامیابی کی نیت سے بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر روزانہ ایک 110 سو دس مرتبہ اس سورہ پاک کو پڑھا کریں۔ اول آخر 3-3 بار درود شریف۔ اس کی میعاد چالیس یوم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر ہی آپ اپنی کامیابی دیکھ لیں گے لیکن باوجود کامیابی عمل چالیس دن پورا کریں کوئی پرہیز اس میں نہیں۔ جو شرعاً حلال ہے کھا سکتے ہیں کسی خاص مقام کا تعین نہیں جس جگہ ہو وہاں پڑھ لیں۔ اگر ابر سر آسمان کے سایہ میں (سر پر کوئی چھت یا سائبان نہ ہو) پڑھیں تو زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اگر ابر ہو یا سفر میں ایسا موقعہ نہ ملے تو عمل ترک نہ کریں۔ آسمان کا سایہ اس عمل میں خاص شرط نہیں اگر اس کا انتظام کر سکیں تو بہتر ہے۔

سر درد کا مجرب عمل

یا بدوح۔ شہادت کی انگلی سے دو دفعہ دائیں پر لکھیں اور دو دفعہ بائیں پر لکھیں اور

ایک دفعہ بیچ پر لکھیں پھر مریض کو کہیں کہ سر کو ہلا دے اگر پھر بھی درد ہے تو جہاں درد ہو وہاں دو دفعہ لکھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قطعی طور پر آرام ہوگا۔

محبت کا عجیب نقش

کہ چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات ہو اس کی رات میں (بدھ کا دن گذر کر جو رات آئے جس کی صبح کو جمعرات ہوگی) اس نقش کو مشک اور زعفران سے پان پر لکھ کر مطلوب کو کھلا دے۔ اس دل میں جذبات محبت پیدا ہوں گے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶
فِیْكَ
هُمْ — فِیْكَ
اللّٰہُ — هُوَ — فِیْكَ
وَهُوَ السَّمِیْعُ — اللّٰہُ — هُوَ
الْعَلِیْمُ — وَهُوَ السَّمِیْعُ — اللّٰہُ
نام مطلوب مع والدہ — نام طالب مع والدہ

محبت پیدا کرنا:

ذیل کا نقش زعفران سے لکھ کر اور پانی میں گھول کر مطلوب کو پلا دو اس کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ کوئی خاص دن تاریخ وقت اس کے واسطے مقرر نہیں۔ ایک مرتبہ اثر نہ ہونے پر دوبارہ سہ بارہ کرو۔

۱ × ۲ کفا کفا صبرا ۲۷۱۱۷۱۱۷۷ز

ص

فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) علی حب فلاں بن فلاں (نام طالب مع والدہ)

عمل تسخیر

چاند کی پہلی تاریخ یعنی جس شب میں نیا چاند دیکھا ہے۔ بعد نماز عشاء تنہائی میں

بیٹھ۔ پاک صاف علیحدہ جگہ ہو۔ آپ باطہارت اور باوضو ہوں ایک پیسہ کا دودھ اور شکر (ایک چٹانک دودھ میں حسب ضرورت میٹھا ڈال کر) ڈال کر پہلے اسے اپنے پاس رکھ لیں (اپنے پاس رکھیں) اول تین مرتبہ درود شریف پھر اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھیں پھر تین مرتبہ درود شریف بعد ختم اس دودھ کو کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ درخت کسی بھی شے کا ہو۔ ہاں نیم کا درخت نہ ہو یعنی ایسا درخت نہ ہو جس میں کانٹے اور پھل کڑوا ہو۔ لیکن دوران عمل میں یہ کام کرتے جاؤ کہ اس عمل کو ایک کاغذ پر خوشخط اور واضح لکھیں۔ فلاں بن فلانہ کی جگہ نام مطلوب مع والدہ کے لکھو۔ جب پڑھنے بیٹھو تو ہر مرتبہ اس دودھ میں انگلی ڈبو کر اس کاغذ پر چھڑکا کریں جس پر نام ہیں۔ ایک مرتبہ پڑھا اور چھڑک دیا۔ اور جب 41 مرتبہ پڑھ چکو تو پھر بقایا دودھ کو درخت پر چھڑک دو۔ آیت شریف یہ ہے۔

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ فَقَدْ سَخَّرَلِیْ فَلَانْ بِنْ فَلَانَة بِاَهَمْزَاتِ الشَّیٰطِیْنُ وَالْجِنِّ وِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

آگ باندھنے کا مجرب منتر

چولہے کا باندھنا کہ آگ جلے اور کھانا نہ پکے۔ وہ یہ ہے (جل باندھوں جلیائی جل کی باندھوں کائی۔ چار کھوٹ چولہے کی باندھوں باندھوں آگی مائی میری باندھی نہ بندھے تو تجھے گرو گورکھ ناتھ کی دہائی)

ترکیب:

چورا ہے کی سات کنکریوں پر ایک ایک پر سات مرتبہ پڑھ کر چولہے میں ڈال دے۔ اور کھولنے کے لیے باندھوں کی جگہ کھولوں پڑھے اور بدستور یوں پڑھے اور چولہے میں ڈالے۔

مجرب عملیات

ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے بخور عود و لوبان دے کر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ عمل 1325 دفعہ روزانہ چالیس روز پڑھیں۔ اور خلوص دل سے پڑھیں۔ اور دل میں مطلوب کا خیال رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ عمل یہ ہے۔ یا بدیع العجائب بالسحر یا بدیع احضر ولی وعزلی لخدہ والعلد وکان بن فلاں علی حب فلان بن فلان کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے ولی حب فلاں بن فلاں کی جگہ طالب اور مطلوب کا نام لے شروع کرتے وقت بسم اللہ شریف ایک مرتبہ کہنا ضرور ہے۔ ہر سو بار پڑھ کر نام مطلوب معہ مادر کے لیتا چاہیے۔

دراالنظیم میں لکھا ہے کہ اسم یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذِی الطَّوْلِ ۱۰۷۰ دفعہ روزمرہ چالیس دن پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ شکایت افلاس و تنگدستی کی دفعہ ہو جائے گی مجرب ہے دیگر جو مرد عورت پر قادر نہ ہوتا ہو اس تعویذ کو زیر ناف باندھ کر عورت سے ہمبستر ہو انشاء اللہ تعالیٰ قادر ہوگا۔ غیر عورت کے لیے اثر نہ ہوگا۔ اور تسہیل ولادت کے لیے اس تعویذ کو ران راست میں باندھے۔ حکم خدا سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

۷۸۶

إِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی کُلِّ	شَیْءٍ قَدِیْر
۱۶۳	۶۳۳	۱۱۶
۶۳۲	۱۱۸	۱۶۱

جب لڑکا پیدا ہو جائے تعویذ کھول کر دریا میں ڈال دے۔

برائے افزائش دودھ:

جس کسی حیوان یا انسان میں دودھ کم ہو۔ نمک خوردنی پر 99 بار پڑھ کر دم کرے اور وہ نمک عورت مرضعہ کو یا گائے بھینس کو کھلائے دودھ زیادہ ہونے لگے گا۔ معہ تسمیہ درود

شریف گیارہ گیارہ بار یہ آیت پڑھے۔ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ سے تا عَمَّا تَعْمَلُوْنَ سورہ بقر پارہ اول رکوع ۸۔

عمل دستِ غیب

سوائے نبوت کے اللہ تعالیٰ نے کسی مرتبہ اور کسی انعام کا دروازہ بند نہیں کیا۔ لیکن بعض مراتب نہ پہلے عام تھے نہ اب عام ہیں۔ منجملہ ازاں دستِ غیب بھی ہے نہ نعمت مخصوص بندوں کے لیے ہر شخص کو دستِ غیب حاصل نہیں ہوتا۔ لیکن جس پر خدا اپنا فضل و کرم فرمائے۔ کوشش کرنا ہمارا فرض ہے۔ رحم و کرم اس پر موقوف ہے۔ وہ بے نیاز جس کو چاہے عطا فرمائے۔ اسم اعظم۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ عطائے ربانی کا خاص ذریعہ ہے دست غیب حاصل ہو یا نہ ہو کم از کم اس قدر تو مجربات میں سے ہے۔ کہ اس کا ورد کرنے والا بھی محتاج نہیں ہوتا۔ ہر کام غیب سے ہو جاتے ہیں۔ تنگدستی اور پریشانی نہیں ستاتی۔ ترکیب یہ ہے کہ دو چادریں جو ملی ہوئی نہ ہوں یعنی کسی جگہ سیا نہ گیا ہو۔ ایک باندھیں اور ایک اوڑھیں اور نماز صبح سے قبل گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر پانچ سو مرتبہ اسم اعظم پڑھیں اول آخر سات مرتبہ درود شریف۔ انشاء اللہ اکیسویں دن سے آپ اس کے آثار دیکھیں گے۔ اس کا وقت نماز صبح سے قبل ہے۔ عمل ختم کر کے نماز صبح پڑھو۔ اگر کوئی صاحب اس وقت نہیں پڑھ سکتے تو پھر جو وقت مناسب ہو پڑھا کریں۔ نفع سے خالی نہ ہوگا۔ مگر اصل وقت قبل نماز صبح ہی ہے کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ قبلہ رخ ہو کر پڑھا کریں۔ اس میں کسی مذہب کی قید نہیں۔ ہمارے ہندو بھائی بھی اس عمل سے فائدہ پا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ روزی روزگار میں برکت ہوگی اور غیب سے سامان کشائش پیدا ہوں گے۔

مجرب استخارہ

ایک محترم بزرگ سے خاص استخارہ منقول ہے جو نہایت صحیح اور معتبر ہے جو صاحب اس استخارہ سے کام لیں گے۔ بعون اللہ عزوجل اپنی مراد کو پہنچیں گے۔ ترکیب یہ

ہے کہ پہلے اس نقش معظم کی زکوۃ ادا کرو۔ زکوۃ یہ ہے کہ گیارہ سو سولہ (1116) سو لہ نقش جتنے دنوں میں ہو سکے لکھ کر تمام کرو۔ جس دن یہ تعداد ختم ہو جائے گی اسی دن زکوۃ ہو جائے گی۔

۷۸۶

۳۷۵	۳۶۸	۳۷۳
۳۷۰	۳۷۲	۳۷۴
۳۷۱	۳۷۶	۳۶۹

نقش بہ نیت زکوۃ لکھا کرو۔ کوئی وقت اور تعداد معین نہیں جس وقت فرصت ملا کرے لکھ لیا کرو۔ مگر باوضو قبلہ رخ ہو کر لکھا کرو۔ کوئی خاص قلم دوات کی قید نہیں۔ جو نقش لکھا کرو ان کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیا کرو اب جس کام میں فکر اور تشویش ہو ایک نقش لکھو اور رات کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ خدا چاہے تو رات میں سب حال معلوم ہوگا۔ اور غیب سے وہ طریقے تلقین ہوں گے۔

فکر اور تشویش دور کرنے کا مجرب عمل

صاحب فتح المبین نے ایک خاص طریق پر استجابت دعا کا لکھا ہے۔ میں اسے آسان طریق پر بیان کرتا ہوں جب کوئی آدمی کسی مصیبت میں گھرا ہو خواہ کوئی بے روزگاری یا کوئی سخت بیماری میں مبتلا ہو۔ غرضیکہ کوئی آفت اور مصیبت پیش آئے تو ایک بکرا یا مینڈھا جو قربانی کے قابل ہو لائے اور خالی مکان میں جہاں کوئی دوسرا نہ ہو قبلہ رخ کر کے ذبح کرے ذبح سے قبل ایک گڑھا کھودے تاکہ اس کا خون اس میں ہی رہے۔ کوئی حصہ خون کا اس گڑھے سے باہر نہ نکلے۔ ذبح کرتے وقت بعد تکبیر یہ کہے یا اللہ یہ میری فکر اور پریشانی کا فدیہ ہے۔ اس کو قبول فرما اور میری فکر اور پریشانی دور فرما۔ بعد ذبح اس گڑھے کو بند کر دے۔ لیکن گڑھا ایسی جگہ ہو جہاں عام گذرگاہ نہ ہو۔ اس کی کھال فروخت کر کے فقرا پر تقسیم کرے اور اس ذبیحہ کو چھ ٹکڑے کرے اور چھ فقیروں پر تقسیم کر دے آپ نہ کھائے اور نہ وہ کھائیں جن کا نفقہ آپ پر ہے۔ یعنی آپ کے گھر کے لوگ جن کا خرچ آپ پر ہے۔ کھال کی قیمت بھی چھ فقرا پر تقسیم کر دو۔ ذبیحہ کے چھ ٹکڑے کچھ زیادہ ہوں تو حرج نہیں مگر چھ

ٹکڑوں سے زیادہ نہ ہوں۔ صاحب فتح المبین فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے اس میں کچھ پڑھنا نہیں ہے۔ سچی نیت اور خلوص و اعتقاد سے اس عمل کو کرو بحکم خدائے ذوالجلال و بارکت جناب سرور دو عالم وہ فکر اور تشویش رفع ہوگی۔

ایک خاص عمل

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ ہجوم آلام و افکار دور کرنے کے لیے یہ عمل تلقین فرماتے تھے۔ اور جس کسی نے اس عمل کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے بلاؤں اور تفکرات سے نجات دی۔ اگر آپ کا امتحان ہے اور کامیابی میں خطرہ ہے۔ اگر کوئی مقدمہ ہے اور فتح یابی کی اُمید نہیں۔ اگر قرض ہے اس کی ادائیگی کی صورت نہیں۔ اگر ملازمت نہیں ملتی۔ اگر شادی نہیں ہوتی۔ اگر بیماری سے صحت نہیں ہوتی۔ غرضیکہ دنیا کی کوئی مصیبت اور تکلیف ہے تو خدا پر بھروسہ کر کے اس عمل کو کرو۔ انشاءاللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی ہوگی۔ صرف سات دن کا عمل ہے۔ جمعہ کے دن نماز صبح ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ یَا اَلاَاِلٰہَ اِلاَّھُوْ سنیچر کے دن بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ ۔ اتوار کے دن بعد نماز صبح یَاوَاحِدُ یَا اَحَدُ پیر کے دن بعد نماز صبح یَاصَمَدُ یَا فَرْدُ منگل کے دن بعد نماز صبح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بدھ کے دن بعد نماز صبح یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۔ جمعرات کے روز بعد نماز صبح یا ذوالجلال والاکرام روزانہ ہزار مرتبہ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ روزانہ بعد ختم عمل دعا کرے کہ الٰہی فلاں مقصد میں غیب سے کامیابی عطا فرما۔ انشاءاللہ تعالیٰ سات دن میں غیب سے کامیابی ہوگی۔ اگر پوری کامیابی نہ ہو تو پھر دوبارہ بعد نماز جمعہ سے اس عمل کو پلٹ لو۔ یہ واضح رہے یا تو سات دن میں پوری کامیابی ہوگی۔ لیکن اگر کوئی خاص وجہ ہے کہ کامل کامیابی نہیں ہوتی تو دوبارہ شروع کر دو۔ مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ پہلے ہفتہ میں کوئی آثار معلوم نہ ہوں۔ یقیناً اگر کامل کامیابی نہیں ہوئی تو آثار کامیابی ضرور پیدا ہوں گے۔ تین دور اس عمل کے کبھی پورے ہوتے نہیں دیکھے گئے پہلے دور میں یا دوسرے دور میں حتیٰ کہ تیسرے دور میں کامیابی یقینی ہے کوئی شک و شبہ نہ کرو۔ اگر امتحان میں کامیابی کے واسطے عمل کرتے ہو تو امتحان سے قبل صرف ایک دور یعنی سات دن

عمل کرلو اور یقین کرو کہ خدائے قدوس تم کو کامیاب فرمائے گا۔

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ وَلَا رَیْبَ فِیْہِ

عمل تسخیر موکلات

قَسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَرْقَانُ اَبُوالْعَجَائِبْ بِالْاِ مِسْکَائِیلُ وَبِحُرْمَتِ یَا خَبِیْرُ اَحْضَرْ اَحْضِرْ ا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃُ

ترکیب:

یہ ہے کہ سبز چادر بچھا کر اس پر عمل پڑھا کر اور عامل بھی عمل کے وقت کوئی سبز کپڑا پہنے ہو (تمام لباس سبز کی ضرورت نہیں ایک کپڑا کافی ہے) جگہ تنہائی کی ہو۔ کوئی دوسرا عمل پڑھتے وقت قریب نہ ہو منہ قبلہ کی طرف ہو روزانہ چار سو چالیس مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں اور پڑھنے کے وقت گوگل کا بخور جلاتے جائیں۔ خدا چاہے تو اکیسویں دن سے اثر شروع ہوگا۔ لیکن کسی خوفناک واقعہ سے ڈرنہ جائیں۔ اکتالیسویں دن موکل سفلی حاضر ہوگا۔ اس سے کوئی چیز طلب کریں اور وہ چیز اپنے قبضہ میں کرلیں۔ بس موکل سفلی مسخر ہے۔ جس وقت آپ اس عزیمت کو پڑھیں گے وہ فوراً حاضر ہوگا۔ واضح رہے کہ عمل چہار شنبہ یعنی بدھ کے دن شروع کریں۔ طلوع آفتاب کے وقت مگر عروج ماہ میں شروع کریں۔ باقی روزانہ ساعت عطارد میں پڑھا کریں۔ عطارد کی ساعت دن رات میں کئی بار آتی ہے۔ یہ اختیار ہے کہ دن میں پڑھا کریں یا رات میں جو وقت مقرر کریں۔ آخر تک اسی وقت پڑھا کریں۔ پہلے دن بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شروع کریں۔ پھر روزانہ ساعت عطارد میں پڑھا کریں۔ کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔

حب کا عجیب چٹکلہ

حُب کا عجیب چٹکلہ جو جائز محبت کے لیے اکسیر اعظم مانا گیا ہے۔ جب میاں

بیوی میں یا کسی برادر عزیز میں نااتفاقی ہو تو یہ عمل بہت کام دیتا ہے دونوں کے نام کے اعداد ابجد سے نکال کر اس میں 3023 کا اضافہ کریں اور مثلث میں پُر کرو۔ زعفران سے اس نقش کو شربت میں چائے میں یا کسی بھی مناسب شے گھول کر مطلوب کو پلائیں۔ دو تین مرتبہ میں غصہ اور رنج دور ہوگا۔ اور مطلوب مطیع ہو جائے گا۔ کوئی پرہیز یا تاریخ یا وقت کا معین نہیں۔

جب کسی گھر میں یا محلہ میں یا گاؤں میں نااتفاقی ہو تو سورۂ یٰسین شریف کی آیت مبارک وَجَآءَ مِنْ اقص المدینۃ سے مہتدون تک زعفران سے ایک کاغذ پر بحسن اعتقاد لکھیں اور ایسے کنویں میں ڈالیں جس کا پانی اکثر وہ لوگ استعمال کرتے ہوں۔ جس قدر لوگ اس کنویں کا پانی استعمال کرنے والے ہوں گے ان سب کے دل میں جذبات محبت پیدا ہو جائیں گے اور باہمی دوست ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے:

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	یاحافظ	یاحفیظ	اللہ
اللہ	یارحیم	یاشافی	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

جس کسی پر سحر کا اثر ہو یا نظر بد ہو تو اس نقش محترم کو لکھ کر گلے میں ڈال دو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اپنے اپنے بچوں کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔

محبت کا مجرب چٹکلہ

میں آپ کو محبت کا ایک خاص چٹکلہ بتاتا ہوں۔ اُمید ہے کہ یہ چٹکلہ بے اثر نہ ہوگا۔ دو سنترے یا نارنگیاں ایسی پھوکی (پختہ پھولی ہوئی) لائیں جس کی قاشیں اندر سے نکال لیں اور چھلکا زیادہ شکستہ نہ ہو۔ قاشیں اس حکمت عملی سے نکالیں کہ چھلکے پاش پاش نہ ہوں۔ اس کے واسطے ایسے سنترے اور نارنگیاں کارآمد ہوتی ہیں جس کا چھلکا پختہ ہو کر قاشوں سے الگ ہو گیا ہو۔ یہ کام آپ کی دانائی پر منحصر ہے۔ کہ قاشیں اس ترکیب سے

نکالیں کہ چھلکے پر زیادہ ضرب اور شگفتگی نہ آئے دونوں کی قاشیں الگ الگ رہیں اور پہچان
رہے کہ یہ ان قاشوں کا چھلکہ ہے اور یہ دوسری کا۔ اب ان قاشوں کو شمار کریں۔ اب ہر ایک
قاش پر یہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّر قَلْبَ فلاں بن فلانۃ بحق قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
تمام آیت فلاں بن فلانت کی جگہ نام مطلوب معہ والدہ کے لیں۔ اگر نام والدہ معلوم نہ
ہو سکے تو صرف مطلوب کا نام لیں۔ قل ھو اللہ شریف پوری پڑھی جائے گی۔ جس قدر شمار
میں قاشیں ہوں اتنی ہی مرتبہ پڑھو۔ اب یہ قاشیں ایک طرف احتیاط سے رکھ دو۔ اب
دوسری قاشیں شمار کر کے اتنی ہی مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ جس قدر شمار میں یہ قاشیں ہوں دوسری
قاشوں پر یہ عمل پڑھنا ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبَہٗ اِلٰی فلاں بن فلانت بحق یا وَدُوْدُ
یہاں نام طالب معہ والدہ کے لیا جائے جب مطلوب کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو طالب اپنی
ماں کا نام بھی نہ لے۔ دونوں کے نام کافی ہیں۔ اب ان قاشوں کا چھلکا تبدیل کر دو یعنی
ایک قاشیں دوسرے چھلکے میں ڈال کر ان چھلکوں کو خوب پیوست کر دو۔ کوشش کرو کہ دونوں
مثل ثابت کے معلوم ہو۔ اور ضرورت ہو تو کچے دھاگے سے باندھ دیں۔ اب دونوں کو دریا
یا نہر میں ڈالو۔ جس کا پانی بہہ رہا ہو۔ (جاری پانی ہو) جاری پانی کی شرط ہے۔ جس جگہ
جاری پانی نہ مل سکے وہاں عمل نہ کریں۔ جاری پانی کا ہونا اس عمل کے لیے شرط ہے۔
نارنگیاں اور سنترے بہہ جائیں۔ جس قدر بہیں گے مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوتی
رہے گی۔

فقیر سے امیر بنانے والا مجرب عمل

حدیث شریف میں ہے فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص
سورہ واقعہ ہر روز رات میں پڑھا کرے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ یعنی اس کی روزی تنگ نہیں
ہوگی۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد محترم
رحمۃ اللہ علیہ سے یہ عمل پایا تھا۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔ نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل
ایک مرتبہ سورہ واقعہ پڑھ لیا کریں۔ سورہ واقعہ قرآن پاک کے ستائیسویں پارہ میں ہے

آدھے یعنی نصف کے بقدر۔ حدیث پاک کا عمل ہے اور بزرگان دین کا مجرب ہے۔ اس
سے بڑا تاثیر عمل دنیا میں کون ہو سکتا ہے۔ کوئی زیادہ بڑی سورۃ نہیں ہے۔ حفظ بھی کر سکتے
ہیں۔ اسی سورۃ پاک کی مداومت کریں اور کلام الٰہی کا معجزہ دیکھیں۔ فقیر سے امیر بنا دینا اس
کا کام ہے۔

حُب کا مجرب نقش

واسطے محبت کے نقش سورۃ اخلاص کا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ ناجائز کام کے
واسطے نہ کریں۔

اَحَدٌ	اللّٰہ	ھُوَ	قُل
یَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اللّٰہ
وَلَمْ	لَدْ	یُوْ	وَلَمْ
اَحَدٌ	کُفُوًا	لَہٗ	یَکُنْ

ترکیب:
چار طرح سے ہے۔ اول یہ لکھ کر درخت انار پر لٹکا دیں۔ دوم صحرا میں دفن کر دیں۔
سوم اس نقش کو لکھ کر گیہوں کے آٹے میں گولی بنا کر علی الصبح اکیس روز تک دریا
میں ڈالے۔ چہارم یہ نقش لکھ کر فتیلہ تیار کرے اور روزانہ اکیس دن تک منہ جانب مطلوب
کر کے روشن کرے (روزانہ نیا نقش لکھے۔ مطلوب کے دل میں انشاء اللہ محبت کا دریا
موجزن ہوگا۔ ان چار ترکیبوں میں سے ایک کرے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔)

عمل مشکل کشا

ناظرین تسخیر جنات کے خریداروں کی خدمت میں میں یہ عمل پیش کرتا ہوں جو

حقیقتاً میرے خونِ جگر کا ایک قطرہ ہے۔ میں سالہا سال سے اس قسم کے عملیات اور خصوصاً اس عمل کو اپنے سینے میں پنہا کیے ہوئے تھا۔ اور میں اس قسم کے عملیات میں واقعی بخیل تھا اور ہوں۔ اس وجہ سے کہ میں نے عملیات کو محنت اور خدمت سے حاصل کیا ہے۔ لیکن کسی اُمید اور لالچ کے زیر اثر نہیں۔ کسی معاوضہ اور ہدیہ کی غرض سے نہیں۔ خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لیے یہ عمل بتاتا ہوں۔

یہ وہ عمل ہے جس سے باذن اللہ آفتاب مغرب سے نکل سکتا ہے اور مُردے زندہ ہو سکتے ہیں۔ صرف اس قدر گذارش ہے کہ معمولی معمولی باتوں کے لیے اس عمل سے کام نہ لیں ورنہ رجعت کا خوف ہے اور اس میں ایک خاص راز ہے۔ شاید آپ کی نگاہ وہاں تک نہ پہنچے اگر اولوالعزم بادشاہ سے آپ ایک کوڑی (خرمہرہ) طلب کریں تو اس میں بادشاہ کی توہین اور کیا عجیب ہے کہ خشم آگیں ہو جائے۔ اسی طرح یہ عمل عظیم الشان ہے۔ اسے ایسے مقام پر کریں کہ جب کسی کام میں واقعی اضطرار پیدا ہو جائے۔ سب طرف سے مایوس ہو جائیں۔ ہر طرف سے نا اُمیدی کی گھٹا چھا جائے۔ جب تمہاری جان یا آبرو خطرے میں ہو۔ دیکھو کس طرح مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اور کس طرح اس بے آواز کی آواز آتی ہے۔ کہ اِنِّیْ قَرِیْبٌ اس عمل کے لیے کوئی وقت اور تاریخ یا دن مقرر نہیں۔ جس وقت مشکل آپڑے اسی وقت عمل شروع کر دو نہ کوئی پرہیز ہے۔ نہ کوئی شرط ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو پہلے بارہ رکعت نفل پڑھو۔ بعد ازاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر قرآن شریف اپنے سر پر رکھو پہلے 33 مرتبہ درود شریف پڑھو جو یاد ہو۔ پھر سو مرتبہ یہ عمل پڑھو۔

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ حُزْنِ عَبْدِكَ بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ۔

برہنہ سر پر قرآن شریف رکھو اور جو مشکل ہو وہ پیش نظر ہو۔ آواز میں بکا پیدا کرو۔ یہاں تک کہ آنسو نکل آئیں۔ جب سو مرتبہ پورا ہو جائے تو پھر 33 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس عمل کو شروع کرو۔ اور سو مرتبہ پڑھ کر صرف ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر

پھر سو مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ پھر 33 مرتبہ درود شریف پڑھو بس ختم ہوا۔ اس طرح 300 مرتبہ عمل اور سو مرتبہ درود شریف ہوا۔ اسی طرح 3 دن۔ 5 دن۔ 7 دن۔ 9 دن پڑھو تو دن اس عمل کی انتہا ہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ ناممکن بھی ممکن ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ جس دن مقصد پورا ہو جائے اسی دن عمل کو چھوڑ دیں۔ خدا نہ کرے کام نہ ہونے پر نویں دن بند کر دیں۔ اگر ضرورت ہو تو تین دن کا وقفہ دے کر پھر شروع کر دیں۔

محبوب کو تسخیر کرنے کے تنتر

جب محبوب تک رسائی نہ ہو تو اس کے بالوں کے ذریعہ تسخیر کرنے کا تنتر:

تم جسے پیار کرتے ہو جس کا عشق تمہارے دل میں تر از و ہو گیا ہے جس کے تیر نظر کے تم گھائل ہو چکے ہو اس کا مجسمہ اس کی ہو بہو تصویر ذرا غور سے اپنے اندر جھانک کر دیکھو تمہارے دل میں موجود ہے اس کی جی جان سے حفاظت کرو۔ اس کو دھندلا یا میلا نہ ہونے دو۔ اگر تمہارے دل میں اس کے لیے سچی محبت ہے تو یہ تصویر لوح دل سے محو ہونے کی بجائے روز بروز زیادہ روشن اور صاف ہوتی جائے گی۔ تم اپنے آپ کو عاشق صادق کہتے ہو۔ تمہارے سچے عاشق ہونے کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ معشوق کو جس طرح کھلی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ہو بہو بند آنکھوں سے دیکھ سکو۔

دیکھو کہ وہی بھرا بھرا چہرہ وہی نک سک اور وہی خد و خال ہیں کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر اپنی آنکھیں بند کر کے تصور کرو کہ وہ تمہارے روبرو کھڑی ہے۔ اسی شان دلربائی کے ساتھ جس میں کہ تم نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تمہاری محویت اس درجہ ہونی چاہیے کہ معشوق کی خیالی تصویر کو دیکھتے دیکھتے بے اختیار یہ شعر تمہاری زبان سے نکل جائے۔

یہی نقشہ ہے یہی رنگ ہے سامان ہے یہی
یہی صورت ہے تیری صورت جاناں ہے یہی

ہر روز کم از کم نصف اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ گھنٹہ تک تصور کی اسی مشق کو رات کو سونے سے قبل کیا کرو۔ چند یوم کے بعد تمہیں وہ لطف حاصل ہوگا کہ اُٹھتے کوجی نہ چاہے گا۔ بلکہ دل میں بڑے زور کی خواہش اُٹھا کرے گی۔ آٹھوں پہر۔

بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

جب مشق میں اتنی پختگی آجائے کہ معشوق کی خیالی تصویر کو جب جی چاہے اپنی بند آنکھوں کے سامنے لاسکو۔ تو اس کو مخاطب کر کے حسب ذیل طریق سے ایسا کرو یعنی باآواز بلند ان فقروں کو دہراؤ۔

- تم میری ہو ہمیشہ کے لیے میری ہو۔ کیونکہ میری روح کے ساتھ پیوست ہو چکی ہو۔
- جس طرح میں تمہارے لئے تڑپ رہا ہوں اسی طرح تم بھی مجھ سے ملنے کے لیے بے چین ہو۔
- میں تمہارے دل کو اپنی طرف کشش کر رہا ہوں بہت زور کے ساتھ۔
- تم میری طاقت کشش سے مغلوب ہو چکی ہو۔ اور خود بخود کھنچی ہوئی میری جانب آرہی ہو۔
- فلاں دن (چودھویں والے دن کا نام لو) فلاں وقت جب میں اس راستے سے گذروں گا (کوٹھے پر جاؤں گا) تم خود بخود میری طرف نظر اُٹھا کر دیکھو گی اور زیر لب مسکرا دو گی۔

جب یہ مشق اچھی طرح سے ہو جائے تب یہ عمل کریں۔

یعنی مطلوب کے سر کے سات بال کسی طرح سے حاصل کریں اور ان میں سات بال اپنے سر کے شامل کرلیں۔ چھوٹے بڑوں کی قید نہیں یہ کل چودہ بال ہو گئے۔ آسانی کے واسطے ان میں ایک ڈورا شامل کرلیں۔ اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت۔ (عروج ماہ ہو)

پھر قبلہ رخ ہو کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

اور ان بالوں پر ایک پھونک مار کر ایک گرہ لگا دیں۔ پھر ان گرہ دار بالوں کو کسی وزنی شے کے نیچے دبا دیں (مطلوب کا تصور بے حد ہے) دوسرے دن وقت کی قید نہیں۔ پھر ان بالوں کو نکال کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر گرہ دیں اور پھر اسی طرح وزن کے نیچے دبا دیں اور مطلوب کے حال کے نگراں رہیں۔ جس وقت دیکھیں گے اثر شروع ہو گیا ہے عمل پڑھنا بند کر دیں مگر بال اس وزن کے نیچے رہنے دیں جب مطلب حاصل ہو جائے تب بالوں کو وزن سے نکال کر دریا یا نہر میں ڈال دیں۔ اگر پندرہ دن تک کوئی اثر معلوم نہ ہو تو سولہویں دن سے بجائے تصور محبوب کے آیت بالا پڑھ کر یہ الفاظ پڑھیں۔

اللھم اشعر قلب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) علی حب فلاں بن فلانیہ (نام طالب مع والدہ) صرف چھ دن پڑھو۔ کل اکیس دن ہو بحکم خدا مطلوب بیقرار ہوگا۔

یہ تنتر نہایت آزمودہ ہے۔ میں نے اس کی کئی بار آزمائش کی اور لفظ بہ لفظ سچا پایا۔

صرف جسم کو مس کرنے سے عورت تسخیر ہوگی

ایک عجیب و غریب طلسماتی تنتر

جب وہ گہری نیند میں سوئی ہوئی ہو۔ تم اس کے قریب جا کر اپنے داہنے ہاتھ کے پوروں کو اس کی کنپٹی پر نہایت آہستگی سے رکھ دو۔ اس کی ناک کی جڑ میں اپنی نظریں جما کر حسب ذیل طریق سے ایسا کرو۔ ایسا اس طرح سے ہونا چاہیے جیسے کوئی کانا پھوسی کرتا ہے۔

- صبح بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے جذبہ محبت محسوس کرو گی۔
- تم آئندہ میرے حکم سے سرتابی نہ کر سکو گی۔ اور وہی کرو گی جو میں چاہوں گا۔
- تمہارا گیت من میرے قابو میں ہے۔ اس لیے خواہش کرنے پر بھی میری مرضی

کے خلاف تم کوئی کام نہ کر سکو گی۔

- دن نکلنے تک تمہارے خیالات کی دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوگی تمہارے دل میں میری محبت کا دریا اُمڈ آئے گا۔
- تم میں فلاں کام کرنے کی بُری عادت ہے۔ اس سے تمہیں خود بخود نفرت پیدا ہو جائے گی۔

پورن ماشی کی رات کو پاکیزہ من کے ساتھ اس تنتر کو کرو اور دن نکلنے تک اس کا نتیجہ دیکھ لو۔

عورت کے پاؤں کی مٹی کی تاثیر

وہ خود بے تاب ہو کر چلی آئے گی

اماوس کے دن جہاں عورت بیٹھ کر پیشاب کرے۔ وہاں کی مٹی اس کے بال اور اس کے جسم سے چھوا ہوا کپڑا یا رومال مہیا کرو۔ ان تینوں چیزوں کو جلا کر خاکستر کر لو۔ اور کورے کپڑے میں چار پوٹلی باندھ کر جس کمرے میں تم سوتے ہو اس کے چاروں کونوں میں بالکل برہنہ اور باطہارت ہو کر گاڑ دو۔ خبردار دل میں کوئی ناپاک خیال نہ آئے۔ پھر سات عدد کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بصورت فلیتہ کاٹ لو۔ اور ہر ایک فلیتہ پر اپنی معشوقہ کے نام کے حروف زعفران سے لکھو۔ فرض کرو کہ تمہاری معشوقہ کا نام رکمنی ہے تو اس طریقے سے لکھو۔ ر ک م ن ی

7 عدد فلیتے تیار ہو جانے کے بعد تازہ روئی کی سات عدد بتیاں بناؤ۔ لیکن ہر ایک بتی کے ساتھ کاغذ کا فلیتہ بھی لپیٹ دو۔ پھر کوری مٹی کا ایک چراغ کمہار سے لاؤ اور اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر تیار رکھو۔

اماوس کی رات کو جب ٹھیک 9 بج جائیں معشوقہ کے مکان کے رخ چراغ کا منہ

کر کے ایک بتی جلاؤ۔ اور خود بھی اس طرف منہ کر کے چراغ کے پیچھے بیٹھ جاؤ۔

ملاحظہ ہو تصویر۔

چراغ

عامل

تم باطہارت ہو کر بیٹھو۔ اور اپنے جامعہ کو گلے میں ڈال لو اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل میں تصور کرو۔ کہ جوں جوں چراغ جلتا ہے معشوق کا دل تمہاری محبت میں بیتاب ہوتا جاتا ہے۔ اسے کسی پہلو قرار نہیں آتا۔ وہ تمہاری محبت میں پاگل ہوتی جاتی ہے۔ نیند اس کی آنکھوں سے کافور ہو چکی ہے۔ وہ حیران ہے کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ وہ تمہیں بھولنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن ہیر پھیر کر تمہاری شکل اس کی آنکھ کے سامنے آ جاتی ہے ایک گھنٹہ تک انہیں خیالات کو دل میں کئی بار دہراتے رہو اگر دوران عمل میں خیالات کا سلسلہ ٹوٹنے لگے تو دو تین لمبے سانس کھینچ کر یکسوئی حاصل کرو۔

ایک گھنٹہ گذرنے کے بعد تنتر اول کے مطابق معشوقہ کا خیالی مجسمہ اپنے سامنے پیدا کرو۔ گویا وہ بیچ بیچ تمہارے سامنے کھڑی ہے اور زیر لب مسکرا رہی ہے۔ کم از کم 15 منٹ اسی تصور میں محو رہو۔ اس کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ کر اسی حالت میں بستر پر دراز ہو جاؤ۔ مگر دل میں معشوقہ کا تصور بے حد رکھو۔ اسی طریق سے ساتوں رات میں فلیتے جلاؤ۔

خاص باتیں

- چارپائی پر اس طریق سے سوؤ کہ تمہارا سر محبوبہ کے مکان کی طرف رہے۔
- جس روز اس تنتر کو شروع کرتا ہو۔ معشوقہ کے سامنے ایک بار ضرور گذر و۔ مطلب یہ کہ وہ تمہیں ایک نظر دیکھ لے۔ بلکہ اگر تا اختتام عمل روزانہ اسے اپنی جھلک

دکھاتے رہو تو بہت ہی بہتر ہوگا۔

* یہ تنتر دیوالی کی رات کو بھی کیا جاتا ہے۔ اور تب بجائے سات راتوں کے صرف ایک رات ہی میں مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ دیوالی کی رات کو ساتوں فتیلے جدا جدا چراغوں میں ایک ساتھ جلائے جاتے ہیں۔
* یہ تنتر میں نے حاجی شمس الدین صاحب سے حاصل کیا تھا۔ حاجی صاحب کون تھے اور اب کہاں ہیں۔ اس موقعہ پر ان کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ وہ اس شاستر کے پڑھنے والے کسی صاحب سے ملیں اور تب ان کو پہچان لینا مشکل نہ ہوگا۔

عارف کامل مرتاض باخبر حاجی شمس الدین ساکن جھنگ کے نام نامی اور اسم گرامی سے کون ناواقف ہے۔ جن کے قبضے میں جنات تھے جو آپ کے ہر ارشاد کی تعمیل فوراً کر دیا کرتے تھے۔ حاجی صاحب خانہ بدوشوں کی طرح ہمیشہ سفر میں رہا کرتے تھے۔ آج یہاں۔ کل وہاں۔ آپ کا قیام ہمیشہ آبادی سے دو تین میل دور فاصلہ پر ہوا کرتا تھا۔ اور تین دن سے زائد کسی مقام پر نہ ٹھہرتے تھے۔

اگرچہ آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع تھا مگر سفر میں اپنے ساتھ صرف دو مرید رکھتے تھے۔ کسی کے ہاتھ کا کھانا یا کسی سے کچھ نقدی لینا آپ کے لیے حرام تھا۔ اگر کوئی عقیدت کیش زبردستی مریدوں کو کچھ دے بھی جاتا تو آپ غربا اور مساکین میں بانٹ دیتے تھے۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حاجی صاحب پشاور کی سرحد میں ہوتے یا ملتان کے لق و دق صحرا میں۔ کراچی کی بندرگاہ پر ہوتے یا کلکتہ کی فضا میں۔ دونوں وقت کوئی شخص غیب سے نمودار ہو کر انواع و اقسام کے گرم گرم کھانے سے بھرا ہوا تھال دے جاتا تھا۔

چاول کا ایک دانہ کھلا کر موہ لینے کا تنتر

یہ عمل چاند گرہن کے وقت آبادی سے دور کسی تناور پیپل کے درخت کے نیچے تن

تنہا کرنا ہوگا۔ اس لیے حسب ذیل اشیاء ضروری قبل ازیں تیار کر کے رکھ لو۔

* کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ سے نئے چاولوں کے چھلکے اتروا کر پاؤ بھر چاول۔
* کسی قبرستان کی تھوڑی سی مٹی قبر کی۔
* کسی بڑے تربوز کا نصف حصہ جس کو کنواری لڑکی نے اپنے ہاتھ سے چیرا ہو۔ اور جس کا گودا محلے کے کمسن بچوں میں تقسیم کیا ہو اور گول چھلکا سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔
* تربوز کے نصف بیرونی حصہ پر کالی گائے کو گوبر اور قبر کی مٹی سے خوب گاڑھا لیپ کر کے رکھو اور اس کے نیچے گری پڑی لکڑیوں کو ایک جگہ چن کر رکھ آؤ۔
* لکڑی یا پیتل کی ڈبیہ دو عدد ایک پر "لفظ محبت" اور دوسری پر جدائی پہلے ہی سے لکھ رکھو۔
* چاند گرہن سے چند گھنٹے پہلے گائے کا دودھ قریب تین پاؤ یا آدھ کلو کا انتظام کر لو۔
* کچھ مٹی کا تیل۔
* ایک دیا سلائی کا بکس۔
* کچھ کوئلے۔
* ہری کین لیمپ۔
* ایک لوٹا پانی سے بھرا ہوا۔

عمل تنتر:

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے اوپر کی سب اشیاء ہمراہ لے کر اس پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ۔ جو کہ آبادی سے دور بالکل سنسان جگہ میں واقع ہو۔

* جب چاند گرہن شروع ہو۔ تم مسلمان ہو تو یہ آیۃ الکرسی شریف پڑھ کر اور اگر

ہندو ہو تو اوم کا اچارن کر کے اپنے گرد ایک حصار (دائرہ) کھینچ لو۔ اور پیپل کی مٹی یا گرے پڑے پتھروں کی مدد سے عارضی چولہا فوراً تیار کر لو۔ ازاں بعد کوئلوں کو اس چولہے پر رکھ کر اور مٹی کے تیل کے چند قطرے ان پر چھڑک کر دیا سلائی دکھا دو جب دیکھو کہ کوئلے سلگ گئے ہیں اور ان میں سے شعلہ پیدا نہیں ہوتا۔ تو نصف تربوز کو جو ہانڈی کی مانند ہوگا۔ چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

- ❋ نیچے دھیمی دھیمی آگ جلتی رہے اوپر کھیر پکتی رہے۔
- ❋ جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی شغل میں مشغول رہو اسی اثناء میں کئی خوفناک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔
- ❋ جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تربوز کی ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مار دو۔ کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں گے اور بقایا اس سے ٹکرا کر فرش زمین پر گر پڑیں گے۔
- ❋ جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ میں بند کر لو۔ اور ازاں بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ سے پونچھ لو۔
- ❋ اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے جدائی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو۔ اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو۔ اور اس بات کے منتظر رہو کہ چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو۔ اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ دو۔

بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

طریقہ استعمال چاول برائے تسخیر قلوب:

محبت کی ڈبیہ سے دو دانے نکال کر باریک پیس لو۔ اور ان کے ساتھ اپنے عضو مخصوص کے بالوں اور بیسوں ناخنوں کی راکھ نیز بدن کا میل اور اپنی منی - یہ پانچوں چیزیں کسی مٹھائی میں رکھ کر اس کو کھلا دو۔ جسے تم اپنی محبت میں دیوانہ بنانا چاہتے ہو۔ صرف اتنی احتیاط لازم ہے۔ کہ جس روز کھلایا جائے وہ نوچندی اتوار کا دن ہو۔ پھر دیکھو کہ سنگدل سے سنگدل محبوب بھی کس طرح مطیع ہوتا ہے بیچ بیچ اسے سوائے تمہارے اور سب طرف ہی تاریکی دکھائی دینے لگے گی۔

طریقہ استعمال برائے جدائی:

جدائی نام کی ڈبیہ سے دو چاول لے کر ان کو باریک پیس کر جسے اپنے سے علیحدہ کرنا چاہتے ہو اس کو کسی چیز چاہے کسی دن کھلا دو پھر جیتے جی اس سے تمہارا میل ناممکن ہو جائے گا۔

نوٹ: ان تیار شدہ چاولوں کو ہر شخص استعمال کر سکتا ہے۔ خواہ عامل خود کسی کو دے یا عامل سے لے کر کوئی دوسرا شخص کسی کو کھلائے مطلب یہ کہ جس کو کھلائے گا اس کو اپنے پر مائل یا اپنے سے متنفر کر سکے گا۔ سخت ضرورت کے وقت ان چاولوں کا استعمال کرنا واجب ہے۔ ناجائز طور پر ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے جہنمی عذاب کی صعوبتوں سے بچ نہ سکیں گے۔

عورت کے جسم سے چھوئے ہوئے کپڑے کا تنتر جو کبھی خطا نہیں کرتا

معشوقہ کے جسم کا قمیض یا کرتہ بڑے معتبر ذریعہ سے مہیا کرو (کیونکہ کرتا اگر کسی دوسرے کا ہوگا تو وہی شخص تمہارے ساتھ وابستہ ہو جائے گا) اور پھر جیتے جی جدا نہ ہو سکے گا۔ کسی جنتری سے یہ دیکھ کر کہ چاند گرہن کب ہوگا۔ اس سے سات دن قبل ٹھیک رات کے

12 بجے وہی کپڑا اور ایک مٹی کا برتن معہ ڈھکنا کے اپنے ساتھ لے کر تن تنہا باہر نکل جاؤ۔ اور کسی پیپل کے درخت کے نیچے کھڑے ہو کر (جوتے اتار کر) باواز بلند اسے مخاطب کرو۔

میاں پیپل میں اپنی معشوقہ کو (یہاں اس کا نام لو) تمہارے پاس چھوڑے جاتا ہوں تم اس کے امین ہو۔ بہ حفاظت تمام اپنے پاس رکھنا۔ سات دن کے بعد آ کر تم سے لے جاؤں گا۔ اور تمہاری نذر دے جاؤں گا۔ یہ کہہ کر معشوقہ کے کپڑے کو مٹی کے برتن میں بند کر کے اوپر سے ڈھکنا رکھ دو اور بہتر ہو گا کہ بطور احتیاط اس ڈھکنے کو کسی اور کپڑے کے ساتھ اوپر سے باندھ دیا جائے زاں بعد پیپل کے درخت کے جڑ میں مٹی کھود کر اس کورے برتن کو دفن کر دو اور واپس گھر چلے آؤ۔ راستہ میں آدمی سے بات چیت نہ کرو۔ گھر آ کر چپکے سو رہو۔

ساتویں دن جب چاند گہن میں چلا جائے۔ تم چپکے سے کپڑے پہن کر سات پاؤ دودھ کا برتن اپنے ہمراہ لے لو اور پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ اور اس سے مخاطب ہو کر کہو۔

میاں پیپل حسب وعدہ اپنی امانت واپس لینے کے لیے آ گیا ہوں۔ میری معشوقہ کو میرے حوالے کر دو۔ اور یہ لو اپنی نذر۔ (اتنا کہہ کر اپنا دفنایا ہوا برتن نکال لو اور دودھ کا برتن پیپل کی جڑ میں انڈیل دو۔ جب اپنی امانت لے کر گھر واپس لوٹو پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھو۔ تمہارے دل میں پیچھے مڑ کر دیکھنے کی بڑی زبردست خواہش پیدا ہو گی۔ لیکن تم اس کی پرواہ نہ کرنا ورنہ سب کیا کرایا مٹی میں مل جائے گا۔ اور سب اثر زائل ہو جائے گا۔ گھر پہنچ کر جب تک چاند گہن میں رہے تم معشوقہ کا کرتا گلے میں ڈال کر اس کا تصور بے حد رکھو اور خیال کرو کہ وہ تمہارے پاس آنے اور تم سے ملنے کے لیے بیتاب ہو رہی ہے اس تصور میں محو ہو جاؤ۔ کہ دنیا و مافیہا کا خیال نہ رہے جب چاند گہن سے چھوٹ جائے تو اسی حالت میں سو رہو۔ سویرے اٹھ کر اس کرتہ کو کھونٹی کے ساتھ ایسی جگہ ٹانگ دو جہاں پر اٹھتے ہی سب سے پہلے تمہاری نگاہ اس پر پڑ سکے پھر دیکھو کہ کس تیزی سے سانس کی آمد و رفت جاری

...چومرے سانس آتا جاتا ہوا اسی طرف کی ہتھیلی کو چوم کر مندرجہ ذیل منتر کو دہراتے ہوئے
...سے پیچھے تک بار بار کر کے کو مس کرو۔

"تم میری ہو۔ تم میری ہو۔"

اس کے پانچ منٹ بعد دنیاوی مشاغل میں مصروف ہو جاؤ۔ رات کو سوتے وقت بھی اسی طرح کرو۔ بس سات دن کے اندر اندر ہی تمہیں وہ موتیوں اور جواہرات سے زیادہ بیش قیمت کوہ نور ہیرا مل جائے گا۔ اور سچ مچ تم مالا مال ہو جاؤ گے۔

معشوقہ کے سر کے بالوں کا منتر جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے

عورت کے سر کے بال (جو کنگھی کرنے میں گر گئے ہوں) جلا کر خاکستر کرو۔ اس راکھ کو پورنماشی کے دن سفوف دار چینی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے لیپ کرو۔ جب خشک ہو جائے آپ بائیں پہلو لیٹو۔ اور عورت کو دائیں پہلو لٹاؤ۔ مصروف ہونے سے قبل عورت کے جذبات کو چھیڑ چھاڑ اور مساس کے ذریعے بیدار کرو۔ (جب دیکھو کہ وہ قابو سے بالکل باہر ہوتی جاتی ہے۔ تو شغل کرو۔ طرفین کو بے حد لذت ہو گی۔ اور عورت بلکہ دنیا کی مغرور ترین حسینہ بھی تمہاری بن کر رہنا اپنی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ خبردار اس منتر کا راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ اکیلا یہ منتر تین لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

محبت کا ایک عجیب عمل

جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے

عرض ہے کہ جب کا عمل کیا ہے۔ قسمت سے ہی ہاتھ آ جاتا ہے میں کوئی دعویٰ تو نہیں کرتا۔ مگر اس قدر عرض کروں گا کہ یہ عمل مجرب ہے اور خلق خدا نے کامیابی حاصل کی ہے۔ چند روز کی پابندی ضرور ہے۔ ورنہ اس میں کوئی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ آپ

برداشت نہ کر سکیں۔ خدا کا پاک کلام اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا۔ پیر کے دن سوموار کو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کر دیں۔ ختم چاہے کسی وقت ہو اس کی قید نہیں ہاں شروع کرنے کا وقت مقرر ہے۔ یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک باقی دنوں میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے۔ دن رات میں جب فرصت ہوا کرے پڑھ لیا کریں۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ عمل پڑھنے کی جگہ میں تنہائی ہو عمل پڑھنے کے وقت میں کوئی دوسرا شخص اس جگہ نہ آئے جس میں آپ عمل پڑھیں۔ عمل کی جگہ پاک صاف ہو۔ اگر اس جگہ نئی سپیدی کرا لیں تو اور اچھا ہے۔ صاف زمین پر ایک سفید اور پاکیزہ چادر بچھا کر اس پر باوضو اس عمل کو کیا کریں۔ عمل پڑھنے میں عطر یا کسی خوشبو کا استعمال کرو۔ مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے یہ عمل چار سو مرتبہ پڑھو۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ اس جگہ اپنا اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کھڑا ہے دونوں نام لینے کے بعد پڑھیں فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا مثلاً طالب کا نام زید اور مطلوب کا نام مشتری ہے تو اس طرح پڑھیں۔ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ زید و مشتری فَاَصْبَحْتُمْ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پہلی مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع کریں۔ ہر مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اس عمل نے بعض مرتبہ پہلے دن ہی اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات دن ہے بحکم خدا مطلوب کے دل میں جذبات محبت پیدا ہوں گے۔ حرام کام کے واسطے نہ کریں۔

آپ کی ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز منتر

چین و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے آپ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کرو پہلے غسل کریں اور لباس سرخ و سپید پہنیں۔ یعنی کوئی سرخ کپڑا ابھی پاس ہونا ضروری ہے۔ کم از کم رومال یا پگڑی ہی سرخ

بعد غسل وہ تبدیل لباس 12½ بجے باوضو بے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا عزیز پڑھتے رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو۔ اس درمیان میں صندل سرخ کافور سفید کا بخور کرتے جائیں۔ جب رات کے ایک بجے تو پہلے نماز تہجد پڑھ لیں پھر باادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں۔ اور ایک ورق سونے کا اور ایک ورق چاندی کا اس پر چپکا کر اور بخور کی دھونی دے کر بعد ازاں موم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ ۳۰ یوم میں اگر بے نوکر ہیں تو نوکر ہوں گے۔ اگر ترقی کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی۔ غرضیکہ تبدیلی فتح مقدمہ اور جائز مقصد کے لیے اس عمل کو کریں۔ بحکم خدا فیضیاب ہوں گے۔ صرف ۳۰ دن کی میعاد ہے ۳۱ دن میں اس نقش کو دریا یا کنویں میں ڈال دیں خواہ کامیابی ہو گئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز منتر

سنیچر کے دن بعد دوپہر کو تقریباً ایک بجے دن کے بلی کی مونچھ کا ایک بال کاٹ لو اور کبوتر یا مرغ کسی چھوٹے سے پرند کا ایک پر بازو کا لے لو۔ اگر ایک دشمن کے واسطے عمل کر رہے ہو تو اس کا نام معہ والدہ کے کاغذ پر لکھو (سیاہ روشنائی سے) اور بال و پر دونوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ بسم اللہ شریف نہ پڑھو بعد ختم اس پر پھونک کر کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دو۔ اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی مقصود ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر معہ والدہ کے لکھو۔ اگر چہ والدہ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو پھر صرف اس کے یا ان کے نام کافی ہیں۔ بحکم خدا دوسرے سنیچر تک حال معلوم ہوگا۔ صرف ایک دن کا عمل ہے۔

چند روحانی تنتر

اگر کوئی شخص مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض معہ والدہ اور اسم بارے اعظم یا شافی۔ یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتشی چال سے پر کر کے چینی کی طشتری پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر پلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھے۔ ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے۔ صبح نہار منہ پانی پلایا کرے۔

۱۹۳	۱۵۶	۱۶۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۶۲
۱۵۹	۱۶۴	۱۵۷

فلاں بن فلاں باز گرد

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو اس نقش معظم کو با طہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک کاغذ میں باندھ کر اونچے درخت میں باندھ دیں۔ بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔

نقش کے نیچے نام مفرور کا معہ والدہ کے لکھے۔

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے۔ نقش یہ ہے۔

یا سلام سلمنی
یا حفیظ احفظنی

اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو حمل رہتا ہو تو قمر برج جوزا (محقن) میں ہو تو اس نقش معظم کو با طہارت لکھ کر اس کی کمر میں باندھے بحکم خدا حمل قرار پائے گا۔

کرن یا محمد ﷺ

دشمن کو نقصان پہنچانے کا تنتر

اگر کوئی شخص ستاتا ہو اور تکلیف بے وجہ پہنچاتا ہو تو بکری یا بکرے کا دل لائے اور یہ نقش ایک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے نام دشمن معہ والدہ کے لکھ کر اس دل میں رکھ کر دل چاقو سے چیر لیں۔ سات سوئیاں اس طریق پر گاڑیں (چبھوئیں) کہ وہ شگاف بند ہو جائیں۔ لیکن ہر سوئی پر سات سات مرتبہ سورہ الم تر کیف پڑھ کر چبھوئیں۔ اور اس کو پرانی قبر میں ڈال دیں تین دن میں دشمن بیمار ہو جائے گا۔ اور ظلم سے توبہ کرے گا۔ مجرب ہے مگر حق کی جگہ اس نقش سے کام لیں۔ خواہ مخواہ اپنے نفس یا نفع کی خاطر کسی کو ستانا گناہ عظیم ہے۔ نقش یہ ہے:

یا عزرائیل

۳۲۳	۳۱۷	۳۲۲
۳۱۹	۳۲۱	۳۲۳
۳۲۰	۳۲۵	۳۱۸

فلاں بن فلاں رنجور گردد

محبت کا حیرت انگیز مجرب عمل

نیک ساعت میں غسل کر کے اور پاک کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر رو بقبلہ منہ میں تھوڑی شکر رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ یہ عمل پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور شیرینی پر پھونک کر کہے۔ فلاں بن فلاں۔ فلاں بن فلاں کی محبت میں بے قرار ہو جائے۔ پھر یہ شیرینی مطلوب کو کھلائے۔ خاص اثر ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرحیم ۔ یا سید ۔ یا سید ۔ یا سید ۔ یا سید۔ یا اللّٰہ ۔ یا اللّٰہ۔ یا اللّٰہ۔ الٰھی اِنَّ الْمُودَّۃَ وَالْمُحَبَّۃَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاوَ کَمَا بَیْنَ یُوْسَفَ وَزُلَیْخَا وَ کَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَ عَائِشَۃَ وَ بَیْنَ عَلِیْ فَاطِمَۃَ بِحَقِّ تُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ بِحَقِّ کھیعص وبحق حمعسق و بحق طه ویٰسین وجمیع قرآن مجید۔

محبت کا بے خطا تنتر

زمانہ عمل میں زبان کو فحش باتوں اور جھوٹ سے بچائے عمل پڑھتے وقت باوضو ہو مکان یا مسجد خالی ہو۔ ایک زانو پر رو بہ قبلہ بیٹھے۔ بخور آگ پر روشن کرتا رہے۔ گھبرا کر اور تیزی کے ساتھ نہ پڑھے۔ اپنا اعتقاد درست اور دل کو پاک صاف رکھے۔ روزانہ اپنے کپڑوں کو خوشبو سے معطر کرے اگر ہو سکے تو پانچ خوشبو دار پھول اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ حرام کام کے واسطے ہرگز عمل نہ کرو۔

عمل چاند دیکھنے کے بعد جو پہلی جمعرات آئے مغرب کے بعد سوا سیر شیرینی پر نذر سو کلان قل ہو اللہ کی دے کر بچوں کو تقسیم کرے بعدہٗ سوتے وقت کھانے پینے سے فارغ ہو کر بعد غسل یا وضو کر کے اپنے منہ کے داہنے کلے میں تقریباً 3 ماشہ خوشبودار چاول یعنی قسم اول کے رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے آرام کریں۔ لیکن منہ میں چاول منہ سے نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں مگر کسی کا سایہ نہ پڑنے دیں۔ ان چاولوں کو ایک ڈبیہ میں حفاظت سے رکھ لیں جمعہ کی رات کو دنیاوی کاموں سے فراغت کے بعد پاک صاف ہو کر ساعت زہرہ میں صندل سفید اور عطر ملا کر بخور آگ پر روشن کرتے رہیں اور سورہ قل اللہ 800 سو مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ

الصَّمَدُ ○ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ ۲

فلاں بنت فلاں کو میری محبت میں بے قرار کر فلاں بنت فلاں ۔ اکیس یوم تک ساعت زہرہ میں (800) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور ہر مرتبہ نام مطلوب معہ مادر) پہلے اس شخص کا نام لیں اس کے بعد کہیں (کو میری محبت میں بے قرار کر) پھر اپنا اور اپنی والدہ کا نام لیں۔

(نام طالب معہ مادر) اور ہر مرتبہ چاولوں پر پڑھ کر پھونکتے جائیں، چاول کھول کر سامنے رکھ لیں تا کہ آسانی ہو۔ بعد پڑھ چکنے کے چاولوں کو احتیاط سے رکھ لیں اسی طرح اکیس یوم تک برابر عمل کریں اور چاولوں پر عمل پڑھ کر پھونکیں۔ اب آپ کا عمل تیار ہو گیا۔ منہ میں چاولوں کو بے گنتی رکھیں۔ مگر کام صرف سات چاولوں کا ہے باقی بیکار ہیں۔ بس جس شخص کے لیے عمل کیا ہے ایک ایک کر کے سات چاول سات دن میں پانی میں ڈال کر یا شربت اور چائے میں پیس کر ملائیں اور کھلائیں۔ پھر آیات قرآنی اور کلام ربانی کی تاثیر ملاحظہ کریں۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع اور فرمانبردار آپ کا ہو جائے گا۔

ہر کام میں فتح حاصل کرنے کا تنتر

یہ چاند گرہن کے وقت کیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ جو اصحاب کریں گے کافی نفع پائیں گے۔ پہلے یہ سامان دن میں حاصل کریں۔ ورق طلا (سونے کے ورق) دو عدد جو تقریباً 4 کے ہوں گے لا کر رکھ لیں۔ تھوڑا سا زعفران پیس کر لکھنے کے لیے روشنائی بنا لیں۔ لکڑی کا نیا قلم بنا کر رکھیں۔ اور خوشبو کے لیے برادہ صندل سرخ رکھیں۔ جس وقت تمام چاند سیاہ ہو جائے تو باوضو سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر سات مرتبہ سورہ شریف اِذَا جَآءَ پھر سات مرتبہ درود شریف۔ پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر کاغذ کے ایک طرف یہ نقش تحریر کریں اور اس کی پشت پر یعنی دوسری طرف اپنا نام معہ والدہ کے لکھ کر آخر میں یہ جملہ زیادہ کریں۔ یا عزیز اعززنی بعزتك یا ذوالجلال والاکرام پھر اس نقش کو

سونے کے دونوں ورقوں کے درمیان رکھ کر تعویذ بنالیں ورقوں کی حفاظت کے لیے باریک کاغذ نیچے اوپر لگائیں اور سرخ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اس کو اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں۔ کوئی جگہ معین نہیں آپ کے پاس رہے یہ نقش فتح نامہ ہے۔ خدا چاہے تو تسخیر عام ہوگی ہر شخص عزت کرے گا۔ ترقی ہوگی۔ اور بے شمار ترقی ہوگی۔ اس سے نفع پہنچے گا۔

سلام علی الیاسین	سلام علی المرسلین	سلام قولا من رب رحیم
سلام علی ابراہیم	سلام علی موسیٰ وہارون	سلام علی نوح فی العالمین
مبین مبین مبین مبین مبین مبین آمین	سلام علیکم فادخلوھا خالدین	سلام ھی حتیٰ مطلع الفجر

ایک حیرت انگیز طلسمی فالنامہ

دنیا کے کسی کام میں آپ کو تشویش ہے اور آپ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کام کیا جائے یا نہیں تو ذیل کے نقشہ سے حالات معلوم کرو۔ یہ ایک روحانی استخارہ ہے اگر آپ اس پر عمل کریں گے تو نفع پائیں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے نقشے پر آنکھیں بند کر کے انگلی رکھو۔ جس حرف پر انگلی پڑے اس حرف کو چھوڑ کر آگے کے حرف سے چار چار حرف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جب نقشہ ختم ہو تو جو ایک یا دو حرف باقی رہیں ان کو جدول کے اول حرف میں شامل کر کے اسی طرح پانچوں حرف لکھتے جاؤ یہاں تک کہ اس حرف پر آجاؤ جس پر انگلی پڑی تھی۔
مگر یہ حرف پہلے حرفوں پر مقدم کرو۔ اب حروف کو جوڑ کر عبارت بنالو جواب صاف برآمد ہوگا۔ نقشہ یہ ہے۔

س	ھ	س	ش	م	ا	ی	ا	ک	ت
س	ک	ی	ک	ھ	م	ف	م	ی	ی

ن	غ	ف	ش	ا	ن	ر	ن	و	ک
ع	ط	ء	ی	ج	ف	ل	ا	ر	م
ر	ے	ھ	ن	و	ض	ھ	و	ق	ل
ر	س	د	ر	ر	و	ا	ت	ک	ش
ے	ی	ر	خ	ع	ھ	م	ض	د	د
ص	س	ر	و	ر	م	ن	و	و	ک
ک	ا	ے	ر	د	ر	ر	ھ	ک	ر
ش	ر	ی	پ	ح	د	س	ل	و	پ
ا	ق	قن	ر	م	ش	ن	ک	و	ک
ر	ا	ان	ف	و	د	س	ق	ا	غ
ح	ھ	و	ء	ن	ا	ن	و	ا	ا
ی	ق	ک	ھ	ح	ت	ی	ن	د	ف
ط	و	ب	و	و	ا	ھ	ی	ھ	ھ
د	ء	د	ا	ا	ھ	ز	ع	گ	گ

ایک مجرب نقش

اگر آپ یہ عمل کریں تو بہت معتبر ہے، ملازمت، روزگار میں ترقی، قرض میں ادائیگی کے لیے مجرب عمل ہے مگر ذرا طویل اور مشکل ہے "عمرے باید کہ یار بکنا" یار کو آغوش میں آنے کے لیے مدت درکار ہے اس عمل سے جو مشکل ہے وہ پوری ہوگی اور مرنے کے بعد اس کا ثواب بھرپور ملے گا۔ اس عمل میں صرف گوشت کا پرہیز ہے، دودھ، گھی، دہی سب کچھ کھا سکتے ہیں۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے، باوضو رات یا دن میں گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر

پڑھیں پہلے درود شریف اور اس کے بعد بسم اللہ شریف پڑھ کر اسم اعظم یَا فَتَّاحُ اکیس سو اڑتالیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر یَا رَزَّاقُ ۳۹۱ مرتبہ، پھر یَا وَاسِعُ ۱۳۹ مرتبہ پڑھ کر اور درود شریف پڑھ کر اسی طرح روزانہ اسی تعداد میں ہر اسم چالیس دن پڑھیں بے شک مطلب حاصل ہوگا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ یک در گیر محکم گیر، یعنی ایک دروازہ پکڑلو مگر مضبوطی سے پکڑلو کبھی نہ کبھی جواب ملے گا۔ بعض اصحاب کوئی عمل پڑھتے ہیں، دس پانچ دن کیا اور کوئی اثر نظر نہ آیا تو دل برداشتہ ہو کر چھوڑ دیا۔ اگر ایک قدم پر جمے رہو تو اسی میں سب کچھ ملے گا۔

بس اک نظر سے دیکھا تھا لیلےٰ کو قیس نے
اس اک نگاہ کے سینکڑوں افسانے بن گئے

آپ یہ نقش معظم نو (9) لکھ لیا کریں۔ چین سے معمولی قلم دوات سے، سفر میں وضو بے وضو، بس حالت غسل میں نہ لکھیں، اگر اتفاق سے کسی خاص وجہ سے دن میں نہ لکھ سکیں تو دوسرے دن اٹھارہ لکھ لیا کریں۔ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کر دیا کریں۔ کئی دن کے جمع کر کے بھی لکھ سکتے ہیں اور کئی دن کے جمع کر کے دفن بھی کر سکتے ہیں اور کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے، دن رات میں کسی وقت لکھیں، کم سے کم چالیس دن تو لکھیں خدا چاہے تو اس سے فائدہ ہوگا۔ کامل فائدے کے لیے تین چلے لکھنا ہیں یعنی ایک سو بیس دن تک۔

۷۸۶

۳۱۸	۳۱۱	۳۱۶
۳۱۳	۳۱۵	۳۱۷
۳۱۴	۳۱۹	۳۱۲

کشف القبور

جسم فانی ہے، رُوح باقی ہے، وہ امر رب ہے اور امر ذات سے وابستہ ہے خدا دائم و قائم ہے اور میں نے اپنی آنکھوں سے سالہا سال کے بعد بھی قبر میں جسم دیکھا ہے۔

یہاں جائے دم زدن نہیں ہے خاموش، خاموش جاہل خاموش، تزامنہ ہے کہ تو جانے یہ بزرگوں کی باتیں ہیں، جب آپ کسی بزرگ کے مزار پر جائیں تو باوضو ہوں صاحب قبر کے بیت پر آپ کا منہ ہو، پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھو، پھر تیرہ مرتبہ قل ہو اللہ ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پھر یارب یارب، یارب چالیس مرتبہ، پھر یاروح اکیس مرتبہ، پھر روح الروح اکیس مرتبہ، پھر درود شریف تین مرتبہ، اب آنکھیں بند کر کے اپنے دل کو دیکھو تقریباً پندرہ منٹ، انشاء اللہ کوئی اشارہ ملے گا۔ یا اسی رات کو خواب میں کوئی اشارہ ملے گا۔

آپ انصاف کرو

ایک عزیز بیمار ہے اس کے متعلقین بے چین ہیں، دن رات بھاگے پھرتے ہیں اپنی دولت حکیموں، ڈاکٹروں، عاملوں پر صرف کر دی، دعائیں مانگیں، صدقے دیے، غرضیکہ وہ سب کچھ کیا جو انسان کی قدرت میں ہے، مگر نتیجہ کیا ہوا کہ جب وقت آیا تو ملک الموت نے آ کر جان نکال لی، اور سب کو روتا پیٹتا چھوڑ دیا، کون ہے جو ملک الموت کا دامن پکڑے کہ یہ کیا ہوا اور کیوں ہوا یہ سب کثیر اخراجات اور ہماری دوا دوش کیوں بیکار ہوئی، نہ کوئی حکیم اور ڈاکٹر سے باز پرس کرتا ہے کہ جناب آپ نے اس قدر فیس کیوں لے لی، دوسرے شخص کا جائداد کا مقدمہ ہے، ہزاروں روپے خرچ ہوئے جا رہے ہیں، وکیل اور بیرسٹر اور عدالت والے چھنا چھن روپیہ اپنی جیبوں میں ڈال رہے ہیں۔ اور سینہ تان تان کر یقین دلا رہے ہیں کہ بس آپ کامیاب ہیں، مقدمہ اس قدر مضبوط ہے کہ کوئی اسے ہلا نہیں سکتا، جھوٹی گواہی دے کر کئی آدمیوں نے اپنے ایمان کو برباد کر لیا۔ غرضیکہ رشوتیں دینا، جھوٹی گواہیاں دلوانا، کوئی کام گناہ کا نہ چھوڑا، آخر فیصلہ کی تاریخ آئی، وہ وکیل اور بیرسٹر جنہوں نے ہزاروں روپے کھائے ہیں لباس وکالت پہنے کھڑے ہیں، حاکم نے ایک منٹ میں فیصلہ خلاف سنا دیا، اب نہ کوئی وکیل کا گریبان پکڑتا ہے، نہ بیرسٹر کا، نہ حاکم سے دریافت کر سکتا ہے کہ جناب آپ نے میری اس قدر محنت اور خرچ برباد کر دیا۔

تیسرے شخص کا امتحان ہونے والا ہے، رات رات بھر مطالعہ میں گذر جاتی ہے، جنگلوں، باغوں میں مسجدوں میں چلتے پھرتے جب دیکھو کتاب ہاتھ میں ہے آخر امتحان کا زمانہ آیا۔ جوابات لکھے اور غلط، نتیجہ فیل آیا اب کوئی طالب علم سے نہیں پوچھتا کہ تم نے کیا پڑھا تھا، جواب کیوں غلط لکھے اور دنیا کی ہزاروں مثالیں ہیں، لیکن اگر اتفاق سے ان بالا واقعات میں کامیابی کے لیے کسی نے کوئی عمل بھی پڑھا ہے یا کسی پیر فقیر کو دو چار روپے دیدیے ہیں یا فرض کرو کہ ہم سے دس روپے میں آج ہی لوح طلسم منگالی ہے تو اس کے متعلق سینکڑوں ناگفتنی دلخراش جملے ہیں، خدا کے کلام میں اثر نہیں، ایسی عملیات سب ڈھکوسلے ہیں، مشاہدہ شاہد ہے کہ ہسپتالوں سے دن رات مردے نکلتے ہیں، ہماری آنکھیں دیکھ رہی ہیں کہ بڑے بڑے لائق وکیل اور بیرسٹر مقدمہ میں ناکام ہوتے ہیں مگر نہ کوئی ڈاکٹروں کو دغاباز کہتا ہے نہ وکلاء کو مکار کہتا ہے۔ اگر چار دن کوئی عمل پڑھا اور فائدہ نہ دیا تو بے شمار اعتراض ہیں، اگر کوئی جواب غلط ہو گیا تو سینکڑوں سرزنشیں ہیں، میرے دوستو ہر عمل میں اثر ہے، خدا کے ہر کلام میں اثر ہے۔ ہر دعا قبول ہوتی ہے، ہاں بعض اوقات اظہار اثر میں دیر ہو جاتی ہے خدا کا نام سچا ہے، خدا مجیب الدعوات ہے اگر کسی عمل سے یا عمل میں ناکامی ہو تو بددل نہ ہو بلکہ اعتقاد سے جمے رہو، بحکم خدا کامیابی ہوگی۔ جو کوشش اور پیسہ آپ نے دوسری جگہ خرچ کیا وہ سب عبادت اور صدقہ میں شامل ہے۔ اگر دنیوی طریق پر بظاہر کامیابی نہیں ہوتی تو آخرت میں اس کا اجر یقینی ہے، ایک خاص مگر نہایت مفید اور باثر عمل تحریر کرتا ہوں، اس عمل کو خدا کا نام لے کر سچے اعتقاد اور دلی خلوص سے شروع کرو، دیکھو خدا وند کریم کیا کرتا ہے۔ آپ بے روزگار ہیں یا کاروبار چلتے چلتے رُک گیا ہے تو آپ سورۃ الحمد شریف اس ترکیب سے شروع کریں کہ جب اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ پر پہنچا کریں تو اس جملہ کی سو مرتبہ تکرار کیا کریں (صرف اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ کی) اور سو مرتبہ کے بعد آگے پڑھ کر سورۃ شریف میں آئے گا۔ اس کے علاوہ سو مرتبہ تکرار کیا کریں اس طرح دس مرتبہ الحمد شریف ختم اور اس حساب سے ہزار مرتبہ انعمت علیھم پڑھنا ہوگا اور دس مرتبہ اصل سورۃ میں آئے گا اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف، بہترین وقت اس عمل کا بعد نماز فجر ہے

باقی جو وقت آپ اپنی فرصت اور اطمینان طلب کا مناسب سمجھیں وہ مقرر کریں اس کو حتی الوسع تبدیل نہ کریں، اگر کسی دن کسی خاص مجبوری سے جو وقت جاتا رہے تو دوسرے وقت پڑھ لیا کریں، مگر ناغہ نہ ہونے دیں اگر بتقاضائے بشریت کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن دوہرا پڑھا کریں، کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں، خلوص قلب اور اعتقاد سے شروع کرو، انشاءاللہ تعالیٰ محروم نہ ہوں گے۔

عمل تسخیر ہمزاد

ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر اس میں منہ دیکھتے ہوئے چالیس دن یہ کلمہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھو، جو تو کہے وہ میں کروں۔ اکتالیسویں دن سے روزانہ اسی تعداد میں اسی طرح آئینہ میں دیکھتے ہوئے اس طرح پڑھو جو میں کہوں وہ تو کر اور تیسرے چلے کے شروع سے اول دن تک بکری کی دو ٹلیوں کے چار ٹکڑے کرا کر دریا کے کنارے جا کر رکھے جہاں آمد و رفت آدمیوں کی نہ ہو اور خود ان ٹلیوں کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو کر ایک مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھو اور پیچھا پھیر کر نہ دیکھا کرو، تیسرے چلے میں ہمزاد حاضر ہو کر تابع فرمان ہوگا۔ کوئی دن درمیان میں ناغہ نہ کرو، کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں نہ کسی حصار وغیرہ کی ضرورت ہے۔

عمل خاص

جو شخص بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ آ گیا ہو کسی عہدہ سے معزولی ہو گئی ہو، یا کوئی محبت نہیں کرتا، کوئی مقدمہ ناجائز چل رہا ہے۔ آپ اس سے خلاصی چاہتے ہیں تو ان اسمائے معظم کو 111 دفعہ بعد نماز عشاء ورد بنائے مگر عالم تنہائی میں اور بعدہٗ آسمان کی جانب منہ کر کے رو کر دعا کرے اور اپنی مشکل کے حل کرنے کی التجا کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ چلہ نہ گذرے گا مشکل حل ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اَللّٰہُ کافی قَصَدْتُ کَافِی وَجَدْتُ ا اَلکَافِیْ بِکُلِّ مَا فِی کَفَا فِی الکَافِی وَ نِعمَ

الکافی وَلِلّٰہِ الحمد۔

تعویذ دردزہ

اس تعویذ معظم کو پارچہ کاغذ پر لکھ کر عورت کی الٹی ران میں باندھیں بعد فراغت فوراً کھول ڈالیں۔ بارہا تجربہ ہو چکا ہے۔

سفر	ہوائے	بیاید	محمدؐ
درسفر	سفر	کہ چند	بیاید
پسر	اے	سفر دوستی	ہوائے
خوبتر	اے پسر	درسفر	سفر

مجرب عمل

حدیث صحیح میں وارد ہے کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمایئے کہ جس سے کوئی فکر دین ودنیا کی مجھے نہ ہو اور دنیا و آخرت کی خوبیاں مجھے میسر ہوں، حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ ہاں میں ایسا جامع عمل تعلیم کروں گا کہ جس سے تم دونوں جہان میں کامیابی حاصل کر سکو۔ پھر حضور نے وہ عمل ارشاد فرمایا یہ عمل آخر میں درج ہے، میں آپ سے عرض کروں گا کہ آپ دنیا کی کسی فکر میں مبتلا ہیں کوئی مصیبت ہے تو آپ جب تک حسب ارشاد جناب رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام اس عمل کا ورد کریں۔ میں اس کی برکت اور عظمت کس منہ سے بیان کر سکتا ہوں اور اس عظیم المرتبت عمل کی تاثیر لکھ سکتا ہوں۔ میرا منہ ہے کہ میں جانوں یہ سرکاروں کی باتیں ہیں، سرکار دو عالم کا ارشاد اور اپنی والی بی بی سے ہم لوگ جو ایسے پاکیزہ اور مستند عملیات سے بھی فیض نہیں ہوتے تو اس کی وجہ محض ہمارے عقائد کی کمزوری ہی ہو سکتی ہے ورنہ حضور علیہ السلام کا ارشاد خدا کا فرمان ہے۔ وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ

الۡھَوٰی اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۔ آپ صدق اعتقاد اس عمل کو پڑھیں اللہ تعالیٰ تمام فکریں اور صعوبتیں دور فرمائے گا اور ایسی جگہ سے سامان آسائش واطمینان پیدا ہوگا جو آپ کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا۔ کوئی خاص ترکیب تو اس عمل کی حدیث پاک میں نہیں آئی۔ لیکن دوسری ترکیبوں اور ترتیبوں پر منطبق کرتے ہوئے اس قدر ترکیب بتا سکوں گا کہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشا سو مرتبہ اس عمل کو خشوع اور خضوع سے پڑھا کریں اور اس پر مداومت کریں۔ ببرکت فرمان سرکار دو عالم آپ اس کے نیک اثرات سے محروم نہ ہوں گے۔ وہ عمل یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ ن اغفرلیۡ ذَنۡبِیۡ وَاذۡھِبۡ غَیۡظَ قَلۡبِیۡ وَاَجِرۡنِیۡ مِنۡ مُضِلَّاتِ اَلۡفِتَنِ مَا اَحۡیَیۡتَنَا ۔

سفلی عمل

یہ عمل میں ہندو بھائیوں کے لیے لکھتا ہوں۔ اگر کوئی مسلمان بھی اسے کریں تو کر سکتے ہیں، عروج ماہ میں اتوار کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ایسے درخت کی شاخ توڑ کر جس میں خوشبودار پھول آتے ہوں اور اسی جگہ کھڑے ہو کر یہ منتر اکیس مرتبہ پڑھیں اور اس شاخ پر پھونک کر پھر اس توڑی ہوئی شاخ کو اسی جگہ مضبوط دھاگے سے باندھ دیں اور تھوڑا سا دودھ جس میں شکر ملی ہوئی ہو اس جوڑ پر ڈال دیں۔ اس طرح پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ یہ عمل روزانہ اس شاخ پر جا کر پڑھ آیا کریں اور دودھ شیریں ڈال آیا کریں۔ روزانہ اس کو توڑنے کی ضرورت نہیں بس چھ دن کا عمل ہے خدا چاہے تو چھ دن میں روٹھا ہوا شخص مان جائے گا اور محبت کرنے لگے گا۔ یہ عمل اس جگہ کریں جب کسی سے کوئی کام ہو اور وہ کام نہ کرتا ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ منشا کے مطابق کام کرے گا اور جو بات نہ مانتا ہو وہ مانے گا۔ منتر یہ ہے۔ ٹوٹی باہیں گلے کو آئے بیری شیر بن جائے۔ بندرابن کی پون آئے فلاں بن فلانہ کا دل اُڑائے بحق یابدوح یابدوح یابدوح بن فلانہ کی جگہ نام اُس کا مع والدہ کے نام لو جس سے کام ہے اس کی ماں کا نام نہ معلوم ہو تو صرف اس کا نام لو۔

کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں ہے۔

عمل تسخیر ہمزاد

چاند کی چودھویں شب سے یہ عمل شروع کرو، تنہائی میں سکون سے چارپائی پر اس طرح لیٹو کہ چاند بالکل سامنے ہو، چاند پر نظر جماؤ اور تین سو مرتبہ پڑھو اقتربت السّاعۃُ وانشق القمر دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ روزانہ ایک مرتبہ بڑھاتے جاؤ آخری تاریخوں میں جب چاند نکلے جب ہی عمل پڑھو۔ اس طرح ابتدائی تاریخوں میں چاند سر شام نکلے تو سر شام پڑھو یعنی چاند پر نظر کرتے ہوئے پڑھو۔ اگر ابر ہے تو چاند جس جگہ ہو اس پر تصور سے نظر جماؤ۔ تیس دن میں تعداد تین سو تیس پر پہنچے گی۔ تیسویں دن ایک شخص آپ کے پاس اجنبی آئے گا جس کی آنکھیں سرخ ہوں گی، پہچان لو کہ یہ ہمزاد ہے۔ اس کا ہاتھ پکڑ لو اور اقرار لو کہ میں جب یہ عمل پڑھوں حاضر ہونا۔ وہ وعدہ کرے گا اس کو چھوڑ دو، بس جس وقت آپ اس آیت کو پڑھیں گے وہ حاضر ہوگا۔

دستِ غیب

ذیل کا عمل دستِ غیب ہے مگر اس سے میں یہ دعوٰی نہیں کرتا کہ روزانہ دس میں روپے ملا کریں گے، ہاں اس کی برکت سے کوئی کام بند نہ ہوگا۔ ہر ضرورت کے وقت غیب سے بندوبست ہو جایا کرے گا عمل صرف اس قدر ہے کہ کوئی وقت رات میں فرصت کا مقرر کر کے روزانہ تین سو مرتبہ یہ عمل پڑھا کرو، ناغہ نہ ہونے دو، اگر اللہ تعالیٰ روزینہ بھی مقرر فرمائے تو اس کی لعنت سے بعید نہیں یہ خدا کے فضل اور آپ کے اعتقاد اور خلوص پر منحصر ہے مگر جو اثر میں نے پیش کیا ہے اس میں شبہ نہ کرو، دن میں نہ پڑھیں رات میں ہی کوئی وقت خاص مقرر کر لیں۔ عمل یہ ہے۔

نِعْمَ الْفَقِیْرُ عَلٰی بَابِ الْغَنِیِّ الْمُتَعَالِ الْکَرِیْمِ۔

اس عمل کا خاص اثر اکیسویں دن سے شروع ہو جائے گا۔ مگر آپ برابر اس کا ورد رکھیں۔ اور کوئی میعاد ختم کرنے کی نہیں۔

عمل حب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ لیغانی قل ہو اللہ، بت خانی کلام ربانی حضرت یوسف پر زلیخا ہوئی دیوانی فلاں بن فلاں فلاں پر ہو دیوانی اگر نہ ہو دیوانی تو دہائی ہو شیخ عبدالقادر جیلانی۔

ترکیب:

جس دن دل چاہے شروع کریں مگر بہتر جمعرات یا جمعہ یا پیر کا دن مقرر کرے بعد نماز عشاء سفید فلفل 41 عدد لے کر ہر ایک فلفل پر ایک مرتبہ پڑھتا جائے، اور پیری کے کوئلہ کی آگ پر ڈالتا جائے، روزانہ اسی طرح کرے، بخور رعونہ اور لوبان کا جلائے، سترہ (17) روز نہ گزریں گے کہ مطلوب دست بستہ حاضر ہوگا۔ مگر عمل پورا اکیس روز کرنا ہوگا۔

عمل دفعیہ مرض

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام...... اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول خدا ﷺ نے کہ جس کو کوئی مرض ہو تو صبح بعد نماز چالیس بار آیہ ذیل کہہ کر اور ہاتھ موضع پر پھیرے، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، صحت پائی، پس اپنے والد سے کہا۔ اس نے شکر ادا کیا اور مسلمان ہو گیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الحمد لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دفع آسیب وسحر

اگر آسیب کو قید کرنا منظور ہو تو سوئے سر مریض پکڑ کر چاروں قل شریف وسورۃ لایلف اور آیت ذیل تین تین بار پڑھ کر بالوں پر دم کریں اور گرہ لگائیں جب تک گرہ نہ کھلے گی آسیب مقید رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا فَکُبْکِبُوْا فِیْہَا ہُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ۔

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا سیکھو

حضرت رابعہ بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تمام گھرانا پہلے ہی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک پر جاں نثار اور شریعت کا شیدائی تھا آپ کے والد نے عہد کیا تھا کہ چاہے کتنی ہی مصیبت ہو میں کبھی کسی انسان کے سامنے دست سوال دراز نہ کروں گا۔ باوجود یکہ غریبی اور تنگدستی کا یہ عالم تھا کہ اکثر فاقہ میں بسر ہوتی تھی۔ حضرت رابعہ بصریؒ کے پیدا ہونے کا وقت تھا اور آپ کی والدہ کو اولاد پیدا ہونے کی تکلیف شروع ہوئی اتفاق سے رات کا وقت تھا، چاروں طرف گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہوا تھا آپ نے اپنے شوہر سے کہا کہ چراغ جلادو تاکہ روشنی میں کچھ تکلیف کا احساس کم ہوجائے آپ کے شوہر نے دیکھا تو

چراغ میں تیل نہ تھا، بی بی نے کہا کہ ہمسایہ کے گھر سے ذرا سا تیل مانگ لاؤ، اور میری حالت کی بھی خبر کردینا تاکہ وہ آکر میری دیکھ بھال کرسکیں، ایسے وقت میں کسی عورت کا پاس ہونا ضروری ہے، بی بی سے آپ نے کچھ نہیں کہا کہ میں غیر اللہ سے سوال نہ کرنے کا عہد کرچکا ہوں۔ گھر سے نکلے اور ہمسایہ کے دروازہ پر آہستہ سے ہاتھ رکھ کر چلے آئے اور بی بی سے کہا کہ وہ لوگ بے خبر سو رہے ہیں۔ میں نے دستک دی تو کوئی جواب نہ ملا۔ ان کی نیند میں خلل ڈالنا مناسب نہیں۔ آپ ایک گوشہ میں بیٹھ گئے مگر بی بی کی تکلیف اور گھر کی بے سروسامانی دیکھ کر دل میں ایک گونہ جذبات رنج پیدا ہوگئے۔ اسی حالت میں آپ کو خواب کا ایک جھونکا آیا آپ نے آنکھیں بند کرلیں۔ دیکھتے ہیں کہ جناب رسالت پناہ حضور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تشریف لائے ہوئے ہیں اور فرماتے ہیں کہ صبح کو گورنر بصرہ کے پاس جانا اور ان سے کہنا کہ تم ہر شب جمعہ میں درود پاک کا تحفہ پیش کیا کرتے تھے، لیکن اس جمعہ کو شاید بھول گئے اور حسب معمول تحفہ نہ آیا۔ اس غیر حاضری کے کفارہ میں پانچ سو دینار ان کو دیدیجئے جو میرا پیام لاتے ہیں۔ آپ کی آنکھ کھل گئی۔ معلوم ہوا کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ خدا کا شکر کیا صبح کو نماز پڑھ کر حضور علیہ السلام کے حکم کی تعمیل میں گورنر بصرہ کے دروازہ پر پہنچے گورنر کا نام عیسیٰ تھا وہ پہلے ہی سے آپ کے منتظر تھے اس لیے کہ اس شاہی فرمان کی اطلاع ان کو بھی دیدی گئی تھی، آپ کو دیکھ سروقد کھڑے ہوگئے، آپ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا، کہ تم آقائے نامدار کے قاصد ہو اور فوراً پانچ سو دینار حاضر کردیے۔ اور یہ بھی تاکید کردی کہ جب کبھی ضرورت ہوا کرے آپ میرے پاس آکرے جایا کریں۔ یہ ہیں اس آیت پاک کے معانی وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ (جس نے اللہ پر توکل کرلیا اس کے لیے یہ کافی ہے، ہم جس قدر حرص سے بہ دنیا کی طرف دوڑتے ہیں، دنیا دور ہوتی جاتی ہے اور مردان خدا جس قدر دنیا سے بھاگتے ہیں۔ دنیا ان کے

قدموں پر نثار ہوتی جاتی ہے، پھر ہے کوئی جوان مردانِ خدا کے واقعات سے عبرت حاصل کرے۔

سحر جادو کا اثر باطل کرنے کا مجرب عمل

سحر جادو کا اثر باطل کرنے کے لیے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ پاک صاف مٹی کا ایک گولہ بنا کر اس پر دعائے سیفی سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈال دیں جب سرخ ہو جائے تو صبح شام تین مرتبہ پانی میں غوطہ دے کر یہ پانی سحر زدہ کو پلا دو، تین دن میں اثر جاتا رہے گا مجرب ہے۔ دعائے سیفی یہ ہے، آیۃ الکرسی دل قرآن، اب چلے تو رحمان حلقہ حلقہ سات آسمان، سات گلی یک دربان، پاؤں رکھے جبریل کرم کرے رحمان، وجود موجود بارگاہ رسول اللہ چلہ کرے، چلہ وہ نہ کرے، جادو کرے سو مرے۔

بچھو کاٹے کا مجرب عمل

جس جگہ بچھو نے ڈنک مارا ہو وہ اس جگہ کو مضبوط پکڑ اور زمین پر فرعون لکھ کر لوہے کی کیل فرعون کی ف پر رکھ کر تین دفعہ جوتا مارے پھر چھوڑ دے پھر اس جگہ کو پکڑے اور ف پر تین جوتے مارے۔ ایسا ہی تین دفعہ کرے، زہر اتر جائے گا۔ مجرب ہے۔

ایک مجرب عمل

حدیث صحیح میں ایک معتبر اور جلیل عمل کا ذکر پایا جاتا ہے، گو قرآن پاک اور احادیث شریف کے تمام عمل مجرب اور بااثر ہیں مگر جب حکم فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ بعض ان میں زود اثر اور بعض کسی محل اور موقع پر مخصوص ہیں بہر حال ذیل کا عمل نہایت

سریع الاثر اور تیر بہدف ہے جو حاجتمند اور غم و اندوہ میں گھرا ہوا انسان اس عمل کو کرے گا بحکم خدا اس کی حاجت روائی ہوگی۔ جب کوئی مشکل پیش آئے تو ذیل کا عمل شروع کرو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

یہ عمل بہت تیز ہے اور صحیح یہ ہے کہ جلالی ہے لیکن حدیث کی دوسری روایت میں جو حاکم سے مروی ہے اس عمل کے بعد یہ عبارت بھی ہے وَ يَكُوْرُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ یعنی تکرار کرے اور عامل سجدے میں ہو اور کہتا رہے یا حی یا قیوم اس ضمیر سے یہ معلوم ہوا کہ سجدے کی حالت میں صرف یا حی یا قیوم کہے۔ بہر حال میں نے حدیث پاک کی تمام عبارت ناظرین کے سامنے رکھ دی ہے جو نتیجہ بھی اس سے اخذ کریں اس پر عمل کریں میں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے وہ ذیل میں درج ہے اگر کوئی صاحب خود نتیجہ پیدا نہ کر سکیں وہ میری ترکیب پر عمل کریں بعون اللہ تعالیٰ کامیاب ہوں گے جب کوئی مشکل پیش آئے تو وضو کرو اور ایک تنہائی کی جگہ میں جو پاک صاف بیٹھو اور پہلے حضور علیہ السلام پر درود پڑھو اور پھر اس پر عمل شروع کرو یعنی یا حی یا قیوم برحمتک استغیث اس عمل کو بیس مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ میں گر جاؤ اور یا حی یا قیوم کہتے رہو، دو، چار، پانچ، دس، بیس مرتبہ جس قدر جی لگے کیونکہ حدیث پاک میں یہی ترکیب دی ہے (يُكَرِّرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ) پھر سر اٹھا لو اور عمل شروع کرو، 45,20 مرتبہ پڑھنے کے بعد پھر سجدہ میں گر جاؤ اور یا حی یا قیوم پڑھتے رہو اسی طرح جب تک اس عمل کو کرتے رہو جب تک تمہارے دل میں اضطرار پیدا ہو جائے اور گریہ و بکا ہونے لگے، پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرو اور یقین کرو کہ دریائے رحمت جوش مار رہا ہے اور اعتبار کرو کہ رحمت خداوندی تم کو دیکھ رہی ہے اور منتظر ہو کہ بہت جلد تم کامیابی تک پہنچ رہے ہو، کامل امید ہو کہ میں اس دروازہ سے خالی دامن نہیں جا سکتا

کیونکہ اس مالک کے دروازے سے کوئی بھی خالی ہاتھ نہیں گیا۔

جناب حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ سے خدا نے فرمایا کہ جو بندہ مجھے جیسا جانتا ہے میں اس کے ساتھ ویسا ہی ہوں۔ اگر تم سچائی سے خدا کے دروازے پر پڑ جاؤ تو کبھی بھی ناامید نہ جاؤ گے۔

خداوند کریم کی ذات پر بھروسہ کرو

ملک خراسان میں ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کا قریبی عزیز بہت سا حلال مال متاع چھوڑ کر مر گیا۔ اور ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کے سوا اس کا کوئی نزدیکی وارث نہ تھا۔ جس سے ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ یہ خیال کر کے اس طرف کو چلے کہ اس کے حلال مال کو جا کر خرچ کرے، ایسا نہ ہو کہ کوئی آدمی اسے بے طریقہ پر خرچ کرے لیکن راستے میں خداوند کریم کی قدرت سے ایک عجیب تماشہ دیکھا کہ دریا کے کنارے ایک جانور جو کہ اندھا ہے بیٹھا ہے اور ایک مینڈک دریا سے منہ میں کیڑا لاتا ہے اور اسے کھلاتا ہے۔ جس سے وہ نہایت حیران ہوئے، اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آپ نے خداوند کریم کا تماشہ دیکھا۔ پس میں اب خراسان جانا نہیں چاہتا اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں کہ اگر ہماری قسمت میں ہے تو خود بخود مل جائے گا۔ پھر ایسے جوش میں آئے کہ تین دن تک جنگل میں بھوکے پیاسے پھرتے رہے۔ اچانک ایک دن انہیں کنواں ملا پانی نکالنے کے لیے ڈول ڈالا تو بجائے پانی کے درہم آئے، پھر ڈالا تو دینار آئے، پھر ڈالا تو جواہر آئے تو اس وقت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی یا الہٰی مجھے زر و جواہر کی کچھ حاجت نہیں، صرف وضو کے لیے پانی درکار ہے۔ غیب سے آواز آئی اے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ تو نے خراساں کا زر و جواہر چھوڑ کر ہمارے اوپر بھروسہ کیا۔ اس لیے تیرا جی جتنا چاہتا ہے۔ لے اور لٹا۔

ظاہری راز

حضرت عثمان حیری رحمۃ اللہ علیہ ایک بڑے پایہ کے بزرگ تھے۔ ایک سوداگر آپ کے پاس آیا جس کے ساتھ ایک حسین و جمیل کنیز تھی۔ اس نے عرض کیا کہ میں باہر جا رہا ہوں یہ کنیز تنہا ہے میں بطور امانت آپ کے پاس اسے رکھنے کو آیا ہوں واپس آکر لوں گا اور اس کے اخراجات کے لیے رقم پیش کی، امانتیں حضور علیہ السلام بھی رکھتے تھے، نبوت سے قبل مکہ میں حضور کا نام محمد امین تھا۔ حضرت عثمان نے اس لونڈی کو اپنے زنانہ خانے میں بھیج دیا، ایک دن اتفاقیہ نادانستہ شیخ کی نظر اس پر پڑ گئی اور شیخ اس پر فریفتہ ہو گئے، مگر لاحول پڑھا۔ اس خیال کو تبدیل کیا۔ تو بھی مگر جس قدر بھلاتے تھے۔ اسی قدر اس کنیز کی محبت دل میں گہری ہوتی جاتی تھی، مجبور ہو کر اپنے شیخ ابو حفص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے واقعہ بیان کیا کہ اتفاقیہ اس کنیز کا سامنا ہو گیا، اب ہر چند بھلاتا ہوں، توبہ کرتا ہوں مگر وہ صورت سامنے نہیں ہٹتی، شیخ نے کہا کہ اس کا علاج میرے پاس نہیں، یہ علاج یوسف حسین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ہے، حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ دوسرے شہر میں پہنچے اور کسی سے دریافت کیا اس نے کہا آپ ایک بزرگ ہیں آپ یوسف حسین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جا کر کیا کریں گے۔ وہ شرابی، حرام خور اور بہت ہی ناکارہ آدمی ہے اور ہر وقت شراب اور خوبصورت لڑکا بغل میں رہتا ہے اور دو چار جگہ تو سب نے یہی کہا کہ آپ ایک بزرگ ہیں آپ اس بدمعاش کے پاس نہ جایئے۔ حضرت عثمان واپس آگئے، اور اپنے مرشد سے بیان کیا کہ آپ نے یوسف حسین کو دیکھا بھی ہے انہوں نے کہا کہ میں ان تک کہاں پہنچا تھا، وہ مجھے سرزنش کرتا تھا۔ پیر نے کہا جاؤ یوسف حسین کو دیکھو اور ان سے ملو تمہارے مرض کے طبیب وہی ہیں آخر عثمان دوبارہ وہاں پہنچے اور جس طرح بن پڑا یوسف حسین کے پاس پہنچ گئے

دیکھا کہ ایک شراب کا مٹکا سامنے ہے اور ایک خوبصورت لڑکا بغل میں ہے حضرت عثمان نے اپنا قصہ بیان کیا اور اپنے مرشد حداد کا حکم سنایا۔ باتیں کیں تو معلوم ہوا کہ یوسف حسین ایک کامل فقیر ہیں اور بڑے پایہ کے بزرگ ہیں۔ دریافت کیا کہ یہ ظاہری انداز آپ نے کیوں بنایا ہے۔ کہا یہ لڑکا میرا فرزند ہے میں اسے قرآن پاک حفظ کرا رہا ہوں مگر عام نگاہوں سے پوشیدہ ہے، یہ مٹکہ شراب کا ہے مگر میں نے مول نہیں لیا ہے، نا کارہ جان کر کسی نے پھینک دیا تھا میں اسے اٹھا لایا اور دریا میں دھو کر اور پانی سے پاک کر کے اس میں پانی رکھا ہے میرے وضو اور پینے کا ذریعہ ہے، حضرت عثمان نے دریافت کیا کہ یہ ظاہری ڈھونگ آپ نے کیوں بنایا ہے فرمایا اس لیے کہ دنیا کے سامنے پیر بن کر بیٹھ جاؤں لوگ میری عزت کریں، مجھے خدا والا جانیں اور مجھے پیر سمجھ کر اپنی کنیز میری سپردگی میں دیں اور میں امانت میں خیانت کروں حضرت عثمان آپ کے قدموں پر گر پڑے۔ اور توبہ کی اور جب تک وہ سوداگر سفر سے واپس آ کر اپنی کنیز کو نہیں لے گیا آپ گھر ہی نہیں گئے، اقسام فقراء میں ایک فرقہ ملامیتہ بھی ہے جو بظاہر ایسے حالات ہوتے ہیں کہ ان کو کوئی نہیں پہچانتا۔ اسی طرح دنیا کی کوئی ذق بق بق سے محفوظ رہتے ہیں، پڑھو سمجھو اور سوچو۔

خاکساران جہاں را بحقارت منگر

توچہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد

مجرب عمل

آپ سفر کو جا رہے ہیں۔ اور کل جانے کی تاریخ مقرر کی ہے یا مقدمہ ہے اور کل عدالت میں جانا ہے یا کسی صاحب کے پاس کسی مقصد کے واسطے آپ کل جانا چاہتے ہیں، غرض کوئی اہم کام ہے تو ایک دن پہلے روزہ رکھو اور صرف خرمے سے افطار کر کے

مغرب کی نماز پڑھو، بعد نماز ایک سو اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو۔ اب کھانا کھاؤ جو کھانا ہے کھاؤ، اب جب سونے کا وقت آئے تو پھر 141 بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سو رہو، اب صبح اٹھو پھر بعد نماز فجر 141 مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف جدا جدا حرفوں میں لکھو یا کسی سے لکھوالو اور یہ کاغذ بطور تعویذ کے رکھ کر اب اس کام کو جاؤ، انشاء اللہ تعالیٰ اس کام میں کامیابی ہوگی یہ عمل بہت تجربہ میں آیا ہے، خدا کامیاب فرماتا ہے۔

توکل

ایک بزرگ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے نزدیک دنیا قابل اعتبار ہو تو ہو خدا کے نزدیک ایک ایک پشہ کے پر کی برابر اس کی وقعت نہیں لہٰذا تارک دنیا زاہد نہیں، اس لئے کہ ترک دنیا کوئی ایسی بڑی بات نہیں جس پر فخر کیا جائے ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور دریافت کیا کہ تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا جو نام آپ رکھیں، غلام کو نام سے کیا غرض، اس نے کہا تم کیا کھاؤ گے غلام نے کہا جو آپ کھلائیں غلام کو فرمائش اور لذت سے کیا سروکار ہے، پھر اس نے کہا کہ تم کیا پہنو گے غلام نے کہا جو آپ پہنائیں، غلام کو زیب و زینت سے کیا مطلب مالک صاحب دل تھا یہ سن کر بے ہوش ہو گیا اور کہا تصوف اس غلام سے سیکھو ہم کو ہر وقت خدا کے مقابلہ میں عبودیت کا اقرار ہے، لیکن اقرار صرف زبانی ہی ہے ہمارے دل میں اس کا اتنا بھی اثر نہیں جس قدر دنیا کے مجازی اور عارضی حکام کا ہے، ہزاروں تمنائیں اور آرزوئیں دن رات ہمارے دل میں پیدا ہوتی ہیں اور اس کی تکمیل کے لیے ہم دن رات سرگرداں رہتے ہیں۔ باوجودیکہ مقام عبدیت یہ ہے کہ ہم خواہشوں کو ترک کر کے اپنے سب کام اپنے آقا کے سپرد کر دیں اور یہی حکم ہے قرآن پاک کا بھی۔ ارشاد ہوتا ہے،

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ یعنی جس نے اللہ پر توکل کرلیا بس وہ اس کے
واسطے کافی ہے جو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں وہ کبھی دنیا میں غمگین نہیں ہوتے، اگر
وہ رنج بھی دیتے ہیں تو اپنے لئے کہ دل کی تڑپ اور رونے والی آنکھ کا تماشہ دیکھیں۔ ایک
بزرگ ایک دن رو رہے تھے ایک صاحب ملاقات کو آئے تو دیکھا کہ رو رہے ہیں۔ ان
صاحب نے دریافت کیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں، فرمایا بھوکا ہوں، انہوں نے کہا تعجب
کہ آپ بزرگ ہو کر بھوک سے بچوں کی طرح رو رہے ہیں، فرمایا بھائی بھوکا رکھنے سے ان
کی غرض یہی ہے کہ میں روؤں اور وہ تماشہ دیکھیں میں بھوک کی تکلیف سے نہیں رو رہا ہوں
بلکہ ان کے دکھانے کے واسطے رو رہا ہوں، وہ میرے رونے سے شاید خوش ہوتے ہوں،
بزرگوں کا اضطراب رحم کے واسطے ہوتا ہے ہمارے اضطراب میں شکایت کا پہلو ہو جاتا ہے،
ہم آسائش نفس کے واسطے روتے ہیں بزرگ ان کے رحم کے واسطے روتے ہیں، دنیا فانی
ہے اور ہم بھی فنا ہو جانے والے ہیں، ساعت چند کے واسطے تشویش کرنا کار عقل نہیں، اچھی یا
بری آخر گذر جائے گی، بسر قرین دانش یہی ہے کہ اپنے سب کام مَعْبُوْدِ حَقِیْقِیْ اور
مالک قدیمی کے سپرد کر دو اور کہہ دو، "ہرچہ کنی رضائے تو"

شانِ بے نیازی

خدائے قدوس کی بے حد و نہایت صفات میں ایک صفت بے نیازی کی بھی ہے،
جب صفت جلال کا مظاہرہ ہوتا ہے تو پلک مارتے ہی زبردست قوتوں اور قوموں کو صفحہ ہستی
سے مٹا دیا، حضرت یوسف علیہ السلام سالہا سال بے قصور جیل کی سختیاں جھیلتے رہے اور
شانِ بے نیازی نے آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا لیکن جب مظاہرہ رحم و کرم ہوا تو ان ہی قیدی
کو بادشاہ مصر بنا کر جیل سے نکالا۔ میدان کربلا میں ظلم و ستم کے پہاڑ ٹوٹتے رہے لیکن

شانِ بے نیازی نے کچھ التفات نہ کی، اگر ابرہہ بادشاہ کعبہ کو مسمار کرنے کی غرض سے
ہاتھیوں کی فوج لے کر آتا ہے تو کوہ پیکر ہاتھیوں کو ابابیل جیسی چڑیوں سے پامال کرا دیا
لیکن فوج یزیدی نے اس خانہ کعبہ پر سنگباری کی تو شانِ بے نیازی تماشہ ہی دیکھتی رہی،
شہنشاہ ہندوستان ظفر رحمۃ اللہ علیہ رنگون میں بے کس فقیروں کی طرح ایڑیاں رگڑ کر وفات
پاگئے، شاہ امان اللہ خان مسافرت میں فقیرانہ زندگی گزار کر گور لحد میں سو گئے، ایسی
لاکھوں مثالیں ہیں کہ بڑے بڑے تاجدار خاک ذلت میں پڑے رہے اور غریب و فقیر
خاندان تخت شاہی پر جلوہ فرما رہے آپ بھی اگر کسی مصیبت میں گرفتار ہیں تو شانِ بے
نیازی کا شکار ہیں اس نے اپنا نام رحیم بھی رکھا ہے اور اس کے مقابلہ میں قہار بھی رکھا ہے
نہ اس کے رحم و کرم کی انتہا ہے نہ قہر و غضب کی کوئی حد ہے، آپ شانِ رحم و کرم کا آسرا
پکڑے ہوئے دعا سے غافل نہ ہوں۔

مجرب استخارہ

یہ استخارہ بہت مجرب ہے آپ کو کسی بھی کام میں پریشانی ہے، نتیجہ معلوم کرنے
کے لیے بے چین ہیں تو رات کو دنیا کے سب کاموں سے فراغت پا کر جب سونے کو لیٹیں
تو باوضو ہوں، بستر بھی پاک ہو چارپائی پر نہ سوئے تخت پر یا زمین پر بستر کر کے سوئے۔ اول
تین مرتبہ درود شریف، پھر اکتالیس مرتبہ اسم اعظم یا خبیر پھر اکتالیس مرتبہ ہو اللہ الذی سے
رحیم تک، پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی مجھے اس کام میں تشویش ہے اس
کے نتیجہ سے مجھے مطلع فرما، انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات ہی میں سب حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی
رات میں صاف جواب نہ ملے تو دوسرے دن اور بضرورت تین دن کرو۔ یہ عمل بیکار نہیں
جاتا یہ عبارت قرآن پاک کے پارہ 28 ویں سورہ حشر کے آخر میں ہے۔

مقدمہ میں فتح ہوگی

یہ نقش بہت مرتبہ تجربے میں صحیح ہوا ہے ضرورت ہے اعتقاد کامل اور خدا کے پاک کلام پر بھروسہ کی۔ کوئی صاحب ملازمت کے لیے پریشان ہیں مگر نہیں ملتی وہ صاحب یہ نقش روزانہ طلوع آفتاب سے زوال تک چوبیس لکھنا شروع کریں زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھا کریں۔ قلم لوہے کا نہ ہو کسی لکڑی کا بنائیں لکھے ہوئے نقش روزانہ زمین میں دفن کر دیا کریں۔ باوضو قبلہ رُخ ہو کر لکھتے وقت ایک دو اگر بتیاں خوشبو کے لئے سلگا لیا کریں، کوئی مہینہ تاریخ دن مقرر نہیں ہے۔ نہ کوئی پرہیز ہے، خدا چاہے تو 24 دن میں ملازمت مل جائے گی۔

۱۳۲	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۶	۱۳۴	۱۳۱
۱۳۸	۱۳۹	۱۳۵